بارہ برس کی تھی۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں پچپن برس سلطنت
۲ کی ○ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں شرارت کی بمُطابِق اُن
قوموں کی مکرُوہات کے جنہیں خُداوند نے بنی اِسرائیل کے
۳ سامنے سے نِکال دِیا تھا ○ اَور اُس نے اُن اُونچی جگہوں کو
جنہیں اُس کے باپ حِزقیاہ نے ڈھا دِیا تھا پھر بنایا۔ اَور
بعلیم کے لئے مذبحے بنائے۔ اَور کھمبے لگائے اَور تمام آسمانی
۴ لشکر کو سجدہ کیا اَور اُس کی پرستش کی ○ اَور اُس نے خُداوند
کے گھر میں مذبحے بنائے جس کی بابت خُداوند نے کہا تھا کہ
۵ یرُوشلیم میں میرا نام اَبد تک ہوگا ○ اَور اُس نے خُداوند کے گھر
کے دوصحنوں میں آسمان کے تمام لشکر کے لئے مذبحے بنائے ○
۶ اَور وادیِ بن ہنّوم میں اپنے بیٹے کو آگ میں سے چلوایا۔ اَور
ساعتوں کو مانا اَور فال نِکالی اَور جادُو کیا۔ اَور ساحروں اَور
افسوں گروں سے خدمت لی۔ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں
۷ اُسے غُصّہ دِلانے کے لئے شرارت کے بُہت کام کئے ○ اَور
اُس نے ایک تراشی ہُوئی مُورت جو اُس نے بنائی خُدا کے گھر
میں رکھّی۔ جس کی بابت خُدا نے داؤد اَور اُس کے بیٹے سُلیمان
کو فرمایا تھا۔ کہ اِس گھر میں اَور یرُوشلیم میں جِسے مَیں نے اِسرائیل
کے سب قبیلوں میں سے چُن لیا۔ مَیں اپنا نام اَبد تک رکھُّوں
۸ گا ○ اَور مَیں اِسرائیل کے قدم کو اُس مُلک سے ہٹنے نہ دُوں
گا۔ جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کے لئے ٹھہرایا۔ بشرطیکہ وہ
میرے سب اَحکام کو جو مَیں نے مُوسیٰ کی زُبان سے دیئے تھے۔
تمام شریعت اَور فرائض اَور قوانین کو مانیں اَور اُن پر عمل کریں ○
۹ اَور منسّی نے یہُوداہ اَور یرُوشلیم کے باشندوں کو گُمراہ کیا۔ تو اُنہوں
نے اُن قوموں کی شرارت سے جنہیں خُداوند نے بنی اِسرائیل
کے سامنے سے مِٹا دِیا، بدتر کام کئے ○
۱۰ اَور خُداوند نے منسّی اَور اُس کے لوگوں سے کلام کیا
۱۱ پر اُنہوں نے نہ سُنا ○ تب خُداوند اُن پر شاہِ اسُور کے لشکر کے
سپہ سالاروں کو لایا۔ اُنہوں نے منسّی کو زنجیروں سے جکڑا اَور
۱۲ بیڑیاں ڈال کر بابل کو لے گئے ○ جب وہ دُکھ میں ہُوا اُس
نے خُداوند خُدا کے چہرے کو ڈھونڈا۔ اَور اپنے باپ دادا کے
خُدا کے آگے بڑی عاجزی کی ○ اَور اُس سے دُعا مانگی۔ اَور ۱۳
اُس کی دُعا قبُول ہُوئی اَور اُس کی زاری سُنی گئی اَور وہ اُسے
یرُوشلیم میں اُس کی مملکت کے درمیان پھر لایا۔ تب منسّی نے
جانا۔ کہ خُداوند ہی خُدا ہے ○

۱۴ اُس کے بعد اُس نے داؤد کے شہر کے باہر جیحون کے
مغرب کی وادی میں مچھلی پھاٹک کے مدخل تک ایک دِیوار
بنائی۔ اَور عوفل کو دِیوار سے گھیرا۔ اَور اُسے بُہت اُونچا کیا۔
اَور یہُوداہ کے تمام حصین شہروں میں لشکر کے سردار مُقرّر کئے ○
۱۵ اَور اُس نے اجنبی معبُودوں کو اَور اُس بُت کو جو خُداوند کے گھر
میں تھا اَور سب مذبحوں کو جو اُس نے خُداوند کے گھر کے پہاڑ
میں اَور یرُوشلیم میں بنائے تھے دفع کیا۔ اَور سب کو شہر کے
۱۶ باہر پھینکوا دِیا ○ اَور اُس نے خُداوند کے مذبح کی مرمّت کی۔
اَور اُس پر سلامتی اَور شُکر گُزاری کے ذبیحے گُزرانے۔ اَور یہُوداہ
۱۷ کو حُکم دِیا۔ کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی عبادت کریں ○ تو بھی
لوگ اُونچی جگہوں میں قُربانی گُزرانتے رہے۔ پر فقط خُداوند
اپنے خُدا کے لئے ○

۱۸ اَور منسّی کا باقی اِحوال اَور اپنے خُدا سے اُس کی دُعا
اَور رُؤیا بینوں کا کلام جو اُنہوں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا
کے نام سے اُس سے کہا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ
۱۹ میں ہے ○ اَور اُس کی دُعا اَور اُس کا قبُول ہونا اَور اُس کی سب
خطائیں اَور اُس کی بے اِیمانی اَور وہ مقامات جہاں اُس نے
اُونچی جگہیں بنائیں اَور کھمبے اَور ستُون لگائے۔ پیشتر اِس سے
۲۰ کہ اُس نے فروتنی کی۔ حوزائی کی تواریخ میں درج ہیں ○ اَور
منسّی اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اپنے گھر میں دفن کیا
گیا۔ اَور اُس کا بیٹا آمون اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا ○

آمون کی سلطنت

۲۱ اَور جس وقت آمون بادشاہ ہُوا۔ وہ
بائیس برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں دو برس بادشاہی
۲۲ کی ○ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی جیسے کہ اُس کے
باپ منسّی نے کی تھی اَور آمون نے تمام تراشی ہُوئی مُورتوں
کے آگے جو اُس کے باپ منسّی نے بنائی تھیں قُربانیاں گُزرانیں

۲۳ اَور اُن کی پرستش کی○ اَور اُس نے خُداوند کے سامنے فروتنی نہ کی جَیسے کہ اُس کے باپ منسّی نے کی تھی۔ بلکہ آمون نے بدی پر بدی کی○ ۲۴ تب اُس کے خادِموں نے اُس کے خلاف سازِش کی۔ ۲۵ اَور اُس کے گھر کے اندر اُسے قتل کِیا○ تب مُلک کے لوگوں نے اُن سب کو جِنہوں نے آمون بادشاہ کے خلاف سازِش کی تھی قتل کِیا۔ اَور مُلک کے لوگوں نے اُس کے بیٹے یوشیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا +

باب ۳۴

یوشیاہ کی سلطنت

۱ اَور یوشیاہ جس وقت بادشاہ ہُؤا۔ آٹھ برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں اِکتیس برس سلطنت کی○ ۲ اُس نے وہی کام کِئے جو خُداوند کی نِگاہ میں راست تھے۔ اَور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا۔ اَور اُن سے دائیں ۳ یا بائیں تجاوُز نہ کِیا○ اَور اپنی سلطنت کے آٹھویں برس میں جب وہ ہنُوز لڑکا ہی تھا۔ وہ اپنے باپ داؤد کے خُدا کو ڈُھونڈنے لگا۔ اَور بارھویں برس میں یہُوداہ اَور یرُوشلیم کو اُونچی جگہوں اَور کھمبوں اَور بُتوں اَور ڈھالی ہُوئی مُورتوں سے پاک کرنا شرُوع ۴ کِیا○ اَور لوگوں نے اُس کے سامنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دِیا اَور سُورج کے ستُونوں کو جو اُن پر تھے توڑ ڈالا۔ اَور کھمبوں کو کاٹ ڈالا۔ اَور تراشی ہُوئی اَور ڈھالی ہُوئی مُورتوں کو ریزہ ریزہ کر کے خاک کر دِیا۔ اَور خاک کو اُن کی قبروں پر بِکھرایا۔ جِنہوں ۵ نے اُن کے لئے قُربانیاں کی تھیں○ اَور اُس نے اُن کے کاہِنوں کی ہڈّیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں۔ اَور یہُوداہ اَور یرُوشلیم ۶ کو پاک کِیا○ اَور منسّی اَور اِفرائیم اَور شمعُون کے شہروں میں بلکہ نفتالی تک مع اُن ویرانوں کے جو اُن کے اِردگرد تھے○ ۷ اُس نے مذبحوں اَور کھمبوں کو دُور کِیا۔ اَور تراشے ہُوئے بُتوں کو ریزہ ریزہ کر کے خاک بنا دِیا۔ اَور سُورج کے تمام ستُونوں کو اِسرائیل کے سارے مُلک میں توڑ ڈالا۔ تب وہ یرُوشلیم کو واپس آیا○

۸ اَور اُس کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں جب وہ مُلک کو اَور گھر کو پاک کر چُکا۔ اُس نے شافان بِن اصلیاہ اَور شہر کے رئیس معسیاہ اَور یوآخ بِن یوآحاز مُورّخ کو خُداوند اپنے خُدا کے گھر کی مرمّت کرنے کو بھیجا○ ۹ اَور وہ حلقیاہ سردار کاہِن کے پاس آئے۔ اَور وہ نقدی لی۔ جو خُداوند کے گھر میں لائی گئی تھی۔ اُس میں سے جو دروازوں کے نِگہبان لاویوں نے منسّی اَور اِفرائیم کے ہاتھوں سے اَور سب باقی ماندہ اِسرائیل سے اَور تمام یہُوداہ اَور بنیامین سے جمع کی تھی۔ اَور وہ یرُوشلیم ۱۰ کو لَوٹے○ اَور کارِندوں کے ہاتھوں میں جو خُداوند کے گھر پر مُتعیّن تھے دے دی۔ اَور خُداوند کے گھر کے کارِندوں نے گھر کی ۱۱ مرمّت اَور اصلاح کے لئے رکھّی○ اَور ترکھانوں اَور معماروں کو دی۔ تاکہ جوڑنے کے لئے تراشے ہُوئے پتّھر اَور گھروں کے لئے شہتیر خریدے جِنہیں شاہانِ یہُوداہ نے برباد کر دِیا○ ۱۲ اَور آدمی امانتداری سے کام کرتے تھے۔ اَور بنی مراری میں سے یحت اَور عوبدیاہ لاوی اُن کے کام کے دیکھنے والے تھے۔ اَور بنی قہات سے زکریاہ اَور مشُلّام کام کراتے تھے اَور لاویوں ۱۳ میں سے وہ سب جو راگ کے سازوں میں ماہر تھے○ اَور وہ باربرداروں کے اَور سب کے جو کسی قِسم کا کام کرتے تھے داروغے تھے۔ اَور لاویوں میں سے کاتِب اَور مُہتمم اَور دربان تھے○

۱۴ جب اُنہوں نے وہ نقدی جو خُداوند کے گھر میں لائی گئی تھی باہر نِکالی۔ تو حلقیاہ کاہِن نے خُداوند کی شریعت کی ۱۵ کِتاب پائی جو مُوسیٰ کے ہاتھ کی تھی○ اَور حلقیاہ نے شافان کاتِب سے کہا۔ کہ مَیں نے شریعت کی کِتاب خُداوند کے گھر میں پائی ہَے۔ اَور حلقیاہ نے وہ کِتاب شافان کو دے دی○ ۱۶ تب شافان وہ کِتاب بادشاہ کے پاس لایا۔ اَور بادشاہ کو اِس اَمر کی خبر دے کر کہا۔ کہ سب کُچھ جو تیرے خادِموں کے سپُرد ۱۷ کِیا گیا تھا وہ کرتے ہیں○ اَور اُنہوں نے وہ نقدی جو خُداوند کے گھر میں پائی گئی اَور مُختاروں اَور کام کے داروغوں کے ۱۸ ہاتھوں میں دی○ اَور شافان کاتِب نے بادشاہ کو خبر دے کر کہا۔ کہ حلقیاہ کاہِن نے مُجھے یہ کِتاب دی ہَے۔ اَور شافان نے ۱۹ بادشاہ کے سامنے اُس میں سے پڑھا○ جب بادشاہ نے شریعت

۲۰ کی باتیں سُنیں تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے ○اَور بادشاہ نے حلقیاہ اَور اَخی قام بِن شافان اَور عبدون بِن میکا اَور ۲۱ شافان کاتب اَور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو حُکم دے کر کہا ○ کہ جاؤ۔ اَور میرے لئے اَور اِسرائیل اَور یہُوداہ میں باقیوں کے واسطے اِس کِتاب کے کلام کے بارے میں جو پائی گئی خُداوند سے دریافت کرو۔ کیونکہ خُداوند کا غضب جو ہم پر پڑا ہَے وہ بڑا ہَے۔ اِس لئے کہ ہمارے باپ دادا نے خُداوند کے کلام کو نہ مانا۔ کہ سب کُچھ جو اِس کِتاب میں لِکھا گیا ہَے اُس پر عمل ۲۲ کریں ○ تب حلقیاہ اَور وہ جنہیں بادشاہ نے حُکم دِیا خُلدہ نبیہ کے پاس گئے جو توشہ خانہ کے داروغہ شلُوم بِن تقہت بِن حسرہ کی بیوی تھی اَور یرُوشلیم کے دوسرے حِصّے میں رہتی تھی۔ اَور ۲۳ اُنہوں نے اُسے اِس بارے میں کہا ○ تو اُس نے اُن سے کہا۔ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ تُم اُس آدمی کو جس ۲۴ نے تُمہیں میرے پاس بھیجا یُوں کہو ○ کہ خُداوند فرماتا ہَے۔ دیکھو مَیں اِس مقام پر اَور اِس کے باشِندوں پر بلا نازِل کرُوں گا۔ وہ سب لعنتیں جو اِس کِتاب میں لِکھی گئی ہیں۔ جو یہُوداہ ۲۵ کے بادشاہ کے آگے پڑھی گئی ○ چُونکہ اُنہوں نے مُجھے ترک کِیا۔ اَور اجنبی معبُودوں کے آگے خُوشبُوئی جلائی۔ تاکہ اپنے ہاتھوں کے سب کاموں سے مُجھے غُصّہ دِلائیں اِس وجہ سے میرا غضب ۲۶ اِس مقام پر بھڑکے گا۔ اَور نہ بُجھے گا ○ مگر شاہِ یہُوداہ جس نے تُمہیں بھیجا۔ کہ خُداوند سے دریافت کرو۔ سو تُم اُس سے یُوں کہو۔ کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ اِس کلام ۲۷ کے مُتعلق جو تُو نے سُنا ○ چُونکہ تیرا دِل نرم ہُوا اَور تُو نے خُدا کے حضُور فروتنی کی جس وقت کہ تُو نے اُس کا کلام اِس مقام کے خلاف اَور اُس کے باشِندوں کے خلاف سُنا۔ اَور تُو نے میرے سامنے فروتنی کی۔ اَور اپنی عاجزی میں اپنے کپڑے پھاڑے۔ اَور تُو میرے آگے رویا۔ تو مَیں نے بھی تیری سُنی۔ ۲۸ خُداوند فرماتا ہَے ○ پس دیکھ۔ مَیں تُجھے تیرے باپ دادا کے ساتھ شامِل کرُوں گا اَور تُو سلامتی سے اپنی قبر میں جائے گا۔ اَور تیری آنکھیں اُس آفت کو جو مَیں اِس مقام پر اَور اُس کے باشِندوں پر لاؤں گا نہ دیکھیں گی۔ اَور اُنہوں نے بادشاہ کو یہ باتیں کہیں ○

۲۹ تب بادشاہ نے قاصِد بھیج کر یہُوداہ اَور یرُوشلیم کے تمام بزُرگوں کو جمع کِیا ○ اَور بادشاہ خُداوند کے گھر کو گیا۔ اَور ۳۰ یہُوداہ کے تمام آدمی اَور یرُوشلیم کے رہنے والے اَور کاہِن اَور لاوی اَور سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے اُس کے ساتھ تھے۔ اَور اُس نے اُنہیں عہد کی کِتاب کی سب باتیں جو خُداوند کے گھر میں پائی گئی تھی پڑھ کر سُنائیں ○ اَور بادشاہ مِنبر پر کھڑا ۳۱ ہُؤا۔ اَور خُداوند کے حضُور عہد کِیا۔ کہ وہ خُداوند کی پیروی کریں گے اَور اُس کے احکام اَور شہادتوں اَور قوانین کو اپنے سارے دِل سے اَور اپنی ساری جان سے مانیں گے۔ تاکہ عہد کے اُس کلام پر جو اِس کِتاب میں لِکھا گیا ہَے عمل کریں ○ ۳۲ اَور اُس نے اِس پر سب کو جو یرُوشلیم اَور بنیامین میں تھے قسم دی۔ تو یرُوشلیم کے باشِندوں نے اپنے باپ دادا کے خُدا کے عہد کے مُطابِق عمل کِیا ○ اَور یوشیاہ نے تمام مکرُوہات کو ۳۳ بنی اِسرائیل کے سب علاقوں سے دفع کِیا۔ اَور سب کو جو اِسرائیل میں پائے گئے خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کی طرف بُلایا۔ تو وہ اُس کے سارے ایّام میں خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کی پیروی کرنے سے نہ پھرے +

باب ۳۵

عیدِ فصح کی بحالی

۱ اَور یوشیاہ نے یرُوشلیم میں خُداوند کے لئے فصح کِیا۔ اَور اُنہوں نے پہلے مہینے کے چودھویں دِن فصح ۲ ذبح کی ○ اَور اُس نے کاہِنوں کو اُن کی خدمتوں پر مُقرّر کِیا۔ اَور خُداوند کے گھر کی خدمت کے لئے اُنہیں نصیحت کی ○ اَور ۳ اُس نے لاویوں سے جو تمام اِسرائیل کو تعلیم دیتے تھے اَور جو خُداوند کے لئے مخصُوص تھے۔ کہا۔ کہ مُقدّس صندُوق کو اُس گھر میں رکھو جو شاہِ اِسرائیل سُلیمان بِن داؤد نے بنایا۔ اَور پھر تُم اُسے کندھوں پر نہ اُٹھاؤ گے اَور اَب تُم خُداوند اپنے خُدا کی اَور

۴ اُس کی قوم اِسرائیل کی خدمت کروo اَور بمُطابِق اپنے آبائی گھرانوں کے اَور اپنی باریوں کے جو شاہِ اِسرائیل داؤد نے ٹھہرائیں اَور جس طرح سے کہ اُس کے بیٹے سُلیمان نے ۵ لِکھا۔ تُم اپنے آپ کو تیّار کروo اَور تُم قوم کے فرزندوں یعنی اپنے بھائیوں کے آبائی گھرانوں کی باریوں اَور لاویوں کے ۶ آبائی گھرانوں کی تقسیم کے مُطابِق مَقدِس میں کھڑے ہوo اَور فَسَح ذَبح کرو۔ اَور پاک ہو۔ اَور اُسے اپنے بھائیوں کے لئے تیّار کرو۔ کہ جو کُچھ خُداوند نے مُوسیٰ کی زُبان سے فرمایا تھا اُس ۷ کے مُطابِق کریںo اَور یوسیاہ نے لوگوں کے لئے برّوں اَور حلوانوں کے ریوڑ اُن سب کو جو موجُود تھے فَسَح کرنے کے لئے دِیئے۔ جو تعداد میں تیس ہزار تھے۔ اَور تین ہزار بَیل تھے۔ یہ ۸ سب بادشاہ کی مِلکیّت میں سے تھے o اَور سرداروں نے بھی خُوشی سے لوگوں اَور کاہِنوں اَور لاویوں کے لئے دِیئے۔ تو خُدا کے گھر کے سرداروں حلقیاہ اَور زکریاہ اَور یحی ایل نے کاہِنوں کو فَسَح کے لئے دو ہزار چھ سَو بھیڑ بکری اَور تین سَو گائے بَیل دِیئےo ۹ اَور کُننیاہ اَور سِمعیاہ اَور نتن ایل اُس کے بھائی اَور حَسبیاہ اَور یعی ایل اَور یوزاباد لاویوں کے رئیسوں نے لاویوں کو فَسَح کے واسطے پانچ ہزار بھیڑ بکری اَور پانچ سَو گائے بَیل دِیئےo ۱۰ سو عِبادَت کا سامان تیّار ہُوا۔ اَور بادشاہ کے حُکم کے مُطابِق کاہِن اپنی جگہوں میں اَور لاوی اپنی باریوں میں کھڑے ہُوئے o ۱۱ اَور اُنہوں نے فَسَح ذَبح کی اَور کاہِنوں نے اُن کے ہاتھ سے ۱۲ خُون لے کر چِھڑکا۔ اَور لاوی کھال اُتارتے تھےo اَور اُنہوں نے سوختنی قُربانی جُدا کی تا کہ قوم کے فرزندوں کو بمُطابِق اُن کے آبائی گھرانوں کی تقسیم کے دیں کہ خُداوند کے حضُور گُزرانیں جیسا کہ مُوسیٰ کی کِتاب میں لِکھا ہَے۔ اَور ایسا ہی اُنہوں نے ۱۳ بَیلوں سے کِیاo اَور اُنہوں نے دستُور کے مُطابِق فَسَح کو آگ پر بُھونا۔ مگر پاک نَذروں کو دیگوں اَور ہانڈیوں اَور کڑاہیوں ۱۴ میں پکایا۔ اَور جلدی سے عوام کو بانٹ دِیاo اُس کے بعد اُنہوں نے اپنے لئے اَور کاہِنوں کے لئے تیّار کِیا۔ کیونکہ کاہِن یعنی بنی ہارُون سوختنی قُربانیوں اَور چربی کے چڑھانے میں رات تک مشغُول رہے تو لاویوں نے اپنے لئے اَور کاہِنوں یعنی بنی ہارُون ۱۵ کے لئے تیّار کِیاo اَور گانے والے بنی آساف۔ داؤد اَور بادشاہ کے رُویا بِینوں آساف اَور ہیمان اَور یِدّوتون کے حُکم کے مُطابِق اپنی جگہوں پر کھڑے ہُوئے اَور دربان ہر ایک دروازے پر اپنی خدمت سے غیر حاضِر نہ ہوتے تھے۔ اِس واسطے اُن کے ۱۶ بھائیوں لاویوں نے اُن کے لئے تیّار کِیاo اَور یوسیاہ بادشاہ کے حُکم کے مُطابِق فَسَح کرنے کے لئے اَور خُداوند کے مَذبح پر سوختنی قُربانیاں چڑھانے کے لئے خُداوند کی ساری خدمت کی ۱۷ تیّاری ہوئیo اَور بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک نے جو موجُود ۱۸ تھا اُس وقت عیدِ فَسَح اَور سات دِن تک عیدِ فطیر کی o اَور سَموئیل نبی کے دِنوں سے اِسرائیل میں ایسی فَسَح نہیں ہُوئی تھی۔ اَور نہ اِسرائیل کے تمام بادشاہوں نے ایسی فَسَح کبھی کی جیسی کہ یوسیاہ اَور کاہِنوں اَور لاویوں اَور سارے یہُوداہ نے اَور اِسرائیل میں سے ہر ایک نے جو موجُود تھا اَور یرُوشلیم کے ۱۹ رہنے والوں نے کیo شاہِ یوسیاہ کی سَلطنَت کے اَٹھارھویں برس میں یہ فَسَح کی گئیo

یوسیاہ کی وفات

۲۰ اِس سب کُچھ کے بعد جب یوسیاہ ہَیکل کو تیّار کر چُکا۔ مِصر کا بادشاہ نِکو چڑھ آیا۔ تا کہ کرکمیس میں جو فُرات کے پاس ہَے لڑائی کرے۔ تب یوسیاہ اُس کے ۲۱ مُقابلے کو نِکلاo تو اُس نے اُس کے پاس ایلچی بھیج کر کہا۔ کہ اَے شاہِ یہُوداہ! مُجھے اَور تُجھے کیا؟ مَیں آج تیرے خلاف نہیں آیا۔ مگر اُس گھر کے خلاف آیا ہُوں جس سے میری لڑائی ہَے۔ کیونکہ خُدا نے مُجھے جلدی کرنے کا حُکم دِیا ہَے۔ پس تُو خُدا کا جو میرے ساتھ ہَے سامنا کرنا چھوڑ دے۔ تا کہ وہ تُجھے ہلاک ۲۲ نہ کرےo لیکن یوسیاہ نے اُس سے اپنا مُنہ نہ موڑا۔ بلکہ اُس سے لڑنے کے لئے تیّار ہُوا۔ اَور نِکو کی باتوں کو جو خُدا کے مُنہ سے تھیں، نہ سُنا اَور وادی مجدّو میں جنگ کرنے کے لئے آیاo

۲-اخبار ۲۲:۳۵ ''جو خُدا کے مُنہ سے تھیں'' خُدا بعض اوقات غیر یہودی اور دیگر اقوام کے ذریعہ اپنا منصوبہ اور الہام اپنے چنیدہ لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ (عزرا ۱:۱-۴)+

۲۳ تب تیر اندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کی طرف تیر چلائے۔ تو بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا۔ کہ مجھے باہر لے چلو کیونکہ ۲۴ میں سخت زخمی ہو گیا ہوں○ سو اُس کے نوکروں نے اُسے گاڑی پر سے اُتار کر دوسری گاڑی میں رکھا جو اُس کی تھی۔ اور اُسے یرُوشلیم کو لائے اور وہ مر گیا۔ اور اپنے باپ دادا کے مقبروں میں دفن کیا گیا۔ اور تمام یہُوداہ اور یرُوشلیم نے یوسیاہ پر ماتم ۲۵ کیا○ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر مرثیہ کہا۔ اور سب گانے والے اور گانے والیاں آج کے دِن تک یوسیاہ پر اپنے مرثیوں میں ۲۶ نوحہ کرتے ہیں اور دیکھو۔ وہ مرثیوں میں لکھے گئے ہیں○ اور یوسیاہ کا باقی احوال اور اُس کے نیک کام بمُطابق اُس کے جس ۲۷ کا خُداوند کی شریعت میں حُکم دیا گیا ہے○ اور اُس کا پہلا اور پچھلا احوال اِسرائیل اور یہُوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہُوا ہے +

باب ۳۶

یوآخز۔ یویاقیم۔ یویاکین

۱ تب مُلک کے لوگوں نے یوآخز بن یوسیاہ کو لیا۔ اور اُسے اُس کے باپ کی جگہ یرُوشلیم ۲ میں بادشاہ بنایا○ اور یوآخز جس وقت بادشاہ ہُوا تئیس برس کی عُمر کا تھا۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں تین مہینے بادشاہی کی○ ۳ تب شاہِ مصر نے اُسے یرُوشلیم کے تخت سے اُتارا۔ اور مُلک پر ۴ ایک سو قنطار چاندی اور ایک قنطار سونا تاوان لگایا○ اور شاہِ مصر نے اُس کے بھائی الیاقیم کو یہُوداہ اور یرُوشلیم پر بادشاہ مُقرّر کیا۔ اور اُس کا نام بدل کر یویاقیم رکھا۔ اور نکو اُس کے بھائی یوآخز کو پکڑ کر مصر میں لے گیا○

۵ جس وقت یویاقیم بادشاہ ہُوا۔ وہ پچیس برس کی عُمر کا تھا۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں گیارہ برس بادشاہی کی۔ اور اُس ۶ نے خُداوند اپنے خُدا کی نگاہ میں بدی کی○ تب اُس کے خلاف بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا۔ اور اُسے زنجیروں سے ۷ باندھا تاکہ اُسے بابل کو لے جائے○ اور نبوکدنضر خُداوند کے گھر کے کُچھ برتن بھی بابل کو لے گیا۔ اور وہاں اپنے مندر کے اندر اُنہیں رکھا○ ۸ اور یویاقیم کا باقی احوال اور مکرُوہ کام جو اُس نے کئے اور جو کُچھ اُس میں واقع ہُوا اِسرائیل اور یہُوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھے ہُوئے ہیں۔ اور اُس کا بیٹا یویاکین اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا○

۹ جس وقت یویاکین بادشاہ ہُوا۔ وہ اٹھارہ برس کا تھا اور اُس نے یرُوشلیم میں تین مہینے اور دس دِن بادشاہی کی۔ اور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں بدی کی○ ۱۰ اور سال کے اختتام پر نبوکدنضر بادشاہ نے لشکر بھیجا۔ جو اُسے مع خُداوند کے گھر کے عُمدہ برتنوں کے بابل میں لایا۔ اور اُس کے بھائی صدقیاہ کو یہُوداہ اور یرُوشلیم پر بادشاہ مُقرّر کیا○

صدقیاہ کی سلطنت

۱۱ جس وقت صدقیاہ بادشاہ ہُوا وہ اکیس برس کی عُمر کا تھا۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں گیارہ برس بادشاہی کی○ ۱۲ اور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ اور اُس نے یرمیاہ نبی کے سامنے فروتنی نہ کی جس نے خُداوند کے مُنہ سے کلام کیا○ ۱۳ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھی جس سے اُس نے خُدا کی قسم کھائی تھی بغاوت کی۔ اور خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی طرف رجُوع کرنے سے گردن کشی کی اور اپنے دِل کو سخت کیا○ ۱۴ اور کاہنوں کے تمام رئیس بھی اور لوگ غیر قوموں کی تمام مکرُوہات کے مُطابق بے وفائی کرنے میں بڑھ گئے۔ اور خُداوند کے گھر کو جو اُس نے یرُوشلیم میں مُقدّس کیا تھا ناپاک کیا○ ۱۵ تو خُداوند اُن کے باپ دادا کا خُدا اپنے پیغامبروں کی زُبان سے پیغام بھیجتا رہا۔ صُبح سویرے ہی بھیجا۔ کیونکہ وہ اپنی قوم پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا○ ۱۶ پر اُنہوں نے خُدا کے پیغامبروں پر ٹھٹھا کیا۔ اور اُس کے کلام کی حقارت کی۔ اور اُس کے نبیوں پر ہنسے یہاں تک کہ خُداوند کا غضب اپنی قوم پر بھڑکا اور کوئی چارہ نہ رہا○

یرُوشلیم کی تباہی

۱۷ تب وہ کلدانیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا۔ اور اُس نے اُن کے مقدس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو قتل کیا۔ اُس نے نہ جوان پر اور نہ کنواری پر اور نہ

بُوڑھے پر اَور نہ کُبڑے بہت بُوڑھے پر رحم کِیا۔ پر سب کو ۱۸ اُس کے ہاتھ میں کر دِیا۝ اَور وہ خُدا کے گھر کے سب برتن کیا چھوٹے کیا بڑے اور خُداوند کے گھر کے خزانے اَور بادشاہ اَور اُس کے اَمیروں کے خزانے سب کے سب بابؔل کو لے گیا۝ ۱۹ اَور خُدا کے گھر کو جلا دِیا۔ اَور یرُوشلیِؔم کی دِیوار کو گرا دِیا۔ اَور اُس کے سارے محلّوں کو آگ سے جلایا۔ اَور اُس کی سب قیمتی ۲۰ چیزوں کو تلف کِیا ۝ اَور وہ جو تلوار سے بچ گئے۔ اُنہیں اُس نے بابؔل میں جلا وطن کِیا جہاں وہ اُس کے اَور اُس کے بیٹوں کے غُلام ہو کر رہے جب تک کہ فارؔس کی سلطنت شرُوع نہ ۲۱ ہُوئی۝ تا کہ خُداوند کا کلام جو اِرمیاؔ کی زُبان سے کہا گیا تھا پُورا ہو۔ جب تک کہ زمین اپنے سبتوں کو پُورا نہ کرے۔ کیونکہ اُس کی ویرانی کے سارے دِنوں میں اُس نے سبت منایا۔ جب تک کہ ستّر برس پُورے نہ ہُوئے۝

۲۲ مگر شاہِ فارس کُورؔش کے پہلے سال میں تا کہ خُدا کا کلام جو اُس نے اِرمیاؔ کی زُبان سے فرمایا تھا پُورا ہو۔ خُداوند کی رُوح نے شاہِ فارس کُورؔش کے دِل کو اُبھارا۔ تو اُس نے اپنی تمام مملکت میں مُنادی کروائی۔ اَور تحریر کر کے یُوں کہا۝ ۲۳ کہ شاہِ فارؔس کُورؔش یُوں فرماتا ہے۔ کہ خُداوند آسمان کے خُدا نے زمین کے تمام مُمالِک مُجھے عطا کِئے ہیں۔ اور مُجھے حُکم دِیا ہے۔ کہ مَیں اُس کے لئے ایک گھر یہُوداؔہ کے یرُوشلیِؔم میں بناؤں۔ پس تُمہارے درمیان اُس کی ساری قوم میں سے جو کوئی ہے خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ ہو۔ اَور وہ روانہ ہو جائے +

عزرا

عزرا اَور نحمیاہ کی کِتابیں ابتدا میں ایک ہی کِتاب پر مشتمل تھیں جو عزرا کہلاتی تھی۔ اِن کا مُصنف وہی لاوی تھا جس نے اخبار کی کِتاب تالیف کی۔ لکھنے کا مقصد یہ تھا کہ اِسرائیلیوں پر بابلؔ کی جلاوطنی کے بعد شریعت اَور رسومات کی پابندی کے اثرات واضح کئے جائیں۔ اِس لئے وہ اُن لوگوں کا نمونہ پیش کرتا ہے جو سب سے پہلے جلاوطنی سے واپس آئے اور جنہوں نے خُدا کی مدد سے ہیکل کی تعمیرِ نَو کی۔ شہر کی دِیواروں کو بنایا اَور شریعت و دِینی رسومات کی تعمیل بحال کی۔

عزرا کی کِتاب میں جلاوطنی سے واپسی یعنی شاہِ فارسؔ کُورشؔ کے اعلان ۵۳۸ ق م سے ۴۳۰ ق م تک کی تاریخ درج ہے۔

کِتاب کے دو حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۶ اسیری سے واپسی اَور ہیکل کی تعمیرِ نَو	ابواب ۷-۱۰ عزؔرا کا تقرر

باب ۱

۱ **کُورشؔ کا فرمان** کُورشؔ شاہِ فارسؔ کے پہلے سال میں تا کہ خُداوند کا کلام جو اُس نے اِرمیاؔ کی زُبان سے فرمایا تھا پُورا ہو۔ خُداوند نے کُورشؔ شاہِ فارسؔ کے دِل کو اُبھارا۔ تو اُس نے اپنی تمام مُملکت میں مُنادی کروائی۔ اَور تحریر کر کے کہا○ ۲ کہ کُورشؔ فارسؔ کا بادشاہ یُوں فرماتا ہَے۔ کہ خُداوند آسمان کے خُدا نے زمین کے سارے مُمالِک مُجھے عطا کئِے ہیں۔ اَور مُجھے حکم دِیا ہَے کہ مَیں اُس کے لئے یرُوشلیِمؔ میں جو یہُوؔدہ میں ہَے ایک گھر بناؤُں○ ۳ پس تُمہارے درمیان اُس کی ساری اُمّت میں سے کون ہَے؟ اُس کا خُدا اُس کے ساتھ ہو اَور وہ یرُوشلیِمؔ کو جو یہُوؔدہ میں ہَے چلا جائے۔ اَور خُداوند اِسرائیلؔ کے خُدا کا گھر بنائے۔ ۴ اَور وہی خُدا ہَے جو یرُوشلیِمؔ میں ہَے○ اَور ہر ایک جو کِسی جگہ میں رہ گیا ہو۔ جہاں کہ وہ پردیسی ہَے۔ تو وہاں کے لوگ چاندی اَور سونے اَور اسباب اَور چوپایوں سے اُس کی مدد کریں۔ ماسِوا اِس کے جو وہ اپنی خُوشی سے خُدا کے گھر کے لئے دیں جو یرُوشلیِمؔ میں ہَے○

۵ تب یہُوؔدہ اَور بِنیامِینؔ کے آبائی رئیس اَور کاہِن اَور لاوی مع ہر ایک کے جس کے دِل کو خُدا نے اُبھارا اُٹھے۔ تا کہ خُدا کا گھر بنانے کے لئے یرُوشلیِمؔ میں جائیں○ ۶ اَور سب نے جو اُن کے اِردگرد تھے چاندی کے برتنوں اَور سونے اَور اسباب اَور چوپایوں اَور قیمتی چیزوں سے اُن کی مدد کی۔ ماسِوائے اُس سب کے جو اُنہوں نے اپنی خُوشی سے دِیا○ ۷ اَور کُورشؔ بادشاہ نے خُداوند کی ہَیکل کے برتنوں کو بھی نِکلوایا جنہیں نبُوکدنضّرؔ یرُوشلیِمؔ سے نِکال لایا تھا اَور جنہیں اُس نے اپنے مَعبُودوں کے گھر میں رکھّا تھا○ ۸ کُورشؔ شاہِ فارسؔ نے اُنہیں مِترداتؔ خزانچی کے ہاتھ سے نِکلوایا۔ اَور اُنہیں یہُوؔدہ کے رئیس شیشؔبضّرؔ کو گِن کر دِیا○ ۹ اَور اُن کی گِنتی یہ تھی۔ سونے کے تیس تھال اَور چاندی کے ایک ہزار تھال اَور اُنتیس چُھریاں ۱۰ اَور سونے کے تیس پیالے○ اَور چاندی کے دو ہزار چار سَو دس پیالے۔ اَور دُوسری قِسم کے اَور برتن ایک ہزار تھے○ ۱۱ سونے اَور چاندی کے سب برتن پانچ ہزار چار سَو تھے۔ اِن سب کو شیشؔبضّرؔ اُن لوگوں کے ساتھ لے گیا۔ جو بابلؔ کی جَلاوطنی سے یرُوشلیِمؔ کو گئے +

باب ۱: ۸ شیشؔبضر۔ یعنی زرُوبابلؔ +

باب ۲

۱ **اسیروں کی فہرست** اُن میں سے جنہیں نبوکدنضر شاہِ بابل اسیر کر کے بابل میں لے گیا۔ صُوبہ کے لوگ یہ ہیں جو جلاوطنی سے واپس آئے اور یروشلیم اور یہوداہ میں ہر ایک اپنے شہر کو

۲ گیا○ جو زرُبّابل اور یشُوع اور نحمیاہ اور سرایاہ اور رعلیاہ اور نعمانی اور مردکائی اور بلشان اور مسفار اور بجوائی اور رحُوم اور بعنہ کے ساتھ آئے۔

اسرائیل کے لوگوں کے آدمیوں کا یہ شُمار ہے○

۳، ۴ بنی فرعوش دو ہزار ایک سو بہتّر○ اور بنی شفطیاہ تین سو بہتّر○

۵، ۶ بنی آرح سات سو پچھہتّر○ بنی یشُوع اور یوآب میں سے بنی

۷ فحت موآب دو ہزار آٹھ سو بارہ○ بنی عیلام ایک ہزار دو سو

۸، ۹ چوّن○ بنی زتُّو نو سو پینتالیس○ بنی زکّائی سات سو ساٹھ○

۱۰، ۱۱، ۱۲ بنی بنُّوئی چھ سو بیالیس○ بنی بیبائی چھ سو تئیس○ بنی عزجد ایک

۱۳، ۱۴ ہزار دو سو بائیس○ بنی ادونی قام چھ سو چھیاسٹھ○ بنی بجوائی دو

۱۵، ۱۶ ہزار چھپن○ بنی عادین چار سو چوّن○ حزقیاہ کے بنی آطیر

۱۷، ۱۸ اٹھانوے○ بنی بیصائی تین سو تئیس○ بنی یورہ ایک سو بارہ○

۱۹، ۲۰ بنی حاشم دو سو تئیس○ بنی جبّار پچانوے○

۲۱، ۲۲ اہلِ بیت لحم ایک سو تئیس○ اہل نطوفہ چھپّن○

۲۳، ۲۴ اہلِ عناتوت ایک سو اٹھائیس○ اہلِ عزماوت بیالیس○

۲۵ قریت یعاریم کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس○

۲۶، ۲۷ رامہ اور جابع کے لوگ چھ سو اکیس○ اہلِ مکماس ایک سو بائیس○

۲۸، ۲۹، ۳۰ بیت ایل اور عائی کے لوگ دو سو تئیس○ اہلِ نبو باون○ بنی مجبیش

۳۱ ایک سو چھپّن○ دُوسرے عیلام کی اولاد ایک ہزار دو سو چوّن○

۳۲، ۳۳ بنی حارم تین سو بیس○ لود۔ حادید اور اونو کے لوگ سات سو پچیس○

۳۴، ۳۵ اہلِ یریحو تین سو پینتالیس○ بنی سناءہ تین ہزار چھ سو تیس○

۳۶ کاہن یشُوع کے گھرانے سے بنی یدعیاہ نو سو تہتّر○

۳۷، ۳۸ بنی امیّر ایک ہزار باون○ بنی فشحور ایک ہزار دو سو سینتالیس○

۳۹ بنی حارم ایک ہزار سترہ○

۴۰ لاوی۔ بنی ہودویاہ سے یشُوع اور قدمی ایل کی اولاد چوہتّر○

۴۱ گانے والے۔ بنی آساف ایک سو اٹھائیس○

۴۲ دربان۔ بنی شلُّوم۔ بنی آطیر۔ بنی طلمون۔ بنی عقّوب۔ بنی حطیط بنی شوبائی۔ کُل ایک سو اُنتالیس○

۴۳، ۴۴ نتینی۔ بنی صیحا۔ بنی حسُوفہ۔ بنی طباعوت○ بنی قیروس

۴۵ بنی سیعہا۔ بنی فادون○ بنی لبانہ۔ بنی حجابہ۔ بنی عقّوب○

۴۶، ۴۷ بنی حاجاب۔ بنی شملائی۔ بنی حانان○ بنی جدّیل۔ بنی حجر۔

۴۸، ۴۹ بنی رایاہ○ بنی رصین۔ بنی نقودا۔ بنی جزّان○ بنی عُزّا۔ بنی فاسیح۔

۵۰، ۵۱ بنی بیسائی○ بنی اسنہ۔ بنی معُونیم۔ بنی نفوسیم○ بنی بقبوق۔

۵۲ بنی حقُوفہ۔ بنی حرحُور○ بنی بصلُوت۔ بنی محیدہ۔ بنی حرشہ○

۵۳، ۵۴ بنی برقُوس۔ بنی سیسرا۔ بنی تامح○ بنی نصیح۔ بنی حطیفہ۔

۵۵ سُلیمان کے خادموں کی اولاد۔ بنی سوطائی۔ بنی سوفارت

۵۶، ۵۷ بنی فرُودا○ بنی یعلہ۔ بنی درقون۔ بنی جدّیل○ بنی شفطیاہ۔

۵۸ بنی حطّیل۔ صبائم کے بنی فوکارت۔ بنی آمی○ سب نتینی اور سُلیمان کے خادموں کی اولاد تین سو بانوے○

۵۹ اور وہ لوگ جو تل ملح اور تل حرشا اور کرُوب اور ادّان اور امّیر سے آئے یہ ہیں۔ لیکن یہ اپنے آبائی گھرانے اور

۶۰ اپنا نسب نہ بتا سکے کہ آیا اسرائیل کے ہیں یا نہیں○ بنی دلایاہ

۶۱ اور بنی طوبیاہ اور بنی نقودا چھ سو باون○ اور کاہنوں کی اولاد میں سے بنی حبائیاہ اور بنی قوص اور بنی برزلّائی جس نے برزلّائی جلعادی کی بیٹیوں میں سے ایک کو بیوی بنایا اور اُن کے نام

۶۲ سے کہلایا○ اُنہوں نے اپنے نسب ناموں کو ڈھونڈا لیکن نہ

۶۳ پایا۔ تو وہ کہانت کے لئے ناپاک سمجھے گئے○ اور ترشاتا نے اُنہیں حُکم دیا۔ کہ وہ پاک ترین چیزوں سے نہ کھائیں جب تک کہ کوئی

۶۴ کاہن اُوریم اور تُمّیم لئے ہُوئے نہ اُٹھے○ یہ ساری جماعت مل

۶۵ کر بیالیس ہزار تین سو ساٹھ کی تھی○ ماسوائے اُن کے غُلاموں اور لونڈیوں کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے۔ اور اُن میں

باب ۲:۱ صوبہ۔ یعنی یہودیہ جو پہلے کلدانیوں اور بعد ازاں فارسیوں کی سلطنت کا ماتحت صوبہ بن گیا +

۶۶ دوسَو گانے والے اَور گانے والیاں تھیں○ اَور اُن کے گھوڑے
۶۷ سات سَو چھتیس اَور اُن کی خچّریں دوسَو پینتالیس○ اَور اُن
کے اُونٹ چار سَو پینتیس اَور اُن کے گدھے چھ ہزار سات سَو
۶۸ بیس تھے○ اَور بعض آبائی رئیسوں نے جب وہ خُداوند کے گھر
کو آئے جو یرُوشلیم میں تھا تو خُوشی سے خُداوند کے گھر کے لئے
۶۹ ہدیئے دِیئے تا کہ وہ اپنی جگہ میں پھر بنایا جائے○ اُنہوں نے
اپنی توفیق کے مُطابِق کام کے خزانہ کے لئے اِکسٹھ ہزار سونے
کے درہم اَور پانچ ہزار مِنا چاندی کے اَور ایک سَو پیراہن کاہنوں
۷۰ کے لئے دِیئے○ لہٰذا کاہن اَور لاوی اَور گانے والے اَور دربان۔
اَور لوگوں میں سے نتینی اپنے شہروں میں اَور تمام اِسرائیل اپنے
شہروں میں بس گئے +

باب ۳

۱ **ہَیکل کی بُنیاد** اَور جب ساتواں مہینہ ہُوا۔ اَور بنی اِسرائیل
اپنے شہروں میں تھے۔ تو تمام لوگ ایک تن ہو کر یرُوشلیم میں
۲ جمع ہُوئے○ تب یشُوع بن یوصاداق اَور اُس کے بھائی کاہن
اَور زرُبّابل بن شالتی ایل اَور اُس کے بھائی اُٹھے۔ اَور
اُنہوں نے اِسرائیل کے خُدا کا مذبح بنایا۔ تا کہ اُس پر سوختنی
قُربانیاں چڑھائیں۔ جس طرح سے کہ مَردِ خُدا مُوسیٰ کی شریعت
۳ میں لکھا ہُوا ہے○ اَور اُنہوں نے مذبح کو اُس کی جگہ پر رکھّا۔
کیونکہ مُلک کے لوگوں کا ڈر تھا۔ اَور اُس پر خُداوند کے لئے
سوختنی قُربانیاں صُبح اَور شام کی سوختنی قُربانیاں چڑھائیں○
۴ اَور جیسا کہ لِکھا ہُوا ہے اُنہوں نے عیدِ خیام کی اَور روزانہ
سوختنی قُربانیاں شُمار کر کے بمُطابِق حُکم کے ترتیب سے روز بروز
۵ گُذرانیں○ بعد اِس کے دائمی سوختنی قُربانی اَور نئے چاندوں
کی سوختنی قُربانیاں اَور خُداوند کی تمام مُقدّس عیدیں اَور سب
۶ کُچھ جو کوئی اپنی خُوشی سے خُداوند کے لئے لایا○ ساتویں مہینے
کے پہلے دِن سے اُنہوں نے خُداوند کے لئے سوختنی قُربانیاں
چڑھانا شرُوع کیں۔ مگر خُداوند کی ہَیکل کی ابھی تک بُنیاد نہیں
رکھّی گئی تھی○ ۷ اَور اُنہوں نے سنگ تراشوں اَور ترکھانوں کو
نقدی دی۔ اَور صیدُونیوں اَور صُوریوں کو کھانا پینا اَور تیل دِیا۔
تا کہ وہ لُبنان سے دیودار کے لٹّھے یافا کو سمُندر کی راہ سے
لائیں۔ اُس حُکم کے مُطابِق جو فارس کے بادشاہ کُورش نے
اُنہیں دِیا تھا○
۸ خُدا کے گھر کو یرُوشلیم میں اُن کے آنے کے دُوسرے
برس کے دُوسرے مہینے میں زرُبّابل بن شالتی ایل اَور
یشُوع بن یوصاداق اَور اُن کے باقی بھائیوں کاہنوں اَور
لاویوں نے اَور سب نے جو جلاوطنی سے یرُوشلیم کو آئے تھے
شرُوع کِیا۔ اَور اُنہوں نے لاویوں کو جو بیس برس اَور اِس
سے زیادہ عُمر کے تھے مُقرّر کِیا۔ کہ خُداوند کے گھر کے کام
کی نگرانی کریں○ ۹ تب یشُوع اَور اُس کے بیٹے اَور اُس کے
بھائی اَور قدمی ایل اَور اُس کے بیٹے اَور بنی ہوداویاہ ایک تن
ہو کر اُٹھے۔ کہ خُدا کے گھر میں کاریگروں کے کام کی نگرانی
کرتے رہیں۔ اَور بنی حِنا داد اَور اُن کے بیٹے اَور اُن کے
بھائی لاوی○ ۱۰ اَور جب معماروں نے خُداوند کی ہَیکل کی بُنیاد
رکھّی۔ تو کاہن اپنی پوشاکوں میں نرسنگے لے کر اَور لاوی
بنی آسف جھانجیں لے کر اُٹھے۔ تا کہ شاہ اِسرائیل داؤد کے
طریق پر خُداوند کی حمد کریں○ ۱۱ اَور اُنہوں نے حمد میں گایا کہ
''خُداوند کی سِتائش کرو کیونکہ وہ نیک ہے۔ اَور اِسرائیل
پر اُس کی رحمت اَبد تک ہے'' اَور سب لوگوں نے بڑے
زور شور سے للکارا۔ اَور وہ خُداوند کے گھر کی بُنیاد رکھنے کے
لئے خُداوند کی حمد کرتے تھے○ ۱۲ اَور بہُت سے کاہن اَور لاوی
اَور آبائی رئیس اَور بزُرگ جنہوں نے پہلا گھر دیکھا تھا۔ جب
اُن کی آنکھوں کے سامنے اِس گھر کی بُنیاد رکھّی گئی بڑی اُونچی
آواز سے روئے۔ اَور بہُت سے لوگوں نے خُوشی کے باعث
اپنی آوازیں بُلند کر کے للکارا○ ۱۳ کہ لوگ خُوشی کی للکار کی آواز کو
لوگوں کے رونے کی آواز سے تمیز نہ کر سکے کیونکہ لوگ بڑے
زور شور سے للکارتے تھے۔ اَور اُن کی آواز دُور دُور تک سُنائی
دیتی تھی +

باب ۴

۱ تعمیرِ نَو میں رُکاوٹ
اَور یہُوداہ اَور بِنیامِین کے دُشمنوں نے سُنا کہ جَلاوطنی کے فرزند خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے لئے
۲ ہَیکل بنا رہے ہَیں○ تو وہ زرُبابِل اَور آبائی رئیسوں کے پاس آئے اَور کہا۔ کہ ہم بھی تُمہارے ساتھ تعمیر کریں گے۔ کیونکہ ہم تُمہاری مانند تُمہارے خُدا کے طالِب ہَیں اَور ہم شاہِ اشُور اَسرحدّون کے دِنوں سے جو ہمیں یہاں لایا۔ اُس
۳ کے لئے قُربانی گُزرانتے ہَیں○ مگر زرُبابِل اَور یشُوع اَور اِسرائیل کے باقی آبائی رئیسوں نے اُن سے کہا۔ کہ ہمارے خُدا کا گھر بنانے کے لئے تُمہارا ہمارے ساتھ کُچھ سروکار نہیں۔ بلکہ ہم خُود ہی خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے لئے اِسے بنائیں گے
۴ جیسا کہ شاہِ فارس کُورش نے ہمیں حُکم دِیا ہَے○ اَور مُلک کے لوگ یہُوداہ کے لوگوں کے ہاتھوں کو ڈھیلا کرنے اَور تعمیر کرنے
۵ میں اُنہیں تنگ کرنے لگے○ اَور اُن کی مُخالفت میں صلاح کاروں کو رِشوت دیتے رہے۔ تاکہ اُن کی مشورت کو باطِل کریں۔ شاہِ فارس کُورش کے تمام ایّام بلکہ شاہِ فارس دارا کی سَلطنت تک○
۶ اَور اَخسویرُوش کی سَلطنت یعنی اُس کی سَلطنت کے شرُوع ہی میں اُنہوں نے یہُوداہ اَور یرُوشلیم کے باشِندوں کی شِکایت لِکھی○
۷ اَور اَرت اَخشستا کے دِنوں میں بِشلام اَور مِتردات اَور طُبایل اَور اُن کے باقی مُصاحبوں نے شاہِ فارس اَرت اَخشستا کو لِکھا اَور خط کے حرُوف ارامی زُبان کے تھے اَور عِبارت بھی
۸ ارامی زُبان کی تھی○ اَور رِحُوم دیوانِ حُکومت اَور شمشائی کاتِب نے یرُوشلیم کے خلاف اَرت اَخشستا بادشاہ کو اِس
۹ طرح خط لِکھا○ رِحُوم دیوانِ حُکومت اَور شمشائی کاتِب کی طرف سے اَور اُن کے باقی مُصاحِب۔ دینیوں اَور اَفرستکیوں اَور طَرفِلیوں اَور اَفارسیوں اَور ارکویوں اَور بابلیوں اَور سوسنیوں
۱۰ اَور دِہاویوں اَور عیلامیوں○ اَور باقی قوموں کی طرف سے جنہیں بزُرگ اَور شریف اَسنفّر نے جلاوطن کِیا اَور سامرہ کے شہروں میں بسایا اَور باقیوں کی طرف سے جو دریا کے پار ہَیں وغیرہ وغیرہ○
۱۱ (یہ اُس خط کی نقل ہَے جو اُنہوں نے اَرت اَخشستا بادشاہ کے پاس بھیجا) تیرے خادِموں اِن لوگوں کی طرف سے جو دریا کے پار ہَیں وغیرہ○
۱۲ بادشاہ کو معلُوم ہو۔ کہ یہُودی لوگ جو تیرے پاس سے نِکلے ہمارے پاس یرُوشلیم میں جو باغی اَور فسادی شہر ہَے پُہنچے ہَیں۔ وہ اُسے بنا رہے ہیں۔ اَور دِیواریں مَرمّت کرتے ہَیں۔ اَور اُنہوں نے بُنیادوں کی مَرمّت کر لی
۱۳ ہَے○ بادشاہ کو معلُوم ہو کہ اگر یہ شہر بنایا گیا۔ اَور اُس کی دیواریں ختم ہو گئیں۔ تو وہ نہ خراج نہ چُنگی اَور نہ مُقرّرہ محصُول
۱۴ ادا کریں گے۔ تو بادشاہوں کے خراج میں نُقصان پُہنچے گا○ اَور چُونکہ ہم نے شاہی محَلّ میں نمک کھایا ہُوا ہَے۔ ہمیں مُناسِب نہیں کہ ہم بادشاہ کا نُقصان دیکھیں۔ پس ہم نے لِکھ کر بادشاہ
۱۵ کو اِطلاع دی ہَے○ تاکہ تیرے باپ دادا کی تواریخ کی کِتاب میں تلاش کی جائے۔ تو تواریخ کی کِتاب سے تُجھے معلُوم ہو جائے گا اَور تُو جان لے گا۔ کہ یہ شہر باغی شہر بادشاہوں اَور مُلکوں کو دُکھ دینے والا ہَے۔ اَور قدیم زمانے سے اِس میں فساد
۱۶ برپا ہوتا رہا ہَے اَور اِسی وجہ سے یہ شہر برباد کِیا گیا تھا○ پس ہم بادشاہ کو اِطلاع دیتے ہَیں۔ کہ اگر یہ شہر بنایا گیا۔ اَور اُس کی دِیواریں تمام کی گئیں۔ تو تیری عملداری دریا کے اِس پار نہ رہے
۱۷ گی○ تو بادشاہ نے جَواب بھیج کر کہا۔ رِحُوم دیوانِ حُکومت اَور شمشائی کاتِب اَور اُن کے باقی مُصاحبوں کو جو سامرہ میں رہتے ہیں اَور باقیوں کو جو دریا کے پار ہیں۔ سلام وغیرہ○
۱۸ جو خط تُم نے ہمارے پاس بھیجا ہمارے سامنے بَرملا پڑھا گیا○
۱۹ اَور مَیں نے حُکم دِیا تو تلاش کی گئی اَور پایا گیا۔ کہ قدیم زمانے میں یہ شہر بادشاہوں کی مُخالِفت میں اُٹھا۔ اَور اُس میں بغاوت اَور فساد برپا
۲۰ ہُوا○ کیونکہ یرُوشلیم میں طاقتور بادشاہ ہُوئے ہیں۔ جو دریا کے پار کے تمام مُلک پر حُکومت کرتے تھے۔ اَور خراج اَور چُنگی
۲۱ اَور محصُول اُنہیں دِیا جاتا تھا○ لہٰذا اَب تُم اُن آدمیوں کو روکنے کے لئے حُکم دو۔ کہ وہ اُس شہر کو نہ بنائیں جب تک کہ میری طرف سے حُکم جاری نہ ہو○
۲۲ اَور خبردار اِس کی تعمیل میں تُم غفلت نہ کرو۔

۲۳ تاکہ بادشاہوں کے ضرر کے لئے فساد بڑھ نہ جائے ○ پس جب بادشاہ اَرت اَخششتا کے فرمان کی نقل رحُوم اَور شمشائی کاتب اَور اُن کے مُصاحبوں کے آگے پڑھی گئی۔ تو وہ جلدی سے یرُوشلیم میں یہُودیوں کے پاس گئے۔ اَور بازُو اَور قُوّت سے اُنہیں روک ۲۴ دِیا○ تب خُدا کے گھر کا کام جو یرُوشلیم میں تھا موقُوف ہُوا اَور شاہِ فارس دارا کی سلطنت کے دُوسرے سال تک بندر ہا +

باب ۵

تعمیر کا دوبارہ شرُوع ہونا

۱ پھر حجّائی نبی اَور زکریاہ بن عِدّو نبی نے اُن یہُودیوں کے لئے جو یہُودہ اَور یرُوشلیم میں تھے۔ ۲ اِسرائیل کے خُدا کے نام سے اُن کے سامنے نبُوّت کی○ تب زرُوبابل بن شالتی ایل اَور یشُوع بن یوصاداق اُٹھے اَور خُدا کے گھر کو جو یرُوشلیم میں تھا بنانا شرُوع کِیا اَور اُن دونوں ۳ کے ساتھ خُدا کے انبیاء مدد کرتے تھے○ اُس وقت تتنائی دریا کے پار کا حاکم اَور شتر بوزنائی اَور اُن کے مُصاحب اُن کے پاس آئے اَور اُن سے کہا۔ کِس نے تُمہیں فرمان دِیا کہ اِس گھر کو ۴ بناؤ۔ اَور اِن دیواروں کی مرمّت کرو؟○ اَور اُنہوں نے کہا۔ ۵ اُن آدمیوں کے کیا نام ہیں جو یہ گھر تعمیر کرتے ہیں؟○ مگر اُن کے خُدا کی نِگاہ یہُودیوں کے بزُرگوں پر تھی۔ تو وہ اُنہیں روک نہ سکے۔ جب تک کہ وہ مُعاملہ دارا کے پاس نہ بھیجا گیا اَور پھر ۶ اُن کے بارے میں تحریری جواب نہ آیا○ اُس خط کی نقل جو دریا کے پار کے حاکم تتنائی اَور شتر بوزنائی اَور اُس کے فارسی مُصاحبوں ۷ نے جو دریا کے پار ہیں دارا بادشاہ کو بھیجا○ جو خط اُنہوں نے اُس کے پاس بھیجا۔ اُس میں یُوں لِکھا تھا۔ دارا بادشاہ کی ہر طرح ۸ کی سلامتی ہو○ بادشاہ کو معلُوم ہو۔ کہ ہم یہُودہ کے مُلک میں خُدائے تعالٰی کے گھر کو گئے۔ جو بھاری پتھروں سے بنایا جاتا ہے۔ اَور اُس کی دیواروں میں لٹھے رکھّے جاتے ہیں۔ اَور کام ۹ جلد بنتا ہے۔ اَور اُن کے ہاتھوں میں کامیابی ہے○ تب ہم نے اُن بزُرگوں سے سوال کِیا اَور کہا۔ کہ اِس گھر کے بنانے کا اَور اِن دیواروں کی مرمّت کرنے کا کِس نے تُمہیں فرمان دِیا؟○ ۱۰ اَور ہم نے اُن کے نام پُوچھے۔ تاکہ ہم تُجھے بتائیں۔ اَور اُن آدمیوں کے نام جو اُن کے رئیس ہیں لِکھیں○ ۱۱ تو اُنہوں نے ہمیں اِس کلام سے جواب دے کر کہا۔ کہ ہم آسمان اَور زمین کے خُدا کے بندے ہیں۔ ہم وہی گھر بناتے ہیں جو بہُت برس ہُوئے پہلے بنایا گیا تھا۔ جِسے ایک بڑے بادشاہ نے اِسرائیل کے لئے بنایا اَور تمام کِیا تھا○ ۱۲ لیکن پیچھے جب ہمارے باپ دادا نے آسمان کے خُدا کو غُصّہ دِلایا۔ تو اُس نے اُنہیں شاہِ بابل نبُوکدنضر کلدانی کے ہاتھ میں حوالے کر دِیا۔ جس نے اِس گھر کو ۱۳ مِسمار کِیا۔ اَور لوگوں کو بابل میں جلا وطن کِیا○ اَور شاہِ بابل کُورش کے پہلے برس میں کُورش بادشاہ نے خُدا کے اِس گھر کے ۱۴ بنائے جانے کا فرمان صادِر کِیا○ اَور خُدا کے گھر کے سونے اَور چاندی کے برتن بھی جنہیں نبُوکدنضر نے ہیکل سے نِکالا جو یرُوشلیم میں ہے اَور بابل کے مندر میں جمع کِیا تھا۔ کُورش بادشاہ نے بابل کے مندر میں سے نِکلوائے۔ اَور مسمّی شیشبضر ۱۵ کے سپُرد کِئے جِسے اُس نے حاکم مُقرّر کِیا○ اَور اُس سے کہا۔ کہ یہ برتن لے اَور جا۔ اَور اُنہیں ہیکل کے اندر رکھّ جو یرُوشلیم میں ہے۔ اَور کہ خُدا کا گھر اُس کی جگہ پر بنایا جائے○ ۱۶ تب یہ شیشبضر آیا اَور خُدا کے گھر کی بُنیاد رکھّی جو یرُوشلیم میں ہے۔ اَور اُس وقت سے لے کر اَب تک وہ بنایا جاتا ہے۔ مگر ۱۷ ابھی تک وہ مُکمّل نہیں ہُوا○ پس اگر بادشاہ کے نزدیک مُناسب ہو تو بادشاہ کے دولت خانہ میں جو وہاں بابل میں ہے تلاش کی جائے۔ کہ آیا کُورش بادشاہ نے یرُوشلیم میں خُدا کے اِس گھر کے بنائے جانے کا فرمان صادِر فرمایا۔ اَور اِس مُعاملہ میں بادشاہ اپنی مرضی ہم پر ظاہر کرے +

باب ۶

تعمیر کے لئے شاہی اِجازت

۱ تب دارا بادشاہ نے حُکم دِیا۔ کہ بابل کے دولت خانہ میں جہاں خزانے رکھّے ہُوئے تھے

٢ تلاش کی جائے۝ تو اَحمتا کے محل میں جو مادائی کے صُوبہ میں ہے ایک طُومار پایا گیا۔ جس میں اِس طرح لِکھا ہُؤا تھا۔ یادداشت۝
٣ کُورِش بادشاہ کے پہلے برس میں کُورِش بادشاہ نے خُدا کے گھر کے بارے میں جو یرُوشلیم میں ہے حکم فرمایا۔ کہ وہ اُس جگہ میں جہاں وہ ذبیحے ذبح کرتے تھے بنایا جائے اور اُس کی بُنیاد رکھی جائے بُلندی اُس کی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی ساٹھ ہاتھ۝
٤ بڑے پتھروں کی تین قطاریں اور ایک قطار نئی لکڑی کی ہو اور
٥ خرچ بادشاہ کے گھر سے دِیا جائے۝ اور خُدا کے گھر کے سونے اور چاندی کے برتن جنہیں نبُوکدنضر نے یرُوشلیم کی ہیکل میں سے نِکال کر بابل میں لا رکھّا واپس دیئے جائیں۔ اور یرُوشلیم کی ہیکل میں اپنی جگہ میں پُہنچائے جائیں۔ اور خُدا کے گھر
٦ میں رکھّے جائیں۝ اور اب اَے تتنائی دریا کے پار کے حاکم اور شتر بوزنائی اور اُن کے فارسی مُصاحبو جو دریا کے پار سے ہو۔ تُم
٧ وہاں سے دُور ہٹ جاؤ۝ اور خُدا کے گھر کے اِس کام میں تُم دخل نہ دو۔ اور یہُودیوں کے حاکم اور یہُودیوں کے بزرگوں کو
٨ خُدا کا وہ گھر اُس کی اپنی جگہ میں بنانے دو۝ اور مَیں فرمان صادِر کرتا ہُوں۔ کہ خُدا کے اُس گھر کے بنانے میں تُم یہُودیوں کے اُن بزرگوں سے کیا کرو۔ کہ بادشاہ کے خزانے یعنی دریا کے پار کے خراج سے اُن آدمیوں کو جلدی سے خرچ دِیا جائے۔ تاکہ
٩ کام بند نہ ہو۝ اور آسمان کے خُدا کی سوختنی قُربانیوں کے لئے جو کُچھ اُنہیں درکار ہو بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان اور گیہُوں اور نمک اور مے اور تیل برطبق کاہنوں کے قول کے جو یرُوشلیم
١٠ میں ہیں۔ تُم اُنہیں روز بروز بِلاناغہ دیتے جاؤ۝ تاکہ وہ آسمان کے خُدا کے لئے خُوشبُودار قُربانیاں گُذرانیں اور بادشاہ اور اُس
١١ کے بیٹوں کی زِندگی کے لئے دُعا کریں۝ اور مَیں حکم دیتا ہُوں۔ کہ جو کوئی اِس فرمان کی مُخالفت کرے۔ تو اُس کے گھر سے ایک لٹھا اُکھاڑا جائے اور وہ اُس پر جڑ کر سُولی دِیا جائے اور اس بات کے سبب سے اُس کا گھر کُوڑے کا ڈھیر کِیا جائے۝
١٢ اور خُدا جس نے اپنا نام وہاں رکھّا ہے۔ تمام بادشاہوں اور لوگوں کو ہلاک کرے۔ جو خُدا کے اُس گھر کے جو یرُوشلیم میں ہے بدلنے اور گرانے میں اپنا ہاتھ بڑھائیں۔ مُجھ دارا نے یہ فرمان دے دِیا ہے اِس کی جلد تعمیل کی جائے۝

ہیکل کی تقدیس

١٣ تب تتنائی دریا کے پار کے حاکم اور شتر بوزنائی اور اُس کے مُصاحبوں نے اُس کے مُطابق جو دارا
١٤ بادشاہ نے حکم بھیجا تھا فوراً عمل کِیا۝ اور یہُودیوں کے بزرگ بناتے رہے اور حجّی نبی اور زکریاہ بن عدو کی نبُوّت کے سبب سے کامیاب ہُوئے۔ اور وہ تعمیر کرتے گئے۔ اور اِسرائیل کے خُدا کے حکم اور شاہانِ فارس کُورِش اور دارا اور ارتخششتا
١٥ کے فرمان کے مُطابق کام کو مکمل کِیا۝ تو دارا بادشاہ کی سلطنت کے چھٹے سال کے اَذار کے مہینہ کے تیسرے دِن میں یہ گھر مکمل
١٦ ہُؤا۝ اور بنی اِسرائیل اور کاہنوں اور لاویوں اور باقی جلاوطنی کے فرزندوں نے خُدا کے اِس گھر کی خُوشی سے تقدیس کی۝
١٧ اور خُدا کے اِس گھر کی تقدیس کے وقت اُنہوں نے ایک سَو بَیل اور دو سَو مینڈھے اور چار سَو برّے اور تمام اِسرائیل کے لئے خطا کے بکرے اِسرائیل کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابق بارہ
١٨ بکرے قُربانی گُذرانے۝ اور اُنہوں نے کاہنوں کو اُن کی باریوں میں اور لاویوں کو اُن کے فریقوں میں خُدا کی خدمت کے لئے یرُوشلیم میں مقرّر کِیا۔ جیسا کہ مُوسیٰ کی کِتاب میں لِکھا ہُؤا ہے۝
١٩ اور جلاوطنی کے فرزندوں نے پہلے مہینہ کے چودھویں روز فسح کی۝
٢٠ کیونکہ تمام کاہنوں اور لاویوں نے ایک تن ہو کر اپنے آپ کو پاک کِیا تھا۔ وہ سب کے سب پاک تھے اور اُنہوں نے سب جلاوطنی کے فرزندوں اور اپنے بھائی کاہنوں
٢١ کی خاطر اور اپنے لئے فسح ذبح کی۝ تو بنی اِسرائیل نے جو جلاوطنی سے لَوٹے تھے۔ اور اُن سب نے فسح کھائی جو زمین کی قوموں کے مکرُوہات سے علیحدہ ہو کر اُن کی طرف ہو گئے
٢٢ تھے تاکہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی تلاش کریں۝ اور اُنہوں نے خُوشی سے سات دِن تک عیدِ فطیر کی۔ کیونکہ خُداوند نے اُنہیں خُوش کِیا تھا۔ اور اسُور کے بادشاہ کے دِل کو اُن کی طرف مائل کر دِیا تھا۔ تاکہ وہ خُدا یعنی اِسرائیل کے خُدا کا گھر بنانے میں اُن کے ہاتھوں کو مضبُوط کر دے +

باب ۷

۱ **عزرا کا تعیُّن** اِن باتوں کے بعد شاہِ فارس اَرت اَخشِ اَستا کی سلطنت میں ایسا ہُوا کہ عزرا بِن سرایاہ بِن عزریاہ بِن حلقی یاہ ۝ ۲،۳ بِن شلُّوم بِن صادوق بِن اَخی طُوب ۝ بِن امریاہ بِن عزریاہ ۴،۵ بِن مرایوت ۝ بِن زِرَحیاہ بِن عُزّی بِن بُقّی ۝ بِن اَبی شوع ۶ بِن فِنحاس بِن اِلی عازار بِن ہارُون کاہنِ اوّل ۝ یہی عزرا بابل سے یرُوشلیم کو گیا اَور وہ مُوسیٰ کی شریعت میں جو خُداوند خُدا نے اِسرائیل کو دی ماہِر فقیہہ تھا۔ تو جو کُچھ اُس نے مانگا۔ بادشاہ نے اُسے دِیا۔ بمُطابِق خُداوند خُدا کے ہاتھ کے جو اُس پر ۷ تھا ۝ اَور اَرت اَخشِ اَستا بادشاہ کے ساتویں برس میں بنی اِسرائیل اَور کاہِنوں اَور لاویوں اَور گانے والوں اَور دربانوں اَور نتینیوں ۸ میں سے کِتنے لوگ اُس کے ساتھ گئے ۝ تو بادشاہ کے ساتویں ۹ سال کے پانچویں مہینہ میں وہ یرُوشلیم میں پُہنچا ۝ کیونکہ پہلے مہینہ کے پہلے دِن وہ بابل سے روانہ ہُوا اَور پانچویں مہینہ کے پہلے دِن وہ یرُوشلیم میں آ پُہنچا۔ بمُطابِق خُدا کے نیک ہاتھ ۱۰ کے جو اُس پر تھا ۝ کیونکہ عزرا نے اپنے دِل کو خُداوند کی شریعت کی تلاش کے لئے تیّار کِیا تھا۔ تا کہ اُس پر عمل کرے۔ اَور اِسرائیل میں قوانین اَور اَحکام کی تعلیم دے ۝

۱۱ اَور یہ اُس فرمان کی نقل ہے جو اَرت اَخشِ اَستا بادشاہ نے عزرا کاہِن فقیہہ کو عطا کِیا۔ جس نے خُداوند کے اَحکام کی باتوں اَور اِسرائیل میں اُس کے قوانین کی تعلیم پائی ہُوئی ۱۲ تھی ۝ شہنشاہ اَرت اَخشِ اَستا کی طرف سے عزرا کاہِن کو جو آسمان کے خُدا کی شریعت کا کامِل فقیہہ ہے وغیرہ وغیرہ ۝ ۱۳ مَیں نے حُکم صادِر کِیا ہے۔ کہ میری مملکت میں اِسرائیل کے لوگوں اَور کاہِنوں اَور لاویوں میں سے ہر ایک جو تیرے ساتھ ۱۴ یرُوشلیم کو واپس جانا چاہتا ہے چلا جائے ۝ کیونکہ تُو بادشاہ اَور اُس کے سات مُشیروں کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔ تا کہ تُو اپنے خُدا کی شریعت کے مُطابِق جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ یہُودہ اَور یرُوشلیم کا حال دریافت کرے ۝ ۱۵ اَور چاندی اَور سونا جو بادشاہ اَور اُس کے مُشیروں نے اپنی خُوشی سے اِسرائیل کے خُدا کے لئے دِیا جس کا مسکن یرُوشلیم میں ہے وہاں لے جائے ۝ ۱۶ اَور سب چاندی اَور سونا بھی جو تُجھے بابل کے تمام صُوبہ سے مِلے مع اُن نذرانوں کے جو لوگ اپنی خُوشی سے اَور کاہِن اپنی خُوشی سے اپنے خُدا کے گھر کے لئے دیں جو یرُوشلیم میں ہے ۝ ۱۷ تا کہ تُو بڑی کوشِش سے اِس نقدی سے بَیل اَور مینڈھے اَور برّے مع نذر کی قُربانیوں اَور اُن کے تپاونوں کے خرِیدے اَور اُنہیں اپنے خُدا کے گھر کے مذبح پر گُزرانے جو یرُوشلیم میں ہے ۝ ۱۸ اَور باقی ماندہ چاندی اَور سونے سے جو کُچھ تیرے نزدِیک اَور تیرے بھائیوں کے نزدِیک کرنا اچھّا ہو۔ چُنانچہ تُم اپنے خُدا کی مرضی کے مُطابِق عمل میں لاؤ ۝ ۱۹ اَور جو برتن تُجھے تیرے خُدا کے گھر کی خدمت کے لئے دیئے گئے ہیں اُنہیں یرُوشلیم کے خُدا کے حضُور میں سونپ دے ۝ ۲۰ اَور باقی جس چیز کی تُجھے تیرے خُدا کے گھر میں ضرُورت ہو۔ جس کے لئے تُجھے خرچ کرنا پڑے۔ تُو بادشاہ کے خزانوں کے گھر سے ادا کر ۝ ۲۱ اَور مَیں اَرت اَخشِ اَستا بادشاہ نے دریا کے پار کے سب خزانچیوں کو حُکم صادِر کِیا ہے کہ عزرا کاہِن آسمان کے خُدا کی شریعت کا فقیہہ جو کُچھ تُم سے طلب کرے وہ فی الفور دِیا جائے ۝ ۲۲ سَو قنطار چاندی اَور سَو کُر گیہُوں اَور ایک سَو بَت مَے اَور ایک سَو بَت تیل تک اَور نمک بے اندازہ ۝ ۲۳ اَور سب کُچھ جو آسمان کے خُدا کا حُکم ہے۔ آسمان کے خُدا کے گھر کے لئے کوشِش سے کِیا جائے۔ تا کہ اُس کا غضب بادشاہ کی مملکت اَور اُس کے بیٹوں پر نہ ہو ۝ ۲۴ اَور ہم تُمہیں جتا دیتے ہیں کہ تمام کاہِنوں اَور لاویوں اَور گانے والوں اَور دربانوں اَور نتینیوں اَور اِس خُدا کے گھر کے خادِموں کی بابت اِجازت نہیں دی گئی۔ کہ اُن پر خراج یا چُنگی یا محصُول لگایا جائے ۝ ۲۵ اَور اَے عزرا! تُو اپنے خُدا کی حِکمت کے مُطابِق جو تیرے ساتھ ہے۔ قاضیوں اَور حاکِموں کو مُقرّر کر۔ کہ دریا کے پار کے تمام لوگوں کے درمیان اُن سب کا اِنصاف کریں جو تیرے خُدا کی شریعتوں کو جانتے ہیں۔ اَور جو نہیں جانتا اُسے سِکھائیں ۝

۲۶ اور جو کوئی تیرے خُدا کی شریعت پر اور بادشاہ کے قانُون پر عمل نہ کرے۔ تو اُسے فی الفور موت یا جلاوطنی یا مال کی ضبطی یا قید کی سزا دی جائے ○

۲۷ پس خُداوند ہمارے باپ دادا کا خُدا مُبارک ہو جس نے بادشاہ کے دِل میں ایسی بات ڈالی۔ تا کہ خُداوند کے گھر ۲۸ کی عِزّت کی جائے جو یرُوشلیم میں ہے ○ اور بادشاہ اور اُس کے مُشیروں اور بادشاہ کے تمام طاقتور رئیسوں کے آگے مُجھ پر رحمت فرمائی تو مَیں خُداوند اپنے خُدا کے ہاتھ سے جو مُجھ پر تھا مضبُوط ہو گیا۔ اور مَیں نے اِسرائیل کے سرداروں کو جمع کِیا۔ تا کہ میرے ساتھ چلیں +

باب ۸

۱ عزرا کا سفرِ یرُوشلیم

اور یہ آبائی رئیس اور اُن کے نسب نامے ہیں۔ جو ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت میں میرے ساتھ ۲ بابل سے چلے ○ بنی فینحاس میں سے جیرشوم۔ اور بنی اِیتامار میں سے دانیال۔ اور بنی داؤد میں سے حطُّوش بِن شکنیاہ ○ ۳ بنی فرعوش میں سے زِکریاہ۔ اور اُس کے ساتھ نسب نامہ کی رُو ۴ سے ایک سَو پچاس مَرد تھے ○ بنی فحت موآب میں سے اِلیوعینائی ۵ بِن زِرحیاہ۔ اور اُس کے ساتھ دوسَو مَرد تھے ○ بنی زتُّو میں سے شکنیاہ بِن یحزی ایل۔ اور اُس کے ساتھ تین سَو مَرد تھے ○ ۶ بنی عادین میں سے عابد بِن یُوناتان۔ اور اُس کے ساتھ پچاس ۷ مَرد تھے ○ بنی عیلام میں یشعیاہ بِن عتلیاہ اور اُس کے ساتھ ۸ ستّر مَرد تھے ○ بنی سفطیاہ میں سے زِبدیاہ بِن میکائیل۔ اور ۹ اُس کے ساتھ اَسّی مَرد تھے ○ بنی یوآب میں سے عوبدیاہ بِن ۱۰ یحی ایل۔ اور اُس کے ساتھ دوسَو اٹھارہ مَرد تھے ○ بنی بانی میں سے شلومیت بِن یُوسِفیاہ اور اُس کے ساتھ ایک سَو ساٹھ مَرد ۱۱ تھے ○ بنی بیبائی میں سے زِکریاہ بِن بیبائی۔ اور اُس کے ساتھ ۱۲ اٹھائیس مَرد تھے ○ بنی عزجاد میں سے یوحانان بِن ہقّاطان۔ ۱۳ اور اُس کے ساتھ ایک سَو دس مَرد تھے ○ اور بنی ادونی قام میں سے۔ اور یہ اُن کے نام ہیں۔ اِلی فالِط اور یعی ایل اور سمعیاہ۔ ۱۴ اور اُن کے ساتھ ساٹھ مَرد تھے ○ اور بنی بجوائی میں سے عُوتائی اور زبُّود۔ اور اُن کے ساتھ ستّر مَرد تھے ○

۱۵ اور مَیں نے اُنہیں اُس دریا پر جمع کِیا جو اہوا کی طرف بہتا ہے۔ اور وہاں ہم نے تین دِن ڈیرا کِیا۔ تب مَیں نے لوگوں اور کاہنوں کا مُلاحظہ کِیا۔ تو بنی لاوی میں سے کِسی کو نہ پایا ○ تو ۱۶ مَیں نے اِلی عازر اور اری ایل اور سمعیاہ اور اِلناتان اور یاریب اور اِلناتان اور ناتان اور زکریاہ اور مشُلّام سرداروں کے پاس ۱۷ اور یویاریب اور اِلناتان فقیہوں کے پاس بھیجا ○ اور مَیں نے اُنہیں اِدّو کے پاس روانہ کِیا جو کاسِفیا نامی جگہ میں رئیس ہے اور اُن کے مُنہ میں باتیں ڈالیں جو وہ اِدّو اور اُس کے بھائی نتینیوں کو کاسِفیا میں کہیں۔ تا کہ وہ ہمارے پاس ہمارے خُدا ۱۸ کے گھر کے لئے خدمت کرنے والے لائیں ○ پس اِس لِئے کہ خُداوند ہمارے خُدا کا مہربان ہاتھ ہم پر تھا۔ تو وہ بنی محلی بِن لاوی بِن اِسرائیل میں سے ایک صاحبِ فہم شخص یعنی شریبیاہ کو مع اُس کے بیٹوں اور بھائیوں کے لائے جو اٹھارہ تھے ○ ۱۹ اور حسبیاہ کو اور اُس کے ساتھ بنی مراری میں سے یشعیاہ کو ۲۰ اور اُس کے بھائیوں اور بیٹوں کو جو بیس تھے ○ اور نتینیوں میں سے جنہیں داؤد اور رئیسوں نے لاویوں کی خدمت کے لئے مُقرّر کِیا۔ وہ دوسَو بیس نتینی لے آئے جو نام بہ نام بُلائے جاتے تھے ○

۲۱ تب مَیں نے وہاں اہوا دریا کے نزدِیک روزہ رکھنے کی مُنادی کروائی۔ تا کہ ہم اپنے خُدا کے حضُور فروتن ہو کر اپنے لئے اور اپنے بال بچّوں کے لئے اور اپنے سارے مال ۲۲ کے لئے سِیدھی راہ کی اِلتجا کریں ○ کیونکہ مُجھے شرم آئی۔ کہ مَیں بادشاہ سے فوج اور سوار مانگُوں تا کہ راہ میں دُشمن سے ہماری حِفاظت کریں۔ اِس لئے کہ ہم نے بادشاہ سے کہا۔ کہ ہمارے خُدا کا ہاتھ نیکی کے لئے اُن سب کے ساتھ ہے جو اُس کے طالِب ہوں اور سب جو اُسے ترک کرتے ہیں اُن پر اُس کی ۲۳ قُوّت اور غُصّہ ہوتا ہے ○ لہٰذا ہم نے روزہ رکھّا۔ اور اپنے

خُدا سے اِس بات کے لِئے دُعا مانگی۔ تو اُس نے ہماری سُنی ۝
۲۴ تب مَیں نے کاہِنوں کے سرداروں میں سے بارہ کو الگ کِیا
یعنی سِرؔیبیاہ اَور حسبیاہ اَور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں
۲۵ میں سے دس کو ۝ اَور مَیں نے اُنہیں چاندی اَور سونا اَور برتن جو
ہمارے خُدا کے گھر کے لِئے مخصُوص تھے جِنہیں بادشاہ اَور اُس
کے مُشِیروں اَور اُس کے رئیسوں اَور اِسرائیل میں سے سب نے
۲۶ جو وہاں پائے گئے نذر کِیا تھا وزن کر کے دِیا ۝ اَور مَیں نے اُن
کے ہاتھ میں یہ وزن کر کے دِیا۔ چھ سَو پچاس قنطار چاندی اَور
۲۷ ایک سَو قنطار چاندی کے برتن اَور ایک سَو قنطار سونا ۝ اَور سونے
کے بیس پیالے ایک ہزار دِرہم کے اَور عمدہ چمکیلے پیتل کے مُختلف
۲۸ برتن سونے کی طرح خُوبصُورت ۝ اَور مَیں نے اُن سے کہا۔ تُم
خُداوند کے لِئے مُقدّس ہو۔ اَور وہ برتن بھی مُقدّس ہیں۔ اَور
چاندی اَور سونا خُداوند تُمہارے باپ دادا کے خُدا کے لِئے خُوشی
۲۹ سے دِیا گیا ہے ۝ پس تُم جاگتے رہو اَور حفاظت کرو۔ جب تک
کہ تُم یرُوشلیم کے درمیان کاہِنوں کے سرداروں اَور لاویوں
اَور اِسرائیل کے آبائی رئیسوں کے سامنے خُداوند کے گھر کی
۳۰ کوٹھڑیوں میں اُنہیں وزن کر کے نہ دے دو ۝ تب کاہِنوں اَور
لاویوں نے چاندی اَور سونے اَور برتنوں کا وزن لِیا۔ تاکہ اُنہیں
یرُوشلیم میں ہمارے خُدا کے گھر میں پہُنچائیں ۝
۳۱ پِھر ہم نے پہلے مہینہ کے بارھویں دِن اَہوا کے دریا
سے کُوچ کِیا۔ تاکہ یرُوشلیم کو جائیں۔ اَور ہمارے خُدا کا ہاتھ
ہم پر تھا اَور اُس نے ہمیں راہ میں دُشمن اَور گھات میں بیٹھنے
۳۲ والے کے ہاتھ سے بچایا ۝ پِھر ہم یرُوشلیم میں پہُنچے اَور وہاں تین
۳۳ دِن تک رہے ۝ اَور چوتھے روز چاندی اَور سونا اَور برتن ہمارے
خُدا کے گھر میں مریموت بن اُورِیّاہ کاہِن کے ہاتھ میں تول
کر دِیئے گئے۔ اَور اُس کے ساتھ اِلیعزر بن فینحاس تھا۔ اَور
اُن دونوں کے ساتھ یوزاباد بن یشُوع اَور نوعدیاہ بن بِنُّوئی
۳۴ لاوی تھے ۝ ہر ایک چیز کی گِنتی اَور وزن کے مُطابِق۔ اَور تمام
۳۵ وزن اُسی وقت لِکھا گیا ۝ اَور جلاوطنی کے فرزندوں نے جو جلاوطنی
سے نِکل آئے تھے اِسرائیل کے خُدا کے لِئے سوختنی قُربانیاں
گُذرانیں۔ تمام اِسرائیل کے لِئے بارہ بچھڑے اَور چھیانوے
مینڈھے اَور ستتّر برّے اَور بارہ خطا کے بکرے۔ یہ سب
۳۶ خُداوند کے لِئے سوختنی قُربانی تھے ۝ اَور اُنہوں نے بادشاہ کے
فرمان بادشاہ کے نائبوں اَور دریا کے پار کے حاکِموں کو دِیئے تو
اُنہوں نے لوگوں کی اَور خُدا کے گھر کی مدد کی +

باب ۹

عزرا کی دُعا

۱ اِن تمام باتوں کے بعد سرداروں نے میرے
پاس آ کر کہا۔ کہ اِسرائیل کے لوگ اَور کاہِن اَور لاوی اِس مُلک
کی قوموں یعنی کنعانیوں اَور حِتّیوں اَور فرِزّیوں اَور یبُوسیوں
اَور عمُّونیوں اَور موآبیوں اَور مِصریوں اَور اموریوں سے اَور
۲ اُن کے مکرُوہات سے الگ نہیں رہے ۝ کیونکہ اُنہوں نے اُن
کی بیٹیوں میں سے اپنے اَور اپنے بیٹوں کے لِئے بیویاں لی
ہیں تو پاک نسل مُلک کی قوموں سے مِل گئی ہے۔ اَور رئیسوں
۳ اَور اَمیروں کا ہاتھ اِس خطاکاری میں پہلا ہے ۝ جب مَیں
نے یہ بات سُنی۔ تو مَیں نے اپنا پیراہن اَور اپنا جُبّہ پھاڑا۔ اَور
اپنے سر اَور اپنی داڑھی کے بال اُکھاڑے۔ اَور حیران ہو کر
۴ بیٹھا رہا ۝ تب وہ سب جو اِسرائیل کے خُدا کے کلام سے خوف زدہ
ہُوئے جلاوطن شُدہ لوگوں کے گُناہ کرنے کے باعِث میرے
پاس جمع ہُوئے۔ اَور مَیں شام کی قُربانی کے وقت تک رنجیدہ
۵ ہو کر بیٹھا رہا ۝ اَور شام کی قُربانی کے وقت مَیں اپنی غمگینی سے
اُٹھا۔ اَور اپنے پھاڑے ہُوئے پیراہن اَور جُبّہ میں اپنے گُھٹنوں
پر جُھکا۔ اَور اپنے ہاتھ خُداوند اپنے خُدا کی طرف پھیلائے ۝
۶ اَور کہا۔ اَے میرے خُدا میں خجالت کے مارے شرمندہ ہُوں۔ کہ
تیری طرف اپنا مُنہ اُٹھاؤں۔ اَے میرے خُدا! کیونکہ ہماری
تقصیر بڑھتی بڑھتی ہمارے سروں سے بُلند ہو گئی ہے۔ اَور ہماری
۷ خطائیں آسمان تک پہُنچ گئی ہیں ۝ اپنے باپ دادا کے وقت
سے لے کر آج کے دِن تک ہم نہایت ہی قصُوروار ہوتے آئے
ہیں اَور اپنی تقصیر کے باعِث ہم اَور ہمارے بادشاہ اَور ہمارے

کاہن مُمالِک کے بادشاہوں کے ہاتھوں میں تلوار اَور جَلاوطنی اَور غارت اَور شرمِندہ رُوئی کے لئِے حوالے کِئے گئے ہیں جیسا ۸ کہ آج کے دِن ہَے۝ اَور اَب تھوڑے عرصہ سے خُداوند ہمارے خُدا کی طرف سے ہم پر فضل ہُوا ہے۔ تاکہ وہ ہمارا بَقِیّہ بچا رکھّے۔ اَور اپنے پاک مکان میں ہمیں ایک میخ عطا کرے اَور کہ ہمارا خُدا ہماری آنکھوں کو روشن کرے اَور ہماری غُلامی میں ۹ ہمیں کُچھ تازگی بخشے۝ کیونکہ ہم تو غُلام ہیں۔ لیکن ہمارے خُدا نے ہماری غُلامی میں ہمیں ترک نہیں کِیا ہے بلکہ شاہانِ فارس کی مہربانی کو ہم پر مائل کِیا ہَے تاکہ ہمیں تازگی بخشے۔ کہ ہم اپنے خُدا کے گھر کو تعمیر کریں اَور اُس کی شِکستگی کی مَرمّت کریں ۱۰ اَور وہ ہمیں یہُودہ اَور یرُوشلیم میں ایک پناہ عطا کرے۝ اَور اَب اَے ہمارے خُدا! اِس کے بعد ہم کیا کہیں۔ کیونکہ ہم نے ۱۱ تیرے حُکموں کو ترک کِیا ہَے۝ جو تُو نے اپنے بندوں انبِیاء کی زُبان سے یہ کہہ کر فرمائے۔ کہ مُلک جس کی مِلکیّت لینے کے لئِے تُم جاتے ہو۔ وہ مُمالِک کی اقوام کی مکرُوہات کی نجاستوں سے ناپاک ہے۔ جِسے اُنہوں نے ایک سِرے سے دُوسرے ۱۲ تک اپنی نجاست سے بھر دِیا ہَے۝ پس اَب تُم اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کے لئِے مت دو۔ اَور نہ تُم اُن کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئِے لو۔ اَور تُم اُن کی سلامتی اَور اِقبالمندی کبھی مت چاہو۔ تاکہ تُم مضبُوط ہو جاؤ۔ اَور زمین کی اچھّی چیزیں کھاؤ۔ اَور اپنی ۱۳ اَولاد کو زمانے کے اِنجام تک وارث بناؤ۝ اَور جو کُچھ ہمارے بُرے کاموں اَور بڑی تقصِیر کے باعِث ہم پر وارِد ہُوا ہے یقیناً اَے ہمارے خُدا تُو نے ہمیں ہمارے گُناہوں کے اَندازے ۱۴ سے کم سزا دی ہَے اَور ایسی رِہائی ہمیں بخشی ہے۝ تو کیا ہم پِھر تیرے حُکموں کو توڑیں۔ اَور اِن مکرُوہات رکھنے والی قوموں سے رِشتہ کریں؟ اَور کیا تُو ہم سے ناراض نہ ہوگا؟ کہ ہمیں فنا ۱۵ کرے اَور نہ ہمارا بَقِیّہ رہے اَور نہ رِہائی ہو۝ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! تُو عادِل ہَے کیونکہ ہم تو ایک بَقِیّہ ہی رہ گئے ہیں جو بچ نِکلا ہے دیکھ ہم اپنے گُناہوں میں تیرے سامنے ہَیں کیونکہ اِسی سبب سے کوئی تیرے سامنے کھڑا نہیں ہوسکتا +

باب ۱۰

اجنبی عورتوں کا دُور کِیا جانا

۱ جب عزرا نے دُعا مانگی اَور خُدا کے گھر کے آگے گِر کر روتے ہُوئے اِعتراف کِیا تو اِسرائیل میں سے آدمیوں اَور عورتوں اَور بچّوں کی ایک نہایت بڑی جماعت اُس کے پاس فراہم ہُوئی۔ اَور لوگ بڑی زاری کر کے روتے تھے۝ ۲ تب بنی عیلام میں سے شِکنیاہ بِن یحی ایل نے جواب دے کر عزرا سے کہا۔ کہ ہم نے اپنے خُدا کے خلاف گُناہ کِیا ہَے۔ اَور مُلک کی قوموں میں سے اجنبی عورتوں کو لِیا ہَے۔ ۳ تاہم اِسرائیل کے لئِے اَب اِس میں اُمید ہَے۝ کہ ہم اپنے خُداوند کے ساتھ عہد باندھیں۔ اَور اپنے آقا اَور اُن لوگوں کی مشورت کے مُطابِق جو ہمارے خُدا کے حُکم سے خوف کھاتے ہیں۔ سب عورتوں کو اَور اُن کی اولاد کو نِکال دیں۔ اَور یہ شریعت کے مُطابِق کِیا جائے۝ ۴ پس اُٹھ کر حُکم دینا تیرا کام ہَے اَور ہم تیرے ساتھ ہیں۔ پس تُو دلیر بن اَور عمل کر۝ ۵ تب عزرا اُٹھا۔ اَور اُس نے کاہِنوں کے سرداروں اَور لاویوں اَور تمام اِسرائیل کو حلف دِیا۔ کہ ہم اِس کلام کے مُطابِق عمل کریں گے۔ اَور اُنہوں نے قسم کھائی۝ ۶ اَور عزرا خُداوند کے گھر کے سامنے سے اُٹھا۔ اَور یوحانان بِن اِلیاشِیب کی کوٹھڑی میں داخِل ہُوا۔ اَور وہاں جا کر نہ روٹی کھائی اَور نہ پانی پِیا۔ کیونکہ وہ جَلاوطنی کے فرزندوں کے گُناہ کے باعِث نوحہ کرتا تھا۝ ۷ پِھر اُنہوں نے یہُودہ اَور یرُوشلیم میں سب جَلاوطنی کے فرزندوں کے لئِے مُنادی کی کہ وہ تمام یرُوشلیم میں جمع ہوں۝ ۸ اَور سرداروں اَور بزُرگوں کی مشورت کے مُطابِق اگر کوئی تین دِن کے اندر نہ آئے تو اُس کا سارا مال ضبط کِیا جائے گا اَور وہ جَلاوطنی کے فرزندوں کی جماعت سے جو واپس آئے خارِج کِیا جائے گا۝ ۹ تب یہُودہ اَور بِنیامِین کے سب مَرد تین دِن کے اندر نویں مہینہ کی بیسویں تارِیخ کو یرُوشلیم میں جمع ہُوئے۔ اَور خُدا کے گھر کی فراخ جگہ میں اِس بات سے اَور بارِش کے باعِث کانپتے ہُوئے بیٹھے۝

۱۰ تب عزرا کاہِن نے کھڑے ہو کر اُن سے کہا۔ کہ تُم نے گُناہ کِیا ہے اَور اجنبی عورتوں کو لِیا ہے۔ تاکہ اِسرائیل میں بَدی ۱۱ زیادہ ہو جائے ○ اَب تُم خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو جلال دو۔ اَور اُس کی مرضی پر عمل کرو۔ اَور مُلک کی قوموں ۱۲ سے اَور اجنبی عورتوں سے اپنے آپ کو الگ کرو ○ تب ساری جماعت نے جَواب دِیا اَور بُلند آواز سے کہا۔ جیسا تُو نے کہا ۱۳ ویسا ہی ہمیں کرنا لازِم ہَے ○ لیکن لوگ بہُت ہیں۔ اَور یہ وقت بارِش کا وقت ہَے۔ ہماری طاقت نہیں کہ ہم باہر ٹھہریں۔ اَور یہ ایک دو دِن کا کام نہیں۔ اَور اِس اَمر میں ہمارا گُناہ بہُت ۱۴ ہَے ○ پس تمام جماعت کے لئے ہمارے سردار ذِمّہ دار ہوں۔ اَور سب جِنہوں نے ہمارے شہروں میں اجنبی عورتیں بیاہی ہُوئی ہَیں۔ مُقرّرہ وقت پر آئیں۔ اَور اُن کے ساتھ ہر ایک شہر کے بزُرگ اَور قاضی ہوں۔ جب تک کہ اِس اَمر میں ہمارے خُدا ۱۵ کا غضب ہم پر سے ٹل نہ جائے ○ فقط یُوناتان بِن عسائیل اَور یحزی یاہ بِن تِقوہ اِس بات کے خلاف کھڑے ہُوئے۔ ۱۶ اَور مِشُلّام اَور شبتائی لاوی اُن کے مددگار تھے ○ چُنانچہ جلاوطنی کے فرزندوں نے ایسا ہی کِیا۔ اَور عزرا کاہِن اَور آبائی رئیس اُن کے آبائی گھرانوں کے مُطابِق سب نام بنام الگ کئے گئے اَور وہ دسویں مہینہ کی پہلی تارِیخ سے اِس اَمر میں تفتیش کرنے ۱۷ کو بیٹھے ○ اَور پہلے مہینہ کے پہلے دِن اُنہوں نے اُن سب آدمیوں کے مُتعلّق کام ختم کر دِیا جِنہوں نے اجنبی بیویاں کی ہُوئی تھیں ○

۱۸ تو کاہِنوں کے بیٹوں کے درمیان سے جِنہوں نے اجنبی بیویاں کی ہُوئی تھیں۔ بنی یشُوع بِن یوصاداق اَور اُس کے بھائیوں میں سے معسے یاہ اَور اِلی عازِر اَور یاریب اَور ۱۹ جدل یاہ پائے گئے ○ اَور اُنہوں نے اپنا اپنا ہاتھ دِیا کہ ہم اپنی اجنبی بیویوں کو نِکال دیں گے۔ اَور اُنہوں نے اپنے اپنے گُناہ کی بابت گلّے میں سے ایک ایک مینڈھا قُربانی گُزرانا ○

۲۰، ۲۱ اَور بنی اِمّیر میں سے حنانی اَور زبدیاہ ○ اَور بنی حارِم سے معسے یاہ اَور اِلی یاہ اَور شمع یاہ اَور یحی ایل اَور عُزّی یاہ ○ اَور بنی فشحُور ۲۲ میں سے اِلی یوعینائی اَور معسے یاہ اَور اِسماعیل اَور نتن ایل اَور یوزاباد اَور اِلعاسہ ○

۲۳ اَور لاویوں میں سے۔ یوزاباد اَور شِمعی اَور قلایاہ یعنی قلیطا اَور فتح یاہ اَور یہُودہ اَور اِلی عازِر ○ اَور گانے والوں میں ۲۴ سے اِلی یاشیب اَور دربانوں میں سے شلُّوم اَور طالم اَور اُوری ○

۲۵ اَور اِسرائیل میں سے۔ بنی فرعوش سے رمیاہ اَور یزّی یاہ اَور ملکی یاہ اَور مِیّامِین اَور اِلی عازار اَور ملکی یاہ اَور بنایاہ ○ اَور بنی عیلام سے متّن یاہ اَور زِکریاہ اَور یحی ایل اَور ۲۶ عبدی اَور یریموت اَور اِلی یاہ ○ اَور بنی زتُّو سے اِلی یوعینائی ۲۷ اَور اِلی یاشیب اَور متّن یاہ اَور یریموت اَور زاباد اَور عزِیزا ○ اَور بنی بیبائی سے یوحانان اَور حنن یاہ اَور زبّائی اَور عتلائی ○ ۲۸ اَور بنی بانی سے مِشُلّام اَور ملُّوک اَور عدایاہ اَور یاشُوب اَور ۲۹ شآل اَور یراموت ○ اَور بنی فحت موآب سے عدنا اَور کِلال ۳۰ اَور بنایاہ اَور معسے یاہ اَور متّن یاہ اَور بِضل ایل اَور بنُّوئی اَور منسّے ○ اَور بنی حارِم سے اِلی عازِر اَور یِشّی یاہ اَور ملکی یاہ اَور شمع یاہ ۳۱ اَور شمعُون ○ اَور بِنیامِین اَور ملُّوک اَور شمریاہ ○ اَور بنی حاشم ۳۲، ۳۳ سے متنائی اَور متّتہ اَور زاباد اَور اِلی فالط اَور یریمائی اَور منسّے اَور شِمعی ○ اَور بنی بانی سے معدائی اَور عمرام اَور یوئیل ○ ۳۴ اَور بنایاہ اَور بِدایاہ اَور کلُوہو ○ اَور وَن یاہ اَور مریموت اَور ۳۵، ۳۶ اِلی یاشیب ○ اَور متّن یاہ اَور متنائی اَور یعسائی ○ اَور بانی اَور بنُّوئی ۳۷، ۳۸ اَور شِمعی ○ اَور شالم یاہ اَور ناتان اَور عدایاہ ○ اَور مکند بائی اَور ۳۹، ۴۰ شاشائی اَور شارائی ○ اَور عزرئیل اَور شالم یاہ اَور شمریاہ ○ ۴۱ اَور شلُّوم اَور اَمریاہ اَور یُوسف ○ اَور بنی نبو میں سے یعی ایل ۴۲، ۴۳ اَور متّتِ یاہ اَور زاباد اَور زبینا اَور یدائی اَور یوئیل اَور بنایاہ ○

۴۴ اِن سب نے اجنبی بیویاں کی ہُوئی تھیں۔ اَور اِنہوں نے اُنہیں اُن کی اولاد سمیت دُور کر دِیا +

نحمیاہ

نحمیاہ کی کتاب میں بابل کی جلاوطنی سے واپسی کے بعد کے زمانہ کے واقعات درج ہیں۔ اِس دَور کے تین کردار نمایاں ہیں۔ زرُوب بابل (ہیکل کا بنانے والا)، عزرا (شریعت کا اُستاد) اور نحمیاہ (یرُوشلیم شہر اور اُمت کا معمار)۔ کتاب میں شہر کی دیوار اَور برادری میں مذہبی، معاشرتی، اخلاقی اصلاحات نیز عہد کی تجدید کا ذکر ہے۔ اِس سلسلے میں نحمیاہ کو سخت مُخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن وہ خُدا اَور اپنی خدمت سے وفادار رہا۔ وہ تعمیرِ نَو کی خدمت اَور قیادت کا بہترین نمونہ ہے۔ کتاب کے دو حصّے ہیں۔

ابواب ۱-۷ نحمیاہ کے کارنامے	ابواب ۸-۱۳ شریعت کے مُتعلق اعلان

باب ۱

نحمیاہ کی دُعا

۱ نحمیاہ بِن حکلیاہ کی باتیں۔ بیسویں برس ۲ کِسلیو مہینہ میں ایسا ہُوا۔ کہ جب مَیں قصرِ سوسن میں تھا ۞ کہ حنانی جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہَے اَور یہُودہ کے بعض آدمی آئے، تو مَیں نے اُن سے اُن یہُودیوں کی بابت جو جلاوطنی ۳ میں بچ کر آزاد ہُوئے تھے اَور یرُوشلیم کی بابت خبر پُوچھی ۞ تو اُنہوں نے مُجھ سے کہا۔ کہ وہ لوگ جو جلاوطنی سے بچ کر باقی رہے۔ اُس صُوبہ میں سخت مُصیبت اَور ذِلّت میں ہَیں۔ اَور کہ یرُوشلیم کی دِیوار مسمار کی گئی ہَے اَور اُس کے پھاٹک آگ سے جلائے ۴ گئے ہَیں ۞ جب مَیں نے یہ بات سُنی۔ تو مَیں کِتنے دِنوں تک روتا اَور نوحہ کرتا رہا۔ اَور مَیں نے روزہ رکھّا۔ اَور آسمان کے خُدا کے آگے ۵ دُعا مانگی ۞ اَور مَیں نے کہا۔ اَے خُداوند آسمان کے خُدا جبّارِ عظیم مہیب جو اپنے پیار کرنے والوں اَور اُن کے لئے جو تیرے حُکموں ۶ کو مانتے ہَیں۔ عہد اَور رحمت کو بحال رکھتا ہَے ۞ تیرے کان مُتوجّہ ہوں اَور تیری آنکھیں کُھلی ہوں کہ تُو اپنے بندے کی دُعا سُنے جواب مَیں دِن اَور رات تیرے بندوں بنی اِسرائیل کی بابت مانگتا ہُوں۔ جب کہ بنی اِسرائیل کی خطاؤں کا اِقرار کرتا ہُوں جِن سے ہم تیرے خطاکار ہُوئے ہَیں۔ کیونکہ مَیں نے اَور میرے ۷ باپ کے گھرانے نے بھی گُناہ کِیا ہَے ۞ ہم تیرے سامنے بِگڑ گئے ہَیں۔ اَور تیرے اَحکام اَور قوانین اَور شریعتوں کو جِن کا تُو نے اپنے بندے مُوسیٰ کو حُکم دِیا نہیں مانا ہے ۞ ۸ اپنے اُس کلام کو یاد کر جس کا تُو نے اپنے بندے مُوسیٰ کو حُکم دے کر فرمایا۔ کہ اگر تُم نافرمانی کرو گے۔ تو مَیں تُمہیں قوموں کے درمیان پراگندہ کرُوں گا ۞ ۹ لیکن اگر تُم میری طرف رجُوع کرو اَور میرے حُکموں کو مانو اَور اُن پر عمل کرو۔ تو اگرچہ تُمہاری پراگندگی آسمان کے کِنارے تک ہو۔ مَیں تُمہیں وہاں سے جمع کرُوں گا اَور تُمہیں اُس مقام میں واپس لاؤُں گا۔ جِسے مَیں نے چُن لِیا ہے۔ تا کہ اپنا نام اُس میں بساؤُں ۞ ۱۰ اَور یہ تیرے بندے اَور تیری قوم ہَیں جِنہیں تُو نے اپنی بڑی قُدرت اَور قَوی ہاتھ سے چُھڑایا ہَے ۞ ۱۱ اَے خُداوند تیرے کان تیرے بندے کی دُعا پر اَور تیرے بندوں کی دُعا پر جو تیرے نام سے ڈرنا چاہتے ہیں کُھلے رہیں۔ اَور تُو اپنے بندے کو آج کامیاب کر اَور اُس مَرد کی نِگاہ میں اُس پر رحم فرما۔ اَور مَیں بادشاہ کا جام بردار تھا+

باب ۲

نحمیاہ کا یرُوشلیم جانا

۱ اَور ارتَخشَستا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینہ میں ایسا ہُوا کہ مَے اُس کے سامنے تھی۔ تو مَیں نے مَے اُٹھا کر بادشاہ کو دی۔ اَور اُس سے پہلے مَیں کبھی اُس کے حضُور میں اُداس نہ ہُوا تھا ۞ ۲ تو بادشاہ نے مُجھ

سے کہا۔ تیرا چہرہ کیوں اُداس ہَے حالانکہ تُو بیمار نہیں؟ یہ دِل کے
غم کے سوا اَور کُچھ نہیں۔ تب مَیں نے شِدّت سے خوف کھایا ۞
۳ اَور مَیں نے بادشاہ سے کہا۔ بادشاہ اَبد تک سلامت رہے۔
میرا چہرہ کِس طرح اُداس نہ ہو۔ جب کہ وہ شہر وِیران ہو گیا
ہَے جو میرے باپ دادا کی قبروں کی جگہ ہَے۔ اَور اُس کے
۴ پھاٹک آگ سے جلائے گئے ہَیں ۞ بادشاہ نے مُجھ سے کہا۔
پس تُو کیا درخواست کرتا ہَے؟ تب مَیں نے آسمان کے خُدا سے
۵ دُعا مانگی ۞ پھر مَیں نے بادشاہ سے کہا۔ اگر بادشاہ کے نزدِیک
مُناسب ہو۔ اَور تیرے بندے نے تیرے حضُور مقبُولیّت پائی
ہَے۔ تو مُجھے یہُوداہ میں میرے باپ دادا کی قبروں کے شہر میں
۶ بھیج دے۔ تاکہ مَیں اُس کی تعمیر کرُوں ۞ تب بادشاہ نے مُجھ
سے کہا۔ اَور ملکہ نے بھی جو اُس کے پاس بیٹھی تھی کہ تیرا سفر کب
تک ہو گا۔ اَور تُو کب لَوٹے گا؟ اَور بادشاہ کے نزدِیک اچھّا معلُوم
ہُوا۔ کہ مُجھے بھیج دے۔ اَور مَیں نے ایک مُدّت کا وعدہ کِیا ۞
۷ اَور مَیں نے بادشاہ سے کہا۔ کہ اگر بادشاہ کے نزدِیک اچھّا معلُوم
ہو۔ تو مُجھے دریا کے پار کے حاکموں کے نام فرمان عطا کرے۔ کہ
وہ مُجھے جانے دیں۔ جب تک کہ مَیں یہُوداہ میں نہ پہُنچُوں ۞
۸ اَور ایک فرمان شاہی باغ کے داروغہ آساف کے نام کہ وہ مُجھے
لٹّھے دے۔ تاکہ مَیں اُن سے گھر کے قلعہ کے پھاٹکوں اَور شہر
کی دِیواروں کے لئے اَور اُس گھر کی چھت کے لئے جس میں
رہُوں گا۔ تو بادشاہ نے مُجھے فرمان عطا کِئے میرے خُدا کے
نیک ہاتھ کے مُطابِق جو مُجھ پر تھا ۞
۹ تب مَیں دریا کے پار کے حاکموں کے پاس آیا۔ اَور
بادشاہ کے فرمان اُنہیں دِیئے۔ اَور بادشاہ نے میرے ساتھ لشکر
۱۰ کے سرداروں اَور سواروں کو بھیجا تھا ۞ جب سنبلّط حورونی اَور
طوبیاہ عمّونی غُلام نے سُنا۔ تو وہ نہایت غمگین ہُوئے کہ ایک
۱۱ آدمی آیا ہَے جو بنی اِسرائیل کی بہبُودی کا خواہشمند ہَے ۞ اَور
۱۲ مَیں یرُوشلیم میں آیا۔ اَور وہاں تین دِن ٹھہرا ۞ پھر مَیں رات
کو اُٹھا۔ اَور میرے ساتھ چند آدمی تھے۔ اَور مَیں نے کِسی پر
ظاہر نہ کِیا۔ کہ میرے دِل میں میرے خُدا نے کیا ڈالا ہَے جو مَیں
یرُوشلیم میں کرُوں۔ اَور میرے ساتھ کوئی چوپایہ نہ تھا مگر وہی
۱۳ چوپایہ جس پر مَیں سوار ہُوا ۞ اَور مَیں رات کے وقت وادی کے
پھاٹک سے جو اژدہا چشمے کے سامنے ہَے کُوڑے کے پھاٹک کی
طرف کو نِکلا۔ اَور مَیں نے یرُوشلیم کی گری ہُوئی دِیواروں اَور
۱۴ اُس کے آگ سے جلے ہُوئے پھاٹکوں کا مُلاحظہ کِیا ۞ پھر
مَیں چشمہ کے پھاٹک اَور بادشاہ کے تالاب کو گیا۔ تو اُس چوپایہ
۱۵ کے لئے جس پر مَیں سوار تھا گُزرنے کی جگہ نہ تھی ۞ پھر مَیں رات
ہی کو وادی کی طرف گیا اَور دِیوار کو دیکھ کر لَوٹا۔ اَور وادی کے پھاٹک
۱۶ سے داخِل ہو کر واپس آیا ۞ اَور حاکموں نے نہ جانا کہ مَیں کہاں
کہاں گیا یا مَیں نے کیا کیا کِیا۔ اَور مَیں نے ابھی تک یہُودیوں
اَور کاہنوں اَور امیروں اَور حاکموں اَور باقی کام کرنے والوں کو
۱۷ کُچھ نہیں بتایا تھا ۞ تب مَیں نے اُن سے کہا تُم دیکھتے ہو کہ ہم کیسی
مُصیبت میں ہَیں۔ یرُوشلیم کیسے اُجڑا ہُوا ہَے۔ اَور اُس کے پھاٹک
آگ سے جلائے گئے ہَیں۔ پس تُم آؤ۔ کہ ہم یرُوشلیم کی دِیوار
۱۸ تعمیر کریں۔ تاکہ آگے کو ہم مطعُون نہ رہیں ۞ اَور مَیں نے اُنہیں
بتایا۔ کہ میرے خُدا کا ہاتھ نیکی کے لئے مُجھ پر رہا۔ اَور یہ بھی کہ
بادشاہ نے کیا کیا باتیں مُجھ سے کہی تھیں۔ تو اُنہوں نے کہا۔ آؤ ہم
اُٹھیں اَور بنائیں۔ اَور اُن کے ہاتھ نیکی کے لئے مضبُوط ہُوئے ۞
۱۹ جب سنبلّط حورونی اَور طوبیاہ عمّونی غُلام اَور جاشم عربی نے
سُنا۔ تو ہم پر ٹھٹّھا کِیا۔ اَور ہماری حقارت کی۔ اَور کہا۔ یہ کیا ہَے
۲۰ جو تُم کرتے ہو۔ کیا تُم بادشاہ کے خلاف بغاوت کرو گے؟ ۞ تب
مَیں نے اُنہیں جواب دِیا اَور اُن سے کہا۔ کہ ہماری کامیابی
آسمان کے خُدا ہی سے ہَے۔ اَور وہ جو اُس کے بندے ہَیں
اُٹھیں گے اَور تعمیر کریں گے۔ اَور تُمہارے لئے یرُوشلیم میں نہ
حِصّہ اَور نہ حق اَور نہ یادگار ہَے +

باب ۳

دِیوار کے معماروں کی فہرست

۱ تب الیاشیب سردار کاہن

باب ۳: ۱: یُوحنّا ۵: ۲ +

مع اپنے کاہِن بھائیوں کے اُٹھا۔ اَور اُس نے بھیڑ پھاٹک
بنایا۔ اَور اُسے مُقدّس کِیا۔ اَور اُس کے کِواڑ لگائے اَور اُسے
۲ میآ کے بُرج حَنَن اَیل کے بُرج تک مُقدّس کِیا ۝ اَور اُس کے
ایک طرف یریحو کے آدمیوں نے اَور اُس کے دُوسری طرف
۳ زَکُّور بِن اِمری نے تعمیر کی ۝ لیکن مچھلی پھاٹک کو بنی سَناءَ نے
تعمیر کِیا۔ اُنہوں نے اُس کے شہتیر دھرے اَور اُسے کِواڑ اَور قُفل
۴ اَور اڑبنگے لگائے ۝ اَور اُن کے پاس مَریموت بِن اُوری یاہ
بِن قُوص نے مَرمّت کی۔ اَور اُن کے پاس مِشُلّام بِن بارک یاہ
بِن مشیزب اَیل نے مَرمّت کی۔ اَور اُن کے پاس صادوق بِن
۵ بَعنا نے مَرمّت کی ۝ اَور اُن کے پاس تقوعیوں نے مَرمّت
کی۔ لیکن اُن کے امیروں نے اپنے خُداوند کے کام کے لئے
۶ اپنی گردنیں نہ جُھکائیں ۝ اَور پُرانے پھاٹک کو یویاداع بِن فاسیح
اَور مِشُلّام بِن بِسودیاہ نے مَرمّت کِیا۔ اَور اُس کے شہتیر دھرے۔
۷ اَور اُسے کِواڑ اَور قُفل اَور اڑبنگے لگائے ۝ اَور اُن کے پاس مِلَطیاہ
جِبعُونی اَور یادون میرونوتی نے جو جِبعُون اَور مِصفَہ کے باشندوں
میں سے تھے۔ دریا کے پار کے حاکم کی نشِست گاہ تک مَرمّت
۸ کی ۝ اَور اُس کے پاس سُناروں میں سے عُزّی اَیل بِن حرہایاہ
نے مَرمّت کی۔ اَور اُس کے پاس عطاروں میں سے حَنَن یاہ نے
مَرمّت کی۔ اَور اُنہوں نے یرُوشلیم کو چَوڑی دِیوار تک مَرمّت
۹ کِیا ۝ اَور اُن کے پاس رِفایاہ بِن حُور نے مَرمّت کی جو یرُوشلیم
۱۰ کے آدھے حِصّے کا سردار تھا ۝ اَور اُن کے پاس یِدایاہ بِن حرُومَف
نے اپنے گھر کے مُقابِل تک مَرمّت کی۔ اَور اُس کے پاس حطُّوش
۱۱ بِن حَشبنیاہ نے مَرمّت کی ۝ اَور مَلکی یاہ بِن حارِم اَور حشُّوب بِن
فحت موآب نے دُوسرے صحن اَور بھٹیوں کے بُرج کی مَرمّت
۱۲ کی ۝ اَور اُس کے پاس شَلُّوم بِن لوحیش نے جو یرُوشلیم کے
آدھے حِصّے کا سردار تھا اَور اُس کے بیٹوں نے مَرمّت کی ۝
۱۳ اَور وادی کے پھاٹک کی حانُون اَور زانوح کے باشِندوں نے
مَرمّت کی۔ اُنہوں نے اُسے بنایا۔ اَور اُس کے کِواڑ اَور قُفل
اَور اڑبنگے لگائے۔ اَور ایک ہزار ہاتھ دِیوار کُوڑے کے پھاٹک
۱۴ تک بنائی ۝ اَور کُوڑے کے پھاٹک کی مَلکی یاہ بِن ریکاب نے
جو بیت کارِم کے ایک حِصّہ کا سردار تھا مَرمّت کی۔ اُس نے
اُسے بنایا۔ اَور اُس کے کِواڑ اَور قُفل اَور اڑبنگے لگائے ۝ اَور چشمہ [۱۵]
کے پھاٹک کو شَلُّون بِن کُل حوزے نے جو مِصفَہ کے ایک
حِصّہ کا سردار تھا مَرمّت کِیا۔ اُس نے اُسے بنایا۔ اُس کے
شہتیر دھرے۔ اَور اُس کے کِواڑ اَور قُفل اَور آڑیں لگائیں۔
اَور بادشاہی باغ کے پاس سلوام کے تالاب کی دِیوار کو اُس
سیڑھی تک جو داؤد کے شہر سے نیچے اُترتی ہے بنایا ۝ اُس کے ۱۶
پیچھے نِحم یاہ بِن عزبُوق نے جو بیت صُور کے آدھے حِصّہ کا رئیس
تھا۔ داؤد کی قبروں کے مُقابِل اَور تالاب جو بنایا گیا اَور بہادُر
آدمیوں کے گھر تک مَرمّت کی ۝ اَور اُس کے پیچھے لاویوں میں ۱۷
سے رِحُوم بِن بانی نے مَرمّت کی۔ اَور اُس کے پاس حَشَب یاہ
نے جو قعِیلہ کے آدھے حِصّہ کا سردار تھا اپنے حِصّہ میں مَرمّت
کی ۝ اَور اُس کے پیچھے اُس کے بھائیوں بوّائی بِن حینا داد نے ۱۸
جو قعِیلہ کے آدھے حِصّہ کا سردار تھا مَرمّت کی ۝ اَور اُس کے ۱۹
پاس عازر بِن یشُوع مِصفَہ کے رئیس نے دُوسرے حِصّے کی جو
سلاح خانہ کی چڑھائی کے مُقابِل موڑ کے نزدِیک ہے مَرمّت
کی ۝ اَور اُس کے پیچھے باروک بِن زَکّائی نے موڑ کے دُوسرے ۲۰
حِصّہ کے نزدِیک سے لے کر اِلیاشیب سردار کاہِن کے گھر کے
پھاٹک تک کوشِش سے مَرمّت کی ۝ اَور اُس کے پیچھے مَریموت ۲۱
بِن اُوری یاہ بِن قُوص نے دُوسرے حِصّے کی اِلیاشیب کے گھر
کے پھاٹک کے نزدِیک سے اِلیاشیب کے گھر کے آخِر تک مَرمّت
کی ۝ اُس کے پیچھے کاہِنوں یعنی شفیلہ کے آدمیوں نے مَرمّت ۲۲
کی ۝ اَور اُس کے پیچھے بِنیامین اَور حشُّوب نے اپنے گھر کے ۲۳
سامنے تک مَرمّت کی۔ اَور اُس کے پیچھے عَزریاہ بِن معسیاہ
بِن عَنَن یاہ نے اپنے گھر کے نزدِیک تک مَرمّت کی ۝ اَور اُس ۲۴
کے پیچھے بِنُّوئی بِن حینا داد نے دُوسرے حِصّے کی عَزریاہ کے گھر
سے لے کر موڑ تک اَور کونے تک مَرمّت کی ۝ اَور فالال بِن ۲۵
اُوزائی نے موڑ کے سامنے کی اَور اُس بُرج کی جو بادشاہ کے
اُونچے گھر سے باہر کو اَور پہرہ داروں کے صحن کے پاس ہے

باب ۳:۱۵ یُوحنّا ۹:۷، ۱۱+

۲۶ اَور اُس کے پیچھے فِدایاہ بن فرعوش نے مرمّت کی ۞ اَور نتینی عوفل میں پانی کے پھاٹک کے مُقابِل تک مشرق کی طرف اَور ۲۷ بُرج تک جو باہر کو ہے رہتے تھے ۞ اَور اُس کے پیچھے تقوعیوں نے دُوسرے حِصّے کی بڑے بُرج کے مُقابِل جو باہر کو ہے عوفل ۲۸ کی دِیوار تک مرمّت کی ۞ اَور گھوڑوں کے پھاٹک کے اُوپر سے ۲۹ کاہنوں نے ہر ایک نے اپنے گھر کے مُقابِل مرمّت کی ۞ اَور اُس کے پیچھے صادوق بن اِمّیر نے اپنے گھر کے مُقابِل مرمّت کی۔ اَور اُس کے پیچھے شمعیاہ بن شکنیاہ نے جو مشرقی پھاٹک ۳۰ کا نگہبان تھا مرمّت کی ۞ اَور اُس کے پیچھے حننیاہ بن شلمیاہ اَور حانون صالاف کے چھٹے بیٹے نے دُوسرا حِصّہ مرمّت کیا۔ اَور اُس کے پیچھے مُشلاّم بن بارکیاہ نے اپنی کوٹھڑی کے ۳۱ سامنے مرمّت کی ۞ اَور اُس کے پیچھے ملکیاہ ایک سُنار کے بیٹے نے نتینیوں اَور سوداگروں کے گھر تک وصیّت پھاٹک کے ۳۲ مُقابِل اَور کونے کے بالاخانے تک مرمّت کی ۞ اَور کونے کے بالاخانے کے درمیان بھیڑ پھاٹک تک سُناروں اَور سوداگروں نے مرمّت کی +

باب ۴

۱ | مُخالِفت کے مُقابلہ میں تعمیر کا جاری رہنا | اَور جب سنبلّط نے سُنا۔ کہ ہم دِیوار بنا رہے ہیں تو وہ غضبناک اَور نہایت ۲ غُصّے ہُوا۔ اَور یہُودیوں پر ٹھٹّھا کیا ۞ اَور اُس نے اپنے بھائیوں اَور سامرہ کے لشکر کے سامنے بات کر کے کہا۔ کہ کمزور یہُودی یہ کیا کر رہے ہیں؟ کیا اُنہیں اِجازت دی گئی ہَے؟ کیا وہ قُربانی کریں گے؟ کیا وہ ایک ہی دِن میں تمام کریں گے؟ کیا وہ مٹی ۳ کے ڈھیر سے جو جلا ہُوا پڑا ہے نئے پتّھر نِکالیں گے؟ ۞ اَور طوبیاہ عمّونی نے جو اُس کے پاس تھا کہا۔ کہ یہ جو وہ بنا رہے ہیں۔ اگر لومڑی کُودے۔ تو اُن کی پتّھروں کی دِیوار کو ڈھا ۴ دے گی ۞ اَے ہمارے خُدا سُن۔ کیونکہ ہماری حقارت کی جاتی ہَے۔ اَور اُن کی ملامت کو اُن ہی کے سروں پر لوٹا دے اَور

جلاوطنی کی زمین میں اُنہیں غنیمت بنا ۞ اُن کی بدی کو نہ چُھپا ۵ اَور اپنے سامنے سے اُن کی خطاؤں کو مت مِٹا کیونکہ وہ بنانے والوں پر ٹھٹّھا کرتے ہیں ۞ چُنانچہ ہم نے دِیوار بنالی۔ اَور ساری ۶ دِیوار کو اُس کے نِصف تک جوڑ دِیا۔ کیونکہ لوگوں نے دِل لگا کر کام کیا تھا ۞

۷ جب سنبلّط اَور طوبیاہ عربیوں اَور عمّونیوں اَور اشدودیوں نے سُنا۔ کہ یرُوشلیم کی دِیواریں مرمّت ہو رہی ہیں۔ اَور شکست و ریخت دُرست ہونے لگی ہَے۔ تو وہ بہُت ۸ غُصّے ہُوئے ۞ اَور سب نے مِل کر سازِش کی۔ کہ آ کر یرُوشلیم ۹ سے لڑائی کریں۔ اَور وہاں اَبتری پھیلائیں ۞ تب ہم نے اپنے خُدا سے دُعا مانگی۔ اَور ہم نے اُن کے خلاف رات اَور دِن کے ۱۰ لئے نگہبان کھڑے کئے۔ کہ اُن سے خبردار رہیں ۞ اَور یہُودہ نے کہا۔ کہ بوجھ اُٹھانے والوں کی طاقت کم ہوگئی ہَے۔ اَور مٹی بہُت ہے اَور ہماری طاقت میں نہیں کہ ہم دِیوار کو بنائیں ۞ ۱۱ اَور ہمارے دُشمنوں نے کہا ہَے کہ جب تک ہم اُن کے درمیان نہ پہُنچ جائیں گے وہ نہ جائیں گے اَور نہ دیکھیں گے۔ پس ہم ۱۲ اُنہیں قتل کریں گے۔ اَور کام کو بند کرائیں گے ۞ تو یہُودی جو اُن کے آس پاس رہتے تھے آئے اَور اُنہوں نے سب جگہوں سے جہاں سے وہ ہمارے پاس آیا کرتے تھے۔ ہمیں دس دفعہ ۱۳ یہ کہہ دِیا ۞ تو مَیں نے لوگوں کو دِیوار کے پیچھے نیچی جگہ میں اَور اُونچی جگہ میں بٹھایا۔ مَیں نے اُنہیں بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے اُن کی تلواروں اَور اُن کے نیزوں اَور اُن کی کمانوں کے ۱۴ ساتھ بٹھایا ۞ اَور مَیں نے نظر کی اَور مَیں اُٹھا۔ اَور مَیں نے اُمیروں اَور ناظموں اَور باقی عوام سے کہا۔ کہ تُم اُن سے مت ڈرو۔ اَور خُداوند کو جو عظیم اَور مُہیب ہَے یاد کرو۔ اَور اپنے بھائیوں اَور اپنے بیٹوں اَور اپنی بیٹیوں اَور اپنی بیویوں اَور اپنے گھروں کے لئے لڑو ۞

۱۵ جب ہمارے دُشمنوں نے سُنا کہ ہمیں معلُوم ہوگیا ہَے اَور خُدا نے اُن کی مشورت کو باطِل کر دِیا ہَے۔ تو ہم سب

باب ۴:۷ عبرانی متن کا چوتھا باب یہاں سے شروع ہوتا ہے+

۱۶ میں سے ہر ایک اپنے کام پر دِیوار کی طرف واپس آیا○ اَور
اُس روز سے میرے آدھے جوان کام کرتے اَور آدھے نیزوں
اَور ڈھالوں اَور کمانوں اَور بکتروں سے مُسلّح رہتے اَور یہُودہ کے
۱۷ تمام گھروں میں حاکم اُن کے پیچھے تھے○ جو دِیوار بنا رہے
تھے۔ اور بوجھ اُٹھانے والے اَور لادنے والے ایک ہاتھ سے
کام کرتے اَور دُوسرے ہاتھ میں ہتھیار پکڑے رہتے تھے○
۱۸ اَور ہر ایک مِعمار جو تعمیر کرتا تھا۔ اپنی کمر پر تلوار باندھے رہتا تھا
۱۹ اَور نرسِنگا پھُونکنے والا میرے پاس تھا○ اَور مَیں نے امیروں
اَور حاکموں اَور باقی عوام سے کہا کہ کام بڑا اَور وسیع ہَے۔
اَور ہم لوگ دِیوار کے اُوپر الگ الگ ایک دُوسرے سے دُور
۲۰ ہَیں○ تو جس جگہ تُم نرسِنگے کی آواز سُنو وہاں سے تُم ہمارے
۲۱ پاس جمع ہوجاؤ۔ ہمارا خُدا ہمارے لئے لڑے گا○ پس ہم کام
کرتے تھے۔ اَور ہم میں سے آدھے صُبح ہونے سے سِتاروں
۲۲ کے دِکھائی دینے تک نیزے اُٹھائے رہتے تھے○ اَور اُس وقت
مَیں نے لوگوں سے یہ بھی کہا۔ کہ ہر ایک اپنے نوکر کے ساتھ
رات کو یرُوشلیِم میں رہے۔ تاکہ رات کو وہ پہرہ دیں۔ اَور دِن
۲۳ کو کام کریں○ لہٰذا مَیں اَور میرے بھائی اَور میرے نوکر اَور
پہرہ دار آدمی جو میرے پیچھے تھے اپنے کپڑے نہ اُتارتے
تھے۔ اَور ہم میں سے کوئی سِوائے غُسل کرنے کے وقت کے
کپڑے نہ اُتارتا تھا+

باب ۵

۱ | غریب پَروَری | اَور لوگوں اَور اُن کی بیویوں کی طرف سے
۲ اُن کے یہُودی بھائیوں پر بڑی شِکایت ہُوئی○ بعض کہتے تھے
کہ ہم اَور ہمارے بیٹے اَور ہماری بیٹیاں بہُت ہیں۔ ہم اُن کے
۳ عوض میں اناج لیں گے تاکہ ہم کھائیں اَور زِندہ رہیں○ بعض
کہتے تھے۔ کہ ہم نے اپنے کھیتوں اَور تاکِستانوں اَور گھروں کو
۴ رہن رکھّا تاکہ ہم کال میں اناج مُول لیں○ بعض نے کہا۔ کہ
ہم نے اپنے کھیتوں اَور تاکِستانوں کو گروی رکھّ کر بادشاہ کی
مال گُزاری کے لئے نقدی قرض لی ہَے○ اَور اَب ہمارا گوشت ۵
ہمارے بھائیوں کے گوشت کی مانند ہَے۔ اَور ہمارے بیٹے
اُن کے بیٹوں کی طرح ہیں۔ اَور دیکھو۔ ہم اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں
کو غُلامی کے لئے دیتے ہَیں۔ اَور ہماری بعض بیٹیاں لونڈیاں
ہَیں۔ اَور ہمارے ہاتھوں میں اُنہیں چھُڑانے کی طاقت نہیں اَور
ہمارے کھیت اَور ہمارے انگُورستان اَوروں کے ہوگئے ہیں○
جب مَیں نے اُن کی شِکایت اَور یہ باتیں سُنیں۔ تو ۶
مَیں نہایت آزُردہ ہُوا○ اَور مَیں نے اپنے دِل میں سوچا اَور ۷
مَیں نے اَمیروں اَور سرداروں کو سرزَنش کی اَور اُن سے کہا۔
کہ تُم ہر ایک اپنے بھائیوں سے سُود لیتے ہو۔ اَور مَیں نے اُن
کے خلاف ایک بڑی جماعت کو کھڑا کِیا○ اَور مَیں نے اُن ۸
سے کہا۔ کہ جہاں تک ہماری وُسعت ہُوئی ہم نے اپنے یہُودی
بھائیوں کو جو قوموں کے پاس بِک گئے تھے چھُڑا لِیا ہَے۔ تو کیا
تُم اپنے بھائیوں کو بیچو گے؟ کیا وہ ہمارے پاس بیچے جائیں گے؟
تب وہ چُپ رہے اَور کُچھ جواب نہ دے سکے○ اَور مَیں نے ۹
کہا۔ یہ جو تُم کرتے ہو اچھّا نہیں۔ پس تُم اُن قوموں کی ملامت
سے ڈر کر جو ہمارے دُشمن ہَیں ہمارے خُدا کے خوف میں
کیوں نہیں چلتے؟○ اَور مَیں نے بھی اَور میرے بھائیوں اَور میرے ۱۰
خادِموں نے اُنہیں نقدی اَور گیہُوں قرض دِیا ہَے۔ پس ہم یہ
قرض چھوڑ دیں○ پس آج کے دِن ہی تُم اُن کے کھیت اَور اُن ۱۱
کے انگُورستان اَور اُن کے زیتُون اَور اُن کے گھر واپس کردو۔
اَور نقدی اَور گیہُوں اَور مَے اَور وہ سُود بھی جو تُم اُن سے لیتے
ہو○ تو اُنہوں نے کہا۔ ہم واپس کریں گے اَور اُن سے نہ ۱۲
مانگیں گے۔ اَور جیسا تُو نے کہا ہَے ہم ویسا ہی کریں گے۔ تب
مَیں نے کاہنوں کو بُلایا اَور لوگوں کو قسم دِلائی۔ کہ وہ اُس کلام
کے مُطابِق عمل کریں گے○ پھِر مَیں نے اپنا دامن جھاڑا اَور ۱۳
کہا۔ کہ اِسی طرح سے خُدا ہر ایک آدمی کو جو اِس بات پر قائم نہ
رہے اُس کے گھر سے اَور اُس کے کام سے جھٹک ڈالے۔ وہ
ایسا ہی جھٹکا جائے اَور خالی ہوجائے۔ تب ساری جماعت
نے کہا آمین اَور خُدا کی سِتائش کی۔ اَور لوگوں نے اِس بات

کے مُطابِق عمل کِیا۵

۱۴ **نحمیاہ کی نیکی** پھر جِس روز سے کہ مَیں یہُوداہ کے مُلک میں حاکِم مُقرّر کِیا گیا۔ ارتخششتا بادشاہ کے بِیسویں برس سے لے کر بتِّیسویں برس تک اِن بارہ برسوں میں مَیں نے اَور میرے بھائیوں نے حاکِم ہونے کی روٹی نہیں کھائی۵ ۱۵ لیکن وہ حاکِم جو مُجھ سے پہلے تھے۔ لوگوں پر بوجھ تھے اَور اُن سے روٹی اَور مَے کے علاوہ چالِیس مِثقال چاندی لیتے تھے۔ بلکہ اُن کے نوکر بھی لوگوں پر ظُلم کرتے تھے۔ لیکن مَیں نے ۱۶ خُدا سے خَوف کرکے ایسا نہیں کِیا۵ اَور مَیں اِس دِیوار کے کام پر لگا رہا۔ حالانکہ مَیں نے کوئی کھیت نہیں خرِیدا۔ اَور میرے ۱۷ سارے نوکر وہاں کام کرنے کے لئے جمع ہوتے تھے۵ اَور میرے دسترخوان پر ماسوا اُن کے جو اِرد گِرد کی قَوموں سے میرے پاس آتے یہُودیوں اَور سرداروں میں سے ڈیڑھ سَو ۱۸ آدمی ہوتے تھے۵ اَور میرے لئے ہر روز پرندوں کے علاوہ ایک بَیل اَور چھ موٹی بھیڑیں تیّار کی جاتی تھیں اَور ہر دسویں دِن سب قِسم کی مَے کی ایک کثیر مِقدار۔ باوجُود اِس کے مَیں نے حاکِم ہونے کی روٹی طلب نہیں کی۔ کیونکہ اِن لوگوں پر غُلامی گراں تھی۔ پس اَے خُدا! مُجھے نیکی سے یاد کر۔ اُس سب کُچھ کے لئے جو مَیں نے اِن لوگوں کے واسطے کِیا ہے+

باب ۶

۱ **دِیوار کا تمام کِیا جانا** اَور ایسا ہُؤا۔ کہ جب سنبلّط اَور طوبیاہ اَور جاشم عربی اَور ہمارے باقی دُشمنوں نے سُنا کہ مَیں نے دِیوار بنالی ہَے اَور اُس میں کوئی شِکست و ریخت نہیں رہی۔ اگرچہ اُس ۲ وقت تک مَیں نے پھاٹکوں میں کواڑ نہ لگائے تھے۵ تو سنبلّط اَور جاشم نے مُجھے کہلا بھیجا۔ کہ آ۔ ہم اونو کے میدان کے دیہات میں آپس میں اِتحاد کریں۔ اَور وہ مُجھ سے بدی کرنے کی فِکر ۳ میں تھے۵ تو مَیں نے اُن کے پاس قاصِد بھیج کر کہا۔ کہ مَیں بڑے کام میں لگا ہُؤا ہُوں اَور آ نہیں سکتا۔ اگر مَیں اُسے چھوڑُوں اَور تُمہارے پاس آؤُں تو کہیں ایسا نہ ہو کہ کام بند ہو جائے۵ ۴ تو اُنہوں نے میرے پاس چار دفعہ یہی کہلا بھیجا۔ اَور مَیں نے ویسا ہی جواب دِیا۵ ۵ پھر سنبلّط نے پانچویں دفعہ اُسی طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس ہاتھ میں کُھلی چِٹھی لئے ہُوئے بھیجا۔ ۶ اُس میں لِکھا تھا۵ قَوموں کے درمیان سُنا گیا ہَے اَور جاشم کہتا ہَے۔ کہ تُو اَور یہُودی لوگ بغاوت کرنے کا منصُوبہ کرتے ہَیں۔ اَور تُو دِیوار بنا رہا ہَے۔ تاکہ اِس طرِیق سے تُو اُن پر بادشاہ ہو جائے۵ ۷ اَور اِسی واسطے تُو نے نبیوں کو مُقرّر کِیا۔ تاکہ یرُوشلِیم میں تیری بابت مُنادی کریں۔ اَور کہیں۔ کہ یہُوداہ میں ایک بادشاہ ہَے اَور اَب بادشاہ کو اِس بات کی خبر پُہنچے گی۔ ۸ چُنانچہ اَب تُو آ۔ تاکہ ہم آپس میں مشورت کریں۵ تو مَیں نے اُسے کہلا بھیجا کہ جو تُو کہتا ہَے۔ اِس طرح کی کوئی بات نہیں ہُوئی ہَے اَور کہ یہ بات تُو نے اپنے دِل سے بنائی ہَے۵ ۹ اَور وہ سب ہمیں یہ کہہ کر ڈراتے تھے۔ کہ اُن کے ہاتھ کام کرنے میں کمزور ہو گئے ہَیں اَور وہ تمام ہوگا ہی نہیں۔ پس اَب اَے خُداوند! میرے ہاتھوں کو مضبُوط کر۵

۱۰ پھر مَیں شمعیاہ بِن دِلایاہ بِن مہیطب ایل کے گھر میں گیا اَور وہ بند کِیا ہُؤا تھا۔ اُس نے کہا۔ آ ہم خُدا کے گھر میں ہَیکل کے اندر جمع ہوں اَور ہَیکل کے دروازے بند کریں۔ کیونکہ وہ تُجھے قتل کرنے کو آئیں گے۔ ہاں وہ رات کے وقت تُجھے قتل کرنے کو آئیں گے۵ ۱۱ مَیں نے کہا۔ کیا مُجھ سا آدمی بھاگے؟ اَور میرے جَیسا ہَیکل کے اندر جائے۔ اَور جیتا رہے؟ مَیں اندر نہیں جاؤں گا۵ ۱۲ پھر مَیں سمجھ گیا۔ اَور دیکھو خُدا نے اُسے نہیں بھیجا تھا۔ بلکہ اُس نے یہ نبُوّت میری بابت اِس لئے کی کیونکہ طوبیاہ اَور سنبلّط نے اُسے اُجرت پر رکھّا تھا۵ ۱۳ اَور اُسے رِشوت دی گئی تھی۔ تاکہ مَیں ڈر جاؤں اَور ایسا کرکے خطاکار ٹھہرُوں۔ تو یہ اُن کے لئے بُری خبر دینے کا موقع ہو۔ تاکہ وہ مُجھے ملامت کریں۵ ۱۴ اَے میرے خُدا! طوبیاہ اَور سنبلّط کو بمُطابِق اُن کے اَعمال کے اَور نوعدیاہ نبی کو اَور باقی نبیوں کو جو مُجھے ڈرانا چاہتے تھے یاد کر۵

۱۵ اور باون دِن میں اَیلُول کے پچیسویں دِن دِیوار تمام
۱۶ ہُوئی۔ اور ہمارے سب دُشمنوں نے سُنا۔ اور سب قوموں نے جو ہمارے اِردگرد تھیں دیکھا۔ تو وہ آپ اپنی آنکھوں سے گر گئے اور اُنہوں نے جان لِیا۔ کہ یہ کام درحقیقت ہمارے خُدا
۱۷ کی طرف سے پُورا ہُؤا۔ علاوہ اِس کے اُن دِنوں میں یہُودہ کے سردار طوبیاہ کے پاس بُہت سے خط بھیجتے اور طوبیاہ کے
۱۸ خط اُن کے پاس آتے تھے۔ کیونکہ یہُودہ میں سے بُہتیروں نے اُس سے قسم کھائی تھی۔ کیونکہ وہ شکنیاہ بن آرخ کا داماد تھا اور اُس کے بیٹے یوحانان نے مشُلّام بن بارکیاہ کی بیٹی کو
۱۹ بیاہ لِیا تھا۔ اور وہ میرے آگے اُس کی خُوبیوں کا بیان کرتے تھے۔ اور میری بات اُس کے پاس لے جاتے تھے۔ اور طوبیاہ مُجھے ڈرانے کے لئے خط بھیجا کرتا تھا +

باب ۷

۱ **پہرہ داروں کا تقرّر** اور جب دِیوار بن چُکی۔ اور مَیں نے کواڑ لگائے۔ اور دربان اور گانے والے اور لاوی مُقرّر کِئے
۲ گئے۔ مَیں نے اپنے بھائی حنانی اور قصر کے رئیس حننیاہ کو یرُوشلیم پر مُقرّر کِیا۔ کیونکہ وہ امانتدار آدمی اور بُہتوں کی نسبت
۳ خُدا سے زیادہ ڈرتا ہے۔ اور مَیں نے اُن دونوں سے کہا۔ کہ جب تک دُھوپ تیز نہ ہو یرُوشلیم کے دروازے نہ کھولے جائیں اور جب وہ پہرے پر کھڑے ہوں تو دروازے بند کِئے جائیں اور قُفل لگائے جائیں۔ اور مَیں نے یرُوشلیم کے باشندوں میں سے پہرہ دار مُقرّر کِئے ہر ایک کو اُس کی باری میں اور ہر ایک کو
۴ اُس کے گھر کے سامنے۔ اور شہر وسیع اور بڑا تھا اور اُس کے
۵ درمیان لوگ تھوڑے تھے اور گھر بنے ہُوئے نہ تھے۔ تب میرے خُدا نے میرے دِل میں ڈالا۔ کہ مَیں امیروں اور سرداروں اور عوام کو شُمار کرنے کے لئے جمع کرُوں۔ تو جو پہلے آئے تھے مَیں نے اُن کا ایک نسب نامہ پایا۔ اور اُس میں یہ لِکھا ہُؤا تھا۔

۶ **واپس آنے والوں کی فہرست** اُن میں سے جنہیں شاہِ بابل نبُوکدنضرّ اسیر کر کے لے گیا تھا۔ یہ صُوبہ کے باشندے ہَیں جو جلاوطنی سے یہُودہ اور یرُوشلیم میں اپنے اپنے
۷ شہر کو واپس آئے تھے۔ یعنی جو زرُوبّابل اور یشُوع اور نحمیاہ اور عزریاہ اور رعمیاہ اور نحمانی اور مردکائی اور بلشان اور مسفارت اور بجوائی اور نحُوم اور بعنہ کے ساتھ آئے تھے۔
۸ اِسرائیل کے لوگوں کے آدمیوں کا یہ شُمار ہے۔ بنی فرعوش دو ہزار ایک سَو بہتّر۔ بنی شفطیاہ تین سَو بہتّر۔
۹، ۱۰ بنی آرخ چھ سَو باون۔
۱۱، ۱۲ بنی پخت موآب سے بنی یشُوع اور یوآب سے دو ہزار آٹھ سَو اٹھارہ۔ بنی عیلام ایک ہزار دو سَو چَوَن۔
۱۳ بنی زتُّو آٹھ سَو پینتالیس۔
۱۴، ۱۵ بنی زکائی سات سَو ساٹھ۔ بنی بنّوئی چھ سَو اڑتالیس۔
۱۶، ۱۷ بنی بیبائی چھ سَو اٹھائیس۔ بنی عزجد دو ہزار تین سَو بائیس۔
۱۸، ۱۹ بنی ادونی قام چھ سَو سڑسٹھ۔ بنی بجوائی دو ہزار سڑسٹھ۔
۲۰، ۲۱ بنی عادین چھ سَو پچپن۔ بنی حزقیاہ کے بنی آطیر اٹھانوے۔
۲۲، ۲۳ بنی حاشُم تین سَو اٹھائیس۔ بنی بیصائی تین سَو چوبیس۔
۲۴ بنی حارف ایک سَو بارہ۔
۲۵، ۲۶ بنی جبعُون پچانوے۔ بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ ایک سَو اٹھاسی۔
۲۷، ۲۸ اہلِ عناتوت ایک سَو اٹھائیس۔ اہلِ عزماوت بیالیس۔
۲۹ قریت یعاریم اور کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات سَو تینتالیس۔
۳۰، ۳۱ رامہ اور جابع کے لوگ چھ سَو اکیس۔ اہلِ مکماس ایک سَو بائیس۔
۳۲، ۳۳ بیت ایل اور عائی کے لوگ ایک سَو تیئیس۔ دُوسرے نبو کے لوگ باون۔
۳۴ دُوسرے عیلام کی اولاد ایک ہزار دو سَو چَوَن۔
۳۵، ۳۶ بنی حارم تین سَو بیس۔ اہلِ یریحو تین سَو پینتالیس۔
۳۷، ۳۸ لود اور حادید اور اونو کے لوگ سات سَو اکیس۔ بنی سناءَ تین ہزار نَو سَو تیس۔
۳۹ کاہن۔ یشُوع کے گھرانے سے بنی یدعیاہ نَو سَو تہتّر۔
۴۰، ۴۱ بنی اِمیر ایک ہزار باون۔ بنی فشحور ایک ہزار دو سَو سینتالیس۔
۴۲ بنی حارم ایک ہزار سترہ۔
۴۳ لاوی۔ بنی ہودویاہ سے یشُوع اور قدمی ایل کی اولاد
۴۴ چوہتّر۔ گانے والے۔ بنی آساف ایک سَو اڑتالیس۔

۴۵ دربان۔ بنی شلُّوم اَور بنی آطیر اَور بنی طلمون اَور بنی عقُّوب اَور بنی حطیطہ اَور بنی شوبائی ایک سَو اَڑتیس ○

۴۶، ۴۷ نتینی۔ بنی ضیحا اَور بنی حسُوفہ اَور بنی طباعوت ○ اَور
۴۸ بنی قیروس اَور بنی سیعہا اَور بنی فادون ○ اَور بنی لبانہ اَور بنی حجابہ
۴۹، ۵۰ اَور بنی سلمائی ○ اَور بنی حانان اَور بنی جدّیل اَور بنی حجر ○ اَور
۵۱ بنی رِآیاہ اَور بنی رصین اَور بنی نقودا ○ اَور بنی جزّام اَور بنی عُزّا
۵۲ اَور بنی فاسیح ○ اَور بنی بیسائی اَور بنی مُعونیم اَور بنی نفوسیم ○
۵۳، ۵۴ اَور بنی بقبُوق اَور بنی حقوفہ اَور بنی حرحُور ○ اَور بنی بصلُوت اَور
۵۵ بنی محیدہ اَور بنی حرشہ ○ اَور بنی برقُوس اَور بنی سیسرا اَور بنی تامح ○
۵۶، ۵۷ اَور بنی نصیح اَور بنی حطیفہ ○ سُلیمان کے خادِموں کی اولاد۔
۵۸ بنی سوطائی اَور بنی سوفارِت اَور بنی فرُودا ○ اَور بنی یعلہ اَور بنی درقون
۵۹ اَور بنی جدّیل ○ اَور بنی شفطیاہ اَور بنی حطّیل اَور صبائم کے
۶۰ بنی فوکارت اَور بنی آمون ○ تمام نتینی اَور سُلیمان کے خادِموں کی اولاد تین سَو بانوے تھی ○

۶۱ اَور یہ وہ ہیں جو تل مالح اَور تل حرشا اَور کرُوب اَور اَدّون اَور اِمّیر سے آئے تھے۔ لیکن اپنے اپنے آبائی گھرانے اَور اپنا نسب نہ دکھا سکے۔ کہ اِسرائیل میں سے تھے یا نہیں ○
۶۲، ۶۳ بنی دِلایاہ اَور بنی طوبیاہ اَور بنی نقودا چھ سَو بیالیس ○ اَور کاہنوں میں سے بنی حُبائیاہ اَور بنی قوص اَور بنی برزِلّائی۔ جس نے برزِلّائی جِلعادی کی بیٹیوں میں سے اپنی بیوی لی۔ تو اُس کے
۶۴ نام سے کہلایا ○ اُنہوں نے اپنے نسب ناموں کی نوِشت کو ڈھونڈا
۶۵ لیکن نہ پایا۔ تو وہ کہانت کے لئے ناپاک سمجھے گئے ○ اَور ترشاتا نے اُنہیں حُکم دِیا کہ وہ پاک ترین چیزوں سے نہ کھائیں جب تک کہ کوئی کاہن اُوریم اَور تمّیم لئے ہُوئے نہ اُٹھے ○

۶۶ ساری جماعت کے لوگ مِل کر بیالیس ہزار تین سَو
۶۷ ساٹھ تھے ○ علاوہ اُن کے غُلاموں اَور لونڈیوں کے جو سات ہزار تین سَو سینتیس تھے۔ اَور اُن میں دو سَو پینتالیس گانے
۶۸ والے اَور گانے والیاں تھیں ○ اُن کے گھوڑے سات سَو چھتیس
[۶۹] اَور اُن کی خچریں دو سَو پینتالیس تھیں ○ اَور اُونٹ چار سَو پینتیس اَور گدھے چھ ہزار سات سَو بیس تھے ○

۷۰ اَور بعض آبائی سرداروں نے کام کے لئے عطیئے دِیئے۔ ترشاتا نے خزانے کے لئے ایک ہزار دِرہم سونا اَور پچاس پیالے اَور تیس پیراہن کاہنوں کے لئے دِیئے ○
۷۱ اَور بعض آبائی رئیسوں نے کام کے خزانے کے لئے بیس ہزار دِرہم سونے کے اَور دو ہزار
۷۲ دو سَو منا چاندی کے دِیئے ○ اَور باقی لوگوں نے جو دِیا وہ بیس ہزار دِرہم سونا اَور دو ہزار منا چاندی اَور سڑسٹھ پیراہن کاہنوں
۷۳ کے لئے دِیئے ○ پس کاہن اَور لاوی اَور دربان اَور گانے والے اَور لوگوں میں سے بعض اَور نتینی اَور تمام اِسرائیل اپنے شہروں میں بس گئے +

باب ۸

عزرا کا لوگوں کے سامنے شریعت پڑھنا

۱ اَور جب ساتواں مہینہ ہُوا تو بنی اِسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے۔ اَور سب لوگ ایک تن ہو کر اُس فراخ جگہ میں جو پانی کے پھاٹک کے آگے ہے جمع ہُوئے۔ اَور اُنہوں نے عزرا فقیہہ سے کہا کہ مُوسیٰ کی شریعت کی کِتاب لائے جس کا اِسرائیل کے خُداوند
۲ نے حُکم دِیا ○ تب ساتویں مہینے کی پہلی تارِیخ کو عزرا کاہن آدمیوں اَور عورتوں کی جماعت اَور سب کے آگے جو سُن کر سمجھ
۳ سکیں، شریعت لایا ○ اَور پانی کے پھاٹک کے آگے کے میدان میں صُبح سے لے کر دوپہر تک آدمیوں اَور عورتوں اَور سب اِصحابِ فہم کے سامنے اُس میں سے پڑھتا رہا۔ اَور سب لوگ
۴ شریعت کی کِتاب سُنتے رہے ○ اَور عزرا فقیہہ ایک چوبی منبر پر جو اِسی کام کے لئے بنایا گیا تھا کھڑا ہُوا۔ اَور اُس کے ساتھ اُس کی دہنی طرف متّتیاہ اَور شامع اَور عنایاہ اَور اُوریاہ اَور حلقیاہ اَور معسیاہ اَور اُس کے بائیں طرف فِدایاہ اَور میشائیل اَور ملکیاہ اَور حاشُم اَور حشبدّانہ اَور زکریاہ اَور

باب ۷:۶۹ آیت ۶۹ کے بعد مُقدّس جیروم یہ حاشیہ لگاتا ہے کہ یہاں تک وہ باتیں درج کی گئیں جو نسب نامہ میں پائی گئیں۔ اِس کے بعد نحمیاہ کی تارِیخ جاری رہتی ہے +

۵ مِشُلاّم کھڑے ہُوئے۞اَور عزرا نے سب لوگوں کے سامنے کِتاب کھولی کیونکہ وہ سب لوگوں سے اُونچا تھا۔تو جب اُس
۶ نے اُسے کھولا۔سب لوگ کھڑے ہو گئے۞اَور عزرا نے خُداوند خُدائے عظیم کو مُبارک کہا۔تو تمام لوگوں نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر جواب دِیا۔آمین۔آمین۔اَور اَوندھے مُنہ زمین تک جُھک کر
۷ اُنہوں نے خُداوند کو سجدہ کیا۞اَور یشُوع اَور بانی اَور شریبیاہ اَور یامین اَور عقوب اَور شبتائی اَور ہودیاہ اَور معسیاہ اَور قلیطا اَور عزریاہ اَور یوزاباد اَور حانان اَور فلایا اَور لاوی لوگوں کو شریعت سمجھاتے تھے اَور لوگ اپنی اپنی جگہوں میں کھڑے تھے۞
۸ اَور اُنہوں نے خُدا کی شریعت کی کِتاب میں سے صاف صاف پڑھ کر معنی بتائے تو اُنہوں نے عِبارت کو سمجھا۞
۹ لیکن نحمیاہ اَور عزرا فقیہہ اَور اُن لاویوں نے جو لوگوں کو سمجھاتے تھے۔سب لوگوں سے کہا۔کہ آج کا دِن خُداوند تُمہارے خُدا کے لئے مُقدّس ہے۔تُم غم نہ کرو۔اَور مت رو۔
۱۰ کیونکہ سب لوگ شریعت کی باتیں سُن کر رو رہے تھے۞اَور اُس نے اُن سے کہا۔جاؤ عُمدہ چیزیں کھاؤ اَور شربت پیو۔اَور جن کے پاس کُچھ تیار نہیں اُنہیں حِصّے بھیجو۔کیونکہ آج کا دِن تُمہارے خُداوند کے لئے مُقدّس ہے۔پس غم نہ کرو۔کیونکہ
۱۱ خُداوند کی خُوشی تُمہاری قُوّت ہے۞اَور لاوی سب لوگوں کو چُپ کراتے ہُوئے کہتے تھے چُپ کرو۔کیونکہ آج کا دِن مُقدّس
۱۲ ہے غم مت کرو۞تب سب لوگ چلے گئے۔کہ کھائیں اَور پیئیں اَور حِصّے بھیجیں۔اَور بڑی خُوشی سے شادمانی کریں۔کیونکہ اُنہوں نے وہ باتیں جو اُنہیں سِکھائی گئی تھیں۔سمجھیں۞

عیدِ خیام

۱۳ اَور دُوسرے دِن سب لوگوں کے آبائی رئیس اَور کاہن اَور لاوی عزرا فقیہہ کے پاس جمع ہُوئے تاکہ شریعت
۱۴ کی باتیں سمجھیں۞اَور اُنہوں نے شریعت میں وہ لکھا ہُوا پایا۔جس کا خُداوند نے مُوسیٰ کی زُبان سے حُکم دِیا۔کہ ساتویں مہینہ کی
۱۵ عید میں بنی اِسرائیل خیموں میں رہیں۞اَور کہ اپنے سب شہروں میں اَور یرُوشلیم میں اِشتہار دیں اَور مُنادی کریں اَور کہیں کہ پہاڑ پر جاؤ اَور زیتُون اَور عُتم اَور مہندی اَور کھجُوروں کی شاخیں اَور گھنے درختوں کی ڈالیاں خیموں کے بنانے کے لئے لائیں۔جیسا کہ لِکھا ہُوا ہے۞
۱۶ تب لوگ باہر گئے اَور لائے۔اَور ہر ایک نے اپنی چھت پر اَور اپنے صحن میں اَور خُدا کے گھر کے صحنوں میں اَور پانی کے پھاٹک کی کُشادہ جگہ اَور اِفرائیم کے پھاٹک کی کُشادہ جگہ میں اپنے لئے خیمے بنائے۞
۱۷ اَور اُن لوگوں کی تمام جماعت نے جو جلاوطنی سے واپس آئے تھے خیمے بنائے۔اَور خیموں میں رہے۔اَور یشُوع بن نُون کے دِنوں سے لے کر اُس دِن تک بنی اِسرائیل نے ایسا کبھی نہیں کیا تھا۔تو نہایت بڑی خُوشی
۱۸ ہُوئی۞اَور وہ خُدا کی شریعت کی کِتاب کو تمام دِنوں میں پہلے دِن سے لے کر آخری دِن تک پڑھتا رہا۔اَور اُنہوں نے سات دِن تک عید کی۔اَور آٹھویں دِن دستُور کے مُوافِق محفل ہُوئی +

باب ۹

روزہ اَور پچھتاوا

۱ اَور مہینہ کے چوبیسویں دِن بنی اِسرائیل روزہ رکھ کر اَور ٹاٹ اَوڑھ کر اَور اپنے آپ پر مٹی ڈال کر جمع
۲ ہُوئے۞اَور اِسرائیل کی نسل نے اپنے آپ کو سب پردیسیوں کے بیٹوں سے الگ کیا۔اَور کھڑے ہو کر اپنی خطاؤں کا اَور
۳ اپنے آباؤاجداد کے گُناہوں کا اِقرار کیا۞اَور وہ اپنی جگہوں میں کھڑے ہُوئے۔اَور خُداوند اپنے خُدا کی شریعت کی کِتاب کو ایک پہر تک پڑھا اَور پھر دُوسرے پہر میں خُداوند اپنے
۴ خُدا کی حمد کی اَور اُسے سجدہ کیا۞تب لاویوں کے منبر پر یشُوع اَور بانی اَور قدمی ایل اَور شبنیاہ اَور بُنّی اَور شریبیاہ اَور بانی اَور کنانی کھڑے ہُوئے۔اَور خُداوند اپنے خُدا کے پاس بُلند آواز سے چِلّائے۞
۵ تب یشُوع اَور قدمی ایل اَور بانی اَور حشبنیاہ اَور شریبیاہ اَور ہودیاہ اَور شبنیاہ اَور فتحیاہ اَور لاویوں نے کہا۔کھڑے ہو جاؤ اَور خُداوند اپنے خُدا کو اَزل سے اَبد تک مُبارک کہو۔کہ تیرا جلالی بزرگ نام تمام برکت اَور حمد کے ساتھ مُبارک ہو۞

٦ اَب عزرا کہنے لگا۔ تُو ہی اکیلا خُداوند ہَے۔ تُو نے اَفلاک کو اَور فلک اُلاَفلاک اَور اُس کے تمام لشکر کو اَور زمین کو اَور سب کُچھ جو اُس پر ہَے۔ اَور سمُندروں کو اَور سب کُچھ کو جو اُن میں ہے بنایا۔ اَور تُو اُن تمام کو زِندہ رکھنے والا ہَے۔ اَور آسمانی لشکر تُجھے سجدَہ کرتا ہَے ۝ ٧ تُو ہی خُداوند خُدا ہَے جس نے ابرام کو چُن لِیا۔ اَور کلدانیوں کے اُور سے اُسے نِکالا۔ اَور تُو نے اُس کا نام اِبراہیم رکھّا ۝ ٨ تُو نے اُس کے دِل کو اپنے سامنے وفادار پایا۔ اَور تُو نے اُس کے ساتھ کنعانیوں اَور حِتّیوں اَور اَموریوں اَور فِرزّیوں اَور یبوسیوں اَور جرجاشیوں کا مُلک دینے کا۔ یعنی اُس کی نسل کو دینے کا عہد کِیا۔ اَور تُو نے اپنا وعدہ پُورا کِیا۔ کیونکہ تُو صادِق ہَے ۝ ٩ اَور تُو نے مِصر میں ہمارے آباوَاَجداد کی ذِلّت پر نِگاہ کی۔ اَور بُحیرہ قُلزم کے نزدِیک تُو نے اُن کا چِلّانا سُنا ۝ ١٠ اَور تُو نے فِرعون اَور اُس کے خادِموں اَور مُلک کے سارے لوگوں کو نِشانات اَور مُعجزات دِکھائے۔ کیونکہ تُو نے جانا۔ کہ اُنہوں نے اُن کے ساتھ مغرُوری سے سلُوک کِیا۔ اَور تُو نے اپنے لئے نام حاصِل کِیا۔ جیسا کہ آج کے دِن ہے ۝ ١١ اَور تُو نے اُن کے آگے سمُندر کو پھاڑا۔ تو وہ سمُندر کے درمیان خُشکی پر گُزرے اَور تُو نے اُن کا تعاقُب کرنے والوں کو گہرائیوں میں پھینکا۔ پتّھر کی مانند جو بڑے پانیوں میں پڑے ۝ ١٢ اَور تُو نے دِن کو بادِل کے ستُون سے اُن کی رہنُمائی کی۔ اَور رات کو آگ کے ستُون سے تاکہ اُن کے لئے اُس راہ میں جس میں اُنہیں چلنا تھا روشنی ہو ۝ ١٣ اَور تُو کوہِ سینا پر اُتر آیا۔ اَور آسمان سے اُن کے ساتھ باتیں کِیں۔ اَور تُو نے اُنہیں سچّی قضائیں اَور راست شریعتیں اَور قوانِین اَور اچھّے اَحکام عطا کِئے ۝ ١٤ اَور تُو نے اپنے مُقدّس سبت سے اُنہیں آگاہ کِیا۔ اَور اپنے بندے مُوسیٰ کی زُبان سے تُو نے اُنہیں اَحکام اَور قوانِین اَور شریعت کا فرمان دِیا ۝ ١٥ اَور اُن کی بھُوک کے وقت تُو نے آسمان سے اُنہیں روٹی کِھلائی۔ اَور اُن کی پِیاس کے وقت تُو نے اُن کے لئے چٹان سے پانی نِکالا اَور تُو نے اُنہیں حُکم دِیا کہ وہ اُس مُلک پر قبضہ کرنے کے لئے جائیں۔ جس کی بابت تُو نے قسم کھائی۔ کہ مَیں تمہیں عطا کرُوں گا ۝ ١٦ مگر وہ اَور ہمارے آباوَاَجداد مغرُور ہو گئے۔ اَور اپنی گردنیں سخت کِیں۔ اَور تیرے اَحکام کی فرمانبرداری نہ کی ۝ ١٧ اَور سُننے سے اِنکار کِیا۔ اَور اُن عجائب کاموں کو یاد نہ رکھّا جو تُو نے اُن کے لئے کِئے تھے۔ اَور اُنہوں نے اپنی گردنیں سخت کِیں۔ اَور اپنی بغاوت اَور سرکشی سے پھِر مِصر کو اپنی غُلامی میں لَوٹنا چاہا۔ لیکن تُو خُدائے غفُور مہربان رحیم غضب کرنے میں دھیما اَور بڑی رحمت والا ہَے۔ پس تُو نے اُنہیں ترک نہ کِیا ۝ ١٨ پھِر جب اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہُؤا بچھڑا بنایا اَور کہا۔ یِہی تُمہارا خُدا ہَے جو تُمہیں مِصر سے نِکال لایا۔ اَور اُنہوں نے بڑی بڑی کُفر گوئیاں کِیں ۝ ١٩ تاہم تُو نے اپنی بہُت رحمتوں کے باعِث بیابان میں اُنہیں ترک نہ کِیا۔ اَور بادل کا ستُون دِن کے وقت اُن کی راہ میں ہِدایت کرنے سے جُدا نہ ہُؤا۔ اَور نہ رات کو آگ کا ستُون اُن کی راہ میں روشنی کرنے سے جس میں اُنہیں چلنا تھا ۝ ٢٠ اَور تُو نے اُنہیں اپنی نیک رُوح تعلیم دینے کو بخشی اَور تُو نے اُن کے مُنہ سے اپنے مَنّ کو روک نہ رکھّا۔ اَور اُن کی پِیاس میں اُنہیں پانی دِیا ۝ ٢١ چالیس برس تک تُو نے اُنہیں بیابان میں خُوراک دی۔ وہ کِسی چیز کے مُحتاج نہ ہُوئے۔ اُن کے کپڑے پُرانے نہ ہُوئے۔ اَور نہ اُن کے پاؤں سُوجے ۝ ٢٢ اَور تُو نے اُنہیں مملکتیں اَور قومیں بخشیں اَور تُو نے اُنہیں حِصّے تقسیم کِئے تو وہ حِشبون کے بادشاہ سِیحون کے اَور باشان کے بادشاہ عوج کے مُلک کے مالِک ہُوئے ۝ ٢٣ اَور تُو نے اُن کی اولاد کو آسمان کے سِتاروں کی طرح بہُت کِیا اَور تُو اُنہیں اِس مُلک میں لایا جس کی بابت تُو نے اُن کے آباوَاَجداد سے وعدہ کِیا تھا۔ کہ وہ اُس میں داخِل ہوں گے اَور اُس کے مالِک ہوں گے ۝ ٢٤ چُنانچہ اُن کے بیٹے گئے۔ اَور اُس مُلک کے مالِک ہُوئے۔ اَور تُو نے اُن کے آگے اُس مُلک کے باشِندوں یعنی کِنعانیوں کو مغلُوب کِیا۔ اَور اُنہیں مع اُن کے بادشاہوں اَور مُلک کے لوگوں کے اُن کے ہاتھوں میں دے دِیا۔ کہ جیسا چاہیں ویسا اُن سے کریں ۝ ٢٥ پس اُنہوں نے فصِیل دار شہر اَور زرخیز زمین لے لی۔ اَور وہ سب

اچھّی چیزوں سے بھرے ہُوئے گھروں کے اَور کھودے ہُوئے کُنوؤں کے اَور انگورستانوں اَور زیتُونستانوں اَور بہُت پھَل دار درختوں کے مالِک ہُوئے اَور اُنہوں نے کھایا اَور سیر ہُوئے اَور موٹے ہُوئے۔ اَور تیری بڑی بخشش کا مزہ اُٹھایا۝ ۲۶ پھِر اُنہوں نے تُجھے غُصّہ دِلایا۔ اَور تیرے خلاف سرکشی کی۔ اَور تیری شریعت کو پیٹھ کے پیچھے پھینکا اَور تیرے اُن نبیوں کو قتل کِیا۔ جِنہوں نے اُن کے خلاف شہادت دی تھی۔ تاکہ اُنہیں تیری طرف پھِرا لائیں اَور اُنہوں نے بڑے بڑے کُفر ۲۷ بکے۝ تب تُو نے اُنہیں اُن کے مُخالِفوں کے ہاتھ میں کر دِیا۔ تو اُنہوں نے اُنہیں دُکھ دِیا۔ پھِر وہ اپنی مُصیبت کے وقت تیرے پاس چِلّائے۔ تو تُو نے آسمان سے اُن کی سُنی۔ اَور بمُطابِق اپنی بڑی رحمتوں کے تُو نے اُنہیں رِہائی دینے والے دیئے۔ ۲۸ جِنہوں نے اُنہیں اُن کے مُخالِفوں کے ہاتھ سے چھُڑایا۝ اَور جب اُنہیں آرام مِلا۔ اُنہوں نے پھِر تیرے سامنے بَدی کی۔ پس تُو نے اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے ہاتھ میں چھوڑ دِیا۔ اَور وہ اُن پر غالِب آئے۔ تب وہ پھِرے اَور تیرے پاس چِلّائے۔ اَور تُو نے آسمان سے اُن کی سُنی۔ اَور تُو نے اُنہیں اپنی بہُت ۲۹ رحمتوں کے مُطابِق بہُت دفعہ چھُڑایا۝ اَور تُو نے اُن کے خلاف شہادت دِی۔ تاکہ تُو اُنہیں اپنی شریعت کی طرف پھِرائے۔ لیکن وہ مغرُور ہو گئے۔ اَور تیرے اَحکام کو نہ سُنا۔ اَور تیری قَضاؤں کے خلاف گُناہ کِیا۔ جِن پر اگر کوئی عمل کرے تو اُن میں جیئے گا۔ اَور اُنہوں نے کندھا ہٹایا۔ اَور اپنی گردنوں کو سخت ۳۰ کِیا۔ اَور سُننا نہ چاہا۝ تب بہُت برسوں تک تُو نے اُن کے ساتھ صبر کِیا۔ اَور اپنی رُوح سے اپنے نبیوں کی معرفت اُن کے خلاف شہادت دی۔ لیکن وہ شنَوا نہ ہُوئے تب تُو نے اُنہیں مُمالِک ۳۱ کی قوموں کے ہاتھوں میں حوالے کِیا۝ لیکن تُو نے اپنی رحمتوں کی کثرت سے اُنہیں جڑ سے نہ اُکھاڑا۔ اَور نہ اُنہیں ترک کِیا۔ ۳۲ کیونکہ تُو خُدائے مہربان ورحیم ہَے۝ پس اَب اَے ہمارے خُدا! خُدائے عظیم قادِرِ مُہیب عہد اَور رحمت کو یاد رکھنے والے! ہمارے اِس تمام دُکھ کو اپنے حضُور میں چھوٹا نہ جان۔ جو ہم نے اَور ہمارے بادشاہوں اَور ہمارے سرداروں اَور ہمارے کاہِنوں اَور ہمارے نبیوں اَور ہمارے آباؤاَجداد اَور تیرے سب لوگوں نے اَشُّور کے بادشاہوں کے دِنوں سے لے کر آج کے دِن تک پایا ہَے۝ ۳۳ اَور اُس سب میں جو کُچھ ہم پر واقع ہُؤا تُو عادِل ہَے کیونکہ تُو نے راستی سے کِیا۔ مگر ہم نے بَدی کی۝ ۳۴ اَور ہمارے بادشاہوں اَور ہمارے سرداروں اَور ہمارے کاہِنوں اَور ہمارے آباؤاَجداد نے تیری شریعت پر عمل نہ کِیا۔ اَور تیرے اَحکام کو اَور تیری شہادتوں کو جو تُو نے اُن کے خلاف دِیں نہ سُنا۝ ۳۵ اَور اُنہوں نے اپنی مُملکت میں اَور اُس بڑی نیکی میں جو تُو نے اُن سے کی اَور اُس وسیع زرخیز زمین میں جو تُو نے اُن کے آگے دھر دی تیری خدمت نہ کی۔ اَور اپنے بَدمنصُوبوں سے باز نہ آئے۝ ۳۶ دیکھ ہم آج کے دِن غُلام ہیں۔ اَور زمین جو تُو نے ہمارے آباؤاَجداد کو عطا کی۔ تاکہ اُس کا پھَل اَور اُس کی اچھّی چیزیں کھائیں۔ اُسی میں ہم غُلام ہَیں۝ ۳۷ اَور اُس کی پیداوار کی بڑھتی اُن بادشاہوں کے لئے ہَے جِنہیں تُو نے ہمارے گُناہوں کے باعِث ہم پر حاکِم کِیا۔ اَور وہ ہمارے بدنوں پر اَور ہمارے چوپایوں پر جیسا چاہتے ہَیں اِختیار رکھتے ہیں۔ اَور ہم بڑی مُصیبت میں ہیں۝ ۳۸ اِن ساری باتوں کے سبب ہم عہد باندھتے اَور لکھتے ہیں اَور ہمارے سردار اَور لاوی اَور کاہِن اُس پر مُہر لگاتے ہَیں+

باب ۱۰

وفاداری کا عہد و پیمان

۱ اَور وہ جِنہوں نے مُہریں لگائیں یہ ہیں۔ نحمیاہ ترشاتا بِن حکلیاہ اَور صِدقیاہ۝ ۲ سِرایاہ۔ عزریاہ اِرمیاہ۝ ۳ فشحور۔ امریاہ۔ ملکیاہ۝ ۴ حطُّوش۔ شبنیاہ۔ ملُّوک۝ ۵ حارِم۔ مریموت۔ عوبدیاہ۝ ۶ دانیال۔ جنتون۔ بارُوک۝ ۷ مِشُلّام۔ ابیاہ۔ میامین۝ ۸ معزیاہ۔ بِلجائی۔ سِمعیاہ یہ کاہِن تھے۝

۹ اَور لاوی۔ یشُوع بِن ازنیاہ۔ بنی حینا داد میں سے

۱۰ ہُوّدیاہ۔ قدمی ایل ○ اور اُن کے بھائی۔ شبنیاہ۔ ہودیاہ۔
۱۱،۱۲ قلیطا۔ فِلایاہ۔ حانان ○ مِیکا۔ رِحوب۔ حشب یاہ ○ زکّور۔
۱۳ شِریب یاہ۔ شِبنیاہ ○ ہودیاہ۔ بانی۔ بِنینو ○
۱۴ اور قوم کے رئیس۔ فرعوش۔ فحت موآب۔ عیلام۔
۱۵،۱۶ زتّو۔ بانی ○ بُنّی۔ عزجد بیبائی ○ ادونیاہ۔ بجوائی۔ عادین ○
۱۷،۱۸ آطیر۔ حزقیاہ۔ عزّور ○ ہودیاہ۔ حاشم۔ بیصائی ○
۱۹،۲۰ حاریف۔ عناتوت۔ نیبائی ○ مجفیعاش۔ مِشُلّام۔ حیزیر ○
۲۱،۲۲ مشیزبایل۔ صادوق۔ یدّوع ○ فِلطیاہ۔ حانان۔ عنایاہ ○
۲۳،۲۴،۲۵ ہوشیع۔ حننیاہ۔ حشوب ○ لوحیش۔ فِلحا۔ شوبیق ○ رِحوم۔ حشبنہ۔
۲۶،۲۷ معسیاہ ○ اِحیاہ۔ حانان۔ عانان ○ مَلّوک حارِم۔ بعنہ ○

۲۸ اور باقی لوگ اور کاہن اور لاوی اور دربان اور گانے والے اور نتینی اور وہ سب جو خُدا کی شریعت کے لئے ممالک کے لوگوں سے جُدا ہُوئے تھے۔ اور اُن کی بیویاں اور اُن کے ۲۹ بیٹے اور اُن کی بیٹیاں اور ہر ایک عقلمند اور سمجھدار ○ اپنے بھائیوں اور اپنے امیروں کے ساتھ ملے اور عہد اور قسم میں شامل ہُوئے۔ کہ

ہم خُدا کی شریعت پر جو مردِ خُدا مُوسیٰ کی زُبان سے دی گئی چلیں گے۔ اور خُداوند اپنے خُدا کے سب احکام اور ۳۰ قضاؤں اور قوانین کو مانیں گے اور اُن پر عمل کریں گے ○ اور کہ ہم اپنی بیٹیاں مُلک کی قوموں کو نہ دیں گے۔ اور نہ اُن کی ۳۱ بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے لیں گے ○ اور کہ مُلک کے باشندوں سے جو سبت کے روز کوئی اسباب یا کھانے کی چیز بیچنے کے لئے لائیں۔ ہم سبت کے دن میں اور کسی مُقدّس دن میں نہ خریدیں گے اور کہ ہم ساتویں سال کو اور ہر ایک قرض کا مُطالبہ چھوڑ دیں گے ○

۳۲ اور ہم نے اپنے لئے فرائض مُقرّر کئے۔ کہ ہم اپنی طرف سے اپنے خُدا کے گھر کی خدمت کے لئے سال میں مثقال ۳۳ کا تیسرا حِصّہ ادا کریں گے ○ نذر کی روٹیوں اور دائمی نذر کی چیزوں اور دائمی سوختنی قُربانی کے لئے جو سبتوں اور نئے چاندوں اور عیدوں میں ہوں۔ اور پاک چیزوں کے لئے اور خطا کے ذبیحوں کے لئے جو اسرائیل کی طرف سے کفّارہ کے لئے ہوں۔ اور اپنے خُدا کے گھر کی ہر ایک خدمت کے لئے ○ ۳۴ پھر ہم نے کاہنوں اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑی کی نذر کی بابت قُرعہ ڈالا کہ وہ بمُطابق ہمارے آبائی گھرانوں کے مُقرّرہ وقتوں پر سال بسال ہمارے خُدا کے گھر کے اندر لائی جائے۔ تاکہ خُداوند ہمارے خُدا کے مذبح پر جس طرح سے کہ شریعت میں لکھا ہُوا ہے جلائی جائے ○ ۳۵ اور کہ ہم اپنی زمین کی پہلی پیداوار اور سب درختوں کے پہلے پھل سال بہ سال خُداوند کے گھر میں لائیں ○ ۳۶ اور ہمارے بیٹوں میں سے پہلوٹھے اور اپنے چوپایوں کے پہلوٹھے جس طرح سے کہ شریعت میں لکھا ہُوا ہے۔ اور اپنے مواشی اور اپنی بھیڑ بکری کے پہلوٹھے اپنے خُدا کے گھر میں کاہنوں کے پاس لائیں جو ہمارے خُدا کے گھر میں خدمت کرتے ہیں ○ ۳۷ اور کہ اپنے پہلے گوندھے ہُوئے آٹے کو اور قُربانیوں کو اور سب درختوں کے پھل اور پہلی مے اور تیل کو کاہنوں کے پاس اپنے خُدا کے گھر کے خزانوں میں لائیں۔ اور اپنی زمین کی دہ یکیاں لاویوں کو دیں۔ تاکہ ہماری کاشتکاری کے تمام شہروں میں لاویوں کا دسواں حِصّہ ہو ○ ۳۸ اور ہارُون کی اولاد میں سے ایک کاہن لاویوں کے ساتھ ہوگا۔ جس وقت کہ وہ دہ یکیاں لیں اور لاوی دہ یکیوں کا دسواں حِصّہ ہمارے خُدا کے گھر کے لئے بیتُ المال کے مخزنوں میں لائیں ○ ۳۹ کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی لاوی اپنے گیہوں اور مے اور تیل کے پہلے پھلوں کو اُن مخزنوں میں لائیں جہاں کہ پاک برتن اور کاہن اور خدمت گزار اور دربان اور گانے والے ہوں اور ہم اپنے خُدا کے گھر کو نہیں چھوڑیں گے +

باب ۱۱

یرُوشلیم کے باشندوں کی فہرست

۱ اور لوگوں کے سردار یرُوشلیم میں رہتے تھے۔ اور باقی لوگوں نے قُرعہ ڈالا۔ کہ دس میں سے ایک کو لائیں کہ وہ مُقدّس شہر یعنی یرُوشلیم میں رہے۔

۲ اَور نَو دُوسرے شہروں میں رہیں ۝ اَور لوگوں نے سب آدمیوں کو جو اپنی خُوشی سے یرُوشلیم میں بسنے کے لئے آئے برکت دی ۝
۳ اَور صُوبہ کے رئیس جو یرُوشلیم میں اَور یہُودہ کے شہروں میں بسے یہ ہیں۔ اَور ہر ایک اپنی مملکت میں اپنے شہروں میں بسا۔ اِسرائیل اَور کاہن اَور لاوی اَور نتینی اَور سُلیمان کے خادِموں کی اولاد ۝
۴ اَور یرُوشلیم میں بنی یہُودہ اَور بنی بنیامین میں سے یہ بسے۔ بنی یہُودہ میں سے۔ عتایاہ بِن عُزّی یاہ بِن زِکریاہ
۵ بِن امریاہ بِن شفطیاہ بِن مہلل ایل۔ بنی فارِص سے ۝ اَور معسے یاہ بِن باروک بِن گُل حوزے بِن حزایاہ بِن عدایاہ بِن
۶ یویاریب بِن زِکریاہ بِن شلونی ۝ سب بنی فارِص جو یرُوشلیم
۷ میں بسے چار سَو اڑسٹھ بہادُر مرد تھے ۝ اَور یہ بنی بنیامین ہیں۔ سلّو بِن مشلّام بِن یوعید بِن فِدایاہ بِن قولایاہ بِن معسے یاہ بِن
۸ اِیتی ایل بِن یسعیاہ ۝ اَور اُس کے بعد جبّائی اَور سلّائی۔ نَو سَو
۹ اَٹھائیس ۝ اَور یوئیل بِن زِکری اُن پر سردار تھا۔ اَور یہُودہ بِن
۱۰ سنُوءَ شہر پر اُس کا نائب تھا ۝ اَور کاہنوں میں سے یدعیاہ بِن
۱۱ یویاریب اَور یاکین ۝ اَور سرایاہ بِن حلقیاہ بِن مشلّام بِن صادوق بِن مرایوت بِن اَخی طوب۔ خُدا کے گھر کا رئیس ۝
۱۲ اَور اُن کے بھائی جو ہیکل میں کام کرتے تھے۔ آٹھ سَو بائیس۔ اَور عدایاہ بِن یروحام بِن فِلَلیاہ بِن اَمصی بِن زکریاہ بِن
۱۳ فشحور بِن ملکیاہ ۝ اَور اُس کے بھائی آبائی گھرانوں کے رئیس دو سَو بیالیس۔ اَور عماسائی بِن عزرایل بِن اَخزائی بِن مسلیموت
۱۴ بِن اِمیّر ۝ اَور اُن کے بھائی بہادُر دِلیر مرد ایک سَو اَٹھائیس۔
۱۵ اَور اُن پر سردار زبدی ایل بِن جدولیم ۝ اَور لاویوں میں سے
۱۶ سمعیاہ بِن حسوب بِن عزری قام بِن حسبیاہ بِن بُنّی ۝ اَور شبتائی اَور یوزاباد۔ اَور وہ لاویوں کے سرداروں میں سے خُدا
۱۷ کے گھر کے باہر کے کام پر مُقرّر تھے ۝ اَور متّنیاہ بِن میکا بِن زبدی بِن آساف ثناخوانی کا سردار جو دُعا کے وقت حمد شرُوع کرتا تھا۔ اَور بقبُوقیاہ اپنے بھائیوں کے درمیان دُوسرا۔
۱۸ اَور عبدا بِن شمُّوع بِن جالال بِن یدُوتون ۝ مُقدّس شہر میں
۱۹ سب لاوی دو سَو چوراسی تھے ۝ اَور دربانوں میں سے عقُّوب اَور طلمون اَور اُن کے بھائی جو دہلیزوں کی نگہبانی کرتے تھے
۲۰ ایک سَو بہتّر تھے ۝ اَور باقی اِسرائیل اَور کاہن اَور لاوی یہُودہ
۲۱ کے تمام شہروں میں اپنی اپنی میراث میں رہتے تھے ۝ لیکن نتینی عوفل میں رہتے تھے۔ اَور نتینیوں پر صیحا اَور جشفا سردار
۲۲ تھے ۝ اَور عُزّی بِن بانی بِن حسبیاہ بِن متّنیاہ بِن میکا یرُوشلیم میں خُدا کے گھر کے کام کے لئے لاویوں پر سردار تھا۔ خُدا کے گھر کی خدمت میں گانے والے بنی آساف میں سے
۲۳ تھے ۝ کیونکہ اُن کے بارے میں بادشاہ نے حُکم دِیا تھا کہ گانے والوں کے لئے روزمرّہ کا مُقرّرہ فریق ضرُور ہوگا ۝
۲۴ اَور فتحیاہ بِن مشیزب ایل بنی زارح بِن یہُودہ میں سے لوگوں
۲۵ کے سب کاموں میں بادشاہ کا نُمائندہ تھا ۝ اَور گاؤں میں مع اُن کے کھیتوں کے بعض بنی یہُودہ قریت اربع اَور اُس کے دیہات میں۔ اَور دیبون اَور اُس کے دیہات میں۔ اَور
۲۶ یقبصی ایل اَور اُس کے دیہات میں بسے ۝ اَور یشوع اَور مولادہ
۲۷ اَور بیت فالِط ۝ اَور حصر شوعال اَور بیر شابع اَور اُس کے دیہات ۝
۲۸،۲۹ اَور صقلاج اَور مکونہ اَور اُس کے دیہات ۝ اَور عین رِمّون اَور
۳۰ صُرعہ اَور یرموت ۝ زانوح اَور عدُلّام اَور اُن کے قصبوں اَور لاکیس اَور اُس کے کھیتوں اَور عزیقہ اَور اُس کے دیہات میں۔
۳۱ تو وہ بیر شابع سے لے کر وادی ہنّوم تک بسے ۝ اَور بنی بنیامین جابع سے لے کر مکماس اَور عیّا اَور بیت ایل اَور اُس کے
۳۲،۳۳ دیہات ۝ اَور عناتوت اَور نوب اَور عننیاہ ۝ اَور حاصور اَور
۳۴،۳۵ رامہ اَور جتّیم ۝ اَور حادید اَور صبوعیم اَور بنلّاط ۝ اَور لود اَور اونو
۳۶ میں یعنی کاریگروں کی وادی میں بسے ۝ اَور لاویوں میں سے کُچھ یہُودہ اَور کُچھ بنیامین میں بسے +

باب ۱۲

کاہنوں اَور لاویوں کی فہرست

۱ یہ وہ کاہن اَور لاوی ہیں جو زرُبّابل بِن سیالتی ایل اَور یشُوع کے ساتھ گئے تھے۔
۲ سرایاہ اَور یرمیاہ اَور عزرا ۝ اَور اَمریاہ اَور ملُّوک اَور حطُّوش ۝

۴،۳ اَور سِکنیاہ اَور رِحُوم اَور مَریموت ۝ اَور عِدّو اَور جِنتوئی اَور
۶،۵ ابیاہ ۝ اَور مِیامِین اَور مَعدیاہ اَور بِلجہ ۝ اَور سمعیاہ اَور یویارِیب
۷ اَور یدعیاہ ۝ اَور سلّو اَور عاموق اَور خِلقیاہ اَور یدعیاہ۔ یہ
یشُوع کے ایّام میں کاہنوں اَور اپنے بھائیوں کے رئیس تھے ۝
۸ اَور لاوی۔ یشُوع اَور بِنُّوی اَور قدمی ایل اَور سریبیاہ اَور
یہُوداہ۔ اَور متّنیاہ۔ جو مع اپنے بھائیوں کے حمد کرنے پر مُقرّر
۹ تھا ۝ اَور بقبُوقیاہ اَور عُنّی اُن کے بھائی عِبادت کے وقت اُن
کے سامنے تھے ۝
۱۰ اَور یشُوع سے یویقیم پیدا ہُوا۔ اَور یویقیم سے
اِلیاسِیب پیدا ہُوا۔ اَور اِلیاسِیب سے یویدع پیدا ہُوا ۝
۱۱ اَور یویدع سے یوناتان پیدا ہُوا۔ اَور یوناتان سے یدّوع
پیدا ہُوا ۝
۱۲ اَور یویقیم کے ایّام میں کاہنوں کے آبائی گھرانوں
۱۳ کے رئیس یہ تھے۔ سِرایاہ سے مِرایا۔ اِرمیاہ سے حننیاہ ۝ عزرا
۱۴ سے مسلّام۔ اَمریاہ سے یوحانان ۝ مَلّوکی سے یُوناتان۔
۱۵ شبنیاہ سے یُوسف ۝ حارِم سے عدنا۔ مرایوت سے خلقائی ۝
۱۷،۱۶ عِدّو سے زکریاہ۔ جنتون سے مسلّام ۝ ابیاہ سے زِکری۔
۱۸ مِنیامین سے موعدیاہ سے فِلطائی ۝ بلجہ سے سمُّوع۔ سمعیاہ
۱۹ سے یُوناتان ۝ یویارِیب سے متّنائی۔ یدعیاہ سے عُزّی ۝
۲۱،۲۰ سلّائی سے قلّائی۔ عموق سے عابِر ۝ خِلقیاہ سے حسبیاہ۔
یدعیاہ سے نتن ایل ۝
۲۲ اَور اِلیاسِیب اَور یویدع اَور یوحانان اَور یدّوع
کے ایّام میں لاوی آبائی گھرانوں کے رئیس لِکھے گئے۔
۲۳ اَور ایسے ہی کاہن بھی دارا فارسی کی سلطنت میں ۝ اَور لاوی
آبائی گھرانوں کے رئیس تواریخ کی کِتاب میں یوحانان بِن
۲۴ اِلیاسِیب کے دِنوں تک لِکھے گئے ۝ لاویوں کے رئیس۔
حسبیاہ۔ سریبیاہ۔ یشُوع۔ بِنُّوی۔ قدمی ایل۔ مع اُن کے
بھائیوں کے جو مردِ خُدا داؤد کی ترتیب کے مُطابِق اِن کے
سامنے کھڑے ہو کر باری باری حمد و ثنا کرنے کے لئے مُقرّر
۲۵ تھے ۝ متّنیاہ اَور بقبُوقیاہ اَور عوبدیاہ اَور مسلّام اَور طلمون

اَور عقُّوب دربان دروازوں کی دہلیزوں پر خدمت کے لئے
۲۶ مُتعیّن تھے ۝ یہ یویقیم بِن یشُوع بِن یوصادق کے دِنوں میں۔
اَور نحمیاہ حاکم اَور عزرا کاہن فقیہہ کے ایّام میں تھے ۝

دِیوار کی تقدِیس

۲۷ اَور جب یرُوشلیم کی دِیوار کی تقدِیس کی
گئی۔ تو لاوی اپنی سب جگہوں سے بُلائے گئے۔ کہ یرُوشلیم
میں حاضِر ہوں۔ تاکہ خُوشی اَور ثناخوانی اَور سرُود اَور جھانجوں
۲۸ اَور بانسریوں اَور بربطوں سے تقدِیس کریں ۝ تب گانے والے
۲۹ یرُوشلیم کے گِرد و نواح اَور نطوفاتیوں کے گاؤں ۝ اَور بیت جِلجال
اَور جابع اَور عزماوت کے کھیتوں سے بُلائے گئے۔ کیونکہ گانے
۳۰ والوں نے یرُوشلیم کے اِرد گِرد اپنے گاؤں بنائے تھے ۝ اَور
کاہن اَور لاوی پاک ہُوئے۔ اَور اُنہوں نے لوگوں اَور پھاٹکوں
۳۱ اَور دِیوار کو پاک کِیا ۝ تب مَیں یہُوداہ کے رئیسوں کو دِیوار پر
لایا۔ اَور مَیں نے حمد کرنے کے لئے دو بڑے گروہ مُقرّر کئے۔
۳۲ تو ایک دہنی طرف دِیوار پر کُوڑا پھاٹک کو گیا ۝ اَور اُس کے
۳۳ پیچھے ہوشعیاہ اَور یہُوداہ کے آدھے رئیس گئے ۝ اَور عزریاہ اَور
۳۴ عزرا اَور مسلّام ۝ اَور یہُوداہ اَور بِنیامین اَور سمعیاہ اَور اِرمیاہ ۝
۳۵ اَور کاہنوں کی اولاد میں سے نرسِنگے لئے ہُوئے۔ زکریاہ بِن
یُوناتان بِن سمعیاہ بِن متّنیاہ بِن میکایاہ بِن زکُّور بِن آسف ۝
۳۶ اَور اُس کے بھائی سمعیاہ اَور عزرئیل اَور مِلّلائی اَور جِلّلائی
اَور ماعی اَور نتن ایل اَور یہُوداہ اَور حنانی۔ مردِ خُدا داؤد کے
موسیقی سازوں کے ساتھ۔ اَور عزرا فقیہہ اُن کے آگے آگے
۳۷ تھا ۝ اَور وہ چشمہ پھاٹک سے ہو کر سیدھے آگے آگے اَور داؤد
کے شہر کی سیڑھیوں پر چڑھ کر دِیوار پر پُہنچے اَور داؤد کے گھر کے
۳۸ اُوپر ہو کر پانی پھاٹک تک مشرق کی طرف گئے ۝ اَور دُوسرا گروہ
حمد کرتا ہُوا اُن کے سامنے آیا۔ اَور مَیں اَور آدھے لوگ دِیوار
۳۹ کے اُوپر بھٹیوں کے بُرج کے پاس سے چوڑی دِیوار تک ۝ اَور
اِفرائیمی پھاٹک اَور پُرانے پھاٹک اَور مچھلی پھاٹک اَور حننی ایل
کے بُرج اَور میاہ کے بُرج کے اُوپر سے بھیڑ پھاٹک تک اُن کے
پیچھے تھے۔ اَور وہ قید خانے کے پھاٹک میں کھڑے ہُوئے ۝
۴۰ اَور دونوں گروہ حمد کرتے ہُوئے خُدا کے گھر میں کھڑے ہُوئے۔

۴۱ اَور مَیں اَور آدھے رئیس میرے ساتھ تھے○اَور کاہِن اِلیاقیم
اَور مَعسِے یاہ اَور مِنیامِین اَور مِیکا اَور اِلی یوعیناَئی اَور زِکرَیاہ
۴۲ اَور حَننِیاہ نرسنگے لئے ہُوئے تھے○اَور مَعسِے یاہ اَور سمعیاہ اَور
اِلی عازار اَور عُزّی اَور یوحانان اَور مَلکِی یاہ اَور عیلام اَور عازر
۴۳ مع یِزرحیاہ سردار کے اُونچی آواز سے گیت گاتے تھے○اَور
اُس روز اُنہوں نے بڑے ذَبیحے ذبح کِئے اَور خُوشی کی کیونکہ
خُدا نے اُنہیں نہایت بڑی خُوشی دی۔ اَور عورتیں اَور بچّے بھی
خُوش تھے۔ اَور یرُوشلیم کی خُوشی دُور دُور تک سُنی گئی○

۴۴ اَور اُس روز خزانے کی کوٹھڑیوں اَور اُٹھائی ہُوئی قُربانیوں
اَور پہلے پھلوں اَور دَہ یکیوں پر آدمی مُقرّر کِئے گئے۔ تا کہ وہ
شہروں کے کھیتوں سے کاہِنوں اَور لاویوں کے لئے شرعی حِصّے
جمع کریں۔ کیونکہ یہُوداہ اُن کاہِنوں اَور لاویوں سے جو حاضِر
۴۵ تھے خُوش ہُوا○اَور اُس نے گانے والے اَور دربان اُن کے
خُدا کی خدمت کے لئے اَور داؤد اَور اُس کے بیٹے سُلیمان کے
۴۶ حُکم کے مُطابِق کفّارہ کی خدمت کے لئے مُقرّر کِئے○کیونکہ
داؤد اَور آساف کے دِنوں میں شرُوع ہی سے سردار گانے
والے مُقرّر کِئے گئے تھے کہ خُدا کی حمد اَور شُکر گُزاری کے گیت
۴۷ گائیں○اَور زرُبّابل اَور نحمیاہ کے ایّام میں سب اِسرائیل
گانے والوں اَور دربانوں کو ہر روز روزمرّہ کا حِصّہ دیتے تھے۔
اَور وہ لاویوں کے لئے حِصّہ مخصُوص کرتے اَور لاوی بنی ہارُون
کے لئے حِصّہ مخصُوص کرتے تھے+

باب ۱۳

۱ | مختلف اِصلاحات | اُس روز اُنہوں نے لوگوں کو مُوسیٰ کی
کتاب پڑھ کر سُنائی۔ اَور اُس میں یہ لکھا ہُوا پایا گیا۔ کہ عمّونی
۲ اَور موآبی کبھی خُدا کی جماعت میں داخِل نہ ہوں○کیونکہ وہ
بنی اِسرائیل کو روٹی اَور پانی لے کر نہ مِلے۔ بلکہ اُنہوں نے اُن
کے خلاف بلعام کو اُجرت دی تا کہ اُن پر لعنت کرے مگر ہمارے
۳ خُدا نے لعنت کو برکت سے بدل دِیا○جب اُنہوں نے
شریعت سُنی۔ تو اُنہوں نے ساری مِلی جُلی بِھیڑ کو اِسرائیل
۴ سے الگ کر دِیا○اَور اِس سے پہلے اِلی یاشیب کاہِن نے جو
۵ خُدا کے گھر کی کوٹھڑیوں کا مُختار اَور طوبیاہ کا رِشتہ دار تھا○اُس
کے لئے ایک بڑی کوٹھڑی بنائی تھی۔ جہاں پر کہ پہلے نذر کی
قُربانیاں اَور لُوبان اَور برتن اَور اناج اَور مَے اَور تیل کی دَہ یکیاں
جو لاویوں اَور گانے والوں اَور دربانوں کا حق تھیں اَور کاہِنوں
۶ کی نذر کی قُربانیاں رکھّی جاتی تھیں○اَور اِس سارے وقت
میں مَیں یرُوشلیم میں نہیں تھا۔ کیونکہ شاہِ بابل ارتخششتا
کے بتیسویں برس میں مَیں بادشاہ کے پاس لوٹا۔ اَور کُچھ دِنوں
۷ کے بعد مَیں نے بادشاہ سے اِجازت لی○اَور مَیں یرُوشلیم میں
آیا۔ اَور مَیں نے وہ شرارت جو اِلی یاشیب نے طوبیاہ کے
سبب کی تھی معلُوم کی۔ کہ اُس نے خُدا کے گھر کے صحنوں میں
۸ اُس کے لئے ایک کوٹھڑی بنا رکھّی ہے○تو یہ مُجھے بُہت بُرا لگا۔
اَور مَیں نے طوبیاہ کے گھر کا تمام اسباب کوٹھڑی سے باہر
۹ پھینک دِیا○اَور مَیں نے حُکم دِیا تو اُنہوں نے کوٹھڑیوں کو پاک
کِیا۔ اَور مَیں وہاں خُدا کے گھر کے برتن اَور نذر کی قُربانیاں
اَور لُوبان پھر لایا○

۱۰ اَور مَیں نے معلُوم کِیا۔ کہ لاویوں کو اُن کے حِصّے
نہیں دِیئے گئے۔ اِس لئے خدمت گُزار لاوی اَور گانے والے
۱۱ ہر ایک اپنے مُلک کو چلے گئے○تب مَیں نے حاکموں کے
ساتھ جھگڑا کِیا اَور اُن سے کہا۔ کہ خُدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا؟
پھر مَیں نے اُنہیں جمع کِیا اَور اُن کی جگہوں پر اُنہیں مُقرّر
۱۲ کِیا○اَور تمام یہُوداہ گیہُوں اَور مَے اَور تیل کی دَہ یکی خزانوں
۱۳ میں لائے○اَور مَیں نے خزانوں پر شلمیاہ کاہِن اَور صادوق
فقیہہ کو خزانچی مُقرّر کِیا اَور لاویوں میں سے فِدایاہ۔ اَور اُن
کے ساتھ حانان بن زکُّور بن متنیاہ تھا۔ کیونکہ وہ دیانتدار
سمجھے جاتے اَور اپنے بھائیوں پر تقسیم کرنے کے مُختار تھے○
۱۴ اَے میرے خُدا! مُجھے اِس کے لئے یاد کر۔ اَور میرے نیک
کاموں کو جو مَیں نے اپنے خُدا کے گھر کے لئے اَور اُس کی
۱۵ رسموں کے لئے کِئے، مت بھُول○اَور اُنہی دِنوں میں مَیں نے

یہوداہ میں بعض لوگوں کو دیکھا۔ جو سبت کے دِن انگوروں کو
کولھوؤں میں کُچلتے تھے۔ اَور پُولے گدھوں پر لاد کر لاتے
تھے۔ اَور ایسا ہی وہ مے اَور انگور اَور انجیر اَور تمام بوجھ سبت
کے دِن یرُوشلیم میں لاتے تھے۔ اَور اُن کے خوراک بیچنے کے
۱۶ دِن مَیں نے اُن کے خلاف شہادت دی○ اَور صُوری لوگ جو
وہاں رہتے تھے۔ وہ مچھلی اَور سب طرح کی بیچنے والی چیزیں
لاتے اَور بنی یہوداہ کے پاس یرُوشلیم میں سبت کے دِن بیچتے
۱۷ تھے○ تو مَیں نے یہوداہ کے سرداروں کو دھمکی دی اَور اُن سے
کہا۔ کہ یہ کیا شرارت ہے جو تُم کرتے ہو۔ کہ سبت کے دِن کو
۱۸ داغ لگاتے ہو؟○ کیا تُمہارے آباؤ اَجداد نے یُونہی نہ کیا؟ تو
ہمارا خُدا یہ سب آفت ہم پر اَور اِس شہر پر لایا۔ اَور تُم سبت کی
۱۹ بے اَدبی کر کے اِسرائیل پر غضب کو زِیادہ کرتے ہو○ اَور ایسا
ہُؤا۔ کہ جب سبت سے پیشتر یرُوشلیم کے پھاٹکوں پر اندھیرا
ہونے لگا۔ تب مَیں نے پھاٹکوں کے بند کرنے کو کہا۔ اَور حُکم
دِیا۔ کہ جب تک سبت گُزر نہ جائے وہ کھولے نہ جائیں۔
اَور مَیں نے اپنے نوکر پھاٹکوں پر مُقرّر کِئے۔ کہ سبت کے دِن
۲۰ کوئی آدمی بوجھ لے کر اندر نہ آئے○ چُنانچہ سوداگر اَور سب
طرح کا سامان بیچنے والے ایک یا دو دفعہ یرُوشلیم سے باہر رات
۲۱ بھر رہے○ تب مَیں نے اُنہیں مُلزم ٹھہرایا اَور اُن سے کہا کہ تُم
کِس واسطے دِیوار کے پاس رات کو رہتے ہو۔ اگر تُم پھر ایسا کرو
گے تو مَیں تُم پر ہاتھ ڈالوں گا تو اُس وقت سے وہ پھر سبت کے
۲۲ دِن کو نہ آئے○ اَور مَیں نے لاویوں کو حُکم دِیا۔ کہ اپنے آپ کو
پاک کریں۔ اَور آ کر پھاٹکوں کی نگہبانی کریں۔ تاکہ وہ سبت
کو پاک رکھیں۔ اَے میرے خُدا! اِس کے لئے بھی مُجھے یاد
فرما۔ اَور اپنی مہربانیوں کی کثرت کے مُطابِق مُجھ پر رحم کر○

۲۳ اِنہی دِنوں میں مَیں نے بعض یہودیوں کو دیکھا۔ کہ وہ
۲۴ اَشدودی اَور عمّونی اَور موآبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے○ اَور
اُن کی اولاد کی آدھی باتیں اَشدودی زُبان میں تھیں۔ اَور وہ
یہودی زُبان میں اچھّی طرح بات نہیں کرتے تھے بلکہ اِدھر
۲۵ اُدھر کے لوگوں کی بولی بولتے تھے○ تب مَیں نے اُنہیں
ملامت کی۔ اَور اُنہیں لعنت کی اَور اُن میں سے بعض کو مارا۔
اَور اُن کے بال اُکھاڑے اَور اُن سے خُدا کی قسم لی۔ کہ ہم
اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کے لئے نہ دیں گے اَور اُن کی بیٹیاں
۲۶ نہ اپنے بیٹوں کے لئے اَور نہ اپنے لئے لیں گے○ کیا اِنہی
باتوں سے شاہِ اِسرائیل سُلیمان نے گُناہ نہ کیا؟ حالانکہ بہُت
قوموں میں اُس کی مانند کوئی بادشاہ نہ ہُؤا۔ اَور وہ خُدا کے
نزدِیک محبُوب تھا۔ اَور خُدا نے اُسے تمام اِسرائیل پر بادشاہ
۲۷ مُقرّر کیا۔ مگر اجنبی عورتوں نے اُس سے بھی گُناہ کروایا○ تو کیا
یہ ساری بڑی شرارت اَور اپنے خُدا کے خلاف نافرمانی کرنے
کے لئے ہم تُمہاری سُنیں۔ کہ اجنبی عورتوں کو بیاہ کر اپنے خُدا کا
گُناہ کریں○

۲۸ اَور سردار کاہن یویادع بن اِلیاشیب کے بیٹوں
میں سے ایک سنبلّط حورونی کا داماد تھا۔ تو مَیں نے اپنے پاس
۲۹ سے اُسے نِکال دِیا○ اَے میرے خُدا! اُنہیں یاد کر۔ کیونکہ
اُنہوں نے کہانت کو اَور کاہنوں اَور لاویوں کے عہد کو داغ
۳۰ لگایا○ یُوں مَیں نے اُنہیں سب اجنبیوں سے پاک کِیا۔
اَور کاہنوں اَور لاویوں کی باریاں یعنی ہر ایک کی اُس کی
۳۱ خدمت کے لئے ترتیب دیں○ اَور مُقرّرہ وقتوں میں لکڑی کے
ہدیوں اَور پہلے پھلوں کے لئے۔ پس اَے میرے خُدا مُجھے
نیکی کے لئے یاد فرما+

طوبیّاہ

طوبِت ایک راستباز، خُداترس اَور فیاض یہُودی تھا۔ کِتاب میں اُس کی اَور اُس کے بیٹے طوبیّاہ کی دِینداری اَور سخاوت کا نتیجہ بیان کِیا جاتا ہے۔ مفسرین کی رائے کے مُطابِق یہ کِتاب کِسی سامی زُبان میں تحریر کی گئی اَور اِس سبب سے یہ کِتاب الہامی کِتابوں کی فلسطینی فہرست میں درج نہیں ہوئی۔ تو بھی اِس کا الہامی ہونا آبائے کلیسیا کی روایت اَور کلیسیائی ہدایت سے صاف ظاہر ہے۔ مُصنف کا مقصدِ تالیف پڑھنے والوں کے رُوحانی افادہ خصُوصاً نکاح کی پاکِیزگی، نیک اعمال اور دُعا کی اہمیت کی طرف اِشارہ کرنا ہے، کِتاب میں خُدا کے پوشِیدہ اَور پُر راز منصُوبوں پر کامِل ایمان، باہمی سہارا، اِیمانی جُرات، شِفا اَور شُکرگُزاری جیسے موضُوعات شامِل ہیں۔

باب ۱

طوبِت کی نیک زِندگی

۱ طوبِت نفتالی کے قبیلہ اَور شہر سے تھا۔ جو فرازی جلیل میں نخشون کے اُوپر کو اُس راہ کے پیچھے ہے جو مغرب کو جاتی ہے۔ اَور جس کے دہنی طرف صفت شہر ہے ○ ۲ وہ شاہِ اَشُور اِنمسّر یعنی سرجون کے عہد میں جلا وطن کِیا گیا۔ لیکن گو وہ جلا وطنی میں تھا۔ اُس نے راستی کی راہ کو ترک نہ کِیا ○ ۳ یہاں تک کہ سب کُچھ جو اُسے مُیسّر ہوتا اپنے ہم وطن بھائیوں کو جو جلا وطنی میں اُس کے ساتھ تھے ہر روز بانٹ دِیا کرتا تھا ○ ۴ اَور ہنُوز وہ چھوٹا سا لڑکا تھا۔ جب نفتالی کا تمام قبیلہ داؤد کے ۵ گھرانے سے جُدا ہوگیا ○ اَور جس وقت وہ سب سونے کے بچھڑوں کے پاس گئے جنہیں شاہِ اِسرائیل یاربعام نے بنایا ۶ تھا۔ وہ اکیلا ہی اُن سب کی صُحبت سے بھاگا ○ اَور وہ یرُوشلیم میں خُداوند کی ہیکل کو جایا کرتا تھا۔ اَور وہاں وہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو سجدہ کِیا کرتا۔ اَور اپنے سب پہلے پھل اَور دہ یکیاں ۷ ادا کِیا کرتا تھا ○ ہر تیسرے سال وہ اپنی تمام دہ یکیاں نومُریدوں ۸ اَور اجنبیوں کو دِیا کرتا تھا ○ اِسی طرح سے اَور اَیسے ہی کام وہ ۹ اپنے لڑکپن سے خُدا کی شریعت کے مُوافِق کِیا کرتا تھا ○ جب وہ جوان ہُوا۔ تو اُس نے اپنے قبیلہ میں سے ایک عورت کو بیاہ لِیا جس کا نام حنّہ تھا۔ تو اُس سے اُس کا ایک بیٹا پیدا ہُوا جس کا نام اُس نے اپنا ہی نام رکھّا ○ ۱۰ اَور لڑکپن ہی سے اُسے خُدا کے خوف کی اَور سب گُناہوں سے پرہیز کرنے کی تادِیب کی ○ ۱۱ جب وہ مع اپنی بیوی اَور بیٹے کے اپنے سارے قبیلہ کے ساتھ نِینوا شہر کو جلا وطن کِیا گیا ○ ۱۲ اَور جب وہ سب غیر قوموں کے کھانوں میں سے کھایا کرتے تھے۔ تو صِرف اُسی نے اپنے آپ کو بچائے رکھّا۔ اَور اُن کے کھانوں سے بِالکُل ناپاک نہ ہُوا ○ ۱۳ اَور چُونکہ وہ خُداوند کو اپنے سارے دِل سے یاد رکھتا تھا۔ خُدا نے اِنمسّر بادشاہ کے پاس اُسے مقبُولِیّت بخشی ○ ۱۴ تو اُس نے اُسے اِجازت دی۔ کہ جہاں کہیں چاہے جائے اَور جو اُس کی مرضی ہو کرے ○ ۱۵ تو وہ سب کے پاس جو جلا وطنی میں تھے جایا کرتا۔ اَور مُفید نصیحتوں سے اُن کی ہدایت کِیا کرتا تھا ○ ۱۶ پِھر جب وہ مادیوں کے شہر راجیس کو آیا۔ تو اُس کے پاس چاندی کے دس قنطار تھے جو بادشاہ نے اُسے عطا کِئے تھے ○ ۱۷ تو اُس نے ایک بڑے اَنبوہ کے درمیان جو اُس کے ہم وطن لوگ تھے۔ اپنے قبیلہ کے ایک آدمی جبائیل نام کو دیکھا جو مُفلِس تھا تو اُس نے اُسے مذکُورہ وزن کی چاندی تمسُّک پر دی ○ ۱۸ اَور بہُت دِنوں کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ اِنمسّر بادشاہ مر گیا۔ تو اُس کا بیٹا سنحیرب اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔ جو بنی اِسرائیل سے مُتنفِّر تھا ○ ۱۹ اَور طوبِت ہر روز اپنے تمام گھرانے میں گشت کِیا کرتا اَور اُنہیں تسلّی دِیا کرتا اَور اپنے مال سے اپنی وُسعت کے

۲۰ مُوافق ہر ایک کی غم خواری کِیا کرتا تھا۝ تو وہ بُھوکوں کو کھانا
کھلایا کرتا اَور ننگوں کو کپڑے پہنایا کرتا اَور مُردوں اَور مقتُولوں
۲۱ کو بڑی خبرداری سے دفن کِیا کرتا تھا۝ جب سنحیرب بادشاہ یہُودہ
کی زمین سے واپس آیا۔ اُس آفت سے بھاگ کر جو اُس کی
کُفر گوئی کے باعِث خُدا نے اُس پر بھیجی۔ اَور اپنے غُصّے کے
باعِث بنی اِسرائیل میں سے بُہتوں کو قتل کرنا شرُوع کِیا۔ تو طوبت
۲۲ اُن کی نعشوں کو دفن کِیا کرتا تھا۝ اَور بادشاہ کو اِس بات کی خبر
دی گئی۔ تو اُس نے حُکم دِیا کہ وہ قتل کِیا جائے۔ اَور اُس کا مال
۲۳ ضبط کِیا جائے۝ تب طوبت اپنے بیٹے اَور بیوی کو لے کر خالی
ہاتھ بھاگا اَور چُھپ گیا۔ کیونکہ بُہت لوگ اُس کے خیرخواہ تھے۝
۲۴ اَور پینتالیس دِنوں کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ بادشاہ کو اُس کے بیٹوں
۲۵ نے قتل کِیا۝ تب طوبت اپنے گھر کو واپس آیا۔ اَور اُس کا سب
مال اُس کے لئے بحال کر دِیا گیا +

باب ۲

۱ طوبت کا بینائی کھونا اَور اُس کا صبر
اُس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ
خُداوند کی عید کے دِن طوبت کے گھر میں ایک بڑی ضیافت کی
۲ گئی۝ تو اُس نے اپنے بیٹے سے کہا۔ جا اَور ہمارے قبیلہ میں
سے بعض کو جو خُدا سے ڈرتے ہیں۔ بُلا تا کہ ہمارے ساتھ کھانا
۳ کھائیں۝ تو وہ گیا۔ اَور لَوٹ کر خبر دی۔ کہ بنی اِسرائیل میں
سے ایک شخص گلی میں قتل ہُوا پڑا ہے۔ جب طوبت نے یہ سُنا۔
تو جلدی کر کے اپنی جگہ سے اُٹھا۔ اَور کھانا چھوڑا۔ اَور بُھوکا ہی
۴ نعش کے پاس پہُنچا۝ تب وہ اُسے اُٹھا کر چُپکے سے اپنے گھر
میں لے گیا۔ تا کہ جب سُورج ڈُوب جائے۔ تو خبرداری سے
۵ اُسے دفن کر دے۝ اَور اُس نعش کو چُھپا دینے کے بعد اُس نے
۶ روتے اَور تھرتھراتے ہُوئے روٹی کھائی۝ اَور اُس نے اُس کلام
کو جو خُداوند نے عامُوس نبی کی زُبان سے فرمایا تھا یاد کِیا۔ کہ
تُمہاری عیدوں کے دِن ماتم اَور نَوحہ میں بدل جائیں گے۝
۷،۸ اَور جب سُورج ڈُوبا تو وہ گیا اَور اُسے دفن کِیا۝ تب اُس کے
سب رِشتہ داروں نے اُسے ملامت کر کے کہا۔ کہ اِسی بات کے
واسطے تیرے قتل کا حُکم ہُوا۔ اَور تُو مَوت کے فتویٰ سے بمُشکل
۹ بچا۔ اَور تُو پھر مُردوں کو دفن کرتا ہے۝ لیکن طوبت بادشاہ سے
ڈرنے کی بہ نِسبت خُدا سے زیادہ ڈرتا تھا۔ تو وہ مقتُولوں کی
نعشوں کو اُٹھا لے جاتا اَور اپنے گھر میں اُنہیں چُھپا رکھتا۔ اَور آدھی
رات کے وقت اُنہیں دفن کر دیتا تھا۝
۱۰ ایک روز ایسا ہُوا۔ کہ وہ مُردوں کو دفن کرتے کرتے
۱۱ تھک گیا اَور گھر کو آیا۔ اَور ایک دِیوار کے پاس پڑ کر سو گیا۝ تو
ایک ابابیل کے گھونسلے سے گرم گرم بیٹ اُس کی آنکھوں میں
۱۲ پڑی تو وہ اندھا ہو گیا۝ اَور خُداوند کی اِجازت سے یہ آزمائش
اُس پر پڑی تا کہ اُس کے صبر کا نمُونہ ایُّوب راست کار کی مانند
۱۳ اُس سے پیچھے آنے والوں کے لئے ہو۝ چُونکہ وہ لڑکپن ہی
سے خُدا سے خوف کرتا اَور اُس کے حُکموں کو مانتا تھا۔ تو جب
اندھے پن کی آفت اُس پر پڑی۔ تو وہ خُدا کے خلاف نہ
۱۴ کُڑکُڑایا۝ مگر اپنی زِندگی کے سب ایّام میں شُکر کرتا ہُوا خُدا
۱۵ کے خوف میں مُستقِل رہا۝ اَور جس طرح بادشاہوں نے مُقدّس
ایُّوب کو ملامت کی۔ اُسی طرح اُس کے رِشتہ دار اَور ہمراہی
۱۶ بھی اُس کی زِندگی پر ہنسی کرتے ہُوئے کہتے تھے۝ تیری اُمّید
کہاں گئی؟ جس کی خاطِر تُو خیرات دیتا اَور مُردوں کو دفن کِیا کرتا
۱۷ تھا۝ تو طوبت نے اُنہیں دھمکی دے کر کہا ایسی بات مت کہو۝
۱۸ کیونکہ ہم مُقدّسوں کے فرزند ہیں۔ اَور اُس زِندگی کے مُنتظِر ہیں
جو خُدا اُن لوگوں کو عطا کرے گا۔ جو اپنے اِیمان کو اُس سے کبھی
۱۹ نہیں بدلتے۝ اَور اُس کی بیوی حنّہ ہر روز بُننے کے کام کو جایا کرتی
تھی۔ اَور اپنے ہاتھوں کی محنت سے کُچھ لے آیا کرتی۔ جس سے
۲۰ وہ گُزارہ کِیا کرتے تھے۝ اَور ایسا ہُوا۔ کہ اُس نے ایک حلوان کو
۲۱ پایا اَور اُٹھا کر اُسے گھر لے آئی۝ جب اُس کے شوہر نے حلوان کے
ممیانے کی آواز سُنی تو کہا۔ خبردار ہو۔ شاید یہ چوری کی نہ ہو۔
تُم اِسے اُس کے مالکوں کو دے دو۔ کیونکہ ہمارے لئے جائز
۲۲ نہیں۔ کہ چوری کی چیز کو کھائیں یا چُھوئیں۝ تو اُس کی بیوی نے
غُصّے ہو کر اُسے جواب دِیا۔ کہ تیری اُمّید کا باطِل ہونا تو ظاہر

ہوگیا۔اَور اَب تیری خیرات بھی معلُوم ہوجائے گی۔اَور اِس
بات اَور اَیسی ہی اَور باتوں سے وہ اُسے ملامت کرتی رہی +

باب ۳

۱ **طوبِتؔ اَور سارؔہ کی دُعا** تب طوبِتؔ نے رو رو کر دُعا کرنی
۲ شرُوع کی ۝ اَور کہا۔تُو اَے خُداوند عادِل ہے اَور تیری سب
عدالتیں راست ہیں۔اَور تیری تمام راہیں رحمت اَور صداقت
۳ اَور عدالت ہیں ۝ اَب اَے خُداوند مُجھے یاد کر۔اَور میری خطاؤں
کا اِنتقام نہ لے۔اَور نہ میرے گُناہوں اَور نہ میرے باپ دادا
۴ کے گُناہوں کو یاد کر ۝ کیونکہ ہم نے تیرے حُکموں کی فرمانبرداری
نہ کی۔اَور اِسی باعِث سے ہم لُوٹ اَور جَلا وطنی اَور مَوت کے
حوالہ کِیئے گئے اَور اِن تمام قوموں کے نزدِیک جِن میں ہم پراگندہ
۵ ہوئے۔ضربُ المثل اَور باعِثِ نفرت ہوگئے ۝ اَب اَے خُداوند
تیری عدالتیں سنگین ہیں۔کیونکہ ہم نے تیرے حُکموں پر عمل نہ
۶ کِیا۔اَور راست دِلی سے تیرے سامنے نہ چلے ۝ اَور اِس وقت اَے
خُداوند اپنی مرضی کے مُطابِق میرے ساتھ کر۔اَور حُکم دے کہ
میری رُوح اِس سلامتی سے قبض کی جائے۔کیونکہ میرے لئے
زِندگی سے مَوت بہتر ہے ۝

۷ اَور ایسا اِتفاق ہُؤا۔کہ ٹھیک اُسی روز مادیوںؔ کے شہر
احمتاؔ میں رعُوئیلؔ کی بیٹی سارؔہ نے اپنے باپ کی لونڈیوں میں
۸ سے ایک سے ملامت سُنی ۝ کیونکہ سات آدمیوں کے ساتھ
اُس کا بیاہ ہُؤا تھا۔اَور ایک شیطان اشموداؔئی نامی نے اِس سے
پہلے کہ وہ اُس کے پاس جائیں۔اُنہیں فی الفور ہلاک کردیتا
۹ تھا ۝ چُنانچہ جب اُس نے لونڈی کو قصُور کے لئے ملامت کی
تو اُس نے جواب دے کر کہا۔اَے تُو جو اپنے شوہروں کو مار
۱۰ دینے والی ہے۔ہم تیرا کوئی بیٹا یا بیٹی زمین پر نہ دیکھیں ۝ کیا تُو
اِرادہ کرتی ہے؟ کہ تُو مُجھے بھی مار ڈالے۔جیسا کہ تُو نے اپنے
سات شوہروں کو مار ڈالا۔جب اُس نے یہ بات سُنی۔تو اپنے
گھر کے بالا خانے میں چڑھی۔اَور تین دِن اَور تین رات
۱۱ وہیں رہی نہ کُچھ کھایا اَور نہ پِیا ۝ مگر دُعا کرتی اَور آنسُوؤں کے
۱۲ ساتھ خُدا کی مِنّت کرتی رہی۔کہ یہ ننگ مُجھ سے دُور کر ۝ اَور
تیسرے دِن جب اُس نے اپنی دُعا تمام کی اَور خُداوند کو
۱۳ مُبارَک کہا ۝ تو وہ بولی۔اَے ہمارے باپ دادا کے خُدا تیرا
نام مُبارَک ہو۔جو اپنے غضب کے بعد رحمت کرتا ہے۔اَور
دُکھ کے وقت اُن کے گُناہوں کو جو تُجھے پُکارتے ہیں مُعاف
۱۴ کرتا ہے ۝ تیری طرف اَے خُداوند مَیں اپنا مُنہ پھیرتی ہُوں۔
۱۵ اَور تیری ہی طرف مَیں اپنی آنکھیں اُٹھاتی ہُوں ۝ اَے خُداوند
مَیں تیری مِنّت کرتی ہُوں۔کہ اِس ننگ کے بند سے مُجھے خلاصی
۱۶ دے۔یا مُجھے زمین پر سے اُٹھا لے ۝ تُو اَے خُداوند جانتا ہے۔
کہ مَیں نے شوہر کی ہرگز خواہش نہیں کی۔اَور مَیں نے اپنی
۱۷ رُوح کو تمام شہوت سے پاک رکھّا ہے ۝ اَور نہ کھیل کرنے
والوں کے ساتھ مَیں ہرگز مِلی۔اَور نہ اُن کے ساتھ کبھی رہی
۱۸ جو شوخی سے چلتے ہیں ۝ اَور مَیں تیرے خوف کے باعِث شوہر
۱۹ کرنے کے لئے راضی ہُوئی نہ کہ اپنی شہوت سے ۝ اَور شاید
مَیں اُن کے لائِق نہ تھی۔یا وہ میرے حق دار نہ تھے۔کیونکہ
۲۰ شاید تُو نے مُجھے کسی اَور شوہر کے لئے بچا رکھّا ہے ۝ اِس لئے
۲۱ کہ تیری مشورت اِنسان کی سمجھ سے باہر ہے ۝ باوجُود اِس کے
جو کوئی تیری عِبادت کرتا ہے وہ یقین رکھتا ہے۔کہ اُس کی
زِندگی اگرچہ آزمائشوں میں گُزرے مگر وہ تاج حاصِل کرے
گا۔اَور اگر اُس پر کوئی مُصیبت پڑے تو وہ چُھڑایا جائے گا۔اَور
اگر وہ تادِیب کے نیچے آئے۔تو اُسے چاہیئے کہ تیری رحمت کی
۲۲ طرف رجُوع کرے ۝ کیونکہ تُو ہماری ہلاکت سے خُوش نہیں
ہوتا۔اَور آندھی کے بعد تُو اَمن دیتا ہے۔اَور رونے اَور نَوحہ
۲۳ کے بعد تُو خُوشی بخشتا ہے ۝ پس اَے اِسرائیلؔ کے خُدا! تیرا نام
اَبد تک مُبارَک ہو ۝

۲۴ اُس وقت حق تعالٰی کی حشمت کے حضُور میں اُن دونوں
۲۵ کی دُعائیں قبُول ہُوئیں ۝ تو خُداوند نے اپنے مُقدّس فرِشتے
رافائیلؔ کو بھیجا۔کہ اُن دونوں کو شِفا دے۔جِن کی دُعائیں
ایک ہی وقت میں خُداوند کے حضُور پہنچیں +

باب ۴

۱ **طوبِت کی نصیحت** جب طوبِت نے خیال کِیا۔ کہ میری دُعا قبُول ہُوئی۔ اَور مَوت میرے لئے تیّار ہے۔ تو اُس نے
۲ اپنے بیٹے طوبیّاہ کو اپنے پاس بُلایا۝ اَور اُس سے کہا۔ اَے میرے بیٹے! میرے مُنہ کی باتیں سُن۔ اَور اُنہیں بُنیاد کی طرح
۳ اپنے دِل میں رکھ ۝ جب خُدا میری جان قبض کرے۔ تو تُو میرے جِسم کو دفن کر دینا۔ اَور اپنی ماں کی زِندگی کے تمام ایّام
۴ میں اُس کی عِزّت کرنا۝ اَور یاد رکھنا کہ تیرے لئے اُس نے
۵ اپنے شِکم میں کیا کیا مُشقّتیں سہیں۔ اَور اُس کا دُکھ کیسا تھا۝ اَور جب وہ اپنی زِندگی کے وقت کو پُورا کرے تو تُو اُسے میرے پاس
۶ دفن کر دینا۝ اَور تُو اپنی زِندگی کے تمام ایّام میں خُدا کو اپنے دِل میں رکھ۔ اَور ڈرتا رہ۔ کہ تُو گُناہ کرنے میں کبھی راضی نہ ہو۔
۷ اَور خُداوند ہمارے خُدا کے حُکموں کی نافرمانی نہ کرے۝ اپنے مال میں سے خیرات کر۔ اَور غریب سے مُنہ نہ موڑ۔ تو خُداوند
۸ بھی تیری طرف سے مُنہ نہ موڑے گا۝ اپنی توفیق کے مُوافق
۹ رحم کرنے والا ہو۝ اگر تیرے پاس بہُت ہو تو بہُت دے۔ اَور اگر تیرے پاس تھوڑا ہو۔ تو کوشش کر کے دِل کی خُوشی سے تھوڑا
۱۰ دے۝ کیونکہ تُو ضرُورت کے دِن کے لئے بڑے ثواب کا اپنے
۱۱ لئے ذخیرہ جمع کرے گا۝ کیونکہ خیرات تمام خطاؤں اَور مَوت سے بچاتی ہے۔ اَور رُوح کو اندھیرے کی طرف جانے نہیں دیتی۝
۱۲ کیونکہ خیرات اُن کے لئے جو دیتے ہیں خُدائے تعالیٰ کے
۱۳ حضُور عظیم اُمّید ہے۝ اَے میرے بیٹے! تمام حرام کاری سے ڈرتا رہ۔ اَور گُناہ کی پہچان کو واجب جان کر اپنی بیوی سے تجاوُز
۱۴ نہ کر۝ اَور اپنے خیالوں اَور اپنی باتوں پر مغرُوری کو غالِب نہ ہونے دے۔ کیونکہ مغرُوری سے تمام ہلاکت شرُوع ہُوئی۝
۱۵ اَور جس نے تیرا کوئی کام کیا ہے اُس کی اُجرت فی الفور اُسے ادا کر۔ اَور تیرے مزدُور کی مزدُوری کبھی تیری طرف باقی نہ
۱۶ رہے۝ اَور جس بات سے تُجھے نفرت ہے کہ تُجھ سے کی جائے۔ تو تُو بھی وہ دُوسرے کے ساتھ نہ کر۝
۱۷ بھُوکوں اَور مِسکینوں کے ساتھ اپنی روٹی کھا۔ اَور ننگوں کو اپنے کپڑوں میں سے پہنا۝
۱۸ اپنی روٹی اَور اپنی مَے نیک آدمی کی تدفین کے لئے رکھ۔ اَور اُن میں سے خطاکاروں کے ساتھ نہ کھا اَور نہ پی۝
۱۹ ہمیشہ عقلمند آدمی کی مشورت کی تلاش کر۝
۲۰ اَور خُدا کو ہر وقت مُبارک کہہ۔ اَور اپنی راہوں کی دُرستی اَور اپنی تمام مشورتوں کے برقرار رہنے کے لئے اُس کی ہدایت مانگ۝

۲۱ اَور اَے میرے بیٹے۔ مَیں یہ بھی تُجھے بتاتا ہُوں۔ کہ جب تُو چھوٹا تھا۔ مَیں نے مادیوں کے شہر راجیس میں جبائیل کو چاندی کے دس قنطار قرض دیئے تھے۔ اَور اُس کا تمسُّک میرے پاس ہے۝
۲۲ لہٰذا اِس کی بابت تُو دریافت کر کہ تُو کیسے اُس کے پاس جائے۔ اَور اُس سے چاندی کی مذکُورہ رقم لے۔ اَور اُس کا تمسُّک اُسے پھیر دے۝
۲۳ اَور اَے میرے بیٹے! خوف مت کر کیونکہ اگرچہ ہم غریبی کی زِندگی گُزارتے ہیں۔ تاہم اگر ہم خُدا سے ڈریں اَور سارے گُناہ سے دُور رہیں۔ اَور نیکی کریں تو ہمیں بہُت اچھی چیزیں مِلیں گی +

باب ۵

۱ **رافائیل فرشتہ کا دکھائی دینا** تب طوبیّاہ نے اپنے باپ سے جواب میں کہا۔ اَے میرے باپ! جو کُچھ تُو نے مُجھے حُکم دِیا ہے مَیں وہی کرُوں گا۝
۲ لیکن اُس رقم کی بابت مَیں نہیں جانتا۔ کہ مَیں کیسے لے سکُوں گا۔ اِس لئے کہ نہ وہ آدمی مُجھے جانتا ہے اَور نہ مَیں ہی اُسے جانتا ہُوں۔ مَیں اُسے کونسی نِشانی دُوں گا؟ اَور مَیں اُس راستہ کو بھی نہیں جانتا جو وہاں جاتا ہے۝
۳ اُس کے باپ نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہ میرے پاس اُس کا تمسُّک ہے۔ اَور جب تُو اُسے وہ دِکھائے گا تو وہ فی الفور رقم ادا کر دے گا۝
۴ اَور اِس وقت تُو جا۔ اَور اپنے لئے ایک مُعتبر آدمی کی تلاش کر۔ جو اُجرت لے کر تیرے ساتھ جائے۔ تاکہ میرے جیتے جی وہ رقم تُجھے مِل جائے۝

۵ پس جب طوبیّاہ باہر نِکلا۔ تو دیکھو۔ ایک خُوبصُورت ۶ جوان کَمر باندھے کھڑا تھا۔ گویا کہ چلنے کو تیاّر ہے○ تو اُس نے اُسے سلام کِیا۔ اَور وہ نہیں جانتا تھا۔ کہ یہ خُدا کا فِرشتہ ہے اَور اُس سے کہا۔ اَے نیک جوان تُو کہاں سے آیا ہے○ ۷ اُس نے کہا۔ بنی اِسرائیل سے۔ طوبیّاہ نے اُس سے کہا۔ کیا تُو ۸ وہ راستہ جانتا ہے۔ جو مادیوں کے مُلک کو جاتا ہے؟○ اُس نے کہا مَیں جانتا ہُوں۔ اَور مَیں اُن تمام رستوں میں بُہت دفعہ چلا ہُوں۔ اَور مَیں ہمارے بھائی جبائیل کے پاس جو اَحمتا کے ۹ پہاڑ پر مادیوں کے شہر راجیس میں مُقیم ہے، رہتا تھا○ طوبیّاہ نے اُس سے کہا۔ میرا اِنتظار کر۔ جب تک مَیں اپنے باپ کو اِس ۱۰ بات کی خبر نہ دُوں○ تب طوبیّاہ نے اندر جا کر یہ سب کُچھ اپنے باپ کو بتایا تو اُس کا باپ حیران ہُوا۔ اَور چاہا کہ وہ اندر آئے○ ۱۱ تب وہ اندر آیا اَور اُسے سلام کِیا اَور کہا۔ کہ تیرے لئے ہمیشہ ۱۲ خُوشی ہو○ طوبِت نے جواب دِیا۔ مُجھے کیا خُوشی ہوگی۔ مَیں اندھیرے میں رہتا ہُوں اَور آسمان کی روشنی کو نہیں دیکھتا○ ۱۳ جوان نے اُس سے کہا۔ خُوش دِل ہو۔ کہ تھوڑے دِنوں میں تُو ۱۴ خُدا کی طرف سے شِفا پائے گا○ طوبِت نے اُس سے کہا۔ کیا تُو میرے بیٹے کو مادیوں کے شہر راجیس میں جبائیل کے پاس لے جائے گا؟ اَور جب تُو واپس آئے تو مَیں تُجھے تیری اُجرت ۱۵ دُوں گا○ فِرشتے نے کہا۔ مَیں اُسے لے جاؤں گا۔ اَور اُسے ۱۶ تیرے پاس واپس بھی لے آؤں گا○ تب طوبِت نے اُس سے کہا۔ مُجھے بتا۔ کہ تُو کِس خاندان اَور کون سے قبیلہ میں سے ۱۷ ہے؟○ رافائیل فِرشتے نے اُس سے کہا۔ کیا تُجھے مزدُور کے نسب کی حاجت ہے یا مزدُور کی جو تیرے بیٹے کے ساتھ جائے؟○ [۱۸] لیکن تاکہ مَیں تُجھے آزُردہ نہ کرُوں۔ مَیں عَزریاہ بزُرگ حَنَن یاہ ۱۹ کا بیٹا ہُوں○ طوبِت نے اُس سے کہا۔ تُو شریف خاندان میں سے ہے۔ مگر مَیں اُمّید کرتا ہُوں۔ کہ مَیں نے جو تیرا نسب جاننا چاہا۔ تُو نے اُسے بُرا نہیں مانا○ فِرشتے نے اُس سے کہا۔ دِیکھ ۲۰ مَیں تیرے بیٹے کو سلامت لے جاؤں گا اَور تیرے پاس اُسے سلامت واپس لے آؤں گا○ طوبِت نے اُس سے کہا۔ سلامتی ۲۱ سے روانہ ہو۔ اَور خُدا تُمہارے راستے میں تُمہارے ساتھ ہو۔ اَور اُس کا فِرشتہ تُمہارے ہمراہ ہو○ تب سب کُچھ جو راستے کے ۲۲ سامان کے لئے لینا چاہیئے تھا تیاّر کِیا گیا اَور طوبیّاہ اپنے باپ اَور اپنی ماں سے وِداع ہُوا۔ اَور وہ دونوں چل پڑے○ جب ۲۳ وہ جُدا ہُوئے تو اُس کی ماں نے رونا شرُوع کِیا اَور کہا۔ تُو نے ہمارے بُڑھاپے کی لاٹھی کو جُدا کر دِیا اَور اُسے ہم سے دُور بھیج دِیا○ کاش یہ مال جس کے لئے تُو نے اُسے بھیجا ہے ہوتا ہی ۲۴ نہ○ ہمارا تھوڑا سا مال ہی کافی تھا۔ کہ ہم اپنے بیٹے پر نظر کر کے ۲۵ اُسے بڑی دولت سمجھتے○ طوبِت نے اُس سے کہا مت رو۔ ۲۶ ہمارا بیٹا وہاں سلامت پُہنچے گا۔ اَور سلامت ہمارے پاس واپس آئے گا۔ اَور تیری آنکھیں دیکھیں گی○ کیونکہ مُجھے یقین ہے ۲۷ کہ خُدا کا نیک فِرشتہ اُس کے ہمراہ جائے گا۔ اَور اُس کے سب حالات کو دُرستی سے ترتیب دے گا۔ یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس خُوشی سے واپس آئے گا○ تو اِس بات سے اُس ۲۸ کی ماں نے رونا بند کِیا اَور چُپ ہُوئی +

باب ۶

فِرشتے کے ہمراہ طوبیّاہ کا سفر

اَور طوبیّاہ چل نِکلا۔ اَور ۱ اُس کا کُتّا اُس کے پیچھے گیا۔ اَور وہ پہلی منزل میں دریائے دَجلہ کے کِنارے پر رات کو رہا○ اَور وہ اپنے پاؤں دھونے گیا۔ اَور ۲ دیکھو۔ ایک بڑی مچھلی لپکی۔ تاکہ اُسے کھا جائے○ تب طوبیّاہ ۳ ڈرا اَور اُونچی آواز سے چِلاّیا۔ اَے صاحب۔ وہ مُجھ پر حملہ کرتی ہے○ فِرشتے نے اُس سے کہا۔ کہ گلپھڑے سے اُسے پکڑ۔ اَور ۴ اپنی طرف کھینچ لے۔ تو اُس نے ایسا ہی کِیا۔ اَور اُس کو خُشکی پر کھینچ لِیا۔ تو وہ اُس کے پاؤں کے پاس تڑپنے لگی○ تب فِرشتے ۵ نے اُس سے کہا۔ کہ مچھلی کا پیٹ چاک کر۔ اَور اُس کے دِل

باب ۱۸:۵ "عَزریاہ" فرشتے نے عَزریاہ کی شکل اختیار کی تھی تو جس آدمی کی شکل اُس نے اختیار کی تھی اُس کا نام بھی وہ اپنا بتا سکتا تھا۔ عبرانی زُبان میں عَزریاہ کے معنی ہیں "خُدا کی مدد" اور حنن یاہ کے معنی ہیں "خُدا کا فضل"+

اَور اُس کے پِتّے اَور اُس کے جِگر کو اپنے پاس رکھّ لے۔
٦ کیونکہ مُفید دوائیوں کے لئے یہ ضرُوری ہیں○ تو اُس نے
ایسا ہی کِیا جیسا کہ فرِشتے نے کہا تھا۔ اَور اُنہوں نے مچھلی
کو بھُون کر اُس میں سے کھایا۔ اَور وہ باہم سفر کرتے
٧ رہے جب تک کہ اَحمتا نہ پُہنچے○ پھر طوبیّاہ نے فرِشتے سے
پُوچھا اَور کہا۔ بھائی عَزَریاہ! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں مُجھے بتا
کہ یہ چیزیں جو تُو نے مُجھے مچھلی میں سے رکھّ لینے کے لئے کہیں۔
٨ کِس بات کا علاج ہیں؟○ فرِشتے نے اُس سے جَواب میں
کہا۔ کہ اگر تُو اِس کے دِل اَور جِگر میں سے کُچھ تھوڑا آگ پر
ڈالے تو اُس کا دُھواں سب قِسم کے شیاطِین کو جو کِسی مَرد یا
عورت میں ہوں نِکال دے گا۔ ایسا کہ وہ پِھر کبھی اُس کے
٩ نزدِیک نہ آئیں گے○ اَور اُس کا پِتّا آنکھوں پر لگانے کے
لئے جِن میں سفیدی آ گئی ہو مُفید ہے۔ کہ وہ اچھّی ہو جائیں
١٠ گی○ اَور طوبیّاہ نے کہا۔ کہاں تیری مرضی ہے۔ کہ ہم ٹھہریں؟○
١١ فرِشتے نے کہا۔ یہاں ایک آدمی رعُوئیل نامی ہے جو تیرے
قبیلہ بلکہ تیرے رِشتہ داروں میں سے ہے۔ اَور اُس کی ایک
بیٹی ہے جس کا نام سارہ ہے۔ اَور اُس کے سِوا اُس کا کوئی اَور
١٢ بیٹا یا بیٹی نہیں○ اُس کی تمام دولت تیری ہی ہے۔ لیکن تُو
١٣ بالضرُور اُس سے بیاہ کر لینا○ تُو اُسے اُس کے باپ سے
١٤ مانگ۔ تو وہ اُسے تُجھے بیاہ دے گا○ طوبیّاہ نے جَواب میں کہا
کہ مَیں نے سُنا۔ کہ وہ سات شوہروں کے عَقد میں دی جا چُکی
ہے۔ تو وہ مَر گئے۔ اَور مَیں نے یہ بھی سُنا۔ کہ ایک شیطان نے
١٥ اُنہیں مار دِیا○ تو اِس سبب سے مَیں ڈرتا ہُوں۔ کہ میرا ابھی ایسا
ہی حال نہ ہو۔ اَور مَیں اپنے ماں باپ کا اکیلا بیٹا ہُوں۔ تو مَیں
١٦ اُن کے بُڑھاپے کو غم کے ساتھ بَرزخ میں اُتارُوں گا○ رافائیل
فرِشتے نے اُس سے کہا۔ سُن مَیں تُجھے بتاتا ہُوں۔ وہ کون ہیں۔
١٧ جِن پر شیطان غالِب آتا ہے○ وہ جو بِیاہ کرتے اَور خُدا کو اپنے
پاس سے اَور اپنے دِلوں سے نِکال دیتے ہیں۔ اَور گھوڑے
اَور خچّر کی طرح جِنہیں سمجھ نہیں۔ اپنے آپ کو اپنی شہوت کے
١٨ سپُرد کرتے ہیں۔ ایسوں پر شیطان کا اِختیار ہوتا ہے○ مگر
جب تُو اُسے بِیاہے اَور اُس کی کوٹھڑی میں جائے تو تِین دِن
تک اُس سے رُکا رہ۔ اَور سِوائے دُعا مانگنے کے اُس کے ساتھ
١٩ کُچھ نہ کر○ اَور اُس رات جب تُو مچھلی کے جِگر کو جَلائے۔ تو
٢٠ شیطان بھاگ جائے گا○ اَور دُوسری رات کو تُو مُقدّس باپ
٢١ دادا کی شراکت میں قبُول کِیا جائے گا○ اَور تیسری رات تُجھے
٢٢ برکت مِلے گی۔ کہ تُمہارے تندرُست لڑکے پیدا ہوں○ اَور
تیسری رات کے گُزرنے کے بعد تُو کُنواری کو خُدا کے خوف
سے لے۔ اَور شہوت کی نِسبت اولاد کی زِیادہ خواہش کر۔ تاکہ
اِبراہیم کی نسل کی برکت تیری اولاد میں تُجھے مِلے +

باب ٧

طوبیّاہ اَور سارہ کا نِکاح

١ پِھر وہ دونوں رعُوئیل کے
٢ ہاں گئے۔ اَور رعُوئیل اُنہیں خُوشی سے مِلا○ جب رعُوئیل نے
طوبیّاہ کو دیکھا۔ تو اپنی بیوی حنّہ سے کہا۔ کہ یہ مَرد کیسے میرے
٣ بھائی کی مانند ہے○ اِس بات کے بعد رعُوئیل نے کہا۔ اَے
جوان بھائیو! تُم کہاں سے ہو؟ تو اُنہوں نے کہا۔ کہ ہم نفتالی
٤ کے قبیلہ سے نِینوا کے جَلاوطنوں میں سے ہیں○ اَور رعُوئیل
نے اُن سے کہا۔ کیا تُم میرے بھائی طوبِت کو جانتے ہو؟
٥ اُنہوں نے کہا ہم جانتے ہیں○ اَور جب رعُوئیل اُس کی بُہت
تعریف کر رہا تھا۔ تو فرِشتہ نے اُس سے کہا۔ کہ وہ طوبِت جس
٦ کی بابت تُو پُوچھتا ہے۔ اِس کا باپ ہے○ تب رعُوئیل نے
اُس سے لِپٹ کر اَور آنسُو بہاتے ہوئے اُسے چُوما اَور اُس
٧ سے بغل گِیر ہو کر رویا○ اَور کہا۔ اَے میرے بیٹے! تیرے لئے
٨ برکت ہو۔ کیونکہ تُو ایک نیک بزُرگ آدمی کا بیٹا ہے○ اَور اُس
٩ کی بیوی حنّہ اَور اُن کی بیٹی سارہ بھی روئیں○ اَور جب وہ باتیں
کر چُکے۔ رعُوئیل نے حُکم دِیا۔ کہ ایک مینڈھا ذبح کِیا جائے۔
اَور ضِیافت تیّار کی جائے۔ اَور جب اُس نے اُنہیں بُلایا۔ کہ

٦:١٥ ''بَرزخ'' وہ جگہ جہاں مَوت کے بعد نیک اِنسانوں کی رُوحیں المسیح کے
آنے سے پیشتر رہتی ہیں +

۱۰ کھانے کے لئے بیٹھیں۞ تب طوبیّاہ نے کہا۔ کہ مَیں آج یہاں روٹی نہ کھاؤں گا۔ اَور نہ کُچھ پِیؤں گا۔ جب تک تُو میری درخواست منظُور نہ کرے۔ اَور وعدہ نہ کرے۔ کہ اپنی بیٹی سارہ تُو مُجھے
۱۱ دے دے گا۞ جب رعُوئیل نے یہ بات سُنی تو کانپنے لگا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا۔ کہ اُن سات مَردوں پر جو اُس کے پاس جانے کو تھے کیا واقع ہُوا۔ تو وہ ڈرا۔ کہ جو کُچھ اُن پر ہُوا۔ اُس پر بھی نہ
۱۲ ہو۔ اَور جب وہ فِکر مند تھا۔ اَور اُسے کُچھ جَواب نہ دِیا۞ تو فِرشتے نے اُس سے کہا۔ اُسے اِس کو دینے سے مت ڈر۔ کیونکہ واجِب ہے کہ تیری بیٹی! اِس مَرد کی بیوی بنے جو خُدا سے ڈرتا
۱۳ ہے۔ اِس سبب سے کوئی اَور اُسے نہ لے سکا۞ تب رعُوئیل نے کہا۔ کہ بے شک خُدا نے میری دُعائیں اَور میرے آنسُو جو
۱۴ اُس کے سامنے تھے قبُول کئے۞ اَور شاید اِسی سبب سے خُدا تُمہیں یہاں لے آیا۔ تاکہ یہ لڑکی مُوسیٰ کی شریعت کے مُطابِق اپنے رِشتہ دار ہی کی بیوی بنے۔ اَور اَب کُچھ شک نہیں کہ مَیں
۱۵ اُسے تُجھے دے دُوں گا۞ تب اُس نے اپنی بیٹی سارہ کا دہنا ہاتھ پکڑ کر طوبیّاہ کے دہنے ہاتھ میں دِیا اَور کہا۔ اِبراہیم کا خُدا اَور اِسحاق کا خُدا اَور یَعقُوب کا خُدا تُم دونوں کے ساتھ ہو اَور تُمہیں جوڑے۔ اَور اپنی برکت تُم پر پُورے طور سے نازِل فرمائے۞
۱۶، ۱۷ تب اُنہوں نے کاغذ لے کر عَقدِ نِکاح اُس میں لِکھا۞ بعد اُس
۱۸ کے اُنہوں نے کھانا کھایا۔ اَور خُدا کو مُبارک کہا۞ اَور رعُوئیل نے اپنی بیوی حَنّہ کو بُلا کر کہا۔ کہ دُوسری کوٹھڑی تیّار کرے۞
۱۹، ۲۰ اَور وہ اپنی بیٹی سارہ کو اُس کے اندر لائی جو روتی تھی۞ اَور اُس نے اُس سے کہا۔ اَے میری بیٹی! حوصلہ رکھ اَور آسمان کا خُداوند اِس غم کے بدلے جو تُو نے اُٹھایا تُجھے خُوشی بخشے گا +

باب ۸

۱ **اِزدواجی زِندگی کا نیک آغاز** اَور جب وہ کھانے سے فارِغ ہُوئے تو اُنہوں نے جوان کو لڑکی کے پاس اندر بھیجا۞
۲ طوبیّاہ نے فِرشتے کی بات یاد کر کے اپنی تھیلی سے دِل اَور جِگر کا ایک ایک ٹُکڑا نِکالا اَور جلتے انگارے پر ڈالا۞
۳ تب رافائیل فِرشتہ نے شیطان کو پکڑا اَور مصرِ علیا کے بیابان میں اُسے باندھ دِیا۞
۴ اَور طوبیّاہ نے کُنواری کو نصیحت کر کے کہا۔ اَے سارہ اُٹھ۔ ہم آج اَور کل اَور پرسوں خُدا کے حضُور دُعا کریں گے۔ کیونکہ اِن تین راتوں میں ہم خُدا کے ساتھ یگانگت میں رہیں گے۔ اَور تین راتوں کے گُزرنے کے بعد اپنے عَقدِ نِکاح میں ہوں گے۞
۵ کیونکہ ہم مُقدّسوں کی اولاد ہیں۔ اَور ہمارے لئے مُناسِب نہیں کہ ہم غیر قوموں کی طرح جو خُدا کو نہیں جانتیں ایک دُوسرے
۶ کے نزدِیک جائیں۞ تب وہ دونوں اُٹھے۔ اَور سَرگرمی سے دُعا
۷ مانگنے لگے۔ کہ صحیح سلامت رہیں۞ اَور طوبیّاہ نے کہا۔ اَے خُداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا! آسمان اَور زمین اَور سمُندر اَور چشمے اَور دریا اَور تیری سب مخلُوقات جو اُن میں ہیں تُجھے مُبارک
۸ کہیں۞ تُو نے آدم کو زمین کی مِٹّی سے پیدا کِیا اَور حوّا کو مددگار
۹ کے طور پر اُسے دِیا۞ اَب اَے خُداوند تُو جانتا ہے۔ کہ مَیں نے شہوت کے سبب سے اپنی بہن کو بیوی نہیں بنایا۔ بلکہ نسل کی خواہش سے جس میں تیرے نام کو اَبدُ الآباد تک مُبارک کہا
۱۰ جائے۞ اَور سارہ نے بھی کہا۔ ہم پر رحم کر۔ اَے خُداوند ہم پر رحم کر۔ کہ ہم دونوں تندرُستی ہی میں عُمر درازی تک پہُنچیں۞
۱۱ اَور ایسا ہُوا۔ کہ مُرغ کے بانگ دینے کے وقت رعُوئیل نے اپنے نوکروں کو جمع ہونے کا حُکم دِیا۔ تو وہ اُس کے ساتھ
۱۲ گئے۔ اَور اُنہوں نے قبر کھودی۞ کیونکہ اُس نے کہا مُجھے ڈر ہے کہ اُس کے ساتھ بھی وہی کُچھ ہُوا۔ جو دُوسرے سات مَردوں
۱۳ سے ہُوا تھا۔ جو اُس کے پاس جانے کو تھے۞ جب وہ قبر تیّار کر
۱۴ چُکے۔ رعُوئیل اپنی بیوی کے پاس لَوٹا اَور اُس سے کہا۞ اپنی ایک لونڈی کو بھیج جو دیکھے۔ کہ آیا وہ مَر گیا۔ تاکہ دِن کی روشنی سے
۱۵ پہلے ہی مَیں اُسے دفن کر دُوں۞ تو اُس نے اپنی لونڈیوں میں سے ایک کو بھیجا۔ تو وہ کوٹھڑی کے اندر گئی۔ تو دیکھو۔ وہ دونوں صحیح
۱۶ سلامت تھے اَور برابر سو رہے تھے۞ تو اُس نے لَوٹ کر یہ خُوشخبری دی۔ تب رعُوئیل اَور اُس کی بیوی حَنّہ نے خُداوند کو مُبارک
۱۷ کہا۞ اَور بولے اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! ہم تیری تعریف

کرتے ہیں۔ کہ جس بات کا ہمیں شک تھا وہ ہم پر واقع نہیں
۱۸ ہُوئی ؕ کیونکہ تُو نے اپنی رحمت ہم پر کی۔ اَور ہم سے اُس دُشمن کو
۱۹ دُور کر دِیا جو ہمیں ستاتا تھا ؕ اَور تُو نے دونوں اکلوتوں پر رحمت کی۔
اَے خُداوند اِن دونوں کو بخش دے۔ کہ تُجھے سر بسر مُبارک
کہیں۔ اَور تیری حمد اَور اپنی تندرُستی کی قُربانی تیرے آگے گُزرانیں
تاکہ تمام قومیں جانیں کہ ساری دُنیا کا تُو ہی اکیلا خُدا ہے ؕ
۲۰ اَور رعُوئیل نے فی الفور اپنے نوکروں کو حُکم دِیا۔ کہ قبر کو
جو اُنہوں نے کھودی تھی۔ صُبح کی روشنی سے پہلے ہی بھر دیں ؕ
۲۱ پھر اُس نے اپنی بیوی سے کہا۔ کہ شادی کی ضِیافت تیّار کی
جائے۔ اَور کھانے کی تمام چیزوں کا بندوبست کِیا جائے ؕ
۲۲ اَور اُس نے حُکم دِیا۔ کہ دو موٹی گائیں اَور چار مینڈھے ذَبح
کِئے جائیں۔ تاکہ اپنے سب ہمسایوں اَور خیر خواہوں کے لِئے
۲۳ شادی کی ضِیافت تیّار ہو ؕ اَور رعُوئیل نے طوبیّاہ سے حلف
۲۴ لِیا۔ کہ اُس کے پاس دو ہفتہ ٹھہرے ؕ اَور رعُوئیل نے طوبیّاہ کو
اپنی ساری جائیداد کا نِصف دے دِیا۔ اَور باقی نِصف کے لِئے
طوبیّاہ کو دستاویز لِکھ دی کہ اِن دونوں کی مَوت کے بعد وہ اُس
کا مالِک ہوگا +

باب ۹

۱ **جبائیل سے نقدی وصُول کرنا** پھر طوبیّاہ نے فرِشتے کو جِسے
وہ اِنسان ہی سمجھتا تھا بُلا کر کہا۔ اَے بھائی عَزَریاہ اگر تُو میری
۲ بات سُنے تو مَیں کُچھ کہُوں ؕ خواہ مَیں اپنے آپ کو تیرا غُلام
بھی بنا دُوں تو بھی تیری مہربانی کا حق ادا نہیں کر سکوں گا ؕ
۳ باوجُود اِس کے مَیں تُجھ سے گُزارش کرتا ہُوں۔ کہ تُو سَواری اَور
نوکر لے۔ اَور مادیوں کے شہر راجیس میں جبائیل کے پاس
جا۔ اَور یہ تمسُّک اُسے واپس دے اَور چاندی اُس سے وصُول
۴ کر۔ اَور اُسے میرے بیاہ پر بُلا ؕ کیونکہ تُو جانتا ہے کہ میرا باپ
کیونکر دِن گِنتا ہے۔ اَور اگر مَیں ایک دِن زیادہ دیر کرُوں۔ تو
۵ اُس کا دِل غمگین ہوگا ؕ اَور تُو نے دیکھا ہے۔ کہ رعوئیل نے مُجھ
سے حلف لِیا۔ اَور مَیں اِس حلف کو ہلکا نہیں جان سکتا ہُوں ؕ
۶ تب رافائیل نے رعُوئیل کے چار نوکر اَور دو اُونٹ
لِئے۔ اَور مادیوں کے شہر راجیس کو گیا۔ اَور جبائیل کو مِل کر
۷ اُس کا تمسُّک اُسے دِیا۔ اَور سب رقم اُس سے وصُول کی ؕ اَور
اُس نے اُسے طوبیّاہ بِن طوبِت کی بابت اَور سب کُچھ جو واقع
۸ ہُوا تھا بتایا۔ اَور اپنے ساتھ اُسے بیاہ میں لایا ؕ جب وہ
رعُوئیل کے گھر کے اندر آیا۔ اُس نے طوبیّاہ کو کھانے پر بیٹھا
ہُوا پایا۔ تو وہ اُٹھ کھڑا ہُوا۔ اَور اُنہوں نے ایک دُوسرے کو
۹ چُوما۔ اَور جبائیل رویا۔ اَور خُدا کی تعریف کی ؕ اَور کہا۔ کہ
اِسرائیل کا خُدا تُجھے برکت دے۔ کیونکہ تُو ایک نیک ترین اَور
راست باز آدمی کا بیٹا ہے جو خُدا سے ڈرتا اَور خیرات کرتا ہے ؕ
۱۰ اَور تیری بیوی اَور تُمہارے ماں باپ پر بھی برکت نازِل ہو ؕ
۱۱ اَور تُم اپنے بیٹوں کو اَور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو تیسری چوتھی
پُشت تک دیکھو۔ اَور تُمہاری نسل اِسرائیل کے خُدا کی طرف سے
۱۲ مُبارک ہو۔ جو اَبدُالآباد تک سلطنت کرتا ہے ؕ تب سب نے
کہا آمین۔ پھر وہ ضِیافت پر بیٹھے۔ لیکن اُنہوں نے شادی
کی ضِیافت بھی خُدا کے خوف کے ساتھ رچائی +

باب ۱۰

۱ **طوبیّاہ کے والدین کی بے چَینی** جب طوبیّاہ بیاہ کے سبب
سے وہاں دیر کر رہا تھا۔ تو اُس کا باپ طوبِت بے چَین ہونے
اَور کہنے لگا۔ میرا بیٹا کیوں دیر کر رہا ہے؟ اَور کون سی بات نے
۲ اُسے وہاں ٹھہرا رکھّا ہے؟ ؕ کیا شاید جبائیل مَر گیا؟ اَور کوئی
۳ نہیں جو اُسے رقم واپس کرے ؕ اَور وہ اَور اُس کی بیوی حنّہ سخت
غمگین ہُوئے اَور دونوں نے رونا شرُوع کِیا۔ کیونکہ اُن کے
۴ بیٹے نے مُقرّرہ دِن پر واپس آنے میں وعدہ خلافی کی ؕ اَور اُس
کی ماں برابر آنسو بہاتی ہُوئی روتی تھی اَور کہتی تھی۔ ہائے۔
ہائے۔ اَے میرے بیٹے! ہم نے تُجھے کیوں اجنبی مُلک میں بھیجا؟
اَے ہماری آنکھوں کے نُور اَور ہمارے بُڑھاپے کی لاٹھی اَور ہماری

۵ زِندگی کی تسلّی اَور ہماری اولاد کی اُمّید ○ تُجھ اکیلے میں ہمارے
لئے سب کُچھ تھا۔ اَور ہمارے لئے مُناسب نہ تھا کہ ہم تُجھے اپنے
۶ پاس سے بھیجتے ○ تب طوبِت نے اُس سے کہا۔ چُپ کر۔ اَور
بے چین نہ ہو۔ ہمارا بیٹا سلامت ہے۔ اَور جو آدمی ہم نے اُس
۷ کے ساتھ بھیجا وہ بڑا مُعتبر ہے ○ مگر اُس نے طوبِت سے کہا
کہ چُپ رہ اَور مُجھے دھوکا نہ دے۔ میرا بچّہ ہلاک ہو چُکا ہے۔
اَور وہ ہر روز اُٹھ کر باہر جاتی اَور ہر طرف نظر دوڑاتی اَور سب
رستوں میں گھُومتی رہتی تھی۔ جِن میں اُس کے واپس آنے کی
اُمّید تھی۔ تاکہ اگر ہو سکے تو دُور سے اُسے آتا ہُؤا دیکھے ○
۸ مگر رعُوئیل نے اپنے داماد سے کہا۔ کہ تُو یہاں پر
ٹھہر۔ اَور مَیں تیرے باپ طوبِت کے پاس آدمی بھیجتا ہُوں۔
۹ جو اُسے تیری سلامتی کی خبر دے ○ طوبیّاہ نے اُس سے کہا۔
مَیں جانتا ہُوں کہ میرا باپ اَور میری ماں کیوں کر دِن گِن رہے
۱۰ ہیں۔ اَور اُن کی رُوح دُکھ میں بے قرار ہے ○ اَور بعد اُس کے کہ
رعُوئیل نے طوبیّاہ سے بُہت اِصرار کیا۔ اَور وہ سب وجُوہات
کے سُننے سے اِنکاری ہُؤا تو اُس نے سارہ کو اَور اپنے تمام مال
میں سے نِصف غُلام اَور لونڈیاں اَور مواشی اَور اُونٹ اَور بَیل اَور
بُہت نقدی اُسے دی۔ اَور اُسے اپنے پاس سے بخُوشی سلامتی
۱۱ سے رُخصت کِیا ○ اَور کہا۔ کہ خُداوند کا مُقدّس فرِشتہ تُمہارے
ساتھ راہ میں ہو۔ اَور تُمہیں سلامتی سے پُہنچائے۔ اَور تُم اپنے
ماں باپ کے پاس سب کُچھ دُرست پاؤ۔ اَور مَرنے سے پہلے
۱۲ میری آنکھیں تُمہارے بیٹوں کو دیکھیں ○ اَور ماں باپ نے
۱۳ آگے آ کر اپنی بیٹی کو چُوما اَور اُسے رُخصت کِیا ○ اَور اُسے نصیحت
کی۔ کہ اپنے سُسر اَور ساس کی عِزّت کرے۔ اَور اپنے شوہر
کو پیار کرے۔ اَور اپنے خاندان کی خبر گیری کرے اَور اپنے
گھر کو سنبھالے اَور اپنے آپ کو بے عیب رکھّے +

باب ۱۱

۱ **طوبیّاہ کی واپسی** جب وہ واپس جا رہے تھے۔ تو گیارھویں
دِن حاران میں جو رستے میں نینوا کی آدھی راہ پر ہے پُہنچے ○
۲ فرِشتے نے کہا۔ اَے بھائی طوبیّاہ! تُو جانتا ہے۔ کہ تُو کیسے
۳ اپنے باپ سے جُدا ہُؤا ○ سو اگر تُو پسند کرے تو ہم آگے چلیں۔
اَور کُنبہ اَور تیری بیوی مواشی کے ساتھ آرام سے ہمارے پیچھے
۴ آئیں ○ جب وہ چلنے پر راضی ہُؤا۔ تو رافائیل نے طوبیّاہ سے
کہا۔ کہ مچھلی کا کُچھ پِتّا اپنے ساتھ لے لے۔ کیونکہ تُجھے اُس
کی ضرُورت ہو گی۔ تب طوبیّاہ نے پِتّے میں سے کُچھ لے لیا۔
اَور وہ دونوں روانہ ہُوئے ○
۵ اَور حنّہ ہر روز راہ کے نزدِیک پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھتی
۶ تھی۔ جہاں سے وہ دُور تک دیکھ سکتی تھی ○ ایک دِن جب کہ وہ
اُس جگہ سے تاک لگائے تھی۔ اُس نے دُور سے دیکھا اَور فی الفور
پہچان لیا۔ کہ اُس کا بیٹا آ رہا ہے۔ تو اُس نے جلدی سے جا کر
۷ اپنے شوہر کو خبر دی اَور کہا۔ دیکھ۔ تیرا بیٹا آ رہا ہے ○ اَور رافائیل
نے طوبیّاہ سے کہا۔ کہ جس وقت تُو اپنے گھر میں داخل ہو۔ تو
فی الفور خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر۔ اَور اُس کا شُکر کر۔ پھر اپنے
۸ باپ کے پاس جا۔ اَور اُسے چُوم ○ اَور اُس وقت مچھلی کا یہ پِتّا
جو تیرے پاس ہے اُس کی آنکھوں پر لگا۔ اَور یقین جان۔ کہ
اُسی وقت اُس کی آنکھیں کھُل جائیں گی۔ اَور تیرا باپ آسمان
۹ کی روشنی دیکھے گا۔ اَور تُجھے دیکھ کر خُوش ہو گا ○ تب وہ کُتّا جو راہ
میں اُس کے ساتھ تھا آگے دوڑا۔ اَور گویا کہ وہ خُوشخبری لایا
۱۰ ہے۔ اُس نے اپنی دُم ہِلانے سے اپنی خُوشی ظاہر کی ○ تب
اُس کا باپ جو اندھا تھا اُٹھا اَور پاؤں سے ٹھوکر کھاتے ہُوئے
دوڑنے لگا۔ اَور اپنے ہاتھ چاکر کی طرف پھیلا کر اپنے بیٹے
۱۱ کے مِلنے کو دوڑا ○ اَور مِل کر اُس نے اَور اُس کی بیوی نے اُسے
چُوما۔ اَور دونوں خُوشی کے مارے رونے لگ پڑے ○
۱۲ **طوبِت کی بینائی کی بحالی** پھر اُنہوں نے خُداوند کو سجدہ
۱۳ کِیا۔ اَور اُس کا شُکر کِیا اَور بیٹھے ○ تب طوبیّاہ نے مچھلی کا پِتّا
۱۴ لیا۔ اَور اپنے باپ کی آنکھوں پر لگایا ○ اَور قریباً آدھی گھڑی
تک اِنتظار کِیا۔ تو اُس کی آنکھوں میں سے ایک پردہ انڈے
۱۵ کی جھلّی سا نِکلنا شرُوع ہُؤا ○ طوبیّاہ نے اُسے پکڑا۔ اَور اُس

کی آنکھوں میں سے نِکال دِیا۔تب فی الفور اُس کی بصارت
۱۶ بحال ہُوئی ۝ تو اُس نے اَور اُس کی بیوی نے اَور سب نے جو
۱۷ اُسے جانتے تھے خُداوند کی تمجید کی ۝ اَور طوبِت نے کہا۔اَے
خُداوند اِسرائیل کے خُدا مَیں تیری تعریف کرتا ہُوں۔کیونکہ تُو
نے میری تادیب کی اَور مُجھے شِفا بخشی۔اَور دیکھو۔مَیں اپنے
۱۸ بیٹے طوبیّاہ کو دیکھتا ہُوں ۝ اَور سات دِن کے بعد اُس کی بہو
سارہ اَور سارا کُنبہ سلامتی سے پُہنچے۔اَور مواشی اَور اُونٹ اَور
بُہت سی نقدی بھی جو اُس عورت کی تھی مع اُس نقدی کے جو
۱۹ اُس نے جبائیل سے وصُول کی تھی ۝ اَور اُس نے خُدا کی سب
مہربانیاں جو بذریعہ اُس آدمی کے جو اُس کے ساتھ گیا تھا اُس
۲۰ پر کی گئی تھیں۔اپنے ماں باپ کو بتائیں ۝ اَور اَحی کار اَور نباط
طوبیّاہ کے رِشتہ دار خُوشی کرتے ہُوئے اُس کے پاس آئے۔
اَور سب نیکیوں کے لئے جن کا خُدا نے اُس پر احسان کِیا۔
۲۱ اُسے مُبارک باد دی ۝ اَور اُنہوں نے سات دِن تک شادی کی
ضِیافت کی۔اَور وہ سب بڑی خُوشی سے شادمان ہوئے +

باب ۱۲

رافائیل کا اپنے آپ کو ظاہر کرنا

۱ تب طوبِت نے اپنے
بیٹے کو اپنے پاس بُلایا۔اَور اُس سے کہا۔تیری کیا رائے ہے۔
۲ کہ ہم اِس مُقدّس آدمی کو دیں جو تیرے ساتھ گیا؟ ۝ طوبیّاہ
نے جواب میں اپنے باپ سے کہا۔اَے باپ! ہم کیا اُجرت
اُسے دیں اَور کون سی چیز اُس کی نیکی کے ہم قیمت ہوسکتی ہے؟ ۝
۳ وہ مُجھے لے گیا۔اَور مُجھے سلامت واپس لے آیا۔اُس نے جبائیل
سے نقدی وصُول کی۔اَور اُس نے مُجھے بیوی دلائی۔اَور اُسی
نے شیطان کو اُس سے دُور کِیا اَور اُس کے ماں باپ کو خُوش
کِیا۔اَور مُجھے مچھلی کے نِگلنے سے بچایا۔اَور تُجھے بھی اُس نے
آسمان کا نُور دکھایا اَور اُسی کے ذریعہ ہم تمام اچھّی چیزوں سے
مالا مال ہُوئے۔تو کون سی چیز ہم اُسے دیں۔جو اُن سب کے
۴ برابر ہو ۝ لیکن اَے میرے باپ! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں
تُو اُس سے کہہ دے۔کہ وہ سب چیزوں کا جو ہمیں مِلی ہیں۔
۵ اُن کا نِصف لینا منظُور کرے ۝ تب باپ اَور بیٹے نے اُسے
بُلایا۔اَور اُسے ایک طرف لے گئے۔اَور اُس سے پُوچھا۔کہ
سب چیزیں جو لائی گئیں اُن کا نِصف تُو مہربانی سے قبُول کرے
۶ گا؟ ۝ تب اُس نے اُن سے پوشِیدگی میں مُخاطِب ہوکر کہا۔کہ
آسمان کے خُدا کی سِتائش کرو۔اَور اُس کی مہربانیوں کے لئے
۷ جو تُم پر ہُوئیں تمام زِندوں کے سامنے اُس کی تمجِید کرو ۝ کیونکہ
بادشاہ کے بھید کو چُھپانا اچھّا ہے۔مگر خُدا کے کاموں کو ظاہر کرنا
۸ اَور اُس کا اِقرار کرنا شایاں ہے ۝ نماز روزہ کے ساتھ اچھّی ہے۔
اَور خیرات سونے کے خزانوں کے ذخیروں سے بہتر ہے ۝
۹ کیونکہ خیرات مَوت سے رِہائی دیتی ہے۔گُناہوں کو مِٹا دیتی
ہے۔اَور انسان کو رحمت اَور اَبدی حیات حاصِل کرنے کے
۱۰ لائق بناتی ہے ۝ مگر وہ جو گُناہ اَور بدی کرتے ہیں اپنی جان
۱۱ کے دُشمن ہیں ۝ مَیں تُم پر حقیقت ظاہر کرتا ہُوں۔اَور پوشِیدہ اَمر
۱۲ تُم سے نہیں چُھپاتا ۝ جب تُو آنسُوؤں کے ساتھ دُعا کِیا کرتا اَور
مُردوں کو دفن کِیا کرتا تھا اَور اپنے کھانے کو چھوڑ دِیا کرتا۔اَور
مُردوں کو دِن کے وقت اپنے گھر میں چُھپا رکھّا کرتا اَور رات
کو اُنہیں دفن کِیا کرتا تھا۔تو مَیں تیری دُعاؤں کو خُداوند کے
۱۳ حضُور پیش کِیا کرتا تھا ۝ اَور جب تُو خُداوند کے سامنے مقبُول
۱۴ ہُوا۔تو ضرُور تھا کہ آزمائش سے تیرا اِمتحان کِیا جائے ۝ اَور
اَب خُداوند نے مُجھے بھیجا کہ تُجھے شِفا دُوں اَور سارہ تیری بہُو کو
۱۵ شیطان سے چُھڑاؤُں ۝ اَور مَیں رافائیل فرِشتہ ہُوں۔اُن
سات میں سے ایک ہُوں جو خُداوند کے حضُور کھڑے رہتے
۱۶ ہیں ۝ جب اُنہوں نے یہ باتیں سُنیں۔تو وہ کانپے۔اَور
۱۷ تھرتھراتے ہُوئے زمین پر اپنے مُنہ کے بل گِرے ۝ فرِشتے
۱۸ نے اُن سے کہا۔تُمہاری سلامتی ہو۔مت ڈرو ۝ کیونکہ جب
مَیں تُمہارے ساتھ رہا۔تو یہ خُدا کی مرضی سے ہُوا۔پس تُم
۱۹ اُس کی تعریف کرو اَور اُس کی حمد کرو ۝ اَور تُمہیں ایسا نظر آتا
تھا۔کہ مَیں تُمہارے ساتھ کھاتا اَور پِیتا ہُوں۔لیکن میرے
پاس کھانا ہے جو نظر نہیں آتا اَور پینے کی چیز جس کو اِنسان دیکھ

۲۰ نہیں سکتا۞ اَور اَب وقت آ گیا ہے۔ کہ مَیں اُس کے پاس جاؤں جس نے مُجھے بھیجا۔ پس تُم خُداوند کی تعریف کرو۔ اَور ۲۱ اُس کے عجیب کاموں کو مشہُور کرو۞ اَور جب وہ یہ کہہ چُکا۔ تو وہ اُن کی نظروں سے غائب ہو گیا۔ اَور بعد اُس کے اُنہوں نے ۲۲ اُسے پھر نہ دیکھا۞ تب وہ تین گھنٹوں تک خُداوند کی تعریف کرتے ہُوئے اپنے مُنہ کے بل پڑے رہے۔ پھر اُٹھے اَور اُس کے سب عجائبات کا بیان کِیا +

باب ۱۳

۱ طوبِیّت کا گیت | تب بزُرگ طوبِیّت نے اپنا مُنہ کھولا تا کہ خُداوند کی حمد کرے۔ اَور کہنے لگا۞

۲ مُبارک ہو خُدا جو اَبد تک زِندہ ہے۔
اَور جس کی سلطنت ہمیشہ قائم ہے۔
کیونکہ وہی تازیانہ لگاتا اَور پھر ترس کھاتا ہے۔
وہی عالمِ اسفل میں اُتارتا اَور پھر اُوپر لاتا ہے۔
کوئی نہیں ہے جو اُس کے ہاتھ سے چُھوٹ سکے۞

۳ اَے بنی اِسرائیل۔ قوموں کے سامنے اُس کا شُکر کرو۔
اِس لئے کہ اُس نے ہمیں اُن کے درمیان پراگندہ کِیا۞

۴ وہاں تُم اُس کی عظمت ظاہر کرو۔
تمام زِندوں کے سامنے اُس کی حمد کرو۔
کیونکہ وہی ہمارا خُداوند اور ہمارا خُدا ہے۔
وہی اَبدُالآباد تک ہمارا باپ ہے۞

۵ وہ ہماری بدیوں کے سبب سے ہمیں تازیانہ لگاتا ہے۔
پر پھر ترس کھائے گا۔ اَور اُن سب قوموں میں سے تُمہیں فراہم کرے گا۔ جن کے درمیان تُم پراگندہ پڑے ہو۞

۶ بشرطیکہ تُم اپنے سارے دِل و جان سے اُس کی طرف رجُوع ہو۔
تا کہ اُس کے سامنے راستی کرو۔
وہ بھی تُمہاری طرف رجُوع ہو گا۔
اَور وہ اپنا چہرہ تُم سے چُھپا نہ رکھے گا۞

اِس پر غور تو کرو کہ وہ تُمہارے لئے کیا کِیا کرے گا۔
اَور پُوری آواز دے کر اُس کا شُکر کرو۔
صداقت کے خُداوند کو مُبارک کہو
زمانوں کے بادشاہ کی حمد کرو۞

۸ مَیں بھی اپنی اسیری کے مُلک میں اُس کا شُکر کرتا ہُوں۔
اَور ایک خطاکار قوم کے سامنے۔
اُس کی قُدرت و عظمت ظاہر کرتا ہُوں۔
اَے گُنہگارو۔ اَب پھرو۔ اَور خُداوند کے سامنے نیکی کرو۔
شاید کہ وہ تُم پر مہربان ہو کر تُم پر رحمت کرے۞

۹ مَیں شاہِ آسمان اپنے خُدا کی حمد کرُوں گا۔
اَور اُس کی عظمت کے سبب سے میری جان خُوشی کرے گی۞

۱۰ خُداوند کو مُبارک کہو۔ اَے اُس کے تمام برگُزیدو۔
خُوشی کے دِن مناؤ اَور اُس کا شُکر کرو۞

۱۱ اَے یرُوشلیم۔ اَے شہرِ خُدا۔
خُداوند تیرے بیٹوں کے کاموں کے سبب سے تُجھے تادِیب کرے گا۔ پر بعد ازاں راستبازوں کی اولاد پر رحم فرمائے گا۞

۱۲ اپنے نیک کاموں سے خُدا کا شُکر کر۔
اَور زمانوں کے خُدا کو مُبارک کہہ۔
تا کہ وہ اپنا مَسکن تُجھ میں اَز سرِ نَو تعمیر کرے۔
اَور تیرے تمام اسیروں کو تیرے پاس واپس لائے۔
اَور زمانوں کے زمانہ تک تُو خُوش رہے۞

۱۳ تُو جلالی روشنی سے چمکے گا۔
اَور زمین کی تمام حُدُود تُجھے سجدہ کریں گی۞

۱۴ دُور دراز مُمالک کی قومیں آئیں گی۔
اَور اپنی قُربانیاں لے کر تیری زیارت کریں گی۔
اَور تُجھ میں خُداوند کی پرستش کریں گی۞

۱۵ اَور تیری زمین کو زمینِ مُقدّس سمجھیں گی۔

۱۳:۱۱ ''یرُوشلیم'' جو کچھ یہاں اور آئندہ باب میں یرُوشلیم کی بابت کہا گیا۔ وہ جلاوطنی کے بعد شہر کی دوبارہ تعمیر کی بابت اور آسمانی یرُوشلیم کی بابت اور ابدی یرُوشلیم کی بابت سمجھنا چاہیئے۔ آسمانی یرُوشلیم مسیح کی کلیسیا ہے +

کیونکہ تُجھ میں وہ نامِ عظیم کو پُکاریں گی۞
۱۶ ملعُون وہ ہوں گے جو تیری حقارت کریں گے۔
اَور مُبارک وہ ہوں گے جو تُجھ سے مُحبّت رکھیں گے۞
۱۷ لیکن تُو اپنے فرزندوں میں خُوش ہوگا۔
کیونکہ وہ سب کے سب مُبارک ہوں گے۔
اَور فراہم ہو کر خُداوند کی حمد کریں گے۞
۱۸ مُبارک ہیں وہ جو تُجھ سے مُحبّت رکھیں۔
اَور وہ جو تیری سلامتی میں خُوش ہوں۞
۱۹ اَے میری جان خُداوند کو مُبارک کہہ۔
کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا اپنے شہر یرُوشلیم کو۔
اُس کی تمام مُصائب سے رہائی بخشے گا۞
۲۰ اَور مَیں مُبارک ہُوں گا اگر میری نسل میں سے۔
کوئی باقی رہے جو یرُوشلیم کا جلال دیکھے۞
۲۱ یرُوشلیم کے پھاٹک نیلم اَور زُمرّد کے بنائے جائیں گے۔
اَور اُس کی ساری دِیواریں چوگرد نگینوں کی ہوں گی۔
اُس کے بُرج اَور اُس کی فصیلیں خالِص سونے کی ہوں گی۞
۲۲ اُس کے تمام کُوچوں میں شب چراغ اَور یاقوتِ اوفیر کا فرش ہوگا۔
اَور اُس کے شوارِع میں ہلّلُویاہ گایا جائے گا۞
۲۳ مُبارک ہو خُداوند جس نے اُسے عظمت بخشی۔
اَور اُس کی سلطنت اُس میں اَبدُالآباد تک قائم رہے۔ آمین+

باب ۱۴

طوبت اَور طوبیّاہ کے آخری ایّام

۱ اَور طوبت نے اپنی باتیں ختم کیں۔
بعد اُس کے طوبت کی بینائی بحال ہُوئی وہ بیالیس برس تک جیتا رہا اَور اُس نے اپنے پوتوں کے بیٹے دیکھے۞ ۲ اُس کی عُمر کُل ایک سو دو برس کی ہُوئی۔ اَور وہ نینوا میں عِزّت سے دفن کیا گیا۞ ۳ جس وقت اُس کی بینائی جاتی رہی اُس کی عُمر چھپن برس کی تھی۔ اَور جس وقت اُس کی بینائی بحال ہُوئی وہ ساٹھ برس کا تھا۞ ۴ اَور اُس نے اپنی باقی زندگی خُوشی میں گُزاری۔ اَور جب وہ خُدا کے خوف میں بہت بڑھ گیا۔ اُس نے سلامتی سے رِحلت کی۞ ۵ جب مَوت کا وقت قریب آیا۔ اُس نے اپنے بیٹے طوبیّاہ اَور اپنے سات جوان پوتوں کو بُلایا اَور اُن سے کہا کہ۞ ۶ نینوا کی بربادی قریب آ گئی ہے کیونکہ خُداوند کا کلام باطِل نہ ہوگا۔ اَور ہمارے بھائی جو اِسرائیل کی سرزمین سے پراگندہ ہو گئے ہیں۔ اُس کی طرف واپس جائیں گے۞ ۷ اَور اُس کی تمام زمین جو وِیران پڑی ہے آباد ہو جائے گی اَور خُدا کا گھر جو اُس میں جلایا گیا۔ اُس کی دوبارہ تعمیر کی جائے گی۔ اَور سب جو خُداوند سے ڈرتے ہیں۔ اُس کی طرف رجُوع کریں گے۞ ۸ اَور غیر قومیں اپنے بُتوں کو ترک کریں گی اَور یرُوشلیم کی طرف کُوچ کریں گی اَور اُس میں بسیں گی۞ ۹ اَور زمین کے بادشاہ سب کے سب اِسرائیل کے بادشاہ کو سجدہ کرتے ہُوئے اُس میں شادمانی کریں گے۞ ۱۰ اَے میرے بیٹو! اپنے باپ کی بات سُنو۔ راستی سے خُداوند کی عِبادت کرو۔ اَور اُس کی خُوشنُودی کے کام کرنے کی کوشش کرو۞ ۱۱ اَور اپنے بیٹوں کو تاکید کرو۔ کہ اِنصاف اَور خیرات کے کام کریں۔ اَور خُدا کو یاد رکھیں۔ اَور ہر وقت راستی سے اَور اپنی ساری طاقت سے اُس کی ستائش کریں۞ ۱۲ اَے میرے بیٹو! میری اَور بھی سُنو۔ تُم یہاں نہ رہنا۔ جس وقت تُم اپنی ماں کو میرے ساتھ ایک ہی قبر میں دفن کر چُکو۔ تو اُسی روز تُم اپنے پاؤں اُس جگہ سے نِکل جانے کے لئے پھیر لو۞ ۱۳ کیونکہ مَیں دیکھتا ہُوں۔ کہ اِس جگہ کی بدی اِسے ہلاک کرے گی۞

۱۴ اَور ایسا ہُوا۔ کہ طوبیّاہ نے اپنی ماں کی مَوت کے بعد مع اپنی بیوی اَور بیٹوں اَور پوتوں کے نینوا سے کُوچ کیا اَور اپنے سُسرال کی طرف لَوٹا۞ ۱۵ اَور اُنہیں اچھّے بُڑھاپے میں سلامت پایا۔ اَور اُس نے اُن کی خبر گیری کی۔ اَور اُن کی آنکھیں بند کیں۔ اَور رعُوئیل کے گھر کی ساری میراث کو

سنبھالا۔ اَور اپنے بیٹوں کے بیٹے پانچویں پُشت تک دیکھے ۝ ۱۶ اَور بعد اُس کے کہ وہ خُدا کے خوف میں ننانوے برس تک جِیتا ۱۷ رہا۔ اُنہوں نے خُوشی سے اُسے دفن کِیا ۝ اَور اُس کے سب رِشتہ دار اَور اُس کی تمام اولاد نیک زِندگی بسر کرتے اَور مُقدّس چال چلن رکھتے تھے۔ اَور وہ خُدا اَور آدمیوں اَور مُلک کے تمام باشِندوں کے نزدِیک مقبُول تھے +

یہُودیت

یہُودیت کی کِتاب میں ایک جُرأت منداَور پاکدامن یہُودی عورت کے چند حالاتِ زِندگی بیان کِیئے گئے ہیں۔ یہُودی قوم کوسخت مُصِیبت درپیش تھی۔ ایک بیوہ قوم پرستی، حُبّ الوطنی اَور خُدا سے وفاداری کی بنا پراپنے لوگوں کی سیاسی فتح اَور اِیمان کی مضبُوطی کا سبب بنتی ہے۔ کِتاب دُعا اَور پارسائی کے اعمال کی تابعداری اَور خُدا کی پرستِش پر زور دیتی ہے۔ جس طرح استیر کی کِتاب عیدِ فُوریم پر اُس طرح یہ کِتاب عیدِ فصح پر اِیمان افروز غوروخوض ہے۔

ایک دِیندار یہُودی نے اِس کِتاب کواپنی مادری زُبان میں اس مقصد سے تحریر کِیا کہ وہ یہُودی دِینداری کاایک خاص نمونہ پیش کرے اَور یوں اپنی قوم کے لوگوں کوتحریک دے کرشریعت اَوراحکامِ الٰہی کا پابند بنائے۔ یہُودیت کی کِتاب بائبل مُقدّس کے یُونانی ترجمہ سپتواجنت میں موجود ہے۔ آبائے کلیسیا کواِس کِتاب کے الہامی ہونے کے بارے کوئی شک نہیں۔ روایت اَور کلیسیا کی ہدایت کے مُطابِق یہُودیت مُقدّسہ مریَم کی پیش علامت سمجھی جاتی ہے اَور اِس کِتاب کی چند آیات اَور تلاوتیں مُقدّسہ مریَم کی عیدوں کی عِبادتوں میں استعمال کی جاتی ہیں۔ کِتاب کے تین حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۷ یہُودیوں کوخوف اَور خطرہ

ابواب ۸-۱۴ یہُودیت کا کردار

ابواب ۱۵-۱۶ یہُودیوں کی فتح

باب ۱

نبُوکدنِصّر کی سربُلندی

۱ مادیوں کے بادشاہ اَرفَکشَد نے بہُت قوموں کواپنی سَلطنَت کے مُطیع کِیا اَور ایک بڑا مُستحکم شہر تعمیر ۲ کِیا۔ جس کا نام اُس نے اَحمتارکھّا۝ اُس نے اُسے تراشے ہُوئے مُربّع پتّھروں سے بنایا۔ اَور اُس کی دِیواریں ستّر ہاتھ اُونچی اَور تمیں ہاتھ چوڑی بنائیں۔ اَور اُس کے بُرج ایک سَو ہاتھ اُونچے ۳ بنائے۝ جِن کے مُربّع کی پیمائش بیس قدم تھی۔ اَور بُرجوں کی ۴ اُونچائی کے تناسب کے مُطابِق پھاٹک بنائے۝ اَور وہ اپنی طاقت اَور اپنے لشکر کی قُوّت اَور اپنی گاڑیوں کی شوکت کا فخر کرتا تھا۝

۵ شاہِ اَشُّور نبُوکدنِصّر نے جو بڑے شہر نِینوا میں سَلطنَت کرتا تھا۔ اپنی بادشاہی کے بارھویں سال میں اَرفَکشَد کے ساتھ لڑائی کی۔ ۶ اَور اُس پر فتح پائی۝ اُس بڑے صحرا میں جو رَعاوی کہلاتا ہے۔ اَور فُرات اَور دَجلہ اَور یادَسون کے قریب شاہِ عِلیم اَریوک کے بِیابان میں ہے۝ جب نبُوکدنِصّر کی سَلطنَت نے عظمت پکڑی۔ ۷ تو اُس کا دِل پھُول گیا۔ اَور اُس نے کیلیکیہ اَور دَمِشق اَور لُبنان کے تمام ۸ باشِندوں کے پاس کہلا بھیجا۝ اَور اُن قوموں کے پاس جو کرمِل اَور قیدار میں تھیں اَور جلیل کے باشِندوں کے پاس جو یزرعی ایل ۹ کے وسیع بِیابان میں تھے۝ اَور سب جو سامرہ میں اَور اُردن کے پار یرُوشلیم تک اَور جوشن کی ساری زمین میں حبش کی حد تک ۱۰ تھے۝ اُن سب کے پاس شاہ اَشُّور نبُوکدنِصّر نے ایلچی بھیجے۝ ۱۱ تو اُن سب نے مُتفِق ہوکر اِنکار کِیا۔ اَور ایلچیوں کوخالی لَوٹا دِیا۔ ۱۲ اَور بے عِزّتی کے ساتھ نِکال دِیا۝ تب نبُوکدنِصّر بادشاہ اُن تمام مُمالِک پر سخت غضبناک ہُوا اَور اپنے تخت اَور اپنی سَلطنَت کی قَسم کھائی۔ کہ مَیں اِن تمام علاقوں سے بدلہ لُوں گا+

باب ۲

اَلیفانا کی یُورش

۱ اَور نبُوکدنِصّر کی سَلطنَت کے تیرھویں برس

کے پہلے مہینہ کے بائیسویں دِن کو شاہ اَشُّور نبُوکدنضّر کے گھر
۲ میں بدلہ لینے کی بات پُختہ ہوگئی ۝ تو اُس نے سب بزُرگوں اَور
تمام سِپہ سالاروں اَور جنگی مَردوں کو بُلایا۔ اَور اپنی پوشِیدہ مشورت
۳ اُنہیں بتائی ۝ اَور اُن سے کہا۔ میرے دِل میں ہے کہ تمام زمین
۴ کو اپنی سَلطنَت کے مُطیع کرُوں ۝ جب یہ بات سب کو پسند آئی۔
تو نبُوکدنضّر بادشاہ نے اپنے لشکر کے سِپہ سالار اَلیِفانا کو بُلایا ۝
۵ اَور اُس سے کہا۔ کہ مغرب کے تمام مُمالِک کے خلاف چڑھائی کر۔
اَور خصُوصاً اُن پر جِنہوں نے میرے حُکم کی حقارت کی ہے ۝
۶ اَور تیری آنکھیں کِسی مُلک پر شفقت نہ کریں۔ اَور تمام حِصِین
شہروں کو میرے مُطیع کر ۝
۷ تب اَلیِفانا نے اَشُّور کے لشکر کے سرداروں اَور
منصب داروں کو بُلایا۔ اَور جیسا کہ بادشاہ نے اُسے حُکم دِیا جنگی
مَردوں کا شُمار کِیا۔ تو ایک لاکھ بیس ہزار جنگجُو پیادے اَور بارہ ہزار
۸ سوار تِیرانداز تھے ۝ اَور اُس نے اپنے لشکروں کے آگے بے شُمار
اُونٹ سب کھانے کی چِیزوں کے ساتھ جو فوج کے لئے کثرت
سے کافی ہوں اَور گائے بَیلوں کے گلّے اَور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ
۹ لاتعداد روانہ کئے ۝ اَور اُس نے حُکم دِیا۔ کہ اُس کے گُزرتے
۱۰ وقت تمام سُوریہ سے گیہُوں جمع کِیا جائے ۝ اَور اُس نے بادشاہ
۱۱ کے گھر سے بہُت سی مِقدار میں سونا اَور چاندی لِیا ۝ پھر اُس
نے اپنے تمام لشکر اَور گاڑیوں اَور سواروں اَور تِیر اندازوں
کے ساتھ کُوچ کِیا۔ اَور اُنہوں نے رُوئے زمین کو ٹڈّی دَل
۱۲ کی طرح چُھپایا ۝ اَور جب وہ اَشُّور کی حُدُود سے گُزرا۔ تو انجہ
کے بڑے پہاڑوں میں پُہنچا۔ جو کیلیکیہ کی بائیں طرف ہیں اَور
اُن کے تمام قِلعوں پر حملہ آور ہُوا اَور سب حِصّوں کو لے لِیا ۝
۱۳ اَور ملوطہ کے مشہُور شہر کو فتح کِیا۔ اَور سب اہلِ ترشیش اَور بنی اسمٰعیل
کو لُوٹ لِیا جو بیابان کے سامنے اَور مُلکِ کلون کے جنُوب میں
۱۴ تھے ۝ پھر وہ فُرات کو عبُور کر کے اَرام نہرام میں آیا۔ اَور سب مُستحکم
شہروں کو مغلُوب کِیا جو وہاں وادی ممرا سے لے کر سمُندر کے
۱۵ کِنارے تک تھے ۝ اَور اُس نے کیلیکیہ کی سرزمین کو یافت کی
۱۶ حُدُود تک لے لِیا جو جنُوب کو ہیں ۝ اَور مِدیان کے سب لوگوں
کو اسیر کر لِیا۔ اَور اُن کی سب دولت لُوٹ لی۔ اَور جس کِسی
نے مُقابلہ کِیا۔ اُسے تلوار کی دھار سے قتل کر دِیا ۝ بعد اِس ۱۷
کے وہ دَمشق کے میدانوں میں فصل کاٹنے کے دِنوں میں آیا۔
اَور اُن کے سب کھیتوں کو جلایا۔ اَور اُن کے تمام درختوں اَور
انگُورستانوں کو کاٹ ڈالا ۝ اَور زمین کے سب رہنے والوں پر ۱۸
اُس کا رُعب پڑا +

باب ۳

بہُت قوموں کا اَلیِفانا کے مُطیع ہونا

۱ تب سب بادشاہوں
اَور شہروں اَور مُلکوں کے رئیسوں نے اَرام نہرام اَور ارام
صُوبہ اَور لودیہ اَور کیلیکیہ سے اُس کے پاس قاصِد بھیجے۔ تو وہ
اَلیِفانا کے پاس آئے۔ اَور اُس سے کہا ۝ کہ ہم پر سے اپنے ۲
غُصّے کو تھام۔ کہ ہمارے لئے بہتر ہے۔ کہ ہم شاہِ عظیم نبُوکدنضّر
کے خادِم ہو کر اَور تیرے ماتحت رہ کر زِندہ رہیں۔ بہ نِسبت
اِس کے کہ ہم مَر جائیں اَور برباد ہوں یا غُلامی کی ذِلّت برداشت
کریں ۝ اَور یہ ہمارے سب شہر اَور ہماری تمام مِلکیّتیں اَور ۳
ہمارے پہاڑ اَور ہماری پہاڑیاں اَور ہمارے کھیت اَور ہمارے
بَیلوں کے گلّے اَور بھیڑوں اَور بکریوں کے ریوڑ اَور گھوڑے اَور
اُونٹ اَور ہماری جائیداد اَور ہمارے کُنبے تیرے سامنے ہیں ۝
سب کُچھ جو ہمارا ہے وہ تیرے فرمان کے ماتحت ہے ۝ اَور ہم ۴،۵
اَور ہمارے بیٹے تیرے غُلام ہیں ۝ پس تُو ہمارے پاس صُلح پسند ۶
آقا ہو کر آ۔ اَور جیسے تُجھے اچھّا معلُوم ہو۔ ہم سے خدمت لے ۝
تب وہ پہاڑوں میں سے سواروں کے ساتھ بڑی طاقت سے ۷
نیچے اُترا۔ اَور تمام شہروں اَور مُلک کے سب باشِندوں کا مالِک
ہو گیا ۝ اَور اُس نے سب شہروں میں سے اپنے لئے مددگار بہادُر ۸
اَور لڑائی کے لئے چیدہ چیدہ مَرد لئے ۝ تو اُن سب علاقوں میں ۹
اُس کا خوف طاری ہُوا۔ یہاں تک کہ تمام شہروں کے رہنے
والے اُمراء اَور شُرفاء مع اپنی رعایا کے اُس کے مِلنے کو باہر نِکلے ۝
اَور اُنہوں نے ہاروں۔ مشعلوں۔ ناچ۔ طبلوں اَور بانسریوں ۱۰

۱۱ سے اُس کا اِستقبال کِیا○ باوجُود یہ سب کُچھ کرنے کے وہ اُس
۱۲ کے دِل کی سختی کو نرم نہ کر سکے○ کیونکہ اُس نے اُن کے شہروں
۱۳ کو برباد کِیا اَور اُن کے کھمبوں کو کاٹ ڈالا○ کیونکہ نبُوکدنضر
بادشاہ نے اُسے حُکم دِیا تھا۔ کہ مُلک کے سب معبُودوں کو تلف
کرے۔ تاکہ اُن سب قوموں کے درمیان جو اَلیفانا کے دبدبہ
۱۴ سے اُس کے محکُوم ہو جائیں، وہی اکیلا خُدا کہلائے○ پھر وہ
ارآم صُوبہ اَور تمام بامیّہ اَور تمام ارآم نہرائم سے گُزرا۔ اَور جمع
۱۵ کے مُلک میں اِدومیّوں پر آیا○ اَور اُن کے شہر لے لئے۔ اَور
وہاں تیس دِن تک رہا۔ اِن دِنوں کے دوران میں اُس کے حُکم
سے تمام فوج جمع ہُوئی +

باب ۴

۱ **بنی اِسرائیل کی مُقابلہ کے لئے تیّاری** اَور بنی اِسرائیل جو یہُودہ
کی سرزمین میں رہتے تھے یہ باتیں سُن کر نہایت خوف زدہ
۲ ہُوئے○ اَور اُن کے دِلوں میں کپکپی لگی۔ کہ مُبادا وہ یرُوشلیم
اَور خُداوند کی ہیکل سے بھی ایسا ہی کرے جیسا اُس نے باقی
۳ شہروں اَور اُن کے مندروں سے کِیا تھا○ تب اُنہوں نے تمام
سامرہ میں ہر ایک طرف یریحو کی حد تک آدمی بھیجے۔ اَور سب
۴ پہاڑوں کی چوٹیوں پر قبضہ کِیا○ اَور قصبوں کے گرد فصیلیں
۵ بنائیں۔ اَور لڑائی کی تیّاری کے لئے گیہُوں جمع کِیا○ اَور
یویاقیم کاہن نے سب کو جو یزرعیل کے سامنے بڑے بیابان
کے مُقابل دوتان کی طرف رہتے تھے جن کے درمیان سے
۶ گُزرنے کا اِمکان تھا۔ اُنہیں لکھا○ کہ اُن پہاڑوں کی چڑھائیوں
کو قابُو کر لیں جہاں سے یرُوشلیم میں آنا مُمکن ہے۔ اَور پہاڑوں
کے درمیان اُن جگہوں کی حفاظت کریں جہاں تنگ گُزرگاہیں
۷ ہیں○ تب بنی اِسرائیل نے جیسا کہ خُداوند کے کاہن یویاقیم
نے لکھا تھا ویسا ہی کِیا○

۸ **بنی اِسرائیل کی دُعا** اَور سب لوگ بڑی زاری کے ساتھ
خُداوند کے حضُور چلّائے۔ اَور اُنہوں نے اَور اُن کی عورتوں
۹ نے روزہ اَور نماز سے اپنے آپ کو پست کِیا○ اَور کاہنوں نے
ٹاٹ پہنے۔ اَور بچّے خُداوند کی ہیکل کے آگے مُنہ کے بل اَوندھے
۱۰ پڑ گئے۔ اَور خُداوند کا مذبح ٹاٹ سے ڈھانپا گیا○ اَور سب
خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے آگے ہم آواز ہو کر چلّائے۔ کہ
اُن کے بچّے لُوٹ کا مال نہ بنیں۔ اَور اُن کی عورتیں تقسیم نہ کی
جائیں۔ اَور اُن کے شہر نیست و نابُود نہ ہوں۔ اَور اُن کا مقدِس
پلید نہ کِیا جائے۔ اَور کہ وہ قوموں کے نزدیک ضربُ المثل نہ
۱۱ ٹھہریں○ تب یویاقیم خُداوند کا سردار کاہن تمام اِسرائیل میں
۱۲ پھرا۔ اَور اُن سے بات کر کے کہا○ کہ جان لو کہ خُداوند
تُمہاری دُعاؤں کو قبُول کرے گا۔ بشرطیکہ تُم خُداوند کے سامنے
۱۳ روزہ اَور نماز میں مُستقِل رہو○ خُداوند کے بندے مُوسیٰ کو یاد
کرو۔ کہ اُس نے عمالیقیوں کو کیسے مغلُوب کِیا۔ جو اپنی بہادُری
اَور اپنی طاقت اَور اپنے لشکر اَور اپنی ڈھالوں اَور اپنی گاڑیوں
اَور اپنے سواروں پر بھروسا رکھتے تھے۔ تو اُس نے اُنہیں تلوار
۱۴ سے لڑائی کر کے نہیں بلکہ سرگرم دُعاؤں سے مغلُوب کِیا○ ایسے
ہی اِسرائیل کے سب دُشمن ہوں گے۔ اگر تُم اِس کام میں مُستقِل
۱۵ رہو جو تُم نے شرُوع کِیا ہے○ اِس تاکید کے مُطابِق خُداوند
سے اِلتجا کرتے ہُوئے وہ خُداوند کے حضُور میں مُستقِل رہے○
۱۶ یہاں تک کہ وہ بھی جو خُداوند کے آگے سوختنی قُربانیاں لاتے
ٹاٹ اوڑھے ہُوئے اَور اپنے سروں پر راکھ ڈالے ہُوئے خُداوند
۱۷ کے لئے ذبیحے گُزرانتے تھے○ اَور وہ سب اپنے سارے
دِلوں سے خُدا کے آگے دُعا کرتے رہے۔ کہ وہ اپنی قوم
اِسرائیل پر نِگاہ کرے +

باب ۵

۱ **اَلیفانا کا اِسرائیل کا حال دریافت کرنا** اَور اشُوریوں کے
لشکر کے سپہ سالار اَلیفانا کو خبر پہنچی۔ کہ بنی اِسرائیل نے مُقابلہ
کرنے کی تیّاری کی ہے۔ اَور پہاڑوں کے رستوں کو بند کر دِیا
۲ ہے○ تو اَلیفانا بڑے غُصّے کی شِدّت سے بے خُود ہو گیا اَور اُس

نے موآب کے سب رئیسوں اَور عموّن کے سرداروں کو بُلایا۝
۳ اَور اُن سے کہا۔ مُجھے بتاؤ۔ کہ یہ کون لوگ ہیں جنہوں نے پہاڑوں کو روک لِیا ہے؟ اَور اُن کے شہر کون کون سے اَور کیسے اَور کِتنے کِتنے بڑے ہیں؟ اَور اُن کی قُوّت اَور طاقت اَور کثرت
۴ کیا ہے؟ اَور اُن کے لشکر کا کون سپہ سالار ہے ؟۝ اَور تمام اہلِ مغرب کے علاوہ کیونکہ محض اُنہوں نے ہمیں حقیر جانا ہے۔ اَور ہمارے اِستقبال کو باہر نہیں نِکلے۔ تاکہ صُلح سے ہماری مُلاقات
۵ کرتے۝ تب تمام بنی عموّن کے سردار احیور نے اُس سے جواب میں کہا۔ اَے میرے آقا! اگر تُو عنایت کر کے میری بات سُنے تو مَیں اُن لوگوں کی بابت جو پہاڑوں میں رہتے ہیں تیرے سامنے سچ سچ کہوں گا۔ اَور ایک بھی جُھوٹا لفظ میرے مُنہ سے نہیں نِکلے
۶،۷ گا۝ یہ لوگ گلدانیوں کی نسل سے ہیں۝ یہ پہلے اَرام نہرائم میں رہتے تھے۔ اَور چُونکہ اُنہوں نے اپنے باپ دادا کے معبُودوں کی جو گلدانیوں کی سرزمین میں بستے تھے پیروی کرنے سے
۸ اِنکار کِیا۝ اَور اُنہوں نے اپنے باپ دادا کے دستُوروں کو ترک
۹ کر دِیا جو بُہت معبُودوں کی پرستِش کرتے تھے۝ اَور اُنہوں نے آسمان کے ایک ہی خُدا کی عِبادت کی جس نے اُنہیں حُکم دِیا۔ کہ وہاں سے نِکل جائیں اَور کِنعان میں جا بسیں۔ پِھر جب تمام رُوئے زمین پر کال پڑا۔ تو وہ مِصر کو چلے گئے۔ اَور وہاں پر چار سَو برس کے عرصہ میں بہُت بڑھ گئے۔ یہاں تک کہ اُن کا
۱۰ لشکر بے شُمار ہو گیا ۝ اَور جب مِصر کے بادشاہ نے اُن پر شدید ظُلم کِیا۔ اَور مٹّی اَور اینٹوں سے اپنے شہر بنانے میں اُن سے غُلامی کروائی۔ تو وہ اپنے خُداوند کے حضُور چِلاّئے۔ جس نے
۱۱ مِصر کی تمام سرزمین کو مُختلف آفتوں سے مارا۝ اَور جب مِصریوں نے اپنے ہاں سے اُنہیں نِکال دِیا۔ اَور وَبا بند ہُوئی تو اُنہوں نے اُنہیں پکڑ لینے کا اِرادہ کِیا۔ تاکہ اپنی غُلامی میں اُنہیں پِھر
۱۲ لے آئیں ۝ اَور جب وہ بھاگ چلے۔ تو آسمان کے خُدا نے اُن کے لئے سمُندر کو چِیرا۔ اَور دونوں طرف پانی جم کر دِیوار کی
۱۳ طرح ہو گیا۔ تو وہ سمُندر کی تہہ میں خُشکی پر پار ہو گئے۝ اَور وہاں پر مِصریوں کے لاتعداد لشکر نے اُن کا پیچھا کِیا۔ تو پانی نے اُنہیں

چُھپا لِیا۔ یہاں تک کہ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔ جو آئندہ
۱۴ پُشتوں کو خبر دے ۝ اَور اُنہوں نے بُحیرۂ قُلزم سے نِکل کر کوہِ سینا کے بیابان میں ڈیرا لگایا۔ جہاں اِنسان کی طاقت نہیں
۱۵ کہ رہے اَور نہ آدم زاد کی کہ وہاں آرام کرے۝ اَور وہاں کڑوے پانی کے چشمے اُن کے لئے مِیٹھے کِئے گئے۔ تاکہ وہ پئیں اَور چالیس
۱۶ برس تک اُنہیں آسمان سے روٹی کِھلائی گئی ۝ اَور جہاں کہیں وہ گئے۔ بغیر تِیر کمان کے اَور بغیر ڈھال تلوار کے اُن کا خُدا اُن
۱۷ کے لئے لڑا اَور غالِب ہُوا۝ اَور کِسی نے اُن لوگوں کو مغلُوب نہ کِیا۔ سِوائے اُس وقت کے جب کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا
۱۸ کی عِبادت کو ترک کِیا۝ تو جِتنی دفعہ اُنہوں نے اپنے خُدا کی بجائے اَوروں کی پرستِش کی۔ وہ لُوٹ اَور تلوار اَور ننگ کے
۱۹ حوالے کِئے گئے ۝ اَور جِتنی دفعہ اُنہوں نے اپنے خُدا کی عِبادت ترک کرنے سے توبہ کی۔ آسمان کے خُدا نے اُنہیں
۲۰ مُقابلہ کرنے کی طاقت دی ۝ لِہٰذا اُنہوں نے اپنے سامنے کِنعانیوں اَور یبُوسیوں اَور فرزّیوں اَور حِتیّوں اَور حوّیوں اَور اَموریوں کے بادشاہوں کو اَور تمام جبّاروں کو جو حِشبون میں تھے مغلُوب کِیا۔ اَور اُن کی زمینوں اَور اُن کے شہروں پر قابِض
۲۱ ہُوئے ۝ اَور جب تک وہ اپنے خُدا کے سامنے خطا نہیں کرتے تھے۔ وہ اچھّی حالت میں رہتے تھے۔ کیونکہ اُن کا خُدا بدی سے
۲۲ نفرت کرتا ہے۝ اَور چند برس ہُوئے کہ اُنہوں نے اُس راہ کی مُخالِفت کی جس میں چلنے کے لئے اُن کے خُدا نے اُنہیں حُکم دِیا تھا۔ تو وہ لڑائیوں میں بہُت قوموں کے سامنے مغلُوب ہُوئے اَور اُن میں سے بہُت اپنے مُلک سے دوسرے مُلک میں جلاوطن
۲۳ کِئے گئے ۝ مگر تھوڑے عرصہ سے وہ خُداوند اپنے خُدا کی طرف پِھرے ہیں۔ اَور اپنی پراگندگی سے جہاں کہیں الگ الگ ہو گئے تھے اِکٹّھے ہو گئے ہیں۔ اَور اِن تمام پہاڑوں پر چڑھے ہیں۔ اَور پِھر یرُوشلیم پر قبضہ کر لِیا ہے جہاں اُن کا مقدِس ہے۝
۲۴ اَب اَے میرے آقا! دیکھ۔ کہ اگر اُن لوگوں نے اپنے خُدا کے حضُور بدی کی ہے تو ہم اُن پر چڑھ جائیں گے۔ کیونکہ اُن کا خُدا اُنہیں تیرے حوالے کر دے گا۔ اَور وہ تیری طاقت کے

۲۵ جُوئے کے نیچے خدمت کریں گے۝اور اگر اُن لوگوں نے اپنے خُدا کے حضُور بدی نہیں کی۔ تو اُن کے خلاف ہماری کُچھ طاقت نہیں ہوگی۔ کیونکہ اُن کا خُدا اُن کے لئے لڑے گا۔ اَور ہم تمام رُوئے زمین پر شرم زدہ ہوں گے۝

۲۶ جب احیور یہ باتیں کر چُکا تو اَلیفَانَا کے سب سردار ناراض ہوگئے۔ اَور اُس کے قتل کرنے کا اِرادہ کیا۔ اَور ایک

۲۷ دُوسرے سے کہنے لگے۝یہ کون ہے جو کہتا ہے۔ کہ بنی اِسرآئیل کو نبُوکدنضر بادشاہ اَور اُس کے لشکروں کا مُقابلہ کرنے کی طاقت ہے؟ اُن لوگوں کے پاس نہ ہتھیار ہیں۔ نہ کُچھ طاقت ہے۔ اَور

۲۸ نہ اُنہیں لڑائی کرنے کے بارے میں کُچھ شعُور ہے۝اَور تا کہ احیور جان لے کہ وہ ہمیں فریب دیتا ہے۔ اَب ہم پہاڑوں پر چڑھیں گے۔ اَور جب اُن کے بہادُر مر دپکڑے گئے۔ تو اُن

۲۹ کے ساتھ ہم اُسے بھی تلوار کے گھاٹ اُتار دیں گے۝تا کہ ہر ایک قوم جان لے۔ کہ نبُوکدنضر ہی عالم کا خُدا ہے اَور اُس کے بغیر کوئی اَور خُدا نہیں +

باب ۶

۱ **احیور کا یہُودیوں کے پاس جانا** پس جب وہ اپنی باتیں کر چُکے۔ تو اَلیفَانَا نے شدّید غضب کے ساتھ احیور سے کہا۝

۲ چُونکہ تُو نے ہمارے پاس پیشین گوئی کر کے کہا ہے۔ کہ اِس قوم اِسرآئیل کا خُدا اُس کے لئے جنگ کرے گا۔ پس تا کہ

۳ تُو دیکھے کہ نبُوکدنضر کے سوا کوئی خُدا نہیں۝تو جب ہم اُن سب کو ایک آدمی کی مانند ماریں گے۔ اُس وقت تُو بھی اَشُوریوں کی تلوار سے قتل کیا جائے گا۔ اَور تمام اِسرآئیل تیرے ساتھ

۴ ہلاک ہوگا۝اَور تُو تجربے سے جانے گا۔ کہ نبُوکدنضر ہی تمام زمین کا مالک ہے۔ اَور اُس وقت میرے فوجیوں کی تلوار تیری پسلیوں کو چھیدے گی۔ اَور تُو چھیدا جا کر اِسرآئیل کے مجرُوحوں کے درمیان گرے گا۔ تُجھ میں کُچھ دَم باقی نہ رہے گا بلکہ تُو اُن

۵ کے ساتھ ہی ہلاک ہوگا۝اَور اگر تُو خیال کرتا ہے۔ کہ تیری پیشین گوئی راست ہے۔ تو تیرا چہرہ اُداس نہ ہو اَور زردی جو تیرے مُنہ پر ہے دُور ہو جائے۔ اگر تُجھے گُمان ہے۔ کہ میری

۶ اِس بات کے پُورا ہونے کا اِمکان نہیں۝اَور تا کہ تُو جانے۔ تُو اُنہی کے ساتھ اِن باتوں کو آزمائے گا۔ پس دیکھ۔ اِس گھڑی سے تُو اُن لوگوں کے ساتھ پیوند کیا جائے گا۔ اَور جب میری تلوار سے اُنہیں وہ سزا ملے جس کے وہ لائق ہیں۔ تو تُو بھی اُسی اِنتقام کے نیچے آئے گا۝

۷ پھر اَلیفَانَا نے اپنے نوکروں کو حُکم دِیا۔ کہ احیور کو پکڑ لیں۔ اَور اُسے بَیت فَلوَا میں لے جائیں۔ اَور بنی اِسرآئیل

۸ کے ہاتھوں میں اُسے حوالے کریں۝تب اَلیفَانَا کے نوکروں نے اُسے پکڑا اَور بیابان میں لے گئے۔ جب وہ پہاڑوں کے

۹ نزدِیک پُہنچے۔ تو فلاخن انداز اُن کے خلاف نکل آئے۝تو اُنہوں نے پہاڑ کی جانب سے گُزر کر احیور کے ہاتھ پاؤں ایک درخت کے ساتھ باندھ دِیئے۔ اَور اُسے رَسّوں سے یُوں باندھا

۱۰ ہُوا چھوڑ کر اپنے آقا کے پاس واپس چلے گئے۝تب بنی اِسرآئیل بَیت فَلوَا سے اُتر کر اُس کے پاس آئے اَور اُسے کھولا۔ اَور بَیت فَلوَا میں اُسے لے گئے۔ اَور اُسے لوگوں کے درمیان کھڑا

۱۱ کر کے پُوچھا۔ کہ اَشُوری تُجھے کیوں باندھ کر چھوڑ گئے؟۝اَور اُن دِنوں میں شمعُون کے قبیلے میں سے عُزّی یاہ بن میکا اَور کبری

۱۲ بن عُتنی ایل اَور کرمی بن مَلکی ایل وہاں کے سردار تھے۝اَور احیور نے بزُرگوں کے آگے اَور سب کے سامنے سب کُچھ بتا دِیا جو اُس نے اَلیفَانَا کے دریافت کرنے کے وقت کہا تھا۔ اَور کہ کِس طرح اَلیفَانَا کے آدمیوں نے اُن باتوں کے باعث اُسے

۱۳ قتل کرنا چاہا۝اَور کہ کِس طرح اَلیفَانَا نے غُصّے ہو کر حُکم دِیا کہ اِسے اِسرآئیلیوں کے ہاتھوں میں دے دیں۔ اِس اِرادہ سے کہ جب وہ بنی اِسرآئیل کو مغلُوب کر لے گا۔ تو مُختلف عذابوں کی ضربوں سے احیور کے قتل کیئے جانے کا حُکم دے گا۔ اُس بات کے سبب سے جو اُس نے کہی۔ کہ آسمان کا خُدا اُن کے لئے لڑے گا۝

۱۴ جب احیور نے یہ سب کُچھ اُن کے آگے بیان کیا۔ تو

سب لوگ خُداوند کو سجدہ کرنے کے لئے اپنے مُنہ کے بَل
گِرے اَور سب نے گریہ وزاری کرتے ہوئے ایک دِل سے
۱۵ خُداوند کے آگے اپنی دُعائیں بُلند کیں۝ اَور کہا کہ اَے خُداوند
آسمان اَور زمین کے خُدا! اُن کی مغرُوری کو دیکھ اَور ہماری
پست حالی پر نظر کر۔ اَور اپنے مُقدّسوں سے مُنہ نہ پھیر اَور ظاہر
کر دے۔ کہ تُو اُنہیں ترک نہیں کرتا جو تُجھ پر بھروسا کرتے
ہیں۔ اَور تُو اُنہیں جو اپنے آپ پر بھروسا کرتے اَور اپنی قُوّت
۱۶ کی شیخی مارتے ہیں پست کرتا ہے۝ اَور اِس زاری اَور لوگوں کی
اُس سارے دِن کی دُعاؤں کے بعد اُنہوں نے اخیور کو تسلّی
۱۷ دی۝ اَور کہا کہ ہمارے باپ دادا کا خُدا جس کی قُوّت کا تُو نے
بیان کِیا اُس کا یہ مُعاوضہ تُجھے دے گا۔ کہ تُو اُن کی ہلاکت دیکھے
۱۸ گا۝ اَور جب خُداوند ہمارا خُدا اپنے بندوں کو یہ رِہائی بخشے۔
اگر تُو اپنے سارے گھرانے سمیت ہمارے ساتھ رہنا چاہے۔
۱۹ تو ہمارے درمیان تیرا خُدا بھی وہی ہو۝ جب مشورت ختم ہُوئی۔
عزی یاہ اُسے اپنے گھر لے گیا۔ اَور اُس کے واسطے ایک بڑا
۲۰ کھانا کِیا۝ اَور سب بزُرگوں کو بُلایا۔ تو اُنہوں نے روزہ کے
۲۱ اَفطار کے بعد اُس کے ساتھ کھایا۝ پھر اُنہوں نے سب لوگوں
کو بُلایا۔ اَور اُنہوں نے وہ ساری رات مجلِس میں اِسرائیل
کے خُدا سے دُعا کرنے اَور مدد مانگنے میں گُزاری +

باب ۷

۱ **بَیت فلوآ کا مُحاصرہ** دوسرے دِن اَلیفانا نے اپنے تمام لشکر
۲ کو حُکم دِیا۔ کہ بَیت فلوآ پر چڑھائی کریں۝ اَور اُس کے جنگی
مَرد ایک لاکھ بیس ہزار اَور سوار بائیس ہزار تھے۔ ماسوائے
اسباب اَور اُن تمام جوانوں کے جنہیں وہ صُوبوں اَور شہروں
۳ سے اسیر کر کے لایا تھا۝ تو یہ سب بنی اِسرائیل کے ساتھ جنگ
کرنے کو تیّار ہُوئے۔ اَور پہاڑ کی جانِب سے اُس چوٹی کو
آئے۔ جو اُس جگہ سے جو یِبلعام کہلاتی ہے دوتان کی طرف
۴ یکنعام تک نظر آتی ہے جو یزرعی ایل کے سامنے ہے۝ جب
بنی اِسرائیل نے اُن کی کثرت کو دیکھا۔ تو زمین پر گرے۔ اَور
راکھ اپنے سروں پر ڈالی۔ اَور ایک دِل ہو کر اِسرائیل کے خُدا
سے دُعا کرتے رہے۔ کہ اپنی قوم پر اپنا رحم ظاہر کرے۝ پھِر
۵ تمام مَردوں نے ہتھیار پکڑے۔ اَور اُن جگہوں میں کھڑے
ہو گئے جہاں سے تنگ گُزرگاہوں میں سے پہاڑوں کے
درمیان جاتے ہیں۔ اَور تمام دِن اَور رات اُن کی نِگہبانی
کرتے رہے۝

۶ اَور اَلیفانا نے میدان میں پھِرتے ہُوئے معلُوم کِیا۔
کہ وہ چشمہ جو شہر کے اندر جنُوب کی طرف سے بہتا ہے۔
اُس کا راجبہا شہر سے باہر ہے۔ تو اُس نے حُکم دِیا کہ راجبہا کو
۷ کاٹ دیں۝ مگر دُوسرے چشمے دِیوار کے قریب تھے۔ تو وہ
باہر نِکل کر اُن سے چُھپ کے پانی بھرتے تھے۔ پینے کے لئے
۸ نہیں بلکہ محض تازہ دَم ہونے کے لئے۝ تب بنی عمّون اَور
موآب اَلیفانا کے پاس آئے اَور کہا۔ کہ بنی اِسرائیل نیزے
اَور تیر پر بھروسا نہیں رکھتے۔ مگر پہاڑ اُنہیں بچاتے ہیں اَور
۹ دُشوار گُزار پہاڑیاں اُنہیں محفُوظ رکھتی ہیں۝ پس اَب تاکہ تُو
اُن کو لڑائی کئے بغیر مغلُوب کرے۔ چشموں پر پہرے بٹھا
دے۔ تاکہ وہاں سے وہ پانی نہ بھر سکیں۔ تو تُو اُنہیں تلوار کے
بغیر ہی ہلاک کرے گا۔ یا اُس تنگی سے جو اُن پر پڑے گی وہ
بے بس ہو کر شہر کو حوالے کر دیں گے جِسے وہ پہاڑوں پر ہونے
۱۰ کے سبب سے مُستحکم خیال کرتے ہیں۝ تب اَلیفانا اَور اُس کے
خادِم اِس بات سے خُوش ہو گئے۔ اَور اُس نے سب چشموں پر
۱۱ ہر طرف سینکڑوں کے سردار پہرے پر لگا دِیئے۝ اَور اُنہوں
نے یہ پہرہ بیس دِن تک قائم رکھّا۔ یہاں تک کہ بَیت فلوآ
کے کنوؤں کے پانی اَور سب حوض سُوکھ گئے۔ اَور شہر کے اندر
ایک دِن کے لئے بھی پینے کے واسطے پانی کافی نہ تھا۔ کیونکہ
پانی ہر روز لوگوں کو ناپ کر دیا جاتا تھا۝

۱۲ تب عُزّی یاہ کے پاس تمام مَرد و زَن اَور جوان اَور بچّے
۱۳ جمع ہُوئے۔ اَور سب نے ہم آواز ہو کر کہا کہ۝ ہمارے اَور تیرے
درمیان خُدا اِنصاف کرے۔ کیونکہ تُو نے ہمارے خلاف بدی

کی۔ جب تُو نے اَشُوریوں کے ساتھ صُلح کی بات کرنے سے اِنکار کِیا۔ اِس لئے خُدا نے ہمیں اُن کے ہاتھ میں بیچ دِیا ہے۝ ۱۴ اَور اِس وقت ہمارا کوئی مددگار نہیں لیکن ہم اُن کی آنکھوں کے سامنے پیاس اَور بڑی بےبسی سے پچھاڑے پڑے ہیں۝ ۱۵ اَب تُم سب شہریوں کو بُلاؤ۔ تاکہ ہم اپنے دِلوں کی رضامندی سے اپنے آپ کو اَلیِفانا کے ہمراہیوں کے سپُرد کر دیں۝ ۱۶ کیونکہ ہمارے لئے بہتر ہے کہ ہم جلاوطنی میں زِندہ رہ کر خُداوند کو مُبارَک کہیں۔ بہ نِسبت اِس کے کہ ہم مَر جائیں۔ اَور ہر بشر کے نزدِیک ضربُ المثل ہوں۔ اِس لئے کہ ہم نے اپنی عورتوں اَور بچّوں کو اپنی آنکھوں کے سامنے مَرتے دیکھا ہے۝ ۱۷ اَور آج کے دِن ہم تُمہیں آسمان اَور زمین کی اَور ہمارے باپ دادا کے خُدا کا حلف دیتے ہیں جو ہمارے گُناہوں کے مُطابِق ہم سے اِنتقام لیتا ہے۔ کہ تُم شہر کو اَلیِفانا کے لشکر کے ہاتھوں میں حوالے کرو۔ تاکہ ہمارا انجام تلوار کی دھار سے جلد ہو اَور پیاس کی خُشکی سے دراز نہ ہو جائے۝

۱۸ جب اُنہوں نے یہ کہا تو تمام جماعت میں بڑی گریہ وزاری وقُوع میں آئی۔ اَور وہ خُدا کے پاس ہم آواز ہو کر بہُت گھنٹوں ۱۹ تک یہ کہتے ہُوئے چِلّاتے رہے۝ کہ ہم نے اَور ہمارے باپ دادا نے گُناہ کِیا ہے اَور ہم نے بےاِنصافی اَور بدی کی ۲۰ ہے۝ تُو جو رحیم ہے ہم پر رحم کر یا ہماری بدیوں کا اِنتقام لے۔ کہ تُو خُود ہمیں سزا دے۔ اَور اپنے اِقرار کرنے والوں کو اُن ۲۱ لوگوں کے حوالے نہ کر۔ جو تُجھ سے مُتنفِّر ہیں۝ تاکہ قوموں ۲۲ میں یہ نہ کہا جائے۔ کہ اُن کا خُدا کہاں ہے؟۝ پھِر وہ چِلّانے ۲۳ سے تھک کر اَور رونے سے ماندہ ہو کر خاموش ہو گئے۝ تب عُزّی یاہ اُٹھا۔ اَور اُس کے آنسو بہتے تھے۔ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ اَے بھائیو۔ دِلوں میں حوصلہ رکھّو۔ اَور ہم پانچ دِن تک خُداوند کی طرف سے اُس کی رحمت کے مُنتظر رہیں۝ ۲۴ شاید کہ وہ اپنے غضب کو تھامے۔ اَور اپنے نام کا جلال ظاہر ۲۵ کرے۝ پر اگر پانچ دِن گُزرنے کے بعد ہماری مدد نہ آئے تو جیسا تُم نے کہا ہم ویسا ہی کریں گے +

باب ۸

یہُودِیت کا حال

۱ اَور یہ باتیں یہُودِیت بیوہ نے سُنیں۔ جو مراری بِن عُزّی بِن یُوسف بِن عزّی یاہ بِن اِلائی بِن یمنور بِن جدعون بِن رافائیم بِن اَحی طوب بِن ملک یاہ بِن عانان بِن نتن یاہ بِن شالتی ایل بِن شمعُون بِن اِسرائیل کی بیٹی تھی۝ ۲ اَور اُس کا شوہر منسّی تھا۔ جو جَو کی فصل کاٹنے کے دِنوں میں ۳ مَر گیا تھا۝ کیونکہ وہ کھیت میں پُولے باندھنے والوں کا نِگران تھا۔ تو گرمی اُس کے سر کو چڑھ گئی۔ اَور وہ اپنے شہر بیت فلوا میں مَر گیا۔ اَور وَہیں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن کِیا گیا۝ ۵،۴ اَور یہُودِیت ساڑھے تین برس سے بیوہ تھی۝ اُس نے اپنے گھر کی بالائی منزل میں ایک علیٰحدہ بالاخانہ اپنے لئے تیّار کرایا ہُوا تھا۔ اَور اُس میں اپنی لونڈیوں کے ساتھ تنہائی میں رہا کرتی ۶ تھی۝ وہ اپنی کمر پر ٹاٹ پہنتی اَور ماسِوائے سبتوں اَور نئے چاندوں اَور اِسرائیل کے گھرانے کی عیدوں کے۔ اپنی زِندگی ۷ کے تمام دِنوں میں روزہ رکھتی تھی۝ اَور وہ نہایت خُوبصُورت تھی۔ اَور اُس کا شوہر اُس کے لئے بڑی دولت اَور بہُت نوکر اَور گائے بیلوں کے گلّوں اَور بھیڑ بکریوں کے ریوڑوں سے ۸ بھرپور مِلکیّت چھوڑ گیا تھا۝ اَور تمام لوگوں میں وہ مُعزّز تھی۔ کیونکہ وہ خُدا سے بہُت ڈرتی تھی۔ اَور کوئی اُس کے خلاف بُری بات نہیں کہتا تھا۝

یہُودِیت کی تاکیدی گُفتگُو

۹ جب اُس نے سُنا۔ کہ عُزّی یاہ نے پانچ دِن کے بعد شہر کو حوالے کر دینے کا وعدہ کِیا ہے۔ تو ۱۰ اُس نے کبری اَور کرمی دو بزُرگوں کو بُلوایا۝ اَور وہ اُس کے پاس آئے تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ یہ کیا بات ہے۔ جس پر عُزّی یاہ نے اِتفاق کِیا۔ کہ اگر پانچ دِن تک ہماری کوئی مدد نہ ۱۱ آئے۔ تو شہر اَشُوریوں کے حوالے کِیا جائے گا۝ تُم کون ہو جو ۱۲ خُداوند کو آزماتے ہو؟۝ یہ ایسی بات نہیں۔ جو رحمت کو نازِل کرائے مگر ایسی ہے کہ غُصّہ اُکسائے اَور غضب کو بھڑکائے۝

۱۳ کیونکہ تُم نے خُداوند کی رحمت کے لئے وقت ٹھہرایا ہے۔ اَور تُم ۱۴ نے اپنی مرضی کے مُطابِق دِن مُعیّن کیا ہے ۞ لیکن چُونکہ خُداوند بڑا صابِر ہے۔ تو آؤ ہم اِس بات کے لئے توبہ کریں۔ ۱۵ اَور آنسُو بہا کر اُس سے مُعافی کی درخواست کریں ۞ کیونکہ خُدا کی دھمکی اِنسان کی دھمکی سی نہیں۔ اَور نہ وہ آدم زاد کی طرح ۱۶ غُصّے سے بھڑک اُٹھتا ہے ۞ اِس لئے ہم اپنے آپ کو اُس کے سامنے پست کریں اَور رُوح کی حلیمی سے اُس کی خدمت ۱۷ کریں ۞ زاری کرتے ہُوئے خُداوند سے اِلتجا کریں۔ کہ وہ اپنی ہی مرضی کے مُطابِق ہم پر رحم کرے۔ تاکہ جیسے اُن کی مغروری سے ہمارے دِل بے چین ہُوئے ہیں۔ ویسا ہی ہم ۱۸ اپنی فروتنی پر فخر کریں ۞ کیونکہ ہم نے اپنے باپ دادا کی خطاؤں کی پیروی نہیں کی جنہوں نے اپنے خُدا کو چھوڑ دِیا اَور اجنبی ۱۹ معبُودوں کی پرستش کی ۞ تو اُس گُناہ کے سبب سے وہ تلوار اَور لُوٹ اَور اپنے دُشمنوں کے درمیان ذِلّت کے حوالے کئے ۲۰ گئے۔ مگر ہم اُس کے سِوا کِسی اَور کو خُدا نہیں جانتے ۞ پس ہم فروتنی سے اُس کی تسلّی کی اُمّید کریں۔ اَور وہ ہمارے دُشمنوں کے مظالم کا اِنتقام لے گا۔ اَور اُن سب قوموں کو جو ہم پر حملہ کرتی ہیں پست کرے گا۔ اَور خُداوند ہمارا خُدا اُنہیں شرمندہ ۲۱ کرے گا ۞ اَور اَب اَے بھائیو! چُونکہ تُم خُدا کی قوم میں بزُرگ ہو۔ اَور اُن کی جانیں تُم ہی پر مُنحصر ہیں۔ پس اپنے کلام سے اُن کے دِلوں کو تسلّی دو۔ تاکہ وہ یاد کریں۔ کہ ہمارے باپ دادا پر اُس نے اِس واسطے آفت وارد کی۔ تاکہ اُن کا اِمتحان کِیا جائے۔ کہ آیا وہ اپنے خُدا کی راستی سے عِبادت کرتے ہیں یا ۲۲ نہیں؟ ۞ لازِم ہے کہ وہ یاد رکھیں۔ کہ ہمارے باپ اِبراہیم کا کیسا اِمتحان کِیا گیا۔ اَور بہُت مُصیبتوں سے آزمائے جانے ۲۳ کے بعد وہ خُدا کا دوست ہُوا ۞ اَور ایسا ہی اِسحاق اَور ایسا ہی یَعقُوب اَور ایسا ہی مُوسیٰ اَور وہ سب جِن سے خُدا خُوش ہُوا بہُت مُصیبتوں میں سے گُزرے۔ اَور اپنی امانتداری پر قائم ۲۴ رہے ۞ مگر جنہوں نے آفتوں کو خُداوند کے خوف کے ساتھ قبُول نہ کِیا۔ بلکہ بےصبری ظاہر کی اَور خُداوند کے خلاف کُڑکُڑانے لگے ۞ ۲۵ اُنہیں ہلاک کرنے والے نے ہلاک کِیا۔ اَور وہ سانپوں سے مارے گئے ۞ ۲۶ لیکن ہم اِس وقت اپنے دُکھ میں نہ گھبرائیں ۞ ۲۷ بلکہ خیال کریں کہ یہ سزائیں ہمارے گُناہوں کے اندازے سے کم ہیں۔ اَور اِعتقاد رکھیں۔ کہ خُدا کی یہ آفتیں جِن سے ہماری خادِموں کی طرح تادِیب کی جاتی ہے ہلاکت کے لئے نہیں بلکہ بہتری کے لئے ہیں ۞

۲۸ تب عُزّیاہ اَور بزُرگوں نے اُس سے کہا۔ کہ تیری سب گُفتگُو برحق ہے۔ اَور تیری باتوں میں کوئی نقص نہیں ۞ ۲۹ پس اِس وقت تُو ہمارے لئے دُعا کر۔ کیونکہ تُو مُقدّس عورت اَور خُدا سے ڈرنے والی ہے ۞ ۳۰ تب یہُودِیت نے اُن سے کہا۔ جیسا کہ تُم نے معلُوم کر لیا ہے کہ جو باتیں مَیں نے کہیں وہ خُدا کی طرف سے ہیں ۞ ۳۱ پس تُم تجربہ کر لو۔ کہ میرا اِرادہ جو کُچھ کرنے کا ہے وہ بھی خُدا کی طرف سے ہے۔ اَور تُم دُعا کرو۔ کہ خُدا میرے منصُوبہ میں مُجھے کامیابی بخشے ۞ ۳۲ آج رات کو تُم پھاٹک پر کھڑے ہو۔ اَور مَیں اپنی لونڈی کے ساتھ باہر جاؤں گی۔ اَور تُم دُعا کرو۔ کہ جیسا تُم نے کہا ہے۔ پانچ دِن میں خُداوند اپنی قوم اِسرائیل کی طرف نِگاہ کرے ۞ ۳۳ اَور مَیں نہیں چاہتی کہ تُم میرے قصد کی بابت دریافت کرو۔ اَور اُس وقت سے لے کر جب تک کہ مَیں تُمہیں نہ بتاؤں۔ تُم خُداوند ہمارے خُدا سے میرے لئے دُعا کرنے کے سِوا اَور کُچھ نہ کرو ۞ ۳۴ تب اُسے یہُوداہ کے سردار عُزّیاہ نے کہا۔ سلامتی سے جا اَور ہمارے دُشمنوں سے اِنتقام لینے میں خُداوند تیرے ساتھ ہو۔ اَور وہ لَوٹ کر چلے گئے +

باب ۹

یہُودِیت کی اِلتجا

۱ جب وہ چلے گئے۔ یہُودِیت اپنی عِبادت گاہ کے اندر گئی۔ اَور ٹاٹ پہنا۔ اَور اپنے سر پر راکھ ڈالی۔ اَور خُداوند کے سامنے اَوندھی پڑی اَور خُداوند سے ۲ چلّا کر کہا ۞ اَے خُداوند میرے باپ شمعُون کے خُدا! جِس نے اُسے تلوار دی۔ تاکہ اُن اجنبی لوگوں سے اِنتقام لے۔

جنہوں نے اپنی ناپاکی سے ایک کُنواری کو خجالت کے لئے
۳ بے عزّت اَور برہنہ کیا تھا٥ اَور تُو نے اُن کی عورتوں کو غنیمت
اَور اُن کی بیٹیوں کو اسیر کیا اَور اُن کی ساری لُوٹ کو اپنے
بندوں کے درمیان بانٹا۔ جو تیری غیرت سے غیرت مند ہُوئے۔
اَے خُداوند میرے خُدا مَیں تیری مِنّت کرتی ہُوں۔ کہ مُجھ
۴ بیوہ کی مدد کر٥ کیونکہ پہلے کے کام تیرے ہی تھے۔ اَور جو کُچھ
بعد اَزاں وقُوع میں آیا تیری ہی تقدیر سے تھا۔ اَور جو کُچھ اَب
۵ ہُوا ہے تیری مشیّت کے مُطابِق ہُوا ہے٥ تیری تمام راہیں
تیار ہیں اَور تُو نے اپنی پروردگاری سے اپنی قضائیں قائم کی
۶ ہیں٥ اِس وقت اشُوریوں کی لشکر گاہ پر نظر کر جس طرح سے کہ
تُو نے مِصریوں کی لشکر گاہ پر نظر کی تھی۔ جب وہ ہتھیار لے کر
اپنی گاڑیوں اَور سواروں اَور اپنے جنگی مَردوں کی کثرت پر بھروسا
۷ کر کے تیرے بندوں کے پیچھے دوڑے٥ تب تُو نے اُن کی لشکر گاہ
۸ پر نظر دوڑائی۔ تو اندھیرے نے اُنہیں کمزور کر دیا٥ اُن کے پاؤں
۹ گہرائی میں چپک گئے۔ اَور پانی نے اُنہیں چُھپا لیا٥ اَے خُداوند
اِنہیں بھی اُن کی مانند کر جو اپنی تعداد کی کثرت اَور اپنی گاڑیوں
اَور ہتھیاروں اَور ڈھالوں اَور تیروں پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اَور
۱۰ اپنے نیزوں پر فخر کرتے ہیں٥ اَور وہ نہیں جانتے۔ کہ تُو ہی ہمارا
خُدا ہے جو لڑائیوں کو شرُوع ہی سے مِٹا دیتا ہے۔ اَور کہ تیرا نام
۱۱ ”خُداوند“ ہے٥ پس اپنا بازُو اُونچا کر۔ جیسا تُو نے شرُوع سے
کیا۔ اَور اپنی طاقت سے اُن کی قُوّت کو توڑ دے۔ اَور تیرے
غضب سے اُن لوگوں کی قُوّت جاتی رہے۔ جو اپنے آپ سے
وعدہ کرتے ہیں۔ کہ تیرے مُقدِس کو پلید کریں گے اَور تیرے
نام کے مَسکن کو ناپاک کریں گے۔ اَور اپنی تلوار سے تیرے
۱۲ مذبح کے سینگ کو گرا دیں گے٥ اَے خُداوند ایسا کر۔ کہ اُس
۱۳ کی مغرُوری اُس کی اپنی ہی تلوار سے کٹ جائے٥ وہ میرے
بارے میں اپنی ہی نظر کے پھندے میں پکڑا جائے اَور اِن
باتوں کی شیرینی سے جو میرے ہونٹوں سے نکلیں تُو اُسے مُوثّر
۱۴ کر٥ میرے دِل میں اِستقلال دے کہ مَیں اِسے حقیر سمجھُوں
۱۵ اَور مُجھے قُوّت بخش کہ مَیں اُسے ہلاک کروں٥ کیونکہ یہ تیرے
جلیل نام کی یادگار ہوگی۔ جب کہ ایک عورت کا ہاتھ اُسے
ہلاک کر دے گا٥ کیونکہ اَے خُداوند کثرت میں تیری قُوّت ۱۶
نہیں۔ اَور نہ گھوڑوں کی طاقت میں تیری خُوشنُودی ہے اَور
شرُوع ہی سے مغرُور تُجھے ناپسند ہیں۔ پر حلیم فروتنوں کی مِنّت
تُجھے ہمیشہ خُوش کرتی ہے٥ اَے آسمان کے خُدا اَور پانی کے ۱۷
خالِق اَور تمام کائنات کے خُداوند! مُجھ مسکین کی سُن۔ جو مِنّت
کرتی اَور تیری رحمت پر بھروسا رکھتی ہے٥ اَور اَے خُداوند ۱۸
اپنے عہد کو یاد کر۔ اَور میرے مُنہ میں کلام ڈال اَور میرے دِل
کے اِرادے کو مضبُوط کرتا کہ تیری قُدُّوسیّت میں تیرا گھر قائم
رہے٥ تو سب قومیں جانیں۔ کہ تُو ہی خُدا ہے۔ اَور تیرے سِوا ۱۹
دُوسرا کوئی نہیں +

باب ۱۰

یہودیت کا الیفانا کے ہاں جانا

اَور جب اُس نے خُداوند ۱
کے پاس اپنی فریاد ختم کی۔ تو اُس جگہ سے جہاں وہ خُداوند کے
سامنے اَوندھی پڑی تھی اُٹھی٥ اَور اُس نے اپنی لونڈی کو بُلایا۔ ۲
اَور اپنے گھر میں نیچے جا کر اپنے اُوپر سے ٹاٹ قطع کیا۔ اَور
بیوگی کے کپڑے اُتارے٥ اَور اُس نے غُسل کیا۔ اَور عُمدہ ۳
خُوشبُوئیاں لگائیں۔ اَور اپنے بال سنوارے۔ اَور سر پر افسر
رکھا اَور خُوشی کا لباس پہنا۔ اَور پاپوش پہنی۔ اَور کنگن اَور سوسن
اَور بالیاں اَور انگوٹھیاں پہنیں اَور اپنے سب زیورات سے اپنے
آپ کو آراستہ کیا٥ اَور خُداوند نے اُس کی خُوبصُورتی زیادہ کر ۴
دی اِس لئے کہ اُس کا زِینت کرنا شہوت کے سبب سے نہیں بلکہ
نیکی کے سبب سے تھا۔ اَور اِسی باعث خُداوند نے اُس کا حُسن
زیادہ کیا۔ یہاں تک کہ وہ سب کی آنکھوں میں خُوبصُورتی میں
بے مِثل معلُوم ہونے لگی٥ اَور اُس نے لونڈی کو مَے کا مشکیزہ ۵
اَور تیل کا برتن اَور بُھونا ہُوا اناج اَور سُوکھے انجیر اَور روٹی اَور
پنیر اُٹھانے کو دِیا۔ اَور وہ روانہ ہُوئی٥ جب وہ شہر کے پھاٹک ۶
پر پہنچیں۔ تو اُنہوں نے عُزّیاہ اَور شہر کے بزرگوں کو اِنتظار

۷ کرتے ہُوئے پایا○جب اُنہوں نے اُسے دیکھا۔ تو حیران
۸ ہُوئے اَور اُس کی خُوبصُورتی پر بڑا تعجُّب کِیا○ لیکن اُنہوں نے
اُس سے کوئی بات نہ پُوچھی۔ بلکہ اُسے گُزرنے دِیا اَور کہا کہ
ہمارے باپ دادا کا خُدا تُجھے فضل بخشے۔ اَور اپنی قُوّت سے
تیرے دِل کے اِرادے کو کامیاب کرے۔ یہاں تک کہ یرُوشلیم
تیرے باعِث فخر کرے۔ اَور تیرا نام مُقدّسوں اَور راستبازوں
۹ میں شُمار کِیا جائے○ اَور سب نے جو وہاں تھے ہم آواز ہو کر
کہا۔ آمین۔ آمین○

۱۰ تب یہُودیت اَور اُس کی لونڈی خُداوند سے دُعا کرتی
۱۱ ہُوئی پھاٹک سے باہر نِکلیں○ اَور جب دِن کی چڑھائی کے
قریب پہاڑ سے اُتری۔ تو اَشُّوریوں کے پہرہ دار اُسے مِلے تو
اُنہوں نے اُسے روکا اَور کہا کہ تُو کہاں سے آئی اَور کِدھر جاتی
۱۲ ہے؟○ اُس نے جَواب دِیا کہ مَیں عِبرانیوں کی بیٹی ہُوں۔
اَور مَیں اُن کے درمیان سے بھاگ آئی ہُوں۔ کیونکہ مُجھے یقین
ہے۔ کہ وہ تُمہاری غنیمت ہو جائیں گے۔ کیونکہ اُنہوں نے
تُمہاری تحقیر کی۔ اَور اپنی خُوشی سے تُمہارے مُطیع ہو جانے سے
۱۳ اِنکار کِیا۔ تاکہ وہ تُم سے رحم حاصِل کریں○ تو اِس سبب سے
مَیں نے اپنے دِل میں سوچا اَور کہا۔ کہ مَیں سردار اَلِیفانا کے
پاس چلی جاؤُں گی۔ تاکہ اُن کے بھیدوں کی اُسے خبر دُوں۔
اَور بتاؤں کہ کِس مدخل سے وہ اُنہیں مغلُوب کرسکتا ہے۔
۱۴ ایسا کہ اُس کے لشکر میں سے ایک آدمی بھی نہ مارا جائے○ جب
اُن آدمیوں نے اُس کی بات سُنی۔ اَور اُس کے مُنہ پر نظر کی۔
تو اُس کے حُسن سے اُن کی آنکھیں سخت تعجُّب کے باعِث چُکا
۱۵ چوند ہو گئیں○ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ تُو نے یہ اِرادہ
کرکے کہ ہمارے آقا کے پاس آجائے اپنی جان کو بچا لِیا○
۱۶ اَور تُو جان لے کہ جس وقت تُو اُس کے حضُور میں کھڑی ہوگی۔
وہ تیرے ساتھ نیک سلُوک کرے گا۔ اَور تُو اُس کے دِل میں
اچّھی جگہ پائے گی۔ تب وہ اُسے اَلِیفانا کے خَیمہ کی طرف لے
۱۷ گئے۔ اَور اُسے اُس کی خبر دی○ جب وہ اُس کے پاس اندر
۱۸ گئی۔ تو اَلِیفانا فی الفور اُس کی نِگاہ کا شِکار ہُوا○ اَور اُس کے
منصب داروں نے اُس سے کہا۔ کہ عِبرانی قوم کی کون حقارت
کرے۔ جب کہ اُن کی عورتیں ایسی خُوبصُورت ہیں؟ کیا ہمارے
لِئے واجِب نہیں کہ ہم اُنہی کی خاطِر اُن سے لڑائی کریں؟○
۱۹ جب یہُودیت نے اَلِیفانا کو مسہری میں جو اَرغوانی اَور سونے
اَور زمُرّد اَور موتیوں سے آراستہ کی گئی تھی بیٹھے ہوئے دیکھا○
۲۰ اَور اُس کے مُنہ پر نظر کی تو وہ سجدہ کرنے کو زمین تک جُھکی۔ تو
اَلِیفانا کے نوکروں نے اپنے آقا کے حُکم سے اُسے اُٹھایا +

باب ۱۱

یہُودیت کی اَلِیفانا سے گُفتگُو

۱ تب اَلِیفانا نے اُس سے کہا۔
تیری جان خُوش ہو۔ اَور تیرے دِل میں کُچھ ڈر نہ آئے۔ کیونکہ
مَیں نے کبھی کِسی ایسے شخص کو ضرر نہیں پُہنچایا۔ جس نے
۲ نبُوکدنضّر بادشاہ کی خدمت کرنا پسند کِیا○ اَور اگر تیری قوم
نے میری حقارت نہ کی ہوتی۔ تو اُن کے خلاف مَیں اپنا نیزہ نہ
۳ اُٹھاتا○ اَور اَب تُو مُجھے بتا۔ کہ کِس سبب سے تُو اُن سے الگ
۴ ہُوئی ہے۔ اَور ہماری طرف آنا پسند کِیا ہے○ یہُودیت نے
اُس سے کہا۔ کہ اپنی لونڈی کی بات سُن۔ کیونکہ اگر تُو اپنی
لونڈی کی بات مانے۔ تو خُداوند تیرے لِئے یہ کام تمام کرے
۵ گا○ نبُوکدنضّر شاہِ جہان کی زِندگی کی قسم۔ اَور اُس کی اُس
قُوّت کی قسم جو گُمراہوں کی تادِیب کے لِئے تُجھ میں ہے۔
تیرے ہی ذریعہ سے نہ صِرف اِنسان اُس کے خدمت گُزار
۶ بلکہ میدان کے حیوان بھی اُس کے تابع ہیں○ اِس لِئے کہ تیری
عقل کی تیز فہمی تمام قوموں میں مشہُور ہُوئی ہے۔ اَور دُنیا کے
سب لوگ جانتے ہیں۔ کہ اُس کی ساری مملکت میں تُو ہی اکیلا
دِیانتدار اَور بہادُر ہے۔ اَور تیری جنگی خُوبی تمام مُلکوں میں
۷ مُعروف ہے○ اَور جو باتیں احیور نے کیں وہ چُھپی نہیں۔ اَور
۸ جو تُو نے اُس کی بابت حُکم دِیا ہے۔ وہ پوشِیدہ نہیں○ اَور یہ یقینی
اَمر ہے۔ کہ ہمارا خُدا گُناہوں سے اِس قدر ناراض ہُوا ہے کہ
اُس نے اپنے انبیاء کے ذریعہ اپنی قوم کو آگاہ کِیا ہے۔ کہ وہ

۹ اپنے گُناہوں کے سبب حوالہ کی جائے گی۞اور چُونکہ بنی اسرائیل جانتے ہیں۔ کہ اُنہوں نے اپنے خُدا کی اہانت کی ہے تو تیرا ۱۰ خوف اُن پر پڑا ہے۞اور اِس کے علاوہ اُن پر کال آ گیا ہے۔ اور پانی کی قلّت کے باعث وہ مُردوں میں شمار کیے جاتے ۱۱ ہیں۞یہاں تک کہ اُنہوں نے ارادہ کیا ہے کہ اپنے چوپایوں ۱۲ کو ذبح کریں اور اُن کا خُون پیئیں۞اور خُداوند اپنے خُدا کی اشیائے مخصوصہ جن کی بابت خُدا کا حُکم ہے۔ کہ گیہوں کی چیزوں اور مے اور تیل کو نہ چُھوئیں۔ اُنہوں نے اُن کے اِستعمال کا قصد کر لیا ہے۔ اور وہ اِرادہ کرتے ہیں کہ اُن چیزوں کو کھائیں۔ جن کا اُنہیں اپنے ہاتھوں سے چُھونا بھی جائز نہیں۔ تو چُونکہ وہ ایسا کرتے ہیں اِس سے ثابت ہے کہ وہ ہلاکت کے ۱۳ حوالے کیے جائیں گے۞اور جب تیری لونڈی نے یہ معلُوم کیا۔ تو مَیں اُن کے پاس سے بھاگی۔ اور خُداوند نے مُجھے ۱۴ بھیجا۔ کہ تُجھے اِن باتوں کی خبر دُوں۞اور مَیں تیری لونڈی اِس وقت بھی جب کہ تیرے پاس ہُوں خُدا کی عِبادت کرتی ہُوں ۱۵ اور تیری لونڈی باہر جائے گی۔ اور خُدا سے دُعا کرے گی۞تو وہ مُجھے بتائے گا۔ کہ کِس وقت وہ اُن کے گُناہوں کی سزا دے گا۔ تب مَیں آؤں گی۔ اور تُجھے اِس بات کی خبر دُوں گی۔ ۱۶ یہاں تک کہ تُجھے یرُوشلیم کے اندر لے جاؤں گی۞اور اسرائیل کے تمام لوگ تیرے سامنے بھیڑوں کی طرح ہوں گے جن کا کوئی چوپان نہ ہو۔ اور ایک کُتّا بھی تیرے خلاف نہ بھونکے گا۞ ۱۷ اور یہ سب کُچھ خُدا کی عنایت سے مُجھے بتایا گیا ہے۔ اور چُونکہ خُداوند اُن پر غضبناک ہے۔ اِس لئے مَیں بھیجی گئی ہُوں کہ اِن باتوں کی تُجھے خبر دُوں۞

۱۸ پس یہ سب باتیں الیفانا اور اُس کے مُلازموں کو اچھی معلُوم ہُوئیں۔ اور وہ اُس کی دانشمندی پر تعجُّب کرتے تھے ۱۹ اور وہ ایک دُوسرے سے کہنے لگے۞ کہ زمین پر کوئی عورت شکل اور حُسن اور کلام کی حکمت میں اُس کی مثل نہیں ہے۞ ۲۰ تب الیفانا نے اُس سے کہا۔ کہ خُدا نے یہ اچھّا کیا ہے۔ کہ تُجھے قوم کے آگے بھیجا ہے۔ تا کہ تُو اُسے ہمارے ہاتھ میں حوالے کر دے۞اور چُونکہ تیرا وعدہ اچھّا ہے۔ ۲۱ اگر تیرا خُدا میرے لئے یہ کر دے۔ تو وہ میرا بھی خُدا ہوگا۔ اور تُو بُوکدنَصّر کے گھر میں عزّت دار ہوگی۔ اور تیرا نام تمام زمین پر مشہُور رہوگا+

باب ۱۲

یہودیت الیفانا کی لشکر گاہ میں

۱ تب اُس نے حُکم دِیا کہ وہ ظُروفِ سیم کی جگہ میں داخل ہو اور کہا کہ وہ وَہیں ٹھہرے۔ اور مُقرّر کیا۔ کہ اُس کے دسترخوان پر سے اُسے کیا دِیا جائے۞ ۲ یہودیت نے جواب دے کر کہا۔ کہ جو کُچھ تُو نے حُکم کیا ہے کہ مُجھے دِیا جائے۔ مَیں اُسے اِس وقت کھا نہیں سکتی۔ تا کہ مُجھ پر گُناہ نہ آ جائے۔ لیکن مَیں وہ کھاؤں گی جو مَیں لائی ہُوں۞ ۳ الیفانا نے اُس سے کہا۔ کہ جب یہ جو تُو لائی ہے ختم ہو تو ہم تیرے لئے کیا کریں گے۞ ۴ یہودیت نے کہا۔ اَے میرے آقا! تیری جان کی قسم۔ تیری لونڈی یہ سب کھا بھی نہیں چکی ہوگی کہ خُدا میرے ہاتھ سے وہ کر دے گا جو میرے دِل میں ہے۔ تب اُس کے نوکروں نے اُسے اُس خیمے کے اندر کر دِیا۔ جس کا اُس نے حُکم دِیا تھا۞ ۵ جب وہ اندر جانے لگی تو اُس نے سوال کیا۔ کہ رات کے وقت صُبح سے پہلے مُجھے باہر جانے کی اِجازت ہو۔ تا کہ مَیں دُعا کرُوں اور خُداوند کی منّت کرُوں۞ ۶ تو اُس نے اپنے خیمے کے مُحافظوں کو حُکم دِیا۔ کہ تین دِن تک جیسے وہ چاہتی ہے۔ اُسے باہر جانے اور اندر آنے دیں۔ تا کہ وہ اپنے خُدا کی عِبادت کرے۞ ۷ تب وہ رات کو بیت فلوا کی وادی میں جاتی تھی اور پانی کے چشمے میں غُسل کرتی تھی۞ ۸ اور واپسی کے وقت وہ اسرائیل کے خُدا کی منّت کرتی رہی۔ کہ وہ اپنی قوم کو رہائی دینے کی راہ کی اُسے ہدایت کرے۞ ۹ پس وہ اندر جاتی اور خیمہ میں پاک رہتی۔ اور شام کے وقت اپنی خُوراک کھاتی۞

الیفانا کی ضیافت

۱۰ اور ایسا ہُوا۔ کہ چوتھے روز الیفانا نے اپنے سب خادموں کے واسطے شام کا کھانا کِیا۔ اور بوغا خواجہ

سَرائے سے کہا۔ اَب جا اَور اُس عِبرانی عورت کو پُھسلا۔ کہ وہ
۱۱ اپنی خُوشی سے میرے ساتھ رہنا منظُور کرے ○ کیونکہ اَشُوریوں
کے نزدِیک یہ شرم کی بات سمجھی جاتی ہے۔ کہ کوئی عورت مَرد پر
ٹھٹھّا کرے۔ جبکہ وہ اُس کے پاس سے پاک ہی چلی جائے ○
۱۲ تب بوغا یہُودیت کے پاس آیا۔ اَور اُس سے کہا۔ اَے نیک
خاتون! تُو خوف نہ کھا۔ کہ تُو میرے آقا کے پاس اندر جائے۔
اَور اُس کے حضُور میں تیری عِزّت ہو۔ اَور تُو اُس کے ساتھ
۱۳ کھائے اَور خُوشی سے مَے پیئے ○ یہُودیت نے جواب دِیا۔ مَیں
۱۴ کون ہُوں۔ کہ اپنے آقا کی مُخالفت کرُوں ○ جو کُچھ اُس کی
نِگاہ میں اچھّا اَور مُناسِب ہے مَیں وہی کرُوں گی۔ اَور سب
کُچھ جس میں اُس کی خُوشی ہو۔ میری زِندگی کے تمام دِنوں میں
۱۵ میرے نزدِیک بُہت اچھّا ہے ○ چُنانچہ وہ اُٹھی۔ اَور اپنے کپڑوں
سے آراستہ ہُوئی۔ اَور اندر گئی۔ اَور اُس کے سامنے کھڑی ہُوئی ○
۱۶،۱۷ تو اَلِیفانا کا دِل بے قرار ہُوا۔ کیونکہ اُس کی شہوت بھڑکی ○ اَور
اَلِیفانا نے اُس سے کہا۔ اِس وقت پی۔ اَور خُوشی سے میرے
۱۸ ساتھ بیٹھ۔ کیونکہ تُو میری نظر میں پسند آئی ہے ○ یہُودیت نے
کہا۔ اَے میرے آقا! مَیں پیئوں گی۔ کیونکہ میری زِندگی کے
تمام دِنوں میں سے آج میری جان نے زیادہ عظمت پائی ہے ○
۱۹ تب اُس نے اُس میں سے لِیا اَور کھایا اَور اُس کے سامنے پِیا
۲۰ جو اُس کی لونڈی نے اُس کے واسطے تیّار کِیا تھا ○ تو اَلِیفانا اُس
کے سبب سے خُوش ہُوا۔ اَور اُس نے اِس کثرت سے مَے پی لی
جِتنی اپنی ساری زِندگی میں کبھی نہیں پی تھی +

باب ۱۳

۱ [اَلِیفانا کا قتل] اَور جب رات ہو گئی۔ اُس کے مُلازِم اپنے
ڈیروں کو جلدی سے گئے۔ اَور بوغا نے خیمے کا پردہ بند کِیا اَور
۲،۳ چلا گیا ○ اَور وہ سب شراب سے مدہوش تھے ○ اَور یہُودیت
۴ ہی اکیلی خیمے میں تھی ○ اَور اَلِیفانا پلنگ پر لیٹا ہُوا نشے کی شِدّت
۵ سے سو رہا تھا ○ تب یہُودیت نے اپنی لونڈی سے کہا۔ کہ خیمے
کے سامنے باہر کھڑی ہو۔ اَور دیکھتی رہ ○ ۶ اَور یہُودیت پلنگ
کے پاس کھڑی ہو گئی۔ اَور آنسو بہاتی ہُوئی خاموشی میں دُعا
کرتی تھی۔ صِرف اُس کے ہونٹ ہِلتے تھے ○ ۷ اَور کہا اَے خُداوند
اِسرائیل کے خُدا! مُجھے طاقت دے۔ اَور اِس گھڑی میرے
ہاتھوں کے کام پر نظر کر۔ تا کہ جیسا تُو نے وعدہ کِیا تُو اپنے شہر
یرُوشلیم کو بُلند کرے۔ اَور جس کام کی بابت مَیں نے گُمان کِیا
تھا کہ تیرے بھروسے سے ہو سکے گا اُسے مَیں پُورا کرُوں ○ ۸ یہ
کہہ کر وہ پلنگ کے سرہانے کے ستُون کے نزدِیک گئی۔ اَور اُس
کی تلوار جو بندھی ہُوئی اُس کے ساتھ لٹکتی تھی کھول لی ○ ۹ اَور کھینچی۔
تب اُس کے سر کے بال پکڑے اَور کہا۔ اَے خُداوند خُدا! اِس
ساعت میں مُجھے طاقت دے ○ ۱۰ اَور اُس نے اُس کی گردن پر
دو دفعہ ماری اَور اُس کا سر کاٹ دِیا۔ اَور ستُون سے اُس کے
پلنگ کی مسہری اُتاری۔ اَور دھڑ کو پلنگ پر سے لُڑھکا دِیا ○ ۱۱ اَور
تھوڑی دیر بعد وہ باہر نِکلی۔ اَور اَلِیفانا کا سر اپنی لونڈی کو دے
دِیا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ اُسے اپنے تھیلے میں ڈال لے ○ ۱۲ پھر
وہ دونوں اپنی عادت کے مُوافِق باہر نِکلیں۔ گویا کہ وہ دُعا
کرنے کے لئے جا رہی ہیں۔ اَور لشکر گاہ سے گُزر گئیں۔ اَور
وادی میں گھُوم کر شہر کے پھاٹک پر پہنچیں ○ ۱۳ اَور یہُودیت نے
دُور سے دِیوار کے پہرہ دار کو آواز دی کہ پھاٹک کھولو۔ کہ خُدا
ہمارے ساتھ ہے۔ اَور اُس نے اِسرائیل میں اپنی قُوّت ظاہر
کی ہے ○ ۱۴ اَور ایسا ہُوا کہ جب اُن آدمیوں نے اُس کی آواز
سُنی۔ تو شہر کے بزُرگوں کو بُلایا ○ ۱۵ اَور وہ سب کیا چھوٹے کیا
بڑے اُس کے پاس دَوڑ کر آئے۔ کیونکہ اُنہیں اُمّید نہیں تھی۔
کہ وہ واپس آئے گی ○ ۱۶ پھر اُنہوں نے چراغ روشن کئے۔ اَور
سب کے سب اُس کے گرد جمع ہو گئے۔ تب وہ ایک اُونچی جگہ
پر چڑھی اَور خاموشی کا حُکم دِیا۔ جب وہ سب چُپ ہو گئے ○ ۱۷ تو
یہُودیت نے کہا۔ خُداوند ہمارے خُدا کی حمد کرو۔ جس نے
اپنے اعتماد کرنے والوں کو ترک نہیں کِیا ○ ۱۸ اَور میرے ذریعہ جو
اُس کی لونڈی ہُوں۔ اُس نے اپنی رحمت کو پُورا کِیا ہے۔ جس
کا اُس نے اِسرائیل کے گھرانے سے وعدہ کِیا تھا۔ اَور اِسی

۱۹ رات اپنی قوم کے دُشمن کو میرے ہاتھ سے قتل کیا ہے○ پھر اُس نے اَلیفؔانا کا سر تھیلے میں سے نِکالا اور اُنہیں دکھا کر کہا۔ دیکھو۔ یہ اَشُّوریوں کے لشکر کے سپہ سالار اَلیفؔانا کا سر ہے۔ اور یہ اُس کے پلنگ کی مسہری ہے جس کے اندر وہ اپنے نشہ میں سو رہا تھا۔ جہاں خُداوند ہمارے خُدا نے ایک عورت کے ۲۰ ہاتھ سے اُسے قتل کیا○ زِندہ خُداوند کی قسم۔ اُس کے فرِشتے نے میرے یہاں سے جانے میں اور میرے وہاں رہنے میں اور میرے یہاں واپس آنے میں میری حِفاظت کی ہے۔ اور خُداوند نے اپنی لونڈی کو داغ نہیں لگنے دِیا مگر مُجھے گُناہ کی ہر ایک نجاست کے بغیر تُمہارے پاس فتح کے لئے اور اپنی رِہائی ۲۱ اور تُمہاری رِہائی کے لئے خُوشی کرتی ہُوئی واپس لایا ہے○ پس تُم سب اُس کا شُکر کرو۔ کیونکہ وہ نیک ہے اور اُس کی رحمت اَبد تک ہے○

۲۲ تب سب نے خُداوند کو سجدہ کیا اور اُس سے کہا۔ کہ خُداوند نے اپنی قُوّت سے تجھے برکت دی ہے۔ کیونکہ تیرے ۲۳ ذریعہ اُس نے ہمارے دُشمنوں کو فنا کیا ہے○ اور اِسرائیل قوم کے رئیس عُزّیاہ نے اُس سے کہا۔ کہ خُداوند خُدائے تعالیٰ کی طرف سے تُو اَے بیٹی زمین کی تمام عورتوں سے بڑھ کر ۲۴ مُبارک ہے○ مُبارک ہے خُداوند جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ جس نے ہمارے دُشمنوں کے سپہ سالار کا سر کاٹنے ۲۵ کے لئے تیرے ہاتھ کو مضبُوط کیا ہے○ کیونکہ اُس نے آج کے دِن تیرا نام ایسا بڑا کیا ہے۔ کہ تیری تعریف بنی آدم کے مُنہ سے جُدا نہ ہوگی۔ جبکہ وہ اَبد تک خُداوند کی قُوّت کا ذِکر کریں گے۔ جن کی خاطر تُو نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی جب تیری قوم تنگی اور مُصیبت میں مُبتلا تھی۔ بلکہ تُو نے ہمارے خُدا ۲۶ کے حضُور ہماری ہلاکت کو روک لیا ہے○ تب سب لوگ بولے۔ آمین۔ آمین○

۲۷ پھر اُنہوں نے اخیور کو بُلایا۔ تو وہ آیا یہُودیت نے اُس سے کہا۔ کہ اِسرائیل کا خُدا جس کی بابت تُو نے شہادت دی کہ وہ اپنے دُشمنوں سے اِنتقام لیتا ہے۔ اُسی نے اِس رات میرے ہاتھ سے سب کافروں کے سر کو کاٹ ڈالا○ ۲۸ اور تاکہ تُو جانے۔ کہ یہ اَمر یُونہی ہے۔ دیکھ یہ اَلیفؔانا کا سر ہے۔ جس نے اپنی مغرُوری کی حماقت سے اِسرائیل کے خُدا کی اِہانت کی۔ اور تجھے مَوت کی دھمکی دی جب اُس نے تجھ سے کہا۔ کہ جب مَیں اِسرائیلی قوم کو اسیر کرُوں گا۔ تو حُکم دُوں گا تیری پسلیاں تلوار سے چھیدی جائیں○ ۲۹ جب اخیور نے اَلیفؔانا کا سر دیکھا تو خوف سے تھرتھرایا۔ اور مُنہ کے بل زمین پر گرا اور بےہوش ہوگیا○ ۳۰ پھر جب اُس کی رُوح بحال ہُوئی اور اُسے ہوش آیا۔ تو وہ یہُودیت کے سامنے سجدہ کرنے کو گرا اور کہا کہ○ ۳۱ یعقُوب کے تمام خیموں میں تُو اپنے خُدا کی طرف سے مُبارک ہے۔ کیونکہ ہر ایک قوم میں جو تیرا نام سُنے گی اِسرائیل کا خُدا تیرے سبب سے عظمت پائے گا +

باب ۱۴

بنی اِسرائیل کا اَشُّوریوں پر حملہ

۱ تب یہُودیت نے سب لوگوں سے کہا۔ اَے میرے بھائیو! میری سُنو۔ اِس سر کو ہماری چاردِیواری پر لٹکاؤ○ ۲ اور جب سُورج چڑھے۔ تو ہر ایک آدمی اپنے ہتھیار پکڑے۔ اور تُم زور شور سے باہر نِکلو اِس طرح نہیں کہ گویا نیچے کی طرف جاتے ہو۔ بلکہ گویا تُم دھاوا کرنے کا قصد کرتے ہو○ ۳ تو اُس وقت پہرہ دار مجبُور ہوکر اپنے سردار کے پاس بھاگیں گے تاکہ اُسے لڑائی کے لئے جگائیں○ ۴ اور جب اُن کے سردار اَلیفؔانا کے خیمے میں جائیں گے۔ تو اُسے سر کے بغیر اپنے خُون میں لتھڑا ہُوا پائیں گے تو اُن پر دہشت چھا جائے گی○ ۵ اور جب تُمہیں معلُوم ہو کہ وہ بھاگ رہے ہیں تو تُم اُن کے پیچھے بےخطر دوڑو۔ کیونکہ خُداوند اُنہیں تُمہارے پاؤں کے نیچے پیس ڈالے گا○ ۶ جب اخیور نے وہ قُوّت دیکھی جو اِسرائیل کے خُدا نے ظاہر کی۔ تو اُس نے شرک کے رسم ورواج کو ترک کر دِیا۔ اور خُدا پر ایمان لایا اور اپنا ختنہ کرایا۔ اور وہ اپنی تمام نسل سمیت آج کے دِن تک اِسرائیلی قوم میں شامل کیا گیا○

۷ اَور جس وقت دِن چڑھا۔ اُنہوں نے اَلِیفَانَا کا سر چار دِیواری پر لٹکایا۔ اَور ہر ایک آدمی نے ہتھیار لِئے۔ اَور سب ۸ بڑا شور کرتے اَور للکارتے ہُوئے باہر نِکلے○ جب پَہرہ داروں ۹ نے یہ دیکھا تو اَلِیفَانَا کے خَیمے کی طرف جلدی سے آئے○ اَور جو خَیموں میں تھے آئے۔ اَور خواب گاہ کے پردے کے سامنے اُسے جگانے کے لئے شور کِیا۔ اَور غُل مچایا۔ تا کہ اَلِیفَانَا اُن کے غُل سے جاگ پڑے۔ بغیر اِس کے کہ کوئی اُسے جگائے○ ۱۰ اَور کِسی کی جُرأت نہ تھی کہ اَشُّوریوں کے سِپّہ سالار کی خواب گاہ ۱۱ کے پردہ کو ہٹائے یا اندر جائے○ پھر جب منصب دار اَور ہزاروں کے سردار اَور اَشُّور کے بادشاہ کے لشکر کے سب رئیس آئے تو ۱۲ اُنہوں نے گھر کے دربانوں سے کہا○ تُم اندر جاؤ اَور اُسے جگاؤ۔ کیونکہ چُوہوں نے اپنی بِلوں سے نِکل کر ہمیں لڑائی کے لئے ۱۳ اُکسانے کی جُرأت کی ہے○ تب بوغا خواب گاہ کے اندر گیا اَور پردے کے پاس کھڑا ہُوا۔ اَور اپنے ہاتھوں سے تالی بجائی۔ کیونکہ اُس نے گُمان کِیا۔ کہ وہ یہُودیت کے ساتھ سو رہا ہے○ ۱۴ جب اُس نے کوئی حرکت معلُوم نہ کی۔ تو اُس نے پردے کے نزدِیک ہو کر اُسے ہٹایا۔ تو اُس نے اَلِیفَانَا کی نعش کو بے سر دیکھا۔ اَور وہ اپنے خُون میں لتھڑی ہُوئی زمین پر پڑی تھی۔ تب وہ بڑی آواز سے روتا ہُوا چلّایا اَور اپنے کپڑے پھاڑے○ ۱۵ پھر وہ یہُودیت کے خَیمے میں گیا۔ اَور اُسے نہ پایا۔ تب وہ لوگوں ۱۶ کے پاس باہر آیا○ اَور کہا۔ کہ ایک عِبرانی عورت نبُوکدنضّر بادشاہ کے گھر کو تباہ کر گئی۔ دیکھو اَلِیفَانَا زمین پر بے سر پڑا ہُوا ہے○ ۱۷ جب اَشُّوریوں کے لشکر کے سرداروں نے یہ سُنا۔ تو سب نے اپنے کپڑے پھاڑے۔ اَور نا قابِلِ برداشت ڈر اَور خوف اُن پر ۱۸ چھا گیا۔ اَور اُن کے دِل نہایت بے چین ہوئے○ اَور اُن کی لشکر گاہ میں ایسا واویلا مچا جس کی نظیر نہیں +

باب ۱۵

اَشُّوری فوج کا فرار

۱ جب اَلِیفَانَا کے تمام لشکر نے سُنا۔ کہ اُس کا سر کاٹا گیا۔ تو اُن کے اَوسان خطا ہو گئے اَور اُن کی صلاح بے کار ہو گئی اَور خوف اَور دہشت سے کانپتے ہُوئے ۲ اُنہیں سِوائے بھاگنے کے اَور کُچھ نہ سُوجھا○ اَور کِسی نے ایک دُوسرے کے ساتھ بات نہ کی بلکہ ہر ایک نے سر نیچے کِیا ہُوا تھا۔ تب وہ سب کُچھ چھوڑ کر عِبرانیوں سے جنہیں اُنہوں نے اپنے خلاف ہتھیار باندھے ہُوئے آتے سُنا بچنے کے لئے جلدی کرتے تھے اَور وہ بیابان کی راہوں اَور پہاڑیوں کی گھاٹیوں ۳ میں سے بھاگے○ جب بنی اِسرائیل نے اُنہیں بھاگتے دیکھا۔ تو اُن کے پیچھے دوڑے اَور وہ نرسنگے بجاتے ہُوئے اَور شور ۴ مچاتے ہُوئے اُن کے تعاقُب میں گئے○ چُونکہ اَشُّوری مُتفِق نہ تھے۔ اَور الگ الگ بھاگے۔ اَور بنی اِسرائیل اُن کے تعاقُب ۵ میں ایک جتھے میں تھے۔ پس اُنہوں نے جِسے پایا قتل کِیا○ اَور عُزّیاہ نے اِسرائیل کے تمام شہروں اَور علاقوں میں قاصِد ۶ بھیجے○ اَور ہر ایک شہر اَور علاقے نے مُنتخب مُسلّح جوان اُن کے تعاقُب میں بھیجے۔ تو اُنہوں نے اُنہیں تلوار کی دھار سے رگیدا۔ ۷ جب تک کہ وہ اپنی سرحدوں کے کِنارے تک نہ پُہنچے○ اَور بَیت فَلوَا کے باقی باشِندے اَشُّوریوں کی لشکر گاہ میں گُھسے اَور وہ سب کُچھ لے لِیا جو اَشُّوریوں نے بھاگتے وقت چھوڑا تھا۔ ۸ اَور وہ بوجھل ہو کر لَوٹے○ مگر وہ جو فتح مند ہو کر بَیت فَلوَا کو واپس آئے۔ اُن کا تمام مال لے آئے یہاں تک کہ مواشیوں اَور چوپایوں اَور اُن کے سب اسباب کا شُمار نہ رہا۔ تو اُن میں سے سب کیا چھوٹے کیا بڑے لُوٹ کے مال سے دولتمند ہو گئے○

۹ اَور یویاقیم سردار کاہِن مع سب بزُرگوں کے یہُودیت ۱۰ کے دیکھنے کے لئے یرُوشلیم سے بَیت فَلوَا کو آیا○ جب وہ اُن کے پاس باہر آئی۔ تو سب نے ہم آواز ہو کر اُسے برکت دی اَور کہا۔ تُو یرُوشلیم کی عظمت اَور اِسرائیل کی فرحت اَور ہماری ۱۱ قوم کا فخر ہے○ کیونکہ تُو نے بہادُری کا کام کِیا ہے اَور تیرا دِل مضبُوط رہا ہے۔ اِس لئے کہ تُو نے عِفّت کو پیار کِیا ہے۔ اَور اپنے شوہر کے بعد دُوسرے شوہر کو نہیں جانا اِسی باعِث خُداوند کے ہاتھ نے تُجھے طاقت بخشی ہے پس تُو اَبد تک مُبارک ہو گی○ تب ۱۲

۱۳ سب لوگوں نے کہا۔ آمین۔ آمین ۞ اَور اِسرائیلی قوم کے لئے تیس دِن بھی اَشُوریوں کی غنیمت کو جمع کرنے کے لئے بمُشکل ۱۴ کافی ہُوئے ۞ اَور سب چیزیں جو خاص الیفانا کی معلُوم ہُوئیں وہ اُنہوں نے یہُودیت کو دے دیں۔ سونا اَور چاندی اَور کپڑے اَور نگینے اَور گھر کا سب سامان۔ یہ سب کُچھ لوگوں نے اُس کے ۱۵ سپُرد کر دِیا ۞ اَور سب لوگ عورتوں اَور کُنواریوں اَور نَوجوانوں سمیت بانسریاں اَور بربطیں بجا بجا کر خُوشی کرتے تھے +

باب ۱۶

۱ **یہُودیت کا گیت** تب یہُودیت تمام اِسرائیل کے درمیان شُکرگزاری کا یہ نغمہ گانے لگی۔ اَور ساری قوم اُس کے ساتھ حمد کا یہ گیت گاتی گئی۔

۲ دَفوں کے ساتھ خُداوند کی حمد کرو۔
جھانجوں کے ساتھ خُداوند کے لئے گاؤ۔
اُس کے لئے نئے مزمُور کا راگ اَلاپو۔
اُس کے نام کو بڑھاؤ اَور اُسے پُکارو۔
۳ خُداوند لڑائیوں کو مِٹا دیتا ہے۔
۴ اُس نے اپنی قوم کے درمیان اپنی لشکر گاہ بنائی۔
اُس نے مُجھے میرے ستانے والوں کے ہاتھ سے چُھڑایا۔
۵ اَشُور شمالی پہاڑوں سے آیا۔
اپنی طاقت کے لاکھوں کو ساتھ لے کر آیا۔
اُن کے ہجُوم نے وادیوں کو بھر دِیا۔
اُن کے گھوڑوں نے پہاڑوں کو چُھپا لِیا۔
۶ اُس نے شیخی ماری کہ مَیں اُس کی سرزمین کو جَلا دُوں گا۔
اُس کے جوانوں کو تلوار سے قتل کر دُوں گا۔
اُس کے بچّوں کو لُوٹ بنا لُوں گا۔
اُس کے شِیرخواروں کو زمین پر دے مارُوں گا۔
اَور اُس کی کُنواریوں کو اسیر کرُوں گا۔
۷ خُداوندِ قادِر نے اُسے مارا۔
اَور اُسے ایک عورت کے ہاتھ میں دے دِیا۔
جس نے اُسے چھیدا۔
۸ کیونکہ اُن کا بہادُر مَرد جوانوں کے ہاتھ سے نہ گِرا۔
اَور نہ بنی عناقیم ہی نے اُس پر حملہ کِیا۔
اَور نہ طویل رفائیم نے اُس کا مُقابلہ کِیا۔
بلکہ مراری کی بیٹی یہُودیت نے۔
اپنے چہرہ کے حُسن سے اُسے گُمراہ کِیا۔
۹ اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑے اُتارے۔
تاکہ بنی اِسرائیل کو سرفراز کرے۔
۱۰ اُس نے اپنے چہرہ پر خُوشبُو لگائی۔
اُس نے اپنی زُلفوں کو اَفسر سے آراستہ کِیا۔
اُس نے عُمدہ پوشاک پہنی تاکہ اُسے فریفتہ کرے۔
۱۱ اُس کی پاپوش کی خُوبی نے اُس کی آنکھوں کو چُندھایا۔
اَور اُس کے حُسن نے اُس کی جان کو اسیر کِیا۔
تب اُس نے خنجر سے اُس کی گردن کو کاٹا۔
۱۲ اہلِ فارس اُس کے اِستقلال سے۔
اَور اہلِ مادائی اُس کی دلیری سے کانپ اُٹھے۔
۱۳ تب اَشُوریوں کے لشکر میں واویلا مچا۔
جب میرے ناتواں اَور پیاس کے مارے ہُوئے نِکلے۔
۱۴ جوان لڑکیوں کی اولاد نے اُنہیں چھید لیا۔
اَور مفرُوروں کی اولاد کی مانند اُنہیں قتل کِیا۔
تو وہ خُداوند میرے خُدا کے حضُور۔
لڑائی میں ہلاک ہو گئے۔
۱۵ پس مَیں خُداوند کا گیت گاؤُں گی۔
مَیں اپنے خُدا کا ایک نیا گیت گاؤُں گی۔
۱۶ اَے خُداوند۔ تُو عظیم اَور جلیل ہے۔
عجیب طور سے قَوی۔ اَور غیر مغلُوب۔
۱۷ تیری کُل مخلُوقات تیری خدمت کرے۔
کیونکہ تُو نے کہا تو وہ ہستی میں آئی۔
تُو نے اپنی رُوح بھیجی تو وہ پیدا ہوئی۔

تیرے کلمہ کا مُقابلہ کوئی نہیں کرسکتا۔
۱۸ پہاڑ اور بُحُور بھی بُنیادوں سے ہِلتے ہیں۔
چٹانیں تیرے چہرہ کے سامنے موم کی طرح پِگھل جاتی ہیں۔
۱۹ مگر جو تیرے خائف ہیں۔
اُن پر تُو رحم کرتا ہے۔
کیونکہ ہر قُربانی کی خُوشبُو ایک چھوٹی سی چیز ہے۔
ہر ذبیحہ کی چربی کُچھ بھی نہیں ہے۔
مگر خُداوند کا خائف۔
ہر طرح سے عظیم ہے۔
۲۰ اُن اقوام پر افسوس جو میری قوم کے خلاف اُٹھیں۔
ربُّ الافواج تُو عدالت کے دِن اُن سے بدلہ لے گا۔
۲۱ اُن کے گوشت میں وہ آتش اَور کیڑے بھیجے گا۔
اَور وہ اَبداً جلتے اَور دُکھ پاتے رہیں گے۔

۲۲ اَور ایسا ہُوا۔ کہ اُس فتح کے بعد تمام لوگ یرُوشلیم میں آئے۔ تا کہ خُداوند کو سجدہ کریں۔ اَور جس وقت وہ پاک ہُوئے سب نے اُس کے سامنے اپنی سوختنی قُربانیاں اَور اپنی ۲۳ نذریں اَور اپنی مَنتّیں گُزرانیں ٥ اَور یہُودیت نے بھی اَلیفانا کے لڑائی کے سب ہتھیار جو لوگوں نے اُسے دیئے تھے۔ اَور وہ مسہری جو وہ اُس کے پلنگ پر سے لے آئی تھی فراموشی کی لعنت کے طور پر نذر گُزرانی ٥ اَور لوگ مَقدِس کے پاس ۲۴ خُوشی کرتے رہے۔ اَور اِس فتح کی خُوشی کے لئے اُنہوں نے یہُودیت کے ساتھ تین مہینوں تک شادمانی منائی ٥ اَور اِن ۲۵ دِنوں کے بعد ہر ایک اپنے گھر کو چلا گیا۔ اَور بیت فلوا میں یہُودیت کی بڑی عظمت ہُوئی اَور اِسرائیل کی تمام سَرزمین میں وہ مشہُور ہُوئی ٥ اَور اُس میں عِفّت شُجاعت کے ساتھ مِلی ۲۶ ہُوئی تھی۔ اَور اُس نے اپنے شوہر مَنسّے کی وفات کے بعد اپنی زِندگی کے تمام ایّام میں کِسی مَرد کو نہ جانا ٥ اَور عیدوں میں ۲۷ بڑی شوکت سے باہر نِکلتی تھی ٥ اَور وہ اپنے شوہر کے گھر ۲۸ میں ایک سو پانچ برس رہی۔ اَور اُس نے اپنی لونڈی کو آزاد کر دِیا۔ اَور اُس نے وفات پائی۔ اَور بیت فلوا میں اپنے شوہر کے ساتھ دفن ہُوئی ٥ اَور سب لوگوں نے اُس کے لئے سات ۲۹ دِن ماتم کِیا ٥ اَور اُس کی تمام زِندگی کی مُدّت میں اَور اُس کی ۳۰ مَوت کے بعد بہُت دِنوں تک کِسی نے اِسرائیل کو دُکھ نہ دِیا ٥ اَور عِبرانیوں کے نزدِیک اِس فتح کا دِن اُن کے مُقدّس دِنوں ۳۱ کے شُمار میں گِنا گیا۔ اَور یہُودی اُس وقت سے لے کر ہمارے وقت تک اُس روز عید مناتے ہیں +

استیر

استیر نامی ایک خُدا پرست عورت کو شاہِ فارس اَخسویرُوس کے عہدِ حکومت میں مَلکہ کی منزلت نصیب ہوئی۔ اِس کِتاب میں اِس کے چند واقعاتِ زندگی اِس مقصد سے بیان کیے گئے کہ پروردگار، مہربان خُدا اپنی اُمت کو کِس قدر عجیب وغریب طریقے سے ہر خطرے سے بچاتا ہے۔ کِتاب کا مقصد عیدِ فُوریم کا تاریخی پس منظر اَور اہمیت بیان کرنا ہے۔ کِتاب کے دو متن موجود ہیں۔ ایک عِبرانی اَور دُوسرا یُونانی۔ مُفسرین کی رائے غالبًا یہ ہے کہ اصلی عِبرانی اور موجُودہ یُونانی متن ایک جیسے تھے۔ جِس سے وہ دو حِصّے علیحدہ کیے گئے جِن میں خُداوند تعالیٰ کا ذِکر ہے تاکہ ایسا نہ ہو کہ جب یہ کِتاب عیدِ فُوریم کی دُنیوی خُوشیوں کے درمیان پڑھ کر سُنائی جائے تو مُبارک نام کی بے حُرمتی ہو۔ مُقدّس جیروم نے اِن محذوف آیات کو یُونانی میں ترجمہ کر کے حاشیہ میں درج کِیا۔ جس طرح حسبِ ذِیل ترجمہ میں بھی ظاہر ہے۔ استیر نے اپنی شاہی حیثیت اَور رُتبہ کو استعمال کر کے اپنی قوم کو تباہی اَور ہلاکت سے بچایا۔
یہُودیت کی طرح استیر بھی خاتونِ مُبارک مُقدّسہ مریم کی پیش علامت سمجھی جاتی ہے۔

باب ۱

سوسن میں شاہی ضِیافت

۱ اَور یُوں ہُوا۔ کہ اَخسویرُوس نے جو ہِند سے لے کر کُوش تک ایک سَو ستائیس صُوبوں پر سَلطنَت ۲ کرتا تھا○ جب وہ اپنے تختِ سَلطنَت پر قصرِ سوسن میں مُستقِل ۳ ہُوا○ اپنی سَلطنَت کے تیسرے سال میں اپنے تمام اُمراء اَور وُزراء اَور فارس اَور مادائی کے سِپہ سالاروں اَور صُوبوں کے شُرفاء اَور ۴ مُمالِک کے رئیسوں کے لئے ایک جشن کِیا○ اَور وہ بُہت دِن یعنی ایک سَو اسّی دِن تک اپنی مملُکَت کی شوکت کی دولت اَور اپنی ۵ عِزّت اَور طاقت کی عظمت دِکھاتا رہا○ پھر جب وہ دِن گُزر گئے۔ تو بادشاہ نے شاہی محلّ کے باغ کے صحن میں سات دِن تک کیا چھوٹے کیا بڑے اُن تمام لوگوں کی ضِیافت کی جو قصرِ سوسن ۶ میں موجُود تھے○ اَور وہاں سفید اَور سبز اَور فیروزی رنگ کے پردے کتانی اَور اَرغوانی ڈوریوں سے چاندی کے حلقوں میں سنگِ مرمر کے ستُونوں سے لٹکائے ہُوئے تھے۔ اَور سونے اَور چاندی کے پلنگ سنگِ مرمر اَور جواہر اَور سیاہ پتّھر کے فرش پر رکھّے ۷ ہُوئے تھے○ اَور وہ زرّین ظرُوف میں پیتے تھے جو مُتفرّق شکل کے تھے اَور شاہی مَے بادشاہ کے کرم کے مُوافِق کثرت سے ۸ تھی○ مگر شاہی حُکم کے مُطابِق مَے کِسی کو زبردستی نہیں پِلائی جاتی تھی۔ کیونکہ بادشاہ نے اپنے محلّ کے تمام عُہدہ داروں کو تاکِید فرمائی تھی کہ ہر شخص اپنی مرضی کے مُطابِق پیئے○

مَلکہ وَشتی کی معزُولی

۹ اَور مَلکہ وَشتی نے بھی اَخسویرُوس کے شاہی محلّ میں عورتوں کی ضِیافت کی○ ۱۰ اَور ساتویں دِن میں۔ جب بادشاہ کا دِل مَے سے مسرُور ہُوا۔ تو اُس نے اُن سات خواجہ سراؤں۔ یعنی مہُومان۔ بِزتا۔ حَربونا۔ بِگتا۔ اَبگتا۔ زاتر اَور کرکَس کو حُکم دِیا جو اَخسویرُوس بادشاہ کے حضُور خدمت کرتے ۱۱ تھے○ کہ وَشتی مَلکہ کے سر پر شاہی تاج رکھّ کر اُسے بادشاہ کے حضور لائیں۔ تاکہ اُس کا جمال عوام وخواص کو دکھائے۔ ۱۲ کیونکہ وہ نہایت حسین تھی○ مگر وَشتی مَلکہ نے شاہی حُکم پر جو خواجہ سَراؤں کی زُبان سے اُسے پہُنچا تھا۔ آنے سے اِنکار کِیا۔
چُنانچہ بادشاہ بُہت ناراض ہُوا۔ اَور دِل ہی دِل میں ۱۳ اُس کا غضب بھڑکا○ تب اُس نے اُن دانشمندوں سے پُوچھا۔ جو شاہی دستُور کے مُطابِق اُس کے حضُور رہتے تھے۔ اَور جِن کی مشورت سے وہ سب کُچھ کرتا تھا۔ کیونکہ وہ آباؤ اَجداد کے ۱۴ قَوانِین اَور فیصلوں سے واقِف تھے○ (فارس اَور مادائی کے

ساتھ اُمراءِ یعنی کرشنا ۔ شیتار ۔ اَدماتا ۔ ترشیش ۔ مارِس ۔ مرسنا
اَور مموکان اُس کے یہ مُقرّب تھے جو بادشاہ کا دِیدار حاصِل
۱۵ کرتے اَور مُملکت میں صدر نشین تھے)ؐ کہ قانُون کے مُطابِق
وشتی ملکہ سے کیا کِیا جائے جبکہ اُس نے اخسویرس بادشاہ
کے حُکم کی تعمیل نہیں کی جو خواجہ سراؤں کی زُبان سے اُسے دِیا
۱۶ گیا تھاؐ تب مموکان نے بادشاہ اَور اُمراء کے حضُور یہ عرض
پیش کی کہ وشتی ملکہ نے فقط بادشاہ کا نہیں بلکہ تمام اُمراء اَور تمام
رعایا کا بھی قصُور کِیا ہے جو اخسویرس بادشاہ کے کُل صُوبوں
۱۷ میں ہیںؐ کیونکہ ملکہ کی اِس بات کی خبر سب عورتوں کو پہُنچے گی۔
تو وہ اپنے شوہروں کو حقِیر جانیں گی اَور کہیں گی۔ کہ اخسویرس
بادشاہ نے حُکم دِیا کہ وشتی ملکہ میرے حضُور حاضِر کی جائے پر وہ
۱۸ نہ آئیؐ اَور یہ دیکھتے ہُوئے فارس اَور مادائی کی تمام بیگمات
جِنہوں نے ملکہ کی بات سُنی ۔ بادشاہ کے اُمراء سے یُونہی کہیں
۱۹ گی ۔ سو حقارت اَور طیش پیدا ہوگاؐ سو اگر بادشاہ کو منظُور ہو ۔ تو
اُس کی طرف سے شاہی فرمان نِکلے جو کہ قوانِینِ فارس و مادائی
میں درج کِیا جائے ۔ تاکہ ہرگز بدلا نہ جائے ۔ کہ وشتی اخسویرس
بادشاہ کے حضُور پھر کبھی نہ آئے ۔ اَور بادشاہ اُس کا شاہی رُتبہ کسی
اَور کو دے جو (اُس کی ہم نشینوں میں سے) اُس سے بہتر ہوؐ
۲۰ اَور جب بادشاہ کا فرمان جِسے وہ صادِر کرے گا ۔ اُس کی تمام
مُملکت میں شُہرت پائے گا ۔ جو نہایت وسیع ہے تب سب
عورتیں کیا چھوٹی کیا بڑی اپنے شوہروں کی عِزّت کریں گیؐ
۲۱ یہ مشورت بادشاہ اَور اُمراء کو پسند آئی ۔ اَور بادشاہ نے
۲۲ مموکان کے کہنے کے مُطابِق کِیاؐ اَور اُس نے اپنی مُملکت
کے تمام صُوبوں میں صُوبہ صُوبہ کی طرزِ کِتابت اَور قوم قوم کی
زُبان میں نامے بھیج دیئے ۔ کہ ہر مَرد اپنے گھر کا مالِک رہے
اَور اپنی قوم کی زُبان بولے +

باب ۲

اِستیر کا ملکہ بنایا جانا

۱ اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس
بادشاہ کا غُصّہ زائل ہُوا ۔ تو اُس نے وشتی کو اَور جو کُچھ اُس نے
کِیا تھا اَور جو حُکم اُس کے بارے میں دِیا تھا، یاد کِیاؐ ۲ تب بادشاہ
کے مُلازِموں نے جو اُس کی خدمت کرتے تھے کہا ۔ کہ بادشاہ
کے لئے خُوبصُورت کُنواری لڑکیاں ڈھونڈی جائیںؐ ۳ سو بادشاہ
اپنی مُملکت کے تمام صُوبوں میں منصب دار مُقرّر کرے جو کہ
خُوبصُورت کُنواری لڑکیوں کو قصرِ سوسن کی حرم سرا میں جمع کریں ۔
جہاں وہ خواجہ سرا ہیجائی ناظرِ مستُورات کی حِفاظت میں رہیں اَور
عورتوں کے زیورات اَور باقی ضرُوریاتِ اِستعمال اُنہیں دیئے
جائیںؐ ۴ پھر جو لڑکی بادشاہ کی نظر میں اچھّی لگے وہ وشتی کی جگہ
ملکہ ہو ۔ یہ بات بادشاہ کو پسند آئی اَور اُس نے ایسا ہی کِیاؐ
۵ اَور قصرِ سوسن میں بِنیامِین کے قبیلہ میں سے ایک
۶ یہُودی مردکائی نام بِن شمعی بِن قیش تھاؐ جو اُن اسِیروں کے ساتھ
یرُوشلِیم سے پکڑا گیا تھا ۔ جِنہیں شاہِ بابل نبُوکدنضّر نے یکُن یاہ
۷ شاہِ یہُوداہ کے ساتھ جلاوطن کِیا تھاؐ اَور اُس نے ہدسّہ عُرف
اِستیر کو پالا جو اُس کے چچا کی بیٹی تھی ۔ کیونکہ وہ والدین سے محرُوم
تھی ۔ اَور وہ لڑکی خُوش شکل اَور حسِین صُورت تھی ۔ اُس کے ماں
باپ کی وفات کے بعد مردکائی نے اُسے اپنی بیٹی بنا کر پالا تھاؐ
۸ اَور ایسا ہُوا ۔ کہ جب بادشاہ کا حُکم اَور فرمان سُنایا گیا ۔
اَور بہُت سی لڑکیاں قصرِ سوسن میں ہیجائی خواجہ سرا کی زیرِ نگرانی
جمع کی گئیں ۔ تو اِستیر بھی شاہی محلّ میں داخِل کی گئی ۔ اَور ہیجائی
۹ ناظرِ مستُورات کے سپُرد ہُوئیؐ اَور یہ لڑکی اُس کی نِگاہ میں اچھّی
لگی اَور اُس کی منظُورِ نظر ہُوئی ۔ سو اُس نے فی الفور اُسے عورتوں
کے زیورات اَور اُس کے مُقرّرہ حِصّے دیئے مع سات خواصوں
کے جو اُس کے لئے بادشاہ کے محلّ سے چُنی گئیں ۔ اَور اُسے اَور
اُس کی خواصوں کو حرم سرا کے سب سے اچھّے محلّ میں لے گیاؐ
۱۰ اَور اِستیر نے اپنی قوم اَور اپنے خاندان کی بابت کُچھ نہ بتایا
۱۱ کیونکہ مردکائی نے اُسے حُکم دِیا تھا کہ نہ بتاناؐ اَور مردکائی ہر روز
حرم سرا کے صحن کے آگے چلتا پھرتا تھا تاکہ اِستیر کی خیریّت کی
خبر رکھّے اَور معلُوم کرے کہ اُس کا کیا حال ہوگاؐ
۱۲ اَور جب ہر ایک لڑکی کی باری آتی کہ وہ بادشاہ

اَخسویرُس کے پاس جائے۔ تو عورتوں کے دستُور کے مُطابِق بارہ مہینے گُزرنے کے بعد جاتی تھی۔ کیونکہ اُس کی طہارت کے ایّام چھ مہینے مُر کا تیل مَلنے اَور چھ مہینے خُوشبُوئیوں اَور عورتوں کی صفائی کے مصالحوں کے لگانے میں تمام ہوتے تھے۝ ۱۳ تب اِس طرح سے وہ لڑکی بادشاہ کے پاس جاتی تھی۔ کہ جو کُچھ وہ مانگتی اُسے دِیا جاتا۔ پِھر وہ حَرم سَرا سے بادشاہ کے کمرے میں داخل ہوتی۝ ۱۴ یعنی رات کے وقت وہ جاتی اَور صُبح کو وہ دُوسری حَرم سَرا میں چلی جاتی جو شَعشجَاج بادشاہ کے خواجہ سَرا ناظِر مدخُولات کی زیرِ نگرانی تھی۔ پِھر وہ بادشاہ کے پاس کبھی نہ جاتی۔ جب تک کہ بادشاہ اپنی مرضی سے اُسے نام لے کر نہ بلُوائے۝

۱۵ جب مردکائی کے چچا ابی حائل کی بیٹی استِیر کی باری آئی جِسے اُس نے بیٹی بنایا ہُوا تھا کہ بادشاہ کے پاس جائے۔ تو اُس نے کوئی زیورات نہ مانگے مگر جو کُچھ ہیجائی بادشاہ کے خواجہ سَرا ناظِر مَستُورات نے ٹھہرایا تھا۔ اَور وہ ہر ایک کی ۱۶ آنکھوں میں جو اُسے دیکھتا خُوبصُورت تھی۝ استِیر شاہی محّل میں اَخسویرُس بادشاہ کے پاس اُس کی سَلطنَت کے ساتویں ۱۷ سال کے دسویں مہینہ یعنی طیبیت مہینہ میں پُہنچائی گئی۝ اَور بادشاہ نے استِیر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کِیا۔ اَور وہ اُس کی نِگاہ میں سب لڑکیوں میں سے زیادہ مقبُول اَور پسندیدہ ہُوئی۔ پس بادشاہ نے شاہی تاج اُس کے سر پر رکھّا۔ اَور وشتی ۱۸ کی جگہ اُسے مَلکہ بنایا۝ اَور بادشاہ نے اپنے سب اُمراء اَور وُزراء کے لئے ایک بڑی ضِیافت یعنی استِیر کی شادی کی ضِیافت کی۔ اَور اُس نے تمام صُوبوں کو آرام دِیا۔ اَور شاہی کرم کے مُطابِق اِنعام بانٹے۝

۱۹ اَور جس وقت لڑکیاں دوسری بار جمع کی گئیں تو مردکائی ۲۰ بادشاہ کے دروازہ پر حاضِر رہتا تھا۝ اَور استِیر نے اپنے خاندان اَور اپنی قوم کا پتہ نہیں دیا تھا بمُطابِق اُس حُکم کے جو مردکائی نے اُسے دِیا تھا کیونکہ استِیر مردکائی کے حُکم سے ویسا ہی کام کرتی تھی۔ جیسا کہ اپنی پرورِش پاتے وقت کِیا کرتی تھی۔ اَور استِیر نے اپنا طرزِ عمل تبدیل نہ کِیا۝ ۲۱ اَور اُن ہی دِنوں میں جب مردکائی بادشاہ کے دروازہ پر بیٹھا کرتا تھا۔ بادشاہ کے دو خواجہ سَراؤں بِجتان اَور تارِش کا جو دہلیزوں کے دربان تھے غُصّہ بھڑکا۔ اَور اُنہوں نے قَصد کِیا۔ کہ اَخسویرُس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں۝ ۲۲ اَور مردکائی کو یہ بات معلُوم ہوگئی۔ تو اُس نے استِیر مَلکہ کو خبر دی اَور استِیر نے مردکائی کے نام سے بادشاہ کو خبر دی۝ ۲۳ جب اِس بات کی تفتیش ہُوئی اَور ویسی ہی پائی گئی۔ تو وہ دونوں پھانسی پر لٹکائے گئے۔ اَور یہ بات اُن ایّام کے شاہی توارِیخ نامے میں درج کی گئی +

باب ۳

قتلِ یہُود کا فرمان

۱ اَور اِن باتوں کے بعد اَخسویرُس بادشاہ نے ہامان بِن ہمداتا اجاجی کو ترقی بخشی۔ اَور اُسے سرفراز کِیا۔ اَور اُس کی چوکی کو اُن سب اُمراء کی چوکیوں سے اُونچا کِیا جو اُس کے ساتھ تھے۝ ۲ اَور بادشاہ کے سب خادِم جو بادشاہ کے دروازے پر تھے ہامان کے آگے گُھٹنے ٹیکتے اَور سجدہ کرتے تھے۔ کیونکہ بادشاہ کا ایسا ہی حُکم تھا۔ لیکن مردکائی نہ گُھٹنے ٹیکتا اَور نہ سجدہ کرتا تھا۝ ۳ تو بادشاہ کے خادِموں نے جو دروازہ پر تھے مردکائی سے کہا۔ کہ تُو کِس لئے بادشاہ کے حُکم کی نافرمانی کرتا ہے؟۝ ۴ اَور جب وہ اُس سے روز بروز یُوں ہی کہتے تھے اَور وہ نہ سُنتا تھا۔ تو اُنہوں نے ہامان کو خبر دی تاکہ دیکھیں آیا مردکائی اپنی بات پر قائم رہتا ہے یا نہیں۔ کیونکہ اُس نے اُنہیں بتایا تھا کہ مَیں یہُودی ہُوں۝ ۵ جب ہامان نے دیکھا کہ مردکائی نہ گُھٹنے ٹیکتا اَور نہ مُجھے سجدہ کرتا ہے۔ تو غُصّہ سے بھر گیا۝ ۶ لیکن اُس کی نِگاہ میں یہ بات معمُولی تھی کہ فقط مردکائی پر ہاتھ ڈالے۔ کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ وہ یہُودی قوم کا ہے پس ہامان نے اِرادہ کِیا۔ کہ مردکائی کی قوم یعنی تمام یہُودیوں کو ہلاک کرے جہاں کہیں بھی وہ اَخسویرُس کی مملکت میں پائے جاتے تھے۝

باب ۲:۲۰ استِیر نے اپنے خاندان اور اپنی قوم کا پتہ نہیں دِیا تھا کیونکہ یُوں مردکائی نے اُسے کہا تھا کہ خُداوند سے ڈرتی رہے اور اُس کے اَحکام پر ویسا ہی عمل کرے جیسا کہ اپنی پرورِش پاتے وقت کِیا کرتی تھی +

۷ اَور اَخسوِیروِش کی سَلطنت کے بارھویں سال کے پہلے مہینہ یعنی نیسان کے مہینہ میں ہامان کے آگے فُور یعنی قُرعہ ڈالا گیا کہ کِس دِن اَور کون سے مہینہ میں مردکَئی کی قوم کو قتل کِیا جائے تو بارھویں مہینہ یعنی اَذار مہینہ کی تیرھویں تارِیخ نِکلی O

۸ اَور ہامان نے اَخسوِیروِش بادشاہ سے کہا۔ کہ تیری مَملکت کے تمام صُوبوں میں ایک قوم پراگندہ اَور دُوسری قوموں سے علیحدہ ہے اُن کے دستُور باقی تمام اقوام کے دستُوروں کے خلاف ہیں۔ اَور جو بادشاہ کے قوانین کو حقیر جانتے ہیں۔ اِس لئے ۹ بادشاہ کو مُناسِب نہیں کہ اُنہیں چھوڑے O سو اگر بادشاہ کے نزدِیک اچھّا معلُوم ہو۔ تو اُنہیں ہلاک کرنے کا فرمان جاری کِیا جائے۔ اَور مَیں چاندی کے دس ہزار قنطار کارمُختاروں کے ۱۰ ذریعہ شاہی خزانوں میں وزن کر کے جمع کرُوں گا O تب بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے خاتم اُتاری۔ اَور ہامان بِن ہمداتا اجاجی یہُودیوں ۱۱ کے دُشمن کو دی O اَور بادشاہ نے ہامان سے کہا۔ کہ وہ چاندی تُجھے بخشی گئی۔ اَور اِس قوم سے جیسا تُو مُناسِب سمجھے کر O

۱۲ تب پہلے مہینہ کے تیرھویں دِن بادشاہ کے محرر بُلائے گئے۔ اَور ہامان کے کہنے کے مُطابِق بادشاہ کے سب نوابوں اَور صُوبوں کے حاکموں اَور اقوام کے سرداروں کو لِکھا گیا۔ صُوبہ صُوبہ کے حرُوف اَور قوم قوم کی زُبان میں اَخسوِیروِش بادشاہ کی طرف سے لِکھا گیا۔ اَور شاہی خاتم سے مُہر لگائی ۱۳ گئی O اَور یہ نامے ہرکاروں کے ہاتھ بادشاہ کے تمام صُوبوں میں بھیجے گئے کہ بارھویں مہینہ یعنی اَذار مہینہ کی تیرھویں تارِیخ کو سب یہُودی کیا جوان کیا ضعیف مع شِیرخواروں اَور عورتوں کے ایک ہی دِن ہلاک اَور قتل اَور نابُود کئے جائیں۔ اَور اُن کا مال اَسباب لُوٹ لِیا جائے O

۱۴ اَور یہی اُس خط کا مضمُون تھا۔ جس کے ذریعہ یہ حُکم سب صُوبوں میں بھیجا گیا۔ اَور سب قوموں میں مُشتہر کِیا ۱۵ گیا۔ تا کہ اُس دِن کے لئے تیّار رہیں O اَور بادشاہ کے حُکم سے ہرکارے جلدی سے چلے گئے۔ اَور فی الفور اُس فرمان کا قصرِ سوسن میں بھی اعلان کِیا گیا۔ اَور جب کہ بادشاہ اَور ہامان پینے کو بیٹھے ہُوئے تھے۔ تو سوسن شہر میں گھبراہٹ پڑ گئی +

باب ۴

مردکَئی کا پیغام

۱ جب مردکَئی نے یہ سب کُچھ معلُوم کِیا۔ جو واقع ہُؤا۔ تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے اَور اپنے اُوپر ٹاٹ اَور راکھ ڈال کر شہر کے بِیچ میں چلا گیا۔ اَور بڑی تلخی کے ساتھ چلّا کر رویا O ۲ اَور بادشاہ کے دروازے کے سامنے تک آیا۔ کیونکہ کوئی ٹاٹ اَوڑھے ہُوئے بادشاہ کے دروازہ کے اندر داخل نہیں ہوتا تھا O ۳ اَور ہر ایک صُوبہ میں بھی جہاں کہیں شاہی حُکم و فرمان پہُنچا۔ یہُودیوں کو سخت غم ہُؤا۔ اَور وہ روزہ رکھتے اَور ماتم اَور واویلا کرتے تھے۔ اَور بہُتوں نے راکھ اَور ٹاٹ کا بستر بنایا O ۴ اَور آستیر کی خواصوں اَور خواجہ سراؤں نے آ کر اُسے خبر دی۔ تو ملکہ بہُت پریشان ہُوئی۔ اَور اُس نے مردکَئی کو ایک پوشاک بھیجی کہ پہنے اَور ٹاٹ اُتارے۔ مگر اُس نے اِنکار کِیا O ۵ تب آستیر نے بادشاہ کے خواجہ سرا ہتاک کو بُلایا۔ جو اُس کے پاس حاضِر رہنے کے لئے مُقرّر کِیا گیا تھا۔ اَور اُسے حُکم دِیا کہ مردکَئی سے دریافت کرے کہ کیا ہُؤا ہے۔ اَور اِس کا کیا سبب ہے؟ O ۶ پس ہتاک نِکل کر شہر کے چوک میں گیا جو بادشاہ کے دروازے کے سامنے ہے O ۷ تو مردکَئی نے سب کُچھ جو واقع ہُؤا تھا اُسے بتایا۔ اَور کہ کِتنی چاندی ہامان نے یہُودیوں کے ہلاک کئے جانے کے لئے شاہی خزانوں میں ادا کرنے کا وعدہ کِیا ہے O ۸ اَور اُس فرمان کی تحریر کی ایک نقل اُسے دی۔ جو اُن کی ہلاکت کے بارے میں سوسن میں دِیا گیا تھا۔ تا کہ آستیر کو اُس کی بابت اِطلاع دے اَور خبر کرے اَور اُسے تاکید کرے کہ بادشاہ کے حضُور جا کر اپنی قوم کے لئے اِلتجا کرے O

آستیر کی منظُوری

۹ تب ہتاک نے لَوٹ کر آستیر کو مردکَئی کی باتوں کی خبر دی O ۱۰ مگر آستیر نے ہتاک سے بات کر کے اُسے حُکم دِیا۔ کہ مردکَئی سے کہے O ۱۱ کہ بادشاہ کے سب مُلازم اَور شاہی صُوبوں کے تمام باشندے جانتے ہیں۔ کہ کوئی مَرد یا

زَن جو بُلائے بغیر بادشاہ کی بارگاہِ اندرُونی میں داخِل ہو۔ بس اُس کے لئے یہ قانُون ہے۔ کہ وہ قتل کِیا جائے۔ سِوائے اُس کے جس کی طرف بادشاہ سونے کا عصا بڑھائے تا کہ وہ جِیتا رہے۔ اَور مَیں شاہی حضُور میں کیسے جاؤں۔ جب کہ تیس دِن سے نہیں بُلائی گئی۝ ۱۲ اَور استِیر کی باتیں مردکائی کو پُہنچائی گئیں۝ ۱۳ اَور مردکائی نے کہا۔ کہ جواب میں استِیر سے کہہ دو کہ تُو اپنے دِل میں یہ خیال نہ کر۔ کہ سب یہُودیوں میں سے تُو اَکیلی بادشاہ کے محلّ میں بچی رہے گی۝ ۱۴ کیونکہ اگر اِس وقت تُو خاموش رہے۔ تو یہُودیوں کے لئے کُشادگی اَور خلاصی کہیں دُوسری طرف سے تو آئے گی۔ مگر تُو اپنے باپ کے گھرانے کے ساتھ ہلاک ہو جائے گی۔ اَور کیا جانے کہ شاید ایسے ہی وقت کے واسطے تُو سَلطنَت کو پُہنچی ہے۝

۱۵ تب استِیر نے حُکم دِیا کہ مردکائی کو یُوں جواب دو۝ ۱۶ کہ جا اَور سوسن کے سب یہُودیوں کو جمع کر۔ کہ میرے لئے روزہ رکھیں تین روز تک دِن اَور رات نہ کُچھ کھائیں اَور نہ پِیئیں۔ اَور مَیں بھی اپنی خواصوں سمیت اِسی طرح روزہ رکھُّوں گی۔ پِھر مَیں قانُون کے خلاف بادشاہ کے حضُور داخِل ہوں گی۔ اَور اگر مَیں ماری گئی تو ماری گئی۝ ۱۷ چُنانچہ مردکائی گیا۔ اَور استِیر کے حُکم کے مُوافِق سب کُچھ کِیا +

باب ۵

استِیر بادشاہ کے حضُور

۱ اَور تیسرے دِن ایسا ہُوا۔ کہ استِیر نے شاہانہ لباس پہنا۔ اَور شاہی محلّ کے اندرُونی صحن میں ایوانِ تخت کے سامنے کھڑی ہُوئی۔ اَور بادشاہ اپنے شاہی محلّ میں ایوانِ تخت کے دروازہ کے مُقابِل اپنے شاہی تخت پر بیٹھا تھا۝ ۲ اَور ایسا ہُوا کہ جب بادشاہ نے استِیر مَلکہ کو صحن میں کھڑی دیکھا۔ تو وہ اُس کی نظر میں مقبُول ہُوئی۔ تب بادشاہ نے سونے کا عصا جو اُس کے ہاتھ میں تھا۔ استِیر کی طرف بڑھایا۔ ۳ استِیر آگے آئی۔ اَور عصا کے سِرے کو چھُوا۝ اَور بادشاہ نے اُس سے کہا۔ اَے استِیر مَلکہ تُجھے کیا ہُوا۔ اَور تُو کیا چاہتی ہے؟ اگرچہ آدھی سَلطنَت بھی ہو۔ تُجھے دی جائے گی۝ ۴ استِیر نے جواب میں کہا کہ اگر بادشاہ کو پسند ہو۔ تو بادشاہ اَور ہامان آج ضِیافت میں آئیں جو مَیں نے تیّار کی ہے۝ ۵ تو بادشاہ نے کہا۔ کہ ہامان کو فوراً بُلاؤ۔ تا کہ استِیر کے کہے کے مُوافِق کِیا جائے۔

استِیر کی ضِیافت

سو بادشاہ اَور ہامان اِس ضِیافت میں گئے جو استِیر نے تیّار کی تھی۝ ۶ اَور بادشاہ نے مَے نوشی کے وقت استِیر سے کہا۔ کہ تُو کیا چاہتی ہے؟ تا کہ تُجھے دِیا جائے۔ اَور تیری کیا درخواست ہے اگرچہ نِصف سَلطنَت ہو۔ تو بھی تُجھے دی جائے گی۝ ۷ استِیر نے جواب میں کہا۔ کہ میری خواہش اَور میری عرض یہ ہے۝ ۸ اگر مَیں نے بادشاہ کی نظر میں مقبُولیّت پائی اَور اگر بادشاہ کے نزدِیک یہ اچھّا معلُوم ہُوا۔ کہ میری خواہش مُجھے عطا کی جائے اَور میری درخواست پُوری کی جائے۔ تو بادشاہ ہامان کو ساتھ لے کر اُس ضِیافت میں آئے جو مَیں دونوں کے لئے تیّار کرُوں گی۔ اَور کل کے روز مَیں بادشاہ پر اپنی مرضی ظاہر کرُوں گی۝

ہامان کا غرُور

۹ اُس روز ہامان خُوش ہو کر شادمان دِل سے باہر نِکلا۔ پر جب ہامان نے مردکائی کو شاہی محلّ کے دروازہ پر دیکھا۔ اَور وہ اُس کے لئے کھڑا نہ ہُوا بلکہ ہِلا بھی نہ۔ تو ہامان مردکائی پر غُصّہ سے بھر گیا۝ ۱۰ لیکن ہامان نے اپنے آپ کو ضبط کِیا۔ اَور اپنے گھر چلا گیا۔ وہاں اُس نے اپنے دوستوں اَور اپنی بیوی زارِش کو اپنے پاس بُلایا۝ ۱۱ اَور ہامان نے اپنی شوکت کی عظمت اَور اپنے فرزندوں کی کثرت کا قِصّہ سُنایا۔ اَور کہ کِس کِس طرح بادشاہ نے اُس کی ترقّی کی۔ اَور اُسے اُمراء اَور شاہی مُلازِموں سے زیادہ فضِیلت بخشی۝ ۱۲ اَور ہامان نے کہا۔ اِس سے بڑھ کر استِیر مَلکہ نے ضِیافت کی اَور اِس میں سِوائے میرے، بادشاہ کے ساتھ اَور کِسی کو نہ بُلایا۔ اَور بادشاہ کے ساتھ کل کو بھی اُس نے میری دعوت کی ہے۝ ۱۳ لیکن یہ تمام میرے نزدِیک کُچھ چیز نہیں۔ جب تک کہ مَیں اُس

یہُودی مردکائی کو بادشاہ کے دروازہ پر بیٹھا ہُوا دیکھتا ہُوں○
۱۴ تب اُس کی بیوی زارِش اَور اُس کے تمام دوستوں نے اُس سے کہا کہ پچاس ہاتھ اُونچی پھانسی بنوا۔ اَور صُبح کو بادشاہ سے بات کر۔ کہ مردکائی اِس پر لٹکایا جائے۔ پھر تُو خُوشی سے بادشاہ کے ساتھ ضِیافت میں جا۔ یہ بات ہامان کو پسند آئی۔ اَور اُس نے پھانسی بنوائی +

باب ٦

۱ **مردکائی کا صِلہ** اَور اُس رات نیند بادشاہ سے دُور رہی تو اُس نے حُکم دِیا۔ کہ گُزشتہ ایّام کی تواریخ کی کِتاب لائی
۲ جائے اَور جب بادشاہ کے حضُور پڑھی گئی○ تو اُس میں یہ لکھا ہُوا پایا گیا۔ کہ مردکائی نے دہلیزوں کے نگہبانوں میں سے بادشاہ کے خواجہ سراؤں بجتان اَور تارِش کی بابت خبر دی تھی۔ کہ اُنہوں نے اِرادہ کیا تھا کہ اخشویرش بادشاہ پر
۳ ہاتھ ڈالیں○ تو بادشاہ نے کہا۔ کہ اُس خدمت کے لئے مردکائی کو کیا منصب یا رُتبہ دِیا گیا؟ بادشاہ کے اُن مُلازِموں نے جو
۴ اُس کی خدمت کرتے تھے کہا کہ اُسے کُچھ نہیں دِیا گیا○ پھر بادشاہ نے کہا۔ کہ صحن میں کون ہے؟ اَور ایسا ہُوا۔ کہ ہامان شاہی محل کے صحن میں باہر سے آیا تھا تاکہ مردکائی کو اُس پھانسی پر لٹکانے کے لئے جو اُس نے اُس کے لئے تیّار کی تھی بادشاہ
۵ سے بات کرے○ اَور بادشاہ کے مُلازِموں نے اُس سے کہا۔ کہ دیکھو۔ ہامان صحن میں ہے۔ اَور بادشاہ نے کہا کہ وہ اندر
۶ آئے○ اَور ہامان داخل ہُوا اَور بادشاہ نے اُس سے کہا۔ کہ اُس آدمی کے لئے کیا کیا جائے جِسے بادشاہ عِزّت دینا چاہے؟ ہامان نے اپنے دِل میں کہا کہ بادشاہ مُجھ سے زیادہ اَور کِسے
۷ عِزّت دینا چاہتا ہے؟○ پس ہامان نے بادشاہ سے کہا۔ کہ وہ
۸ آدمی جِسے بادشاہ عِزّت دینا چاہتا ہے○ چاہیئے کہ شاہی پوشاک جو بادشاہ پہنتا ہے۔ اَور وہ گھوڑا جس پر بادشاہ سَواری کرتا ہے
۹ لائے جائیں اَور اُس کے سر پر شاہی تاج رکھّا جائے○ اَور وہ پوشاک اَور گھوڑا بادشاہ کے اعلیٰ رُتبہ والے اُمراء میں سے ایک کے ہاتھ میں سپُرد کِئے جائیں کہ وہ اُس آدمی کو جِسے بادشاہ عِزّت دینا چاہتا ہے۔ پوشاک پہنائے۔ اَور شہر کی گلی میں اُسے گھوڑے پر سَوار کر کے پھرائے۔ اَور اُس کے آگے آگے مُنادی کرے۔ کہ جس آدمی کو بادشاہ عِزّت دینا چاہتا ہے۔
۱۰ اُس کے ساتھ یُوں ہی کِیا جائے گا○ تب بادشاہ نے ہامان سے کہا۔ کہ فوراً وہ پوشاک اَور گھوڑا لے آ جیسا کہ تُو نے کہا۔ اَور مردکائی یہُودی کے لئے جو بادشاہ کے دروازہ پر بیٹھا ہے۔ اِسی طرح کر۔ اَور اِن سب باتوں میں سے جو تُو نے کہی ہیں ایک بھی نہ رہ جائے○
۱۱ **ہامان کی تذلیل** پس ہامان نے پوشاک اَور گھوڑا لِیا۔ اَور مردکائی کو پوشاک پہنائی۔ اَور اُسے گھوڑے پر سَوار کر کے شہر کی گلی میں پِھرایا۔ اَور اُس کے آگے آگے مُنادی کی۔ کہ جس آدمی کو بادشاہ عِزّت دینا چاہتا ہے۔ اُس کے ساتھ یُوں کِیا
۱۲ جائے گا○ اَور مردکائی بادشاہ کے دروازہ پر واپس آیا۔ پر ہامان
۱۳ آزُردہ اَور سر ڈھانپے ہُوئے اپنے گھر کو بھاگا○ اَور ہامان نے اپنی بیوی زارِش اَور اپنے تمام دوستوں کو سب کُچھ بتایا جو واقع ہُوا تھا تو اُن دانشمندوں اَور اُس کی بیوی زارِش نے اُس سے کہا۔ کہ اگر مردکائی جس کے سامنے تُو ذلیل ہونے لگا۔ یہُودیوں کی نسل سے ہے۔ تب تُو اُس پر غالِب نہ ہوگا۔ بلکہ اُس کے سامنے تُو ضرُور ذلیل ہوتا جائے گا○
۱۴ اَور جب وہ اُس کے ساتھ باتیں کر رہے تھے۔ تو بادشاہ کے خواجہ سرائے آئے اَور ہامان کو اُس ضِیافت میں جلدی سے لے گئے جو استیر نے تیّار کی تھی +

باب ٦:۱ یُونانی ''اَور اُس رات خُداوند نے بادشاہ سے نیند دُور کر دی''
باب ٦:۳ ''رُتبہ دِیا گیا'' اگرچہ بادشاہ کی طرف سے مردکائی کو کُچھ انعامات مِلے تھے (۱۲:۵) مگر درباریوں کی رائے میں وہ ایسے خفیف تھے کہ انہوں نے اُنہیں نہ ہونے کے برابر خیال کیا +

باب ٦:۱۳ یُونانی متن ''تُو ضرُور ذلیل ہوتا جائے گا۔ کیونکہ زِندہ خُدا اُس کے ساتھ ہے'' +

باب ۷

ہامانؔ کی موت

۱ سو بادشاہ اَور ہامانؔ آستیرؔ مَلکہ کے ساتھ
۲ کھانے پینے کو آئےo اَور بادشاہ نے اُس دُوسرے دِن بھی
مَے نوشی کے وقت آستیرؔ سے کہا۔ کہ اَے آستیرؔ مَلکہ۔ تیری کیا
درخواست ہے؟ وہ تُجھے عطا کی جائے گی۔ اَور تیری کیا خواہش
ہے؟ اگرچہ نِصف سَلطنَت تک بھی ہو۔ تب بھی تُجھے دی جائے
۳ گیo پھر آستیرؔ مَلکہ نے جواب میں کہا۔ اَے بادشاہ۔ اگر
مَیں نے تیری نظر میں مقبُولِیّت پائی ہے۔ اَور اگر بادشاہ کے
نزدِیک مُناسِب ہو۔ تو میری خواہش پر میری جان اَور میری
۴ درخواست پر میری قوم مُجھے مِلےo کیونکہ مَیں اَور میری قوم ہلاک
اَور قتل اَور نابُود کئے جانے کے لئے بیچے گئے ہیں۔ اَور اگر ہم غُلام
اَور لونڈیاں ہونے کو بیچے جاتے۔ تو مَیں خاموش رہتی۔ اگرچہ
اُس دُشمن کو بادشاہ کے نُقصان کا مُعاوضہ دینے کا مقدُور نہ ہوتاo
۵ اَخسَویرُوشؔ بادشاہ نے آستیرؔ مَلکہ سے پُوچھا کہ وہ کون ہے اَور
۶ وہ کہاں ہے جو ایسی بات کرنے کی جُرأت کرتا ہے؟o آستیرؔ
نے کہا۔ وہ مُخالِف اَور دُشمن یہی شریر ہامانؔ ہے۔ تب ہامانؔ
۷ بادشاہ اَور مَلکہ کے سامنے کانپ اُٹھاo اَور بادشاہ غضبناک ہو
کر مَے نوشی سے اُٹھا اَور محلّ کے باغ میں چلا گیا۔ پر ہامان آستیرؔ
مَلکہ کے پاس اپنی جان کے لئے مِنّت کرنے کے واسطے اُٹھ کھڑا
ہُؤا۔ کیونکہ اُس نے جان لِیا کہ بادشاہ میرے خلاف بَدی
۸ کرنے کو تیّار ہےo پھر بادشاہ محلّ کے باغ سے لَوٹ کر مَے
نوشی کی جگہ واپس آیا۔ تو دیکھا کہ ہامانؔ اُس پلنگ پر گرا پڑا ہے
جس پر آستیرؔ پڑی تھی۔ تب بادشاہ نے کہا۔ کیا وہ میرے سامنے
ہی میرے گھر میں مَلکہ پر بھی جبر کرے گا! اَور اِس بات کا بادشاہ
۹ کے مُنہ سے نِکلنا تھا کہ اُنہوں نے ہامانؔ کا مُنہ ڈھانپ دِیاo اَور
اُن خواجہ سَراؤں میں سے جو خدمت کے لئے حاضِر تھے ایک
نے یعنی حربوؔنہ نے کہا۔ دیکھو۔ کہ پچاس ہاتھ اُونچی پھانسی ہامان
کے گھر کے پاس کھڑی ہے۔ جو ہامانؔ نے اِس مردکَؔائی کے لئے
بنوائی ہے جس نے بادشاہ کے حق میں نیکی کی بات کہی تھی۔
۱۰ بادشاہ نے کہا۔ اُسی پر اُسے لٹکا دوo تب اُنہوں نے ہامانؔ کو
اُس پھانسی پر لٹکایا جو اُس نے مردکَؔائی کے لئے تیّار کرائی تھی۔
تب بادشاہ کا غضب ٹھنڈا ہُؤا +

باب ۸

مردکَؔائی کی سرفرازی

۱ اُسی روز اَخسَویرُوشؔ بادشاہ نے
یہُودیوں کے دُشمن ہامانؔ کا گھر آستیرؔ مَلکہ کو عطا کِیا۔ اَور مردکَؔائی
بادشاہ کے حضُور آیا۔ کیونکہ آستیرؔ مَلکہ نے اُسے اپنی رِشتہ داری
۲ کی خبر دی تھیo اَور بادشاہ نے اپنی خاتم جو اُس نے ہامانؔ سے لے
لی تھی اُتار کر مردکَؔائی کو دی۔ اَور آستیرؔ نے مردکَؔائی کو ہامانؔ کے
گھر پر مُقرّر کِیاo

فرمانِ نو

۳ اَور آستیرؔ نے پھر بادشاہ کے حضُور عرض کی اَور
اُس کے قدموں پر گِری اَور روئی اَور مِنّت کی۔ کہ ہامان اجاجی
کی بدخواہی اَور سازِش باطِل کی جائے جو اُس نے یہُودیوں
۴ کے خلاف کی تھیo تب بادشاہ نے سونے کا عصا آستیرؔ کی طرف
بڑھایا۔ تو آستیرؔ اُٹھی اَور بادشاہ کے سامنے کھڑی ہُوئیo
۵ اَور کہا۔ اگر بادشاہ کے نزدِیک اچھّا معلُوم ہو اَور مَیں نے اُس
کی نِگاہ میں مقبُولِیّت پائی ہے۔ اَور اگر یہ اَمر بادشاہ کے
نزدِیک مُناسِب ہو۔ اَور مُجھ پر اُس کی مہربانی کی نظر ہو۔ تو نئے
فرمان لِکھے جائیں کہ ہامانؔ بن ہمدؔاتا اجاجی کے مجوّزہ نامے
منسُوخ کئِے جاتے ہیں۔ جِن کے مُطابِق بادشاہ کے تمام
۶ صُوبوں کے یہُودی زیرِ ہلاکت تھےo کیونکہ اُس خُون ریزی
کو مَیں کیسے برداشت کرُوں جو میری قوم پر واقع ہوگی۔ اَور
۷ اپنے ہم قوموں کی ہلاکت مَیں کِس طرح دیکھُوں؟o تب
اَخسَویرُوشؔ بادشاہ نے آستیرؔ مَلکہ اَور مردکَؔائی یہُودی سے
کہا۔ کہ دیکھ مَیں نے ہامانؔ کا گھر آستیرؔ کو عطا کِیا ہے۔ اَور وہ
پھانسی پر لٹکایا گیا ہے۔ کیونکہ اُس نے یہُودیوں پر ہاتھ اُٹھانے
۸ کی جُرأت کیo پس تُم بادشاہ کے نام سے جیسا تُمہیں پسند ہو

یہُودیوں کو لِکھو اَور شاہی خاتم سے اُس پر مُہر لگاؤ۔ کیونکہ جو نوِشت بادشاہ کے نام سے لِکھی گئی اَور اُس پر شاہی خاتم سے مُہر لگائی گئی وہ ردّ نہیں کی جا سکتی○

۹ تب پہلے مہینہ یعنی نیسان مہینہ کی تیئسویں تارِیخ کو بادشاہ کے مُحرّر بُلائے گئے۔ اَور مردکائی کے کہنے کے مُطابِق یہُودیوں اَور نوّابوں اَور عامِلوں اَور صُوبوں کے حاکِموں کو ہِند سے لے کر کُوش تک ایک سَو ستائیس صُوبوں میں صُوبہ صُوبہ کے طرزِ کِتابت اَور قوم قوم کی زُبان اَور یہُودیوں کے طرزِ کِتابت اَور زُبان میں بھی لِکھا گیا○ ۱۰ یہ فرمان اَخسویروش کے نام سے لِکھا گیا۔ اَور اُس پر شاہی خاتم کی مُہر لگائی گئی۔ اَور یہ نامے شاہی گھوڑوں پر سَوار ہرکاروں کے ہاتھ پُہنچائے گئے○ ۱۱ اَور اُن میں بادشاہ نے ہر شہر کے یہُودیوں کو اِجازت دی کہ فراہم ہو کر اپنی جانوں کے لئے کھڑے ہوں۔ اَور تمام صُوبوں اَور قوموں کے اُن لوگوں کو جو اُن پر حملہ آور ہوں مع اُن کے بچّوں اَور عورتوں کے قتل کریں اَور نابُود کریں اَور اُن کا مال واسباب لُوٹ لیں○ ۱۲ یہ اَخسویروش بادشاہ کے تمام صُوبوں میں بارھویں مہینہ یعنی اذار مہینہ کی تیرھویں تارِیخ کو ایک ہی دِن میں ہو○

۱۳ **یہُودیوں کی خُوشی** اُس تحریر کی ایک ایک نقل سب قوموں کے لئے شائع کی گئی۔ کہ اُس فرمان کا اِعلان ہر صُوبہ میں کِیا جائے۔ تاکہ یہُودی اُس روز اپنے دُشمنوں سے اِنتقام لینے کے لئے تیّار رہوں○ ۱۴ سو بادشاہ کے حُکم سے ہرکارے شاہی گھوڑوں پر سَوار ہو کر جلد نِکلے۔ اَور قصرِ سوسن میں بھی یہ فرمان دِیا گیا○ ۱۵ اَور مردکائی بادشاہ کے حضُور سے فیروزی اَور سفید خِلعت میں اَور سونے کا ایک عُمدہ تاج رکھّے اَور کتانی اَور اَرغوانی پوشاک پہنے ہُوئے باہر نِکلا۔ اَور سوسن شہر خُوش اَور شادمان ہُوا○ ۱۶ اَور یہُودیوں کے لئے رونق اَور فرحت اَور سرُور اَور عزّت تھی○ ۱۷ اَور ہر ایک صُوبہ اَور شہر میں جہاں شاہی حُکم وفرمان وارِد ہُوا۔ یہُودیوں کے لئے خُوشی اَور شادمانی اَور ضِیافت اَور عید کا دِن تھا۔ اَور اُس مُلک کی قوموں میں سے بہُت لوگ یہُودی ہو گئے۔ کیونکہ یہُودیوں کا خوف اُن پر چھا گیا تھا +

باب ۹

۱ **اِنتقام** بارھویں مہینہ یعنی اذار مہینہ کی تیرھویں تارِیخ کو۔ جب کہ بادشاہ کے حُکم وفرمان کی تعمیل کا وقت نزدِیک آ پُہنچا۔ جس روز یہُودیوں کے دُشمن اُن پر غالِب ہونے کی اُمّید رکھتے تھے۔ یہ بات اُلٹ گئی اَور یہُودی اپنے مُخالِفوں پر غالِب ہو کر اُن سے اِنتقام لینے لگے○ ۲ تو اَخسویروش کے تمام صُوبوں میں یہُودی اپنے اپنے شہروں میں جمع ہو گئے۔ تاکہ اُن سب پر ہاتھ ڈالیں جو اُن کے بدخواہ تھے۔ تو اُن کے سامنے کوئی کھڑا نہ ہُوا۔ ۳ کیونکہ سب لوگوں پر اُن کا خوف چھایا ہُوا تھا○ اَور صُوبوں کے تمام اُمراء اَور نواب اَور حاکِم اَور بادشاہ کے کام کے مُختار یہُودیوں کی مدد کرتے تھے۔ ۴ کیونکہ مردکائی کا رُعب اُن پر چھا گیا○ اِس لئے کہ مردکائی شاہی محلّ میں عظمت یافتہ تھا۔ اَور تمام صُوبوں میں اُس کا شُہرہ ہو گیا۔ کیونکہ مردکائی ترقّی پر ترقّی کرتا گیا○ ۵ اَور یہُودیوں نے اپنے تمام دُشمنوں کو تلوار کی ضَرب سے مارا اَور قتل کِیا اَور ہلاک کِیا اَور اپنے مُخالِفوں کے ساتھ جو چاہا کِیا○

۶ قصرِ سوسن میں یہُودیوں نے پانچ سو آدمی قتل اَور ہلاک کئے○ ۷، ۸ اَور فرشنداتا اَور دلفون اَور اسفاتا○ اَور فوراتا اَور اَدلیا اَور اریداتا○ ۹ اَور فرمشتا اَور اَریسائی اَور اَریدائی اَور ویزاتا○ ۱۰ یعنی یہُودیوں کے دُشمن ہامان بِن ہمداتا کے دس بیٹوں کو اُنہوں نے قتل کِیا مگر اُن کی لُوٹ پر ہاتھ نہ ڈالا○ ۱۱ اُسی روز مقتُولوں کا شُمار بادشاہ کے حضُور میں بتایا گیا○ ۱۲ تو بادشاہ نے استیر مَلکہ سے کہا۔ کہ قصرِ سوسن میں یہُودیوں نے پانچ سو آدمی مع ہامان کے دس بیٹوں کے قتل اَور ہلاک کِئے۔ تو باقی شاہی صُوبوں میں اُنہوں نے کیا کُچھ نہ کِیا ہو گا؟ اَب تیری کیا درخواست ہے؟ وہ پُوری کی جائے گی○ ۱۳ تب استیر نے کہا۔ کہ اگر بادشاہ کے نزدِیک مُناسِب ہو۔ تو سوسن کے یہُودیوں کو اِجازت ہو۔ کہ جیسا اُنہوں نے آج کِیا ہے۔ ویسا ہی کل بھی کریں۔ اَور ہامان کے دس بیٹوں کو پھانسیوں پر لٹکائیں○ ۱۴ تو

بادشاہ نے حُکم دِیا۔ کہ ایسا ہی کِیا جائے۔ اَور سوسن میں یہ حُکم
۱۵ صادِر ہُؤا۔ سو ہامان کے دس بیٹے لٹکائے گئے○ اَور اذار مہینہ کی
چودھویں تارِیخ کو بھی سوسن کے یہُودی جمع ہوئے۔ اَور اُنہوں نے
سوسن میں تین سَو آدمی قتل کِئے مگر اُن کی لُوٹ پر ہاتھ نہ ڈالا○
۱۶ اَور شاہی صُوبوں کے باقی یہُودی بھی جمع ہُوئے۔ اَور
اپنی جانوں کے لِئے کھڑے ہُوئے۔ اَور اپنے دُشمنوں سے
آرام پایا۔ اَور کینہ وروں کو مارا یہاں تک کہ اُنہوں نے پندرہ
۱۷ ہزار مَرد قتل کِئے۔ لیکن لُوٹ پر اپنے ہاتھ نہ بڑھائے○ یہ
اُنہوں نے اذار کے مہینہ کی تیرھویں تارِیخ کو کِیا۔ اَور چودھویں
تارِیخ کو آرام کِیا۔ اَور اُسے ضِیافت اَور خُوشی کا دِن ٹھہرایا○
۱۸ لیکن وہ یہُودی جو سوسن میں تھے۔ وہ تیرھویں تارِیخ کو اَور چودھویں
تارِیخ کو بھی جمع ہُوئے۔ سو اُنہوں نے پندرھویں تارِیخ کو آرام
۱۹ کِیا۔ اَور اُسے ضِیافت اَور خُوشی کا دِن ٹھہرایا○ جب کہ دیہاتی
یہُودیوں نے جو بےفصِیل شہروں میں رہتے تھے اذار مہینہ کی
چودھویں تارِیخ کو خُوشی اَور ضِیافت کا دِن اَور ایک ایسی عید
ٹھہرائی جس میں ایک دُوسرے کو تحفے بھیجتے ہیں○
۲۰ **مردکائی اَور استیر کے خطُوط** اَور مردکائی نے یہ تمام اُمور
لِکھے اَور اُن سب یہُودیوں کو نامے بھیجے جو اخسویروس کے
۲۱ تمام صُوبوں میں کیا قریب کیا بعید رہتے تھے○ اَور اُن کے لِئے
مُقرّر کِیا کہ اذار مہینہ کی چودھویں اَور پندرھویں تارِیخ کو ہر سال
۲۲ عید کِیا کریں○ یہ دو دِن جن میں یہُودیوں نے اپنے دُشمنوں
سے آرام پایا۔ اَور وہ مہینہ جس میں اُن کا غم خُوشی میں اَور نَوحہ
شادمانی میں تبدیل ہُؤا۔ تاکہ اُنہیں ضِیافت اَور خُوشی اَور ایک
دُوسرے کو تحفے بھیجنے اَور غرِیبوں کو عطیّہ دینے کی عید ٹھہرائیں○
۲۳ سو یہُودیوں نے جس طرح کہ اُنہوں نے کرنا شرُوع کِیا تھا۔
اَور جیسا مردکائی نے اُنہیں دستُور کی بابت لِکھا تھا۔ اُسی
۲۴ طرح مُقرّر کِیا○ کیونکہ تمام یہُودیوں کے دُشمن ہامان بن
ہمدّاتا اجاجی نے یہُودیوں کے ہلاک کرنے کے لِئے سازِش
کی تھی اَور فُور یعنی قُرعہ ڈالا تھا۔ تاکہ اُنہیں فنا بلکہ نیست و نابُود
۲۵ کرے○ پر استیر بادشاہ کے حضُور میں آئی۔ تو اُس نے نامے
بھیج کر حُکم دِیا۔ کہ وہ فاسد منصُوبہ جو اُس نے یہُودیوں کے
خلاف کِیا تھا۔ اُسی کے سر پر لَوٹے۔ اَور کہ وہ اَور اُس کے
۲۶ بیٹے پھانسیوں پر لٹکائے جائیں○ اِس لِئے فُور کے نام سے
اخذ ہو کر یہ دو دِن فُوریم کہلائے۔ اَور اِس واسطے اُس نامے کی
تمام باتوں کے سبب سے اَور جو کُچھ اُنہوں نے اُس کی بابت
دیکھا تھا۔ اَور جو کُچھ اُن پر واقع ہُؤا۔ اُس کے سبب سے بھی○
۲۷ یہُودیوں نے دستُور بنایا اَور اپنے آپ پر اَور اپنی نسل پر اَور اُن
سب پر بھی جو اُن کے ساتھ مِل گئے تھے۔ واجب ٹھہرایا۔ کہ
اُن دو دِنوں کو اِس نوِشت کے مُطابِق ہر برس مُقرّرہ وقت پر مانتے
۲۸ رہیں گے○ اَور کہ وہ یاد رکھّے جائیں۔ اَور پُشت در پُشت ہر
خاندان اَور ہر صُوبہ اَور ہر شہر میں مانے جائیں۔ اَور کہ فُوریم
کے یہ دو دِن یہُودیوں کے درمیان باطِل نہ کِئے جائیں۔ اَور
اُن کی یادآوری اُن کی اولاد میں سے کبھی موقُوف نہ ہو○
۲۹ اَور ابی حائل کی بیٹی استیر ملکہ اَور مردکائی یہُودی نے
پُورے اِختیار سے لِکھا۔ کہ فُوریم کا یہ دُوسرا خط قائم رکھّا
۳۰ جائے○ اَور اخسویروس بادشاہ کی مملکت کے ایک سَو ستائیس
صُوبوں میں تمام یہُودیوں کو سلامتی اَور راستی کی بات سے نامے
۳۱ بھیجے گئے○ تاکہ فُوریم کے اُن دو دِنوں کو مع اُن کے روزہ اَور
مرثیوں کے قائم رکھیں۔ جیسا کہ مردکائی یہُودی اَور استیر ملکہ
نے دستُور ٹھہرایا۔ اَور جیسا کہ اُنہوں نے اپنے اَور اپنی نسل پر
واجب کِیا○
۳۲ اَور استیر کے حُکم سے فُوریم کی اُن رُسوم کی تصدیق
ہُوئی۔ اَور یہ کِتاب میں لِکھا گیا +

باب ۱۰

۱ **مردکائی کی شوکت** اَور اخسویروس بادشاہ نے برِّاعظم اَور
۲ سمُندر کے جزِیروں پر خراج لگایا○ اَور اُس کی قُوّت اَور طاقت
کے سب کام اَور مردکائی کا احوال جسے بادشاہ نے ترقّی دی تھی
کیا یہ شاہانِ فارس و مادائی کی توارِیخ کی کِتاب میں درج

۳ نہیں؟ مع مردکائی یہُودی کے ذِکر کے کہ وہ اَخش ویرُوش بادشاہ سے دُوسرے درجہ پر تھا۔ اَور سب یہُودیوں کے درمیان مُعزّز اَور اپنے بھائیوں کی ساری جماعت میں مقبُول تھا۔ اَور اپنی قوم کا خیرخواہ رہا۔ اَور اپنی ساری نسل کی سلامتی کی باتیں کرتا تھا

مردکائی کے خواب کا نتیجہ

۴ اَور مردکائی نے کہا کہ یہ سب ۵ کچھ خُدا کی طرف سے تھا مُجھے وہ خواب یاد ہے جو مَیں نے دیکھا اَور جو اُن باتوں پر اِشارہ کرتا تھا۔ اُن میں سے کوئی بات ۶ رہ نہیں گئی ایک چھوٹا سا چشمہ بڑھتے بڑھتے دریا بن گیا۔ پھر روشنی ہُوئی اَور سُورج چڑھا اَور بہُت سا پانی بہنے لگا تو وہ ۷ استیر ہے۔ جِسے بادشاہ نے بیاہا اَور ملکہ بنایا اَور وہ اژدہا مَیں ۸ اَور ہامان ہیں اَور جمع شُدہ قومیں وہ لوگ ہیں جِنہوں نے ۹ یہُودیوں کا نام مِٹا دینا چاہا اَور میری قوم۔ وہ اِسرائیل ہے جو خُداوند کے آگے چلّائی۔ تو خُداوند نے اپنی قوم کو چھُڑایا۔ اَور سب بدیوں سے ہمیں رِہائی دی۔ اَور ایسے عظیم نِشان اَور مُعجزات کِئے جو غیر قوموں میں نہیں پائے جاتے

۱۰ اِس لئے اُس نے حُکم دِیا۔ کہ دو قُرعہ ہوں گے۔ ایک ۱۱ خُدا کی قوم کا اَور دوسرا باقی اقوام کا اَور دونوں قُرعہ مُقرّرہ ساعت اَور وقت اَور تمام قوموں کے روزِ عدالت میں خُدا کے ۱۲ سامنے ظاہر ہُوئے اَور خُدا نے اپنی قوم کو یاد کِیا اَور اپنی مِیراث ۱۳ پر رحم فرمایا اِس لئے یہ دو دِن یعنی اذار مہینہ کی چودھویں اَور پندرھویں تارِیخیں تمام سرگرمی اَور خُوشی سے منائی جائیں گی۔ اَور آئندہ کو اسرائیلی قوم پُشت در پُشت خُوشی اَور شادمانی کے ساتھ جمع ہو کر عید کِیا کرے گی +

باب ۱۱

۱ تلمائی بادشاہ اَور کلوپطرہ کے چوتھے برس میں دوسیتاؤس جو اپنے آپ کو کاہن اَور لاوی کی نسل سے کہتا تھا اَور اُس کا بیٹا تلمائی فُوریم کا یہ خط لائے اَور کہا۔ کہ یرُوشلیم میں لوسیماکوس بِن تلمائی نے اُسے ترجمہ کِیا

مردکائی کا خواب

۲ اَخش ویرُوش شاہِ اعظم کی سلطنت کے دوسرے برس کے نیسان مہینہ کی پہلی تارِیخ کو یُوں ہُوا۔ کہ مردکائی بِن یائر بِن شمعی بِن قیش نے ایک خواب دیکھا۔ وہ ۳ بِنیامین کے قبیلہ میں سے ایک یہُودی تھا جو سوسن شہر کا رہنے ۴ والا مُعزّز اَور شاہی دربار کا مُلازِم تھا اَور وہ اُن اسیروں میں سے تھا۔ جِنہیں شاہِ بابل نبُوکدنصّر مع شاہِ یہُودہ یکُن یاہ کے یرُوشلیم سے پکڑ لایا تھا

۵ اَور اُس کا خواب یہ تھا۔ آوازیں اَور گرجیں اَور زلزلہ ۶ اَور پریشانی زمین پر ہُوئی اَور دیکھو۔ دو بڑے اژدہا نمُودار ۷ ہُوئے جو ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے کو تیّار تھے اَور اُن کی آواز سے تمام قومیں برانگیختہ ہوئیں۔ کہ راست بازوں کی قوم ۸ سے جنگ کریں اَور وہ دِن زمین پر تارِیکی اَور ہیبت اَور ظُلم ۹ اَور سختی اَور بڑے خوف کا دِن تھا اَور راستبازوں کی قوم اپنی ۱۰ بدیوں کی وجہ سے گھبرا کر مَوت کی راہ دیکھتی تھی پر وہ خُدا کے پاس چِلّائے۔ اَور جب وہ چِلّا رہے تھے۔ تو ایک چھوٹا سا چشمہ بڑھتے بڑھتے نہایت عظیم دریا بن گیا جس سے بہت پانی بہنے ۱۱ لگا پھر روشنی ہوئی۔ اَور سُورج چڑھا۔ اَور فروتن لوگ سرفراز کِئے گئے۔ اَور مُمتازوں کو کھا گئے

۱۲ جب مردکائی نے یہ دیکھا۔ اَور اپنے پلنگ سے اُٹھا۔ تو سوچنے لگا۔ کہ خُدا کا اِرادہ کیا کرنے کا ہے؟ اَور اِس خواب کی تعبیر کا خواہشمند ہو کر اُسے اپنے دِل میں رکھّا +

باب ۱۰: ۴ ''مَردکائی'' یہاں مُقدّس جیروم پڑھنے والے کو آگاہ کرتا ہے کہ جو کچھ اِس کے بعد آتا ہے۔ وہ عبرانی متن میں نہیں۔ مگر یُونانی نُسخے سبعینہ میں پایا جاتا ہے۔ جِسے بہتّر مترجمین نے عبرانی سے ترجمہ کِیا۔ یا رُوح القُدس کے اِلہام سے اُسے شامِل کِیا +

باب ۱۰: ۵ ''خواب'' یہ خواب غیر معمُولی اور اِلہامی تھا ورنہ عام اُصول یہ ہے کہ خوابوں پر دھیان نہیں کرنا چاہیئے +

باب ۱۱: ۴ ذیل کی آیات یُونانی متن کے شرُوع میں یعنی ۱:۱ سے پیشتر پائی جاتی ہیں +

باب ۱۲

۱ **دوخواجہ سراؤں کی سازش** اَور ایسا ہُوا۔ کہ جب وہ شاہی ایوان میں رہا کرتا تھا۔ تو بِجتانؔ اَور تارِشؔ بادشاہ کے خواجہ سرا ۲ محلّ کے دربان تھے○ اَور جب اُس نے اُن کے خیالات معلُوم کِیئے۔ اَور تحقیق سے اُن کے منصُوبے دریافت کِیئے اَور جانا کہ وہ اَخش ویرِوشؔ بادشاہ پر ہاتھ ڈالنے کی کوشِش میں ۳ ہیں۔ تو اُس نے اِس بات کی خبر بادشاہ تک پُہنچائی○ اَور اُن دونوں کی تفتیش کی گئی۔ اَور اُنہوں نے اِقرار کِیا۔ تو اُس ۴ نے اُن کے قتل کا حُکم دِیا○ اَور بادشاہ نے یہ واقع اُن ایّام کی تواریخ کی کِتاب میں درج کروایا۔ اَور مردکائیؔ نے بھی اِس اَمر ۵ کی یادداشت لِکھی○ اَور بادشاہ نے اُسے حُکم دِیا۔ کہ شاہی محلّ میں رہا کرے۔ اَور اِس اَمر سے مُطلع کرنے کے صِلہ میں اُسے اِنعامات دِیئے○

۶ مگر ہامانؔ بن ہمدؔاتا اجاجی نے جو کہ بادشاہ کے نزدِیک نہایت مُعزّز تھا۔ اِرادہ کِیا کہ بادشاہ کے مقبُول خواجہ سراؤں کے سبب سے مردکائیؔ اَور اُس کی قوم کو ایذا دی جائے +

باب ۱۳

۱ **نقلِ فرمانِ اوّل** نامے کی یہ نقل ہے۔ اَخش ویرِوشؔ شاہِ اعظم کی طرف سے جو ہِندؔ سے لے کر کُوشؔ تک ایک سَو ستائیس صُوبوں پر سلطنت کرتا ہے۔ حاکموں اَور اُن کے ماتحت کے ۲ سرداروں کو سلام○ اگرچہ مَیں بہُت قوموں پر سلطنت کرتا ہُوں اَور تمام دُنیا کو اپنے ماتحت کر لِیا ہے۔ پِھر بھی مَیں نے اپنی بڑی قُوّت کا بد اِستعمال کرنا نہیں چاہا۔ بلکہ رحمت اَور حلیمی سے حکُومت چلانا چاہا۔ تا کہ وہ اپنی زِندگی کو بے خوف اَور اَمن سے کاٹیں اَور اُس سلامتی سے فائدہ اُٹھائیں۔ جس کا ہر بشر خواہشمند ہے○

۳ تو مَیں نے اپنے مُشیروں سے دریافت کِیا کہ یہ کیسے سرانجام ہو اَور اُن میں سے ایک جو دانشمندی اَور وفاداری میں باقیوں سے بڑھ کر اَور بادشاہ سے دوسرے درجہ پر ہے یعنی وہ جس کا ۴ نام ہامانؔ ہے○ مُجھ سے کہنے لگا۔ کہ دُنیا میں ایک قوم پراگندہ ہے۔ جس کے نئے قوانِین ہیں۔ اَور جو تمام قوموں کے دستُوروں کے خلاف کام کرتی ہے۔ وہ بادشاہ کے اَحکام کی حقارت کرتی اَور فِتنہ انگیزی سے تمام قوموں کا اِنتظام خراب کرتی ہے○

۵ جب ہمیں یہ بات معلُوم ہُوئی اَور ہم نے دیکھا کہ ایک قوم کُل آدم زاد کے خلاف سرکشی کرتی۔ اَور بُرے قوانِین کی پیرو ہوتی۔ اَور ہمارے اَحکام کی مُخالفت کرتی۔ اَور ہمارے ماتحت ۶ کے سب صُوبوں کی سلامتی اَور اِتفاق کو اَبتر کرتی ہے○ تو ہم نے حُکم صادِر کِیا ہے کہ وہ سب جن کی طرف ہامانؔ اشارہ کرے۔ (کیونکہ وہ تمام صُوبوں پر حاکِم اعظم اَور بادشاہ سے دوسرے درجہ پر ہے۔ اَور ہم اُس کی باپ کی طرح عِزّت کرتے ہیں) وہ اَور اُن کی عورتیں اَور اُن کی اولاد اِس سال کے بارھویں مہینہ یعنی اذار مہینہ کی تیرھویں تارِیخ کو اپنے دُشمنوں کی تلوار سے ۷ نیست و نابُود کِیئے جائیں۔ اَور اُن پر کوئی رحم نہ کرے○ تا کہ جب یہ خبِیث لوگ ایک ہی دِن کے اندر جہنم میں اُتریں۔ تو ہماری مملکت میں وہ سلامتی بحال ہو جو اُنہوں نے اَبتر کی ہے○

۸ **مردکائیؔ کی دُعا** اَور مردکائیؔ نے خُداوند کے سب کاموں کو ۹ یاد کرتے ہُوئے اُس کی مِنّت کی○ اَور کہا۔ اَے ربّ خُداوند شاہِ قادِرِ مُطلق۔ سب چیزیں تیرے ماتحت ہیں۔ اَور اگر تُو اِسرائیلؔ کو خلاصی دینا چاہے تو کوئی نہیں جو تیری مرضی کا مُقابلہ ۱۰ کرے○ تُو ہی نے آسمان اَور زمین اَور جو کُچھ آسمان کے نیچے ۱۱ ہے خلق کِیا○ تُو ہی سب کا خُداوند ہے۔ اَور کوئی نہیں جو تیری ۱۲ حشمت کا مُقابلہ کرے○ تُو اَے خُداوند ہر بات سے واقف ہے۔ اَور تُو جانتا ہے کہ مَیں نے یہ مغرُوری نفرت اَور عِزّت ۱۳ کی خواہش سے نہیں کِیا۔ کہ متکبّر ہامانؔ کو سجدہ نہ کِیا○ کیونکہ

باب ۱۳: ۱ یہاں تک تمہید کی آیات۔ مندرجہ ذیل آیات ۳: ۱۳ کے بعد پائی جاتی ہیں +

باب ۱۳: ۸ مندرجہ ذیل آیات یُونانی متن میں ۱۴: ۱۱ کے بعد پائی جاتی ہیں +

اِسرائیل کی رِہائی کی خاطِر مَیں اپنے دِل کی خُوشی سے اُس کے ۱۴ نقشِ قدم چُومنے کو تیّار رہوتا۝ لیکن مَیں نے یُوں کِیا تا کہ خُدا کی عِزّت کی نِسبت کِسی اِنسان کو زِیادہ عِزّت نہ دُوں۔ اَور کہ تیرے سِوا۔ اَے میرے خُداوند۔ اَور کِسی کو سجدَہ نہ کرُوں سو ۱۵ مَیں نے یہ تکبُّر سے نہیں کِیا۝ اَور اَب اَے خُداوند بادشاہ۔ اِبراہیم کے خُدا۔ اپنی اُمّت پر رحم فرما۔ کیونکہ ہمارے دُشمن چاہتے ہیں کہ ہمیں ہلاک کریں۔ اَور تیری قدیم مِیراث کو جڑ ۱۶ سے اُکھاڑ دیں۝ اپنے اُس حِصّہ کو نہ چھوڑ جِسے تُو نے مِصر سے ۱۷ چُھڑایا تھا۝ میری مِنّت قبُول کر۔ اَور اپنی مِیراث پر مہربانی فرما۔ اَور ہمارے غم کو خُوشی میں بدل دے۔ تا کہ ہم جیتے رہیں اَور تیرے نام کی حمد کریں۔ اَے خُداوند۔ اَور اُن کا مُنہ بند نہ ہونے دے جو تیرے گیت گاتے رہتے ہیں۝

۱۸ اَور ویسا ہی تمام اسرائیل ایک دِل ہو کر ایک ہی مِنّت سے خُداوند کے پاس چِلّایا کیونکہ مَوت یقیناً دروازہ پر تھی +

باب ۱۴

استیر کی دُعا

۱ اَور استیر مَلکہ نے بھی آنے والے خطرے ۲ سے ڈر کر خُداوند سے اِلتجا کی۝ اُس نے اپنی شاہانہ پوشاک اُتاری۔ اَور غم اَور زاری کا لباس پہنا۔ اَور اُس نے اپنے سر پر مُختلف خُوشبُوئیوں کی بجائے راکھ اَور غُبار ڈالا۔ اَور اپنے جسم کو نفس کُشی سے پست کِیا۔ اُن سب حِصّوں پر اپنے بال بکھیرے ۳ جِن کو پہلے سنوارا کرتی تھی۝ اَور خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی مِنّت کر کے کہنے لگی۔

اَے میرے خُداوند۔ تُو ہی اکیلا ہمارا بادشاہ ہے۔ مُجھ ۴ تنہا عورت کی مدد کر جس کا تیرے سِوا کوئی مددگار نہیں۝ اَور ۵ خطرہ سر پر ہے۝ مَیں بچپن سے اپنے باپ کے گھرانے میں یہ سُنتی آئی ہُوں۔ کہ تُو نے اَے خُداوند اِسرائیل کو تمام اقوام میں سے چُن لِیا۔ اَور ہمارے آباؤ اَجداد کو اُن کے تمام مُقدِمین گُزشتگان میں سے لے لِیا۔ تا کہ وہ تیری اَبدی مِیراث ہو۔

۶ اَور کہ تُو نے اُن کے ساتھ ویسا ہی کِیا جیسا تُو نے کہا۝ ہم نے تیرے حضُور گُناہ کِیا ہے۔ اَور اِس سبب سے تُو نے ہمیں ہمارے ۷ دُشمنوں کے ہاتھ میں کر دِیا ہے۝ کیونکہ ہم نے اُن کے مَعبُودوں ۸ کی پرستِش کی ہے۔ تُو اَے خُداوند عادِل ہے۝ اَور اَب وہ اِسے کافی نہیں سمجھتے کہ ہم سخت ترین غُلامی سے اُن کی خدمت کریں پر چُونکہ وہ اپنے ہاتھوں کی قُوّت کو اپنے مَعبُودوں سے ۹ منسُوب کرتے ہیں۝ اِس لئے یہ منصُوبے باندھتے ہیں کہ تیرے وعدوں کو بدلیں اَور تیری مِیراث کو مِٹا دیں اَور تیرے ثنا خوانوں کے مُنہ بند کر دیں۔ اَور تیری ہَیکل اَور تیرے مذبح کے جلال ۱۰ کو بُجھا دیں۝ تا کہ غیر قوموں کے مُنہ کھولیں۔ تا کہ باطِل مَعبُودوں ۱۱ کی تعریف کریں اَور جِسمانی بادشاہ کی اَبداً حمد کریں۝ اَے خُداوند اپنا عصا اُن کے سپُرد نہ کر۔ جو ہیچ ہیں۔ اَور کِسی کو ہماری ہلاکت پر ہنسنے نہ دے۔ لیکن اُن کی مشورت اُن ہی پر پھیر دے۔ اَور اُس شخص کو ہلاک کر جس نے ہم پر تشدّد کرنا شرُوع کِیا ہے۝

۱۲ اَے خُداوند ہمیں یاد کر اَور ہماری مُصیبت کے وقت ہماری مدد کر۔ اَے مَعبُودوں کے شہنشاہ اَور تمام طاقت کے مالِک۔ مُجھے ۱۳ دلیری عِنایت کر۝ شیر کے سامنے میرے مُنہ میں مُناسِب باتیں ڈال۔ اَور اُس کے دِل کو ہمارے دُشمن کی نفرت کی طرف تبدیل ۱۴ کر۔ تا کہ وہ اپنے ہم خیالوں کے ہمراہ ہلاک ہو۝ اَور تُو ہمیں اپنے دستِ قادِر سے رِہائی دے۔ اَور میری مدد کر۔ کیونکہ میرا ۱۵ سِوائے تیرے کوئی مددگار نہیں۝ اَے خُداوند تُو ہر بات سے واقِف ہے۔ اَور تُو جانتا ہے۔ کہ مَیں شریروں کی عظمت سے نفرت کرتی اَور نامختُونوں اَور تمام اجنبیوں کی صُحبت سے کراہیّت کرتی ۱۶ ہُوں۝ تُو میری ضرُورت کو جانتا ہے۔ اَور کہ مَیں اپنی بڑائی اَور شوکت کے اُس نِشان سے کراہیّت کرتی ہُوں جو شاہی حضُوری کے دِن سر پر اُٹھاتی ہُوں۔ مَیں پارچۂ حیض کی طرح اُس سے نفرت کرتی ہُوں۔ اَور مَیں اُسے اپنی تنہائی کے دِنوں میں نہیں ۱۷ اُٹھاتی ہُوں۝ اَور مَیں نے ہامان کے دسترخوان پر نہیں کھایا ہے۔ اَور مَیں نے بادشاہ کی ضِیافت نہیں چکھی ہے۔ اَور مَیں نے تپاوَن ۱۸ کی مَے نہیں پی ہے۝ تیری لونڈی جب سے یہاں لائی گئی ہے

آج کے دِن تک تُجھ میں خُوش ہونے کے سوا کبھی خُوش نہیں ہُوئی اَے خُداوند ابراہیم کے خُداO

۱۹ اَے خُدائے قادرِ مُطلق۔ اُن کی آواز سُن جن کی تیرے بغیر کوئی اُمید نہیں۔ گُنہگاروں کے ہاتھ سے ہمیں رِہائی دے۔ اَور مُجھے میرے خوف سے چُھڑا +

باب ۱۵

۱ **مردکائی کی درخواست** اَور اُس نے اُسے کہلا بھیجا۔ کہ بادشاہ کے پاس جا کر اپنی قوم اَور وطن کے لئے اُس کے سامنے التجا کرےO ۲ اَور کہا۔ کہ اپنی پستی کے ایّام کو یاد رکھّ۔ جب تُو میرے ہاں پرورِش پاتی تھی۔ کیونکہ ہامان نے جو بادشاہ سے دُوسرے درجے پر ہے ہمارے ہلاک کرنے کی بات کی ہےO ۳ پس تُو خُداوند کو پُکار۔ اَور ہماری بابت بادشاہ سے بات کر۔ اَور ہمیں مَوت سے خلاصی دِلواO

۴ **استیر بادشاہ کے حضُور** پھر اُس نے تیسرے دِن دُعا سے فارِغ ہو کر ماتم کا لباس اُتارا۔ اَور اپنی شوکت کی پوشاک پہنیO ۵ اَور جب وہ اپنے شاہانہ لباس میں نمُودار ہُوئی اَور خُدا کو پُکارا جو سب کا حاکم اَور رِہائی دہندہ ہے۔ تو اُس نے دو خواصوں کو ساتھ لِیاO ۶ اَور اُن میں سے ایک پر اُس نے سہارا لِیا۔ گویا نازونزاکت ۷ کی کثرت سے وہ اپنے بدن کو اُٹھا نہیں سکتیO اَور دُوسری خواص اپنی مالکہ کی پوشاک کا وہ دامن جو زمین پر پڑتا تھا ۸ اُٹھائے ہوئے اُس کے پیچھے چلتی تھیO اَور اُس کے چہرہ کی سُرخی اَور اُس کی آنکھوں کی خُوبصُورتی اَور چمک اُس کے دِل کی ۹ غمگینی اَور خوف کی شِدّت کو چُھپائے تھیO سو وہ سب دروازوں سے ہوتی ہُوئی بادشاہ کے سامنے جا کھڑی ہُوئی جہاں وہ سونے اَور جواہر سے مُزیّن شاہانہ لباس پہنے ہُوئے اپنے شاہی تخت ۱۰ پر بیٹھا تھا۔ اَور اُس کی شکل خوفناک تھیO اُس نے مُنہ اُوپر اُٹھایا ہُوا تھا۔ اَور اُس کی آنکھوں کی بھڑک سے اُس کے سینے کا غضب ظاہر تھا۔ سو ملکہ گر گئی اَور اُس کے چہرے کا رنگ زرد ہُوا۔ ۱۱ اَور اپنا تھکا ماندہ سر لونڈی پر لٹکایاO تب خُدا نے بادشاہ کے دِل کو نرمی کی طرف مائل کِیا۔ اَور وہ فوراً گھبرا کر تخت پر سے اُٹھا۔ اَور اپنے بازوؤں میں اُسے تھاما۔ جب تک کہ اُس کی جان بحال نہ ہُوئی۔ اَور مہربانی سے اُس سے یُوں کہاO ۱۲ اَے استیر تُجھے کیا ہُوا۔ مَیں تو تیرا بھائی ہُوں۔ مت ڈرO ۱۳ یقیناً تُو نہ مَرے گی۔ کیونکہ یہ قانُون تیرے خلاف نہیں بلکہ عام لوگوں کے خلاف ہےO ۱۴،۱۵ سو نزدیک آ۔ اَور عصا کو چُھوO جب وہ خاموش رہی تو اُس نے سونے کا عصا لے کر اُس کی گردن پر رکھّا۔ اَور اُسے چُوما اَور کہا۔ تُو کیوں میرے ساتھ نہیں بولتی؟O ۱۶ اُس نے جواب میں کہا۔ کہ اَے میرے آقا تُو مُجھے خُدا کے ایک فرشتہ کی طرح نظر آیا۔ اَور تیری شوکت کی ہیبت سے میرا دِل گھبرا گیاO ۱۷ کیونکہ اَے میرے آقا تُو نہایت جمیل ہے۔ اَور تیرا چہرہ پُرحشمت ہےO ۱۸ اَور جب وہ یہ بول رہی تھی تو وہ دُوسری دفعہ گر گئی اَور قریباً غش کھا گئیO ۱۹ تب بادشاہ بے چین ہُوا۔ اَور اُس کے تمام درباری استیر کو تسلّی دینے لگے +

باب ۱۶

۱ **نقل فرمان ثانی** نامے کی یہ نقل ہے۔ اَخس ویروش شاہِ اعظم کی طرف سے جو ہند سے لے کر کُوش تک سلطنت کرتا ہے۔ اُن اُمراء اَور حُکام کو جو ایک سَو ستائیس صُوبوں میں ہمارے ماتحت ہیں۔ سلامO ۲ ایسے بہت ہیں جو اُس عزّت کا جو اُنہیں محسنوں کی مہربانی سے بخشی گئی ہے بد استعمال کر کے مغرُور ہو جاتے ہیںO ۳ اَور کوشش کرتے ہیں کہ نہ صرف بادشاہوں کی رعایا پر ظُلم کریں۔ بلکہ اُس بخشی ہُوئی عزّت کی نیکی برداشت نہ کر کے اُس کے بخشنے والوں کے خلاف سازش کرتے ہیںO ۴ اَور اِسی پر اِکتفا نہیں کرتے کہ اِنسانی حقُوق کی حقارت کر کے

باب ۱۵:۱ مندرجہ ذیل ۳ آیات یُونانی متن میں ۸:۴ کی جگہ پائی جاتی ہیں +
باب ۱۵:۴ مندرجہ ذیل آیات ۵:۱-۲ کی جگہ پائی جاتی ہیں +
باب ۱۶:۱ مندرجہ ذیل آیات ۸:۱۲ کے بعد پائی جاتی ہیں +

انعام کے لئے شاکر نہ ہوں۔ بلکہ یہ گُمان بھی کرتے ہیں۔
کہ وہ اُس خُدا کی عدالت سے بھاگ سکتے ہیں جو سب چیزوں
۵ کا دیکھنے والا ہے○ بعض اوقات وہ آدمی جنہیں حکمرانوں کی
مہربانی سے اُمورِ حکومت سپُرد ہُوئے۔ اپنے فریبوں سے
سردارانِ مُملکت کو لاعلاج مصائب میں مُبتلا کر دیتے ہیں۔
یہاں تک کہ اُنہیں معصُوم خُون بہانے کے جُرم میں شریک
۶ کرتے ہیں○ اَور اِسی طرح مہربان اَور صاف دِل حکمران
۷ بدکاروں کی جھوٹی باتوں سے دھوکا کھا جاتے ہیں○ نہ صرف
اُن قدیم تواریخی داستانوں میں جو ہم تک پُہنچی ہیں ہم ایسے
جرائم دیکھتے ہیں جو نا قابلِ اختیار اشخاص کے فاسد رُعب سے
ہُوئے۔ بلکہ زیادہ تر اُن باتوں پر غور کرنے سے جو تُمہارے ہی
۸ درمیان واقع ہُوئی ہیں○ اِس لئے ضرُوری ہے۔ کہ آئندہ کے
لئے ہم ایسا بندوبست کریں کہ مُملکت کو ہنگامہ سے بچائیں اَور
۹ کُل رعایا کو اَمن وامان دِلائیں○ اَور کہ ہم ضرُوری تبدیلیاں
کریں۔ اَور عقلمندی کے ساتھ اُن باتوں پر دھیان لگائیں۔ جو
ہمارے سامنے پیش کی جاتی ہیں۔ تاکہ ہم ہر وقت اُنہیں راستی
سے فیصل کر سکیں○

۱۰ (اَور تاکہ تُم ہماری بات واضح تر بیان سے سمجھو) ہامان
بن ہمدّاتا جو قوم اَور مِلّت میں اجنبی ہونے کے باعِث ذرا بھی
فارسی خُون نہیں رکھتا تھا۔ ہماری لطافت سے بہُت دُور تھا۔ اُس
۱۱ نے ہماری مُسافر پَروری محسُوس کی تھی○ بلکہ ہماری وہ مہربانی
بھی دیکھی جو ہم ہر قوم پر ظاہر کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ہمارا
باپ کہلایا۔ اَور شاہِ تخت کے دُوسرے درجہ پر ہونے کی وجہ
۱۲ سے سب اُسے سجدہ کرتے تھے○ اُس کی مغرُوری کی شِدّت
یہاں تک پُہنچی۔ کہ اُس نے ہماری سلطنت اَور زِندگی لینے کی
۱۳ کوشش کی○ کیونکہ اُس نے نئے اَور ناشفتہ منصُوبوں سے
کوشش کی ہے کہ مردکائی کو جس کی وفاداری اَور اِحسان کے
سبب ہم ہنُوز زِندہ ہیں۔ اَور ہماری سلطنت کی بےتقصیر شریک
۱۴ استیر کو اُس کی ساری قوم سمیت ہلاک کرے○ اَور اُس کے
دِل میں تھا۔ کہ اُن کے قتل کے بعد ہماری تنہائی میں ہمارے
خلاف بغاوت کرے۔ اَور فارس کی مُملکت کو مکدونیوں کی
طرف تبدیل کرے○ مگر ہم نے اُن یہُودیوں میں ہرگز کوئی ۱۵
جُرم نہیں پایا۔ جن پر اُس سہ چند خبیث شخص کی طرف سے
مَوت کا حُکم جاری ہُوا تھا۔ بلکہ برعکس اِس کے ہم نے اُن کے
قوانین کو راست پایا ہے○ اَور وہ خُدائے تعالیٰ عظیم وَحیّ کے ۱۶
فرزند ہیں۔ جس کے اِحسان سے ہمارے آباؤاجداد کو اَور
ہمیں سلطنت سپُرد ہُوئی۔ جو آج کے دِن تک بااِقبال برقرار
ہے○ اِس لئے یہ بہتر ہوگا۔ کہ تُم اِن خطُوط کا کُچھ خیال نہ کرو۔ ۱۷
جو ہامان بن ہمدّاتا نے لِکھوائے○ اَور اِس جُرم کے باعِث ۱۸
وہ جو اُن منصُوبوں کا بانی تھا اَور اُس کے سب رِشتہ دار اِس شہر
سوسن کے پھاٹکوں کے آگے پھانسیوں پر لٹکائے گئے۔ اَور کُل
اشیاء کے مالک خُدا نے اپنی عظیم صداقت سے اُسے واجب
سزا دی ہے○

سو موجودہ فرمان کا جو اِس وقت ہم نافذ کرتے ہیں۔ ۱۹
تمام شہروں میں اِعلان کیا جائے۔ کہ یہُودیوں کو اپنے قوانین
پر عمل کرنے کی اِجازت ہے○ اَور تُمہارے لئے مُناسب ہے۔ ۲۰
کہ تُم اُن کی مدد کرو۔ تاکہ وہ اُن لوگوں کا مُقابلہ کر سکیں۔ جو
بارھویں مہینہ یعنی اذار کی تیرھویں تارِیخ کو اُن کے قتل کے لئے
شاید تیّار رہوں گے○ کیونکہ اُس دِن کو جو اُن کے لئے غم اَور ۲۱
ماتم کا دِن ہونے والا تھا۔ خُدائے قادرِ مُطلق نے اُن کے لئے
خُوشی میں تبدیل کر دِیا ہے○

اَور تُم بھی اِس دِن کو دُوسری عیدوں کے باقی ایّام کے ۲۲
درمیان شُمار کرو۔ اَور ہر خُوشی سے عید کرو○ تاکہ اِس وقت ۲۳
بلکہ آئندہ کے لئے بھی ہماری اَور اِن سب کی سلامتی کے لئے
ہو جو فارسیوں کے تابع ہیں۔ پر جو اُن کے خلاف سازِش
کرتے ہیں اُن سب کے لئے ایک نِشان ہو○ اَور جو صُوبہ یا ۲۴
شہر اِس عید میں شریک ہونے سے اِنکار کرے۔ وہ تلوار اَور
آگ سے ہلاک کِیا جائے۔ یہاں تک کہ نہ صرف آدمیوں
ہی کے لئے ناقابلِ رہائش ہو بلکہ وحشی جانوروں اَور پرندوں
کے لئے بھی نفرت انگیز ٹھہرے +

اَیُّوب

اِس کتاب میں ایک دیندار شخص اَیُّوبؔ کے چند واقعات زِندگی اَور مُصیبت کے وقت اُس کا صبر و تحمل بیان کرتے ہوئے اِیذا کے راز اَور زِندگی میں دُکھوں کے بھید پر ہر طرح سے غور کِیا گیا ہے۔ اِس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اِنسان خُدائے رحیم وصدیق پر توکّل رکھتے ہُوئے رہائی اَور ثواب کے یقین سے صبر وتحمل سے اِس زِندگی کی تکالیف برداشت کرے کیونکہ اِس جہان میں دُکھ اُٹھانا صادقوں کی زِندگی کا حِصّہ ہے۔ اِن دُکھوں کے ذریعہ اُن کی وفاداری آزمائی جاتی ہے۔ اِس کتاب کا مصنف غالباً دریائے اُردنؔ کے قریب کا ایک دیندار عِبرانی بزرگ تھا۔ جس نے چھٹی صدی قبل از مسیح کے آخر میں کتاب تحریر کی۔ یہ کتاب شاعرانہ اسلوب میں لکھی گئی ہے۔ کتاب کے پانچ حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۲	واقعہ کا تعارف	ابواب ۳۸-۴۱	خُدا اور اَیُّوبؔ کی گفتگو
ابواب ۳-۳۱	اَیُّوبؔ اَور تین دوستوں کی تقریریں	باب ۴۲	کامل بحالی
ابواب ۳۲-۳۷	الیہوؔ اَور اَیُّوبؔ کی گفتگو		

باب ۱

اَیُّوبؔ کی راستی

۱ عُوضؔ کی سرزمین میں اَیُّوبؔ نامی ایک شخص تھا۔ اَور یہ شخص بے بد اَور راستکار اَور خُدا سے ڈرتا اَور ۲ بدی سے بچتا تھا○ اُس کے ہاں سات بیٹے اَور تین بیٹیاں پیدا ۳ ہُوئیں○ اَور وہ سات ہزار بھیڑوں اَور تین ہزار اُونٹوں اَور پانچ سَو جوڑے بیلوں اَور پانچ سَو گدھیوں کا مالِک تھا۔ اَور اُس کے بہت سے غُلام تھے۔ اَور وہ اہلِ مشرق میں سب سے بڑا ۴ آدمی تھا○ اَور اُس کے بیٹے اپنے اپنے دِن میں اپنے گھروں میں ضِیافت کِیا کرتے تھے اَور اپنی تینوں بہنوں کو بُلوا بھیجتے ۵ تھے تاکہ اُن کے ساتھ کھائیں اَور پیئیں○ اَور جب اُن کی ضِیافت کے دِنوں کا دوران ہوتا تھا تو اَیُّوبؔ اُنہیں بُلوا بھیجتا اَور اُنہیں پاک کرتا۔ اَور صُبح کو اُٹھ کر اُن سب کے شُمار کے مُطابِق سوختنی قُربانیاں گُزرانتا تھا۔ کیونکہ اَیُّوبؔ کہتا تھا کہ شاید میرے بچّوں نے کُچھ گُناہ کِیا ہو اَور اپنے دِل میں خُدا پر کُفر بکا ہو۔ اَیُّوبؔ ہمیشہ یُوں ہی کِیا کرتا تھا○

اَیُّوبؔ کا آزمایا جانا

۶ اَور ایک دن خُدا کے بیٹے خُداوند کے حضُور حاضِر ہونے کے لِئے آئے اَور شیطان بھی اُن کے درمیان آیا○ تب خُداوند نے شیطان سے کہا۔ تُو کہاں سے آیا ہے؟ ۷ شیطان نے جواب میں خُداوند سے کہا۔ کہ زمین میں گھُوم کر اَور اُس میں چل پھر کر آیا ہُوں○ پھر خُداوند نے شیطان سے ۸ کہا۔ تُو نے میرے بندے اَیُّوبؔ پر غور کِیا۔ کہ زمین میں اُس کی مانند کوئی نہیں۔ وہ بے بد اَور راستکار آدمی ہے۔ جو خُدا سے ڈرتا اَور بدی سے کنارہ کرتا ہے○ شیطان نے جواب میں خُداوند ۹ سے کہا۔ کیا اَیُّوبؔ خُدا سے یُوں ہی ڈرتا ہے؟○ کیا تُو نے ۱۰ اُس کے گرداگرد اَور اُس کے گھر کے گرداگرد اَور اُس کی ہر ایک چیز کے گرد چاروں طرف باڑ نہیں لگائی ہے؟ تُو نے اُس کے ہاتھ کے کاموں میں برکت دی ہے۔ اَور اُس کا گلّہ زمین پر بڑھ گیا ہے○ مگر اپنا ہاتھ ذرا سا بڑھا۔ اَور اُس کے سب کُچھ کو چھُو۔ تو ۱۱ دیکھ کہ وہ تیرے مُنہ پر تیرے خلاف کُفر کہے گا○ تب خُداوند ۱۲ نے شیطان سے کہا۔ دیکھ اُس کا سب کُچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ صِرف اُسے ہاتھ نہ لگانا۔ اَور شیطان خُداوند کے حضُور سے باہر نکل گیا○

۱۳ پس ایک دِن جب اُس کے بیٹے اَور اُس کی بیٹیاں
اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھا رہے تھے اَور مَے پی رہے
۱۴ تھے ○ تو ایک قاصِد نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ کہ بَیل ہَل چلا
۱۵ رہے تھے اَور گدھیاں اُن کے نزدِیک چَر رہی تھیں ○ کہ اہلِ سَبا
اُن پر آ پڑے۔ اَور اُنہیں لے گئے ہیں اَور غُلاموں کو تلوار کی
دھار سے قتل کر دِیا ہے۔ اَور مَیں ہی اکیلا بچا ہُوں کہ تُجھے
۱۶ خبر دُوں ○ وہ ابھی بول ہی رہا تھا۔ کہ ایک اَور نے آ کر کہا کہ
خُدا کی آگ آسمان سے گِری ہے۔ اَور بھیڑوں اَور غُلاموں کو جلا
کر فنا کر گئی ہے۔ اَور مَیں ہی اکیلا بچا ہُوں کہ تُجھے خبر دُوں ○
۱۷ وہ ابھی بول ہی رہا تھا۔ کہ ایک اَور نے آ کر کہا۔ کہ گلدانی تین
غول کر کے اُونٹوں پر جھپٹے اَور اُنہیں پکڑ لے گئے ہیں۔ اَور
غُلاموں کو تلوار کی دھار سے قتل کر دِیا ہے۔ اَور مَیں ہی اکیلا بچا
۱۸ ہُوں کہ تُجھے خبر دُوں ○ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اَور آ نِکلا اَور
کہنے لگا۔ کہ تیرے بیٹے اَور تیری بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے
۱۹ گھر میں کھانا کھا رہے تھے اَور مَے پی رہے تھے ○ اَور دیکھ کہ
تُند ہَوا بیابان کی طرف سے آئی۔ اَور گھر کے چاروں کونوں پر
زور سے لگی تو وہ جوانوں پر گر پڑا اَور وہ مَر گئے ہیں۔ اَور
مَیں ہی اکیلا بچ گیا ہُوں کہ تُجھے خبر دُوں ○
۲۰ **ایُّوبؔ کا صبر** تب ایُّوبؔ اُٹھا اَور اپنے کپڑے چاک کِئے۔
۲۱ اَور اپنے سر کے بال مُنڈا کر زمین پر گر کر سجدہ کِیا ○ اَور کہا۔
مَیں اپنی ماں کے پیٹ سے ننگا نِکلا۔ اَور پھر وہاں ننگا ہی چلا
جاؤُں گا۔ خُداوند نے دِیا تھا خُداوند ہی نے لے لیا ہے۔ خُداوند
۲۲ کا نام مُبارَک ہو ○ اِن سب باتوں میں ایُّوبؔ نے گُناہ نہ کِیا۔
اَور نہ خُدا سے حماقت منسُوب کی +

باب ۲

۱ **نئی آزمائش** پھر ایک دِن خُدا کے بیٹے آئے۔ تا کہ خُداوند
کے حضُور حاضِر ہوں۔ اَور شیطان بھی اُن کے درمیان آیا۔ اَور
۲ خُداوند کے سامنے کھڑا ہُوا ○ خُداوند نے شیطان سے کہا کہ تُو
کہاں سے آیا ہے؟ شیطان نے جواب میں خُداوند سے کہا۔
کہ زمین میں گھُوم کر اَور اُس میں چل پھر کر آیا ہُوں ○ پھر ۳
خُداوند نے شیطان سے کہا کہ تُو نے میرے بندے ایُّوبؔ پر
غور کِیا ہے۔ کہ زمین میں اُس کی مانند کوئی نہیں۔ وہ بے بد
اَور راستکار آدمی ہے۔ وہ خُدا سے ڈرتا ہے اَور بدی سے کنارہ
کرتا ہے۔ اَور اِس وقت تک وہ اپنی دِیانت پر قائم ہے۔ اگرچہ
تُو نے مُجھے اُبھارا کہ مَیں اُسے بے سبب ماروں ○ شیطان نے ۴
جواب میں خُداوند سے کہا۔ کھال کے بدلے کھال۔ ہاں جو
کُچھ اِنسان رکھتا ہے وہ اپنی جان کے لئے دے دے گا ○ مگر تُو ۵
اپنا ہاتھ ذرا سا بڑھا۔ اَور اُس کی ہڈّیوں اَور اُس کے گوشت کو
چھُو۔ تو دیکھ کہ وہ تیرے مُنہ پر تیرے خلاف کُفر کہے گا ○ تب ۶
خُداوند نے شیطان سے کہا کہ دیکھ وہ تیرے ہاتھ میں ہے۔ مگر
اُس کی جان بچائے رکھّ ○
تب شیطان خُداوند کے سامنے سے باہر نِکلا۔ اَور ۷
ایُّوبؔ کو تلوے سے چاند تک مُہلک پھوڑوں سے مارا ○ اَور اُس ۸
نے ایک ٹھیکرا کھُجلانے کے لئے لِیا اَور راکھ پر بیٹھ گیا ○ تب ۹
اُس کی بیوی نے اُس سے کہا کہ کیا ابھی تک تُو اپنی دِینداری
لئے جاتا ہے؟ خُدا کے خلاف کُفر کہہ اَور مَر جا ○ لیکن اُس نے ۱۰
اُسے کہا تیری بات بیوقُوف عورتوں کی سی بات ہے۔ اگر ہم
نے خُدا کے ہاتھ سے اچھّی چیزیں لی ہَیں تو بُری کیوں نہ لیں؟
اِن سب باتوں میں ایُّوبؔ نے اپنے لبوں سے گُناہ نہ کِیا ○
ایُّوبؔ کے تین دوست اَور جب ایُّوبؔ کے تین دوست ۱۱
الِیفَزؔ تیمانی اَور بِلدؔد شوحی اَور صوفرؔ نعماتی اُس ساری مُصیبت کا
حال سُن کر جو اُس پر آ پڑی تھی اپنی اپنی جگہ سے آئے۔ اُنہوں نے
آپس میں عہد کِیا کہ ہم جا کر اُس کے لئے افسوس کریں اَور اُسے
تسلّی دیں ○ اَور جب اُنہوں نے دُور سے اپنی آنکھیں اُٹھائیں ۱۲
تو اُسے نہ پہچانا۔ اَور وہ اُونچی آواز سے روئے۔ اَور اپنے
کپڑے پھاڑے اَور اُنہوں نے مٹّی اپنے سروں پر آسمان کی
طرف اُڑائی ○ اَور سات دِن اَور سات رات اُس کے ساتھ زمین ۱۳
پر بیٹھے رہے۔ پر کِسی نے اُس سے ایک بات بھی نہ کہی۔ کیونکہ

اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کا غم بُہت ہی بڑا ہے+

باب ۳

نالۂ اَیُّوب

۱ اِس کے بعد اَیُّوبؔ نے اپنا مُنہ کھولا۔ اَور
۲ اپنے دِن پر لعنت کی ○ اَور اَیُّوبؔ خطاب کرکے یُوں کہنے لگا
۳ کہ ○ وہ دِن جس میں مَیں پَیدا ہُؤا مَعدُوم ہو جائے۔ اَور وہ
۴ رات بھی جس میں کہا گیا کہ دیکھو بیٹا ہُؤا ○ وہ دِن اندھیرا بن
جائے۔ خُدا اُوپر سے اُس کا لحاظ نہ کرے اَور رَوشنی اُس پر نہ
۵ چمکے ○ تارِیکی اَور مَوت کا سایہ اُسے ڈھانپ لے۔ بادل اُس
پر چھا جائے۔ دِن کو سیاہ کرنے والی چیزیں اُسے ڈرائیں ○
۶ اَور اُس رات کو گہری تارِیکی پکڑ لے۔ وہ سال کے دِنوں میں
۷ نہ گِنی جائے۔ اَور مہینوں کی تعداد میں نہ آئے ○ وہ رات
۸ بے پَھل ہو۔ اَور اُس میں خُوشی کی آواز سُنی نہ جائے ○ جو بحر پر
لعنت کرتے ہَیں۔ وہ اُس پر لعنت بھیجیں۔ یعنی وہ جو لویاتانؔ
۹ کو چھیڑنے کے لئے مُقرّر ہَیں ○ اُس کی شام کے سِتارے سیاہ ہو
جائیں۔ وہ رَوشنی کی اُمّید کرے۔ پر نہ ہو۔ اَور وہ صُبح کی پلکیں
۱۰ نہ دیکھے ○ کیونکہ اُس نے میرے لئے شِکم کے دروازوں کو بند
۱۱ نہ کِیا۔ اَور نہ میری آنکھوں سے مُصیبت چھپائی ○ مَیں رِحم ہی میں
کیوں نہ مَرا؟ شِکم سے نِکلتے ہی میری جان کیوں نہ جاتی رہی؟ ○
۱۲ مَیں کیوں گھُٹنوں پر لیا گیا؟ اَور میرے چُوسنے کے لئے چھاتیاں
۱۳ کیوں ہوئیں؟ ○ کیونکہ اِس وقت مَیں پڑا ہُؤا چُپ چاپ ہوتا
۱۴ اَور سویا ہُؤا آرام کرتا ○ زمین کے اُن بادشاہوں اَور مُشیروں
۱۵ کے ساتھ جنہوں نے اپنے لئے مقبرے بنائے ○ یا اُن امیروں
کے ساتھ جن کے پاس سونا تھا اَور جنہوں نے اپنے گھر چاندی
۱۶ سے بھر لئے تھے ○ یا پوشیدہ اِسقاطِ حمل کی طرح۔ تو مَیں زِندہ
نہ ہوتا۔ یا اُن بچّوں کی مانند جنہوں نے رَوشنی نہیں دیکھی ○
۱۷ وہاں شریر فساد کرنے سے رُک رہتے ہیں۔ اَور وہاں پر تھکے
۱۸ ماندوں کو آرام مِلتا ہے ○ وہاں سب قیدی چَین میں ہَیں اَور
۱۹ داروغے کی آواز نہیں سُنتے ○ وہاں چھوٹے اَور بڑے برابر
۲۰ ہیں۔ اَور غُلام اپنے مالِک سے آزاد ہے ○ جو مُصیبت میں ہے
اُسے رَوشنی کیوں دی جاتی ہے؟ اَور تلخ جان والوں کو زِندگی کیوں
۲۱ مِلتی ہے؟ ○ جو مَوت کا اِنتظار کرتے ہَیں لیکن وہ نہیں آتی۔ وہ
۲۲ دفینے سے زیادہ اُس کی تلاش میں کھودتے ہَیں ○ اَور وہ نہایت
شادمانی کرتے اَور خُوش ہوتے ہَیں جب قبر کو پا لیتے ہَیں ○
۲۳ اُس آدمی کو جس کی راہ چھُپی ہے۔ اَور جِسے خُدا نے چَوگِرد سے
۲۴ بند کر رکھّا ہے ○ کیونکہ میری روٹی کی جگہ میری آہیں ہَیں۔
۲۵ اَور میرا چیخنا چِلّانا پانی کی طرح جاری ہے ○ کیونکہ جس بات
سے مَیں ڈرتا ہُوں وہ مُجھ پر آ پڑتی ہے۔ اَور جس سے مَیں خوفزدہ
۲۶ ہُوں وُہی مُجھ پر واقع ہوتی ہے ○ مُجھے تسلّی نہیں اَور آرام نہیں
اَور خُوشی نہیں۔ اَور مُصیبت مُجھ پر ہجُوم کرتی ہے+

باب ۴

الِیفازؔ کی تقریر

۱ تب الِیفازؔ تیمانی نے خطاب کرکے کہا ○
۲ اگر ہم تُجھ سے کوئی بات کہیں۔ تو شاید وہ تُجھے بُری لگے گی مگر
۳ کون اپنی باتوں کو روک سکتا ہے؟ ○ دیکھ تُو نے بُہتیروں کو
۴ سِکھایا ہے اَور کمزور ہاتھ والوں کو مضبُوط کِیا ہے ○ تیری باتوں
نے گِرتے ہوؤں کو سنبھالا ہے اَور کانپتے ہُوئے گھُٹنوں کو قائم
۵ کِیا ہے ○ لیکن اَب جب تُجھ پر آفت آ پڑی ہے تو تُو بیتاب
۶ ہوتا ہے۔ اُس نے تُجھے چھُوا ہے۔ اَور تُو گھبراتا ہے ○ کیا تیری
خُدا ترسی تیرا بھروسا نہیں؟ کیا تیری راہوں کی دِیانتداری تیری
۷ اُمّید نہیں؟ ○ یاد کر۔ کیا کوئی بے گُناہ بھی کبھی ہلاک ہُؤا ہے؟
۸ اَور کوئی راستباز کہاں مارا گیا ہے؟ ○ بلکہ مَیں نے دیکھا ہے۔
کہ جو بدی کاہل چلاتے اَور رنج کا بیج بوتے ہَیں وہ اُسی کو
۹ کاٹتے ہَیں ○ خُدا کا جھونکا اُنہیں ہلاک کر دیتا ہے۔ اَور اُس
۱۰ کے غضب کی ہَوا سے وہ فنا ہو جاتے ہَیں ○ شیر کی گرج اَور
شیر بَبر کی آواز جاتی رہتی ہے۔ اَور شیر بچّوں کے دانت ٹوٹ

باب ۳:۸ ''لویاتان'' یا اژدہائے عُمق قدیم سامیوں کے نزدیک ایک خیالی سمندری حیوان تھا جس سے کلامِ مُقدّس میں کنایتاً بحرِ محیط مُراد ہے+

۱۱ جاتے ہیں۞شِکار کے نہ مِلنے سے بُوڑھا شیر مَر جاتا ہے۔اَور شیرنی کے بچّے پراگندہ ہو جاتے ہیں۞
۱۲ اور دیکھ۔ایک بات پوشِیدگی میں مُجھ سے کہی گئی۔اَور
۱۳ میرے کان نے اُس کی پھُسپھُسی سُنی۞رات کے وقت رُویت کے خیالوں کے درمیان جب گہری نیند لوگوں پر پڑی ہے۞
۱۴ مُجھ پر ایسا خوف اَور لرزہ غالِب ہُوا کہ میری ہڈّیاں کانپنے لگیں۞
۱۵ تب ایک رُوح میرے مُنہ کے سامنے سے گُزری۔میرے جِسم
۱۶ کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۞وہ کھڑی ہُوئی۔مَیں نے اُس کے چہرے کو نہ پہچانا۔ایک صُورت سی میری آنکھوں کے آگے تھی۔
۱۷ تب خاموشی میں ایک آواز مُجھے سُنائی دی ۞ کیا اِنسان خُدا کی نِگاہ میں راست ٹھہرے گا؟یا کیا آدمی اپنے خالِق کے نزدِیک
۱۸ پاک ہوگا؟۞دیکھ اگر وہ اپنے خادموں پر بھروسا نہیں رکھتا۔اَور
۱۹ اپنے فرِشتوں سے بَدی منسُوب کرتا ہے۞تو وہ کیسے ہیں جو مٹّی کے گھروں میں رہتے ہیں۔جِن کی بُنیاد خاک میں ہے۔وہ
۲۰ پتنگے کی طرح پِس جاتے ہیں۞وہ صُبح سے شام تک مارے جاتے ہَیں کوئی اُن کی خبر نہیں لیتا۔وہ اَبد تک فنا ہو جاتے ہَیں۞
۲۱ اُن کے خیمے کی میخیں اُکھاڑی جاتی ہیں وہ دانائی سیکھے بغیر ہی مَر جاتے ہیں+

باب ۵

۱ اَب تُو پُکار۔شاید کوئی تُجھے جواب دے۔مُقدّسوں
۲ میں سے تُو کِس کی طرف توجُّہ کرے گا؟۞کیونکہ غُصّہ نادان
۳ کو قتل کر دیتا ہے۔اَور قہر احمق کو مار ڈالتا ہے۞مَیں نے بیوقُوف کو جڑ پکڑتے دیکھا ہے۔پر ناگہاں اُس کا مسکن ملعُون ہُوا۞
۴ اُس کے بال بچّے سلامتی سے دُور ہوتے ہیں۔وہ دروازے ہی
۵ پر کُچلے جاتے ہیں اَور اُن کا کوئی چھُڑانے والا نہیں ہوتا۞بھُوکا اُس کی کھیتی کھا جاتا ہے۔بلکہ اُسے کانٹوں میں سے بھی چھین
۶ لیتا ہے۔اَور پیاسا اُس کی دولت کو پی جاتا ہے۞کیونکہ مُصِیبت
۷ خاک سے نہیں نِکلتی اَور نہ تکلیف زمِین سے اُگتی ہے۞لیکن اِنسان اپنے لئے تکلیف پیدا کرتا ہے جس طرح چنگاریاں اُوپر کو اُڑتی ہیں۞
۸ لیکن چاہیئے کہ مَیں خُدا کو ڈھُونڈوں اَور اپنا مُعاملہ
۹ اُسی پر چھوڑ دُوں۞وہ ایسے بڑے کام کرتا ہے جو سمجھ سے باہر
۱۰ ہیں۔اَور عجائبات جو شُمار میں نہیں آتے۞وہ زمِین پر مِینہ برساتا
۱۱ ہے۔اَور کھیتوں کی سطح پر پانی بھیجتا ہے۞وہ پست حالوں کو نجات کے لئے بُلند کرتا ہے۔اَور غمگینوں کو آسائش سے تسلّی
۱۲ دیتا ہے۞وہ دھوکے بازوں کے منصُوبوں کو باطِل کرتا ہے ایسا کہ اُن کے ہاتھ اُن کے فریبوں کو انجام تک نہیں پہنچاتے۞
۱۳ وہ دانشمندوں کو اُنہی کی چالاکی میں گرفتار کر دیتا ہے۔اَور
۱۴ حیلہ گروں کی صلاح جلد نا کام ہوتی ہے۞وہ دِن کو تاریکی سے دوچار ہوتے ہَیں۔اَور دوپہر کے وقت رات کی طرح ٹٹولتے
۱۵ ہَیں۞لیکن وہ مِسکین کو اُن کے مُنہ کی تلوار سے اَور طاقتور کی
۱۶ شمشیر سے بچاتا ہے۞چُنانچہ مُحتاج کے لئے اُمید رہتی ہے۔اَور بدی اپنا مُنہ بند کرتی ہے۞
۱۷ مُبارک ہے وہ آدمی جِسے خُدا تنبیہہ دیتا ہے۔پس
۱۸ قادرِ مُطلق کی تادِیب کی حقارت نہ کر ۞ کیونکہ وہ زخم لگاتا ہے۔اَور پٹّی باندھتا ہے۔وہ مارتا ہے اَور اُس کے ہاتھ شِفا
۱۹ بخشتے ہَیں۞وہ چھ مُصِیبتوں سے تُجھے چھُڑائے گا۔اَور ساتویں میں
۲۰ کوئی بدی تُجھے نہ چھُوئے گی۞قحط میں وہ تُجھے مَوت سے بچائے
۲۱ گا۔اَور لڑائی میں تلوار کی دھار سے۞تُو زبان کے چابُک سے
۲۲ چھُپا رہے گا۔اَور جب مُصِیبت آئے گی تُو نہ ڈرے گا۞ہلاکت اَور فاقے پر تُو ہنسے گا اَور زمِین کے درِندوں سے تُو خوف نہ کھائے
۲۳ گا۞کیونکہ مَیدان کے پتھّروں کے ساتھ تیرا عہد ہوگا۔اَور
۲۴ بیابان کے درِندے تیرے ساتھ صُلح رکھیں گے۞اَور تُو جانے گا کہ تیرا خیمہ اَمن میں ہے۔تُو اپنی چراگاہ کو دیکھے گا اَور اُس
۲۵ میں کِسی چیز کی کمی نہ ہوگی۞اَور تُو یہ بھی جانے گا۔کہ تیری نسل بُہت ہوگی۔اَور تیری اولاد زمِین کی گھاس کی طرح بڑھے گی۞
۲۶ تُو بڑی عُمر کا ہو کر قبر میں جائے گا۔جیسے غلّہ کا پُولا اپنے وقت
۲۷ میں جمع کیا جاتا ہے۞دیکھ ہم نے اِس کی تحقیق کی ہے اَور یہ

بات یُونہی ہے۔ پس اُسے سُن اَور اُس سے فائدہ اُٹھا +

باب ۶

اَیُّوبؔ کا جواب

۱، ۲ تب اَیُّوبؔ نے جواب میں کہا۝ کاش
میرا غم تولا جاتا۔ اَور میری مُصیبت ساتھ ہی ترازُو میں رکھّی
۳ جاتی ۝ کیونکہ وہ ساحِل کی ریت سے زیادہ بھاری ہوتی۔ اِسی
۴ باعِث میری باتیں بے تامّل ہَیں ۝ کیونکہ قادرِ مُطلِق کے تِیر
میرے اندر ہَیں میری رُوح اُن کا زہر پِیتی ہے۔ اَور خُدا کی
۵ دہشتیں میرے خلاف صف باندھتی ہَیں ۝ کیا گورخر رِینگتا
ہے۔ جب اُس کے سامنے گھاس ہو۔ یا بَیل ڈکارتا ہے جب
۶ اُس کے آگے چارا ہو ۝ کیا پھِیکی چیز بغیر نمک کے کھائی جاتی
۷ ہے؟ کیا انڈے کی سفیدی میں مَزہ ہے؟ ۝ میری جان تو اُن
کے چُھونے سے بھی اِنکار کرتی ہے۔ وہ میرے لئے مکرُوہ غِذا
۸ ہَیں ۝ کاش! میری خواہش پُوری کی جائے اَور خُدا میری اُمّید
۹ بر لائے ۝ اگر خُدا کی مرضی ہو۔ تو مُجھے چُور کر دے۔ اَور اگر اپنا
۱۰ ہاتھ بڑھائے تو مُجھے کاٹ ڈالے ۝ تو مُجھے کُچھ تسلّی ہوتی۔ بلکہ
مَیں اُس اٹل درد میں بھی شادمان ہوتا۔ کیونکہ مَیں نے قُدُّوس
۱۱ کی باتوں کا اِنکار نہیں کِیا ۝ میری کیا طاقت ہے۔ کہ مَیں اِنتظار
۱۲ کرُوں؟ اَور میری زِندگی کِتنی ہے۔ کہ مَیں صبر کرُوں؟ ۝ کیا میری
طاقت پتّھروں کی طاقت ہے یا میرا گوشت پِیتل کا ہے؟ ۝
۱۳ کیا میرے لئے میرے اندر مدد نہیں۔ اَور بچنے کی اُمّید مُجھ سے
جاتی رہی ہے ۝
۱۴ چاہیئے کہ رفیق بے دِل پر مہربان ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ
۱۵ قادرِ مُطلِق کے خوف کو چھوڑ دے ۝ میرے بھائی ندی کی طرح
دھوکا دیتے ہَیں۔ یعنی اُن وادیوں کی ندی کی طرح جو بہتی جاتی
۱۶ ہے ۝ وہ یخ کے باعِث مائل بہ سیاہی ہَیں۔ اَور برف اُن کے
۱۷ اندر چُھپی ہے ۝ وہ زمین میں جذب ہو کر غائب ہوتے اَور گرمی
۱۸ کے وقت اپنی جگہ میں سُوکھ جاتے ہَیں ۝ وہ اپنی راہ سے پھِرتی
۱۹ ہیں۔ وہ بیابان میں جا کر گُم ہو جاتی ہیں ۝ تیماؔ کے قافلے اُن کی
راہ دیکھتے اَور سباؔ کے مُسافِر اُن کے مُنتظِر ہَیں ۝ وہ خجل ہو گئے ۲۰
کیونکہ اُنہوں نے اُمّید رکھّی۔ وہ وہاں پُہنچے اَور شرمِندہ ہو گئے ۝
اِسی طرح اَب تُم میرے لئے بن بیٹھے ہو۔ تُم میری ۲۱
مُصِیبت دیکھ کر خوفزدہ ہوتے ہو ۝ کیا مَیں نے تُم سے کہا کہ ۲۲
مُجھے کُچھ دو یا اپنے مال میں سے مُجھے کُچھ بخشو؟ ۝ یا کہ دُشمن کے ۲۳
ہاتھ سے مُجھے چُھڑاؤ یا زبردستوں کے ہاتھ سے مُجھے بچاؤ؟ ۝
مُجھے سِکھاؤ تو مَیں چُپ چاپ رہُوں گا مُجھے بتاؤ۔ کہ کِس بات ۲۴
میں مَیں نے غلطی کی ۝ سچّی باتیں کیا ہی مُوثّر ہوتی ہَیں۔ لیکن ۲۵
تُمہاری ملامت کِس قدر تلخ ہے؟ ۝ کیا تُم اِس خیال میں ہو کہ ۲۶
اُن لفظوں کے باعِث ملامت کرو۔ جو نااُمّیدی کی حالت میں
ہَوا کی مانند کہے گئے ۝ ہاں تُم یتیم پر حملہ کرتے ہو۔ اَور اپنے دوست ۲۷
کے لئے گڑھا کھودتے ہو ۝
اَب مہربانی کرکے میری طرف توجُّہ کرو۔ مَیں تُمہارے ۲۸
مُنہ پر جُھوٹ نہ بولُوں گا ۝ پِھرو ظُلم نہ کرو۔ پِھرو کیونکہ میری ۲۹
راستبازی ثابِت ہے ۝ کیا میری زُبان پر بے اِنصافی ہے؟ ۳۰
یا خراب چیزوں کی تمیز کرنے کا مُجھے سلِیقہ نہیں؟ +

باب ۷

کیا زمین پر اِنسان کی زِندگی جنگی خدمت نہیں؟ کیا ۱
اُس کے دِن مزدُور کے دِنوں کی مانند نہیں؟ ۝ غُلام کی طرح جو ۲
سایہ کا مُشتاق ہوتا ہے۔ یا مزدُور کی طرح جو اُجرت کا مُنتظر ہوتا
ہے ۝ ایسے ہی دُکھ کے مہینے میرے لئے مخصُوص کئے گئے ۳
ہیں۔ اَور تکلِیف کی راتیں میرے لئے مُقرّر ہُوئی ہیں ۝ جب ۴
مَیں لیٹتا ہُوں تو کہتا ہُوں کہ دِن کب آئے گا۔ جب مَیں اُٹھتا
ہُوں تو کہتا ہُوں کہ رات کب آئے گی۔ اَور مَیں پَو پھٹنے تک
بےقراری سے لبریز ہُوں ۝ میرا گوشت کِیڑوں اَور مِٹّی کے ۵
گارے کو پہنے ہُوئے ہے۔ میری کھال جُڑ جاتی اَور پِھر پھَٹ
جاتی ہے ۝ میرے دِن جُلاہے کی ڈھرکی سے زیادہ جلدی چلتے ۶
ہَیں۔ وہ اُمّید کے بغیر گُزر جاتے ہیں ۝ یاد رکھّ کہ میری زِندگی ۷

ہَوا کی مانند ہے۔ میری آنکھیں پھر خُوشی نہ دیکھیں گی۝ مُجھ پر
۸ نظر کرنے والے کی نِگاہ مُجھے پھر نہ دیکھے گی۔ تیری آنکھیں مُجھ
۹ پر ہوں گی مگر مَیں نہ ہُوں گا۝ جیسے بادل گُزر کر غائب ہو جاتا
ہے۔ ویسے ہی عالمِ اَسفل میں نیچے اُترنے والا اُوپر نہ چڑھے
۱۰ گا۝ وہ اپنے گھر کی طرف نہ لَوٹے گا۔ اَور بعد اَزاں اُس کا مقام
اُسے نہ پہچانے گا۝

۱۱ اِس لئے مَیں اپنا مُنہ بند نہ کرُوں گا بلکہ اپنی رُوح
کے دُکھ میں بولُوں گا۔ مَیں اپنی جان کی تلخی میں شِکایت
۱۲ کرُوں گا۝ کیا مَیں سمُندر یا اژدہائے عُمق ہُوں۔ کہ تُو میرے
۱۳ گِرد روک لگاتا ہے؟۝ جب مَیں نے کہا۔ کہ پلنگ پر میرے غم
کو آرام مِلے گا۔ اَور میرا اِبستر میری شِکایت کو کم کرے گا۝
۱۴ تب تُو مُجھے خوابوں میں ڈراتا ہے اَور رُؤیتوں سے مُجھے دہشت
۱۵ دِلاتا ہے۝ یہاں تک کہ میری جان پھانسی کو اَور دُکھ کی نِسبت
۱۶ مَوت کو پسند کرتی ہے۝ مَیں نا اُمّید ہو گیا۔ میرے لئے ہمیشہ
تک زِندگی نہیں۔ مُجھے چھوڑ دے۔ کیونکہ میرے دِن فقط دَم
ہی ہَیں۝

۱۷ اِنسان کیا ہے کہ تُو اُس کی بزُرگی کرے؟ اَور اُس کی
۱۸ طرف اپنا دِل مائل کرے؟۝ اَور ہر صُبح کو اُس کی خبر رکھّے اَور
۱۹ ہر لمحہ اُسے آزمائے۝ تُو کب تک اپنی نِگاہ میری طرف سے نہ
پھیرے گا۔ اَور مُجھے مُہلت نہ دے گا۔ کہ اپنا تھُوک نِگلُوں؟۝
۲۰ اگر مَیں گُناہ کرتا تو تیری نِگاہ میں کیا کر سکتا۔ اَے اِنسان کے
نِگہبان۔ تُو نے کیوں مُجھے اپنا ہدف بنا لیا ہے۔ یہاں تک کہ
۲۱ مَیں تجُھ پر بوجھ بن گیا ہُوں۝ اَور تُو کیوں میرا گُناہ مُعاف
نہیں کرتا؟ اَور کیوں میری بدی مُجھ سے دُور نہیں کرتا؟ کیونکہ دیر
نہ ہوگی۔ کہ مَیں خاک میں لیٹ جاؤُں گا۔ اَور تُو مُجھے ڈُھونڈے
گا۔ مگر مَیں نہ ہُوں گا+

باب ۸

۱، ۲ **بِلدؔد کی تقریر** اَب بِلدؔد شوحی نے خطاب کرکے کہا کہ۝ تُو
کب تک ایسا بولے گا۔ اَور تیرے مُنہ کی باتیں تُند ہَوا کی
طرح ہوں گی؟۝ کیا خُدا اقضا کو بدلتا ہے۔ یا قادرِ مُطلق عدل ۳
کو اُلٹ دیتا ہے؟۝ اگر تیرے فرزندوں نے اُس کا گُناہ کِیا ۴
ہے تو اُس نے اُنہیں اُن کی بَدی کے ہاتھ میں حوالہ کر دِیا
ہے۝ لیکن اگر تُو خُدا کو دِل سے ڈُھونڈے۔ اَور قادرِ مُطلق ۵
کے رحم سے اِلتماس کرے۝ اَور تُو پاک اَور راست کار ہو۔ تو ۶
بے شک وہ تیرے لئے اَب ہی جاگ اُٹھے گا۔ اَور تیری
صداقت کا گھر بحَال کرے گا۝ یہاں تک کہ اگرچہ تیرا آغاز ۷
چھوٹا سا تھا۔ تو بھی تیرا انجام بہُت ہی بڑا ہو گا۝ گُزشتہ زمانوں ۸
کی بابت دریافت کر۔ اَور باپ دادا کی تحقیق کی ہُوئی چیزوں
کی طرف توجُّہ کر۝ کیونکہ ہم تو کُل کے فرزند ہیں اَور کُچھ نہیں ۹
جانتے۔ کیونکہ ہمارے دِن زمین پر ایک سایہ ہیں۝ لیکن وُہی ۱۰
تجُھے سِکھائیں گے۔ اَور تجُھ سے کلام کریں گے۔ اَور اپنے دِل
کی باتیں نِکالیں گے۝ کیا بردی دَلدَل سے باہر اُگتی ہے یا ۱۱
سرکنڈا پانی سے باہر بڑھتا ہے؟۝ وہ ہنُوز سبز ہو کر کٹے بغیر تمام ۱۲
پودوں سے پہلے سُوکھ جاتا ہے۝ ایسی ہی اُن کی راہیں ہَیں جو ۱۳
خُدا کو بھُول جاتے ہَیں۔ اَور بے دِینوں کی اُمّید توڑی جائے
گی۝ اُس کا آسرا کاٹا جائے گا۔ اَور اُس کا بھروسا مکڑی کا گھر ۱۴
بنے گا۝ وہ اپنے گھر پر ٹیک لگائے گا مگر وہ کھڑا نہ رہے گا۔ وہ ۱۵
اُسے مضبُوطی سے پکڑے گا مگر وہ قائم نہ رہے گا۝ کیونکہ وہ ۱۶
ایک درخت ہے جو سُورج کے سامنے سبز ہے۔ جو اپنی ڈالیاں
باغ پر پھیلاتا ہے۝ اُس کی جڑیں چٹان پر جال بناتی ہَیں۔ ۱۷
اَور پتھّروں کی جگہ میں داخِل ہوتی ہَیں۝ لیکن جب اُکھاڑنے ۱۸
والا اُسے اُکھاڑتا ہے۔ تو اُس کی جگہ اُس سے اِنکار کرتی ہے۔
کہ مَیں تجُھے ہرگز نہیں جانتی۝ یہی اُس کی خُوشی کا انجام ہے۔ ۱۹
اَور مِٹّی سے دُوسرا پیدا ہوتا ہے۝

خُدا معصُوم کو نہیں چھوڑتا اَور نہ وہ شریر کا ہاتھ مضبُوط ۲۰
کرتا ہے۝ قریب ہے۔ کہ وہ تیرے مُنہ کو ہنسی سے اَور تیرے ۲۱
لبوں کو خُوشی کی آواز سے بھر دے گا۝ اَور جو تجُھ سے نفرت ۲۲
کرتے ہیں۔ وہ شرمِندگی سے مُلبّس ہوں گے۔ اَور شریروں

کا خیمہ کھڑا نہ رہے گا +

باب ۹

۱، ۲ **ایُّوبؔ کا جواب** تب ایُّوبؔ نے جواب میں کہا۝مَیں نے
یقیناً جان لیا ہے۔ کہ یہ بات یُونہی ہے۔ کیا اِنسان خُدا کے
۳ آگے صادِق ٹھہر سکتا ہے؟۝اگر وہ اُس سے بحث کرنے کا
قصد کرے تو وہ اُسے ہزار میں سے ایک کا جواب نہ دے سکے
۴ گا۝وہ دِل کا عقلمند اَور طاقت میں زورآور ہے۔ کون اُس کے
۵ مُقابلے میں کھڑا ہو کر سلامت رہا ہے؟۝وہ پہاڑوں کو سرکاتا
ہے۔ اَور اُنہیں خبر نہیں ہوتی۔ وہ اپنے غضب میں اُنہیں اُلٹ
۶ دیتا ہے۝وہ زمین کو اُس کی بُنیاد سے ہِلا دیتا ہے۔ تو اُس کے
۷ ستُون کانپتے ہیں۝وہ آفتاب کو حُکم دیتا ہے تو وہ طُلُوع نہیں
۸ ہوتا۔ وہ ستاروں پر مُہر لگا دیتا ہے ۝ وہی افلاک کو پھیلاتا
۹ ہے۔ اَور سمُندر کی موجوں پر چلتا ہے۝وہ بنات اُلنّعش اَور
۱۰ جبّار اَور ثریا اَور جنُوب کے بُرجوں کا خالِق ہے۝وہ اُن بڑے
بڑے کاموں کا کرنے والا ہے جو عقل سے باہر ہیں۔ اَور
۱۱ عجائبات کا جو شُمار سے زیادہ ہیں۝اگر وہ میرے سامنے سے
گُزرے تو مَیں اُسے نہیں دیکھتا۔ اگر وہ آگے بڑھے تو مُجھے اُس
۱۲ کا پتہ نہیں چلتا۝اگر وہ چھین لے تو کون ہے جو اُسے روکے یا
۱۳ کون اُس سے کہے گا۔ کہ تُو کیا کرتا ہے؟۝خُدا جس کے غُصّے
کو کوئی آدمی روک نہیں سکتا۔ اُس کے نیچے رہبؔ کے مُعاوِن
بھی جُھکتے ہیں۝
۱۴ تو مَیں کِس طرح اُسے جواب دُوں۔ یا اُس کے
۱۵ ساتھ بحث کرنے کو اپنے اِلفاظ چُنُوں۝اگرچہ مَیں راستباز
ہُوں تو بھی مَیں اُسے جواب نہ دُوں گا۔ بلکہ اپنے مُخالِف کے
رحم کا خواستگار ہُوں گا۝اگر مَیں اُسے پُکارُوں اَور وہ ۱۶
جواب بھی دے تو بھی میں باوَر نہیں کرتا کہ اُس نے میری سُن
لی ہے۝وہ جو طُوفان سے مُجھے پِیس ڈالتا ہے اَور بے سبب ۱۷
میرے زخم بڑھاتا ہے۝وہ مُجھے دَم لینے کے لئے نہیں چھوڑتا ۱۸
اَور مُجھے تلخی سے لبریز کرتا ہے۝اگر قُوّت کا ذِکر ہو تو قوی وہی ۱۹
ہے۔ اگر اِنصاف کا ذِکر ہو تو میرے لئے وقت کون ٹھہرائے
گا۝اگرچہ مَیں راستباز ہُوں تو بھی میرا مُنہ مُجھے اِلزام دے ۲۰
گا۔ اَور اگرچہ مَیں بے گُناہ ہُوں تو بھی وہ مُجھے کج رَو ٹھہرائے
گا۝مَیں بے گُناہ ہُوں۔ مُجھے زندگی کی پروا نہیں۔ مَیں اُسے ۲۱
نہیں چاہتا۝خیر۔ اِسی لئے مَیں کہتا ہُوں کہ وہ بے گُناہ کو اَور ۲۲
شریر کو برابر ہی ہلاک کرتا ہے۝جب اُس کا تازیانہ ناگہاں قتل ۲۳
کرنے لگے تو وہ بے گُناہوں کی مُصیبت پر ہنستا ہے۝زمین ۲۴
شریروں کے ہاتھ میں چھوڑ دی گئی ہے۔ خُدا اُس کے حاکموں
کے مُنہ ڈھانپ دیتا ہے۔ اگر یہ وُہی نہیں۔ تو پھر اَور کون
ہے؟۝میرے دِن ہرکارے سے زیادہ تیز رفتار ہَیں۔ وہ ۲۵
جاتے رہتے ہَیں اَور وہ خُوشی نہیں دیکھتے۝وہ سرکنڈے کی کشتی ۲۶
کی طرح چلے گئے ہیں۔ اُس عُقاب کی طرح جو اپنے شِکار پر
ٹُوٹ پڑتا ہے۝اگر مَیں کہُوں۔ کہ مَیں اپنی شِکایت بُھول ۲۷
جاؤُں گا۔ اَور مَیں اپنا چہرہ بدل لُوں گا۔ اَور خُوش ہُوں گا۝تو ۲۸
مَیں اپنے سب دُکھوں کے سبب سے ڈرتا ہُوں۔ کیونکہ مَیں
جانتا ہُوں کہ تُو مُجھے بے گُناہ نہ ٹھہرائے گا۝مَیں شریروں میں ۲۹
شُمار کیا گیا ہُوں۔ تو کِس لئے بے فائدہ مُشقّت اُٹھاتا ہُوں۝
اگرچہ مَیں برف سے غُسل کرُوں۔ اَور سجّی کے پانی سے ہاتھوں ۳۰
کو دھوؤں۝تو بھی تُو مُجھے دَلدَل میں غوطہ دے گا۔ یہاں تک ۳۱
کہ میرے کپڑے مُجھ سے نفرت کریں گے ۝ کیونکہ وہ میری ۳۲
مانند اِنسان نہیں۔ کہ مَیں اُسے جواب دُوں۔ یہاں تک کہ
فیصلہ کے لئے ہم دونوں جائیں۝کاش ہمارے درمیان کوئی ۳۳
فیصلہ کرنے والا ہوتا جو اپنا ہاتھ ہم دونوں پر رکھّے۝تا کہ اُس ۳۴
کی چھڑی مُجھ پر سے اُٹھا لے۔ اَور اُس کا خوف مُجھے نہ ڈرائے۝
تب مَیں بولتا اَور اُس سے نہ ڈرتا۔ کیونکہ اپنے آپ میں تو ۳۵

باب ۹: ۱۳ ''رہب'' قدیم قوموں کا ایک خیالی بحری اژدہا جو کلامِ مُقدّس میں شاعرانہ طور پر دُنیا کی اِبتدائی حالت (تکوین ۱:۲) کی علامت ہے۔ یہاں اور ایُّوب ۲۶: ۱۲۔ مزمُور ۸۹: ۱۱ میں اس سے سمُندر اور سرکش مخلوقات پر خُدائے قادر کا اقتدار اور اشعیا ۳۰: ۷، ۵۱: ۹ اور مزمُور ۸۷: ۴ میں مُلکِ مِصر مُراد ہے+

مَیں ایسا نہیں ہُوں +

باب ۱۰

۱ میری جان میری زِندگی سے بیزار ہے۔ مَیں شِکایت ۲ کرتا جاؤُں گا۔ اَور اپنے دِل کی تلخی میں بولُوں گا ○ مَیں خُدا سے کہُوں گا۔ تُو مُجھے اِلزام نہ دے۔ مُجھے بتا۔ کہ تُو کیوں میرے ۳ ساتھ جھگڑتا ہے ○ کیا تیرے لئے یہ فائدہ مند ہے کہ تُو ظُلم کرے اَور اپنے ہاتھوں کی صنعت کی حقارت کرے۔ اَور ۴ شریروں کی مشورت کی مدد کرے؟ ○ کیا تیری آنکھیں جِسمانی ۵ ہیں؟ کیا تُو بشر کی نِگاہ سے دیکھتا ہے؟ ○ کیا تیرے دِن اِنسان کے دِنوں کی مانند ہیں۔ یا تیرے برس آدمی کے برسوں کی ۶ طرح ہیں؟ ○ کہ تُو میری بدی کو کھوجتا ہے۔ اَور میرے گُناہ کی ۷ بابت تحقیق کرتا ہے ○ اگرچہ تُو جانتا ہے کہ مَیں شریر نہیں۔ اَور ۸ کہ تیرے ہاتھ سے مُجھے کوئی نہیں چُھڑا سکتا ○ تیرے ہی ہاتھوں نے مُجھے پیدا کر کے سراسر بنایا۔ کیا اَب تُو مُجھے ہلاک ۹ کرے گا؟ ○ یاد فرما۔ کہ تُو نے مُجھے چکنی مٹّی کا سا بنایا۔ کیا تُو ۱۰ مُجھے خاک میں لَوٹا دے گا؟ ○ کیا تُو نے مُجھے دُودھ کی طرح ۱۱ نہیں اُنڈیلا؟ اَور دہی کی مانند نہیں جمایا ○ تُو نے مُجھے چمڑا اَور گوشت پہنایا۔ تُو نے ہڈّیوں اَور پٹھوں کی مُجھے جالی لگائی ○ ۱۲ تُو نے مُجھے زِندگی اَور آسائش بخشی۔ اَور تیری پروردگاری نے ۱۳ میری رُوح کی حِفاظت کی ○ تُو نے یہ باتیں اپنے دِل میں ۱۴ چُھپائیں۔ لیکن مَیں جانتا ہُوں۔ کہ تُو یہ اِرادہ رکھتا ہے ○ کہ اگر مَیں گُناہ کرُوں تو تُو مُجھ پر نِگران ہوگا اَور تُو میری بدی کو ۱۵ مُعاف نہیں کرے گا ○ اگر مَیں نے بدی کی تو مُجھ پر واویلا ہے۔ اگر نیکی کی تو بھی مَیں اپنا سر نہ اُٹھاؤُں گا۔ کیونکہ مَیں شرم ۱۶ سے لبریز ہُوا ہُوں اَور دُکھ کا جام پی کر سیر ہُوا ہُوں ○ اَور اگر مَیں سر اُٹھاؤُں تو تُو شیر بَبر کی مانند مُجھے شِکار کرے گا اَور بار بار ۱۷ مُجھے عجیب طور سے دُکھ دے گا ○ تُو میرے خِلاف اپنی دُشمنی تازہ کرے گا۔ اَور اپنا غضب مُجھ پر بڑھائے گا۔ اَور تیرے لشکر میرے مُقابلہ میں چڑھ آئیں گے ○

۱۸ تُو نے مُجھے رِحم سے نِکالا ہی کیوں ہے۔ پیشتر اِس کے کہ کوئی آنکھ مُجھے دیکھتی میری جان کیوں نہ نِکل گئی؟ ○ ۱۹ تو مَیں ایسا ہوتا جیسا کہ مَیں کبھی تھا ہی نہیں۔ اَور شِکم ہی سے قبر ۲۰ میں پُہنچا دیا جاتا ○ کیا میرے دِن تھوڑے نہیں؟ پس بس کر اَور مُجھے چھوڑ دے۔ تاکہ مَیں ذرا دَم لے لُوں ○ ۲۱ پیشتر اِس کے کہ مَیں وہاں چلا جاؤُں جہاں سے واپس نہ پِھرُوں گا۔ ۲۲ یعنی تارِیکی اَور سایۂ موت کے مُلک میں ○ وہ تارِیکی کا مُلک جِس میں ترتیب نہیں اَور جِس کا نُور بھی سخت تارِیکی ہی ہے +

باب ۱۱

۱ **صوفر کی تقریر** تب صوفر نعماتی نے خطاب کر کے کہا کہ ○ ۲ کیا طُولِ کلام کا جواب نہ دِیا جائے۔ یا خُوش گوئی کے سبب سے ۳ کوئی صادِق ٹھہرتا ہے؟ ○ کیا تیری لاف زنی سے لوگ چُپ رہیں اَور جب تُو ٹھٹّھا کرتا ہے تو تُجھے کوئی شرمِندہ نہ کرے ○ ۴ تُو کہتا ہے۔ کہ میری تعلیم دُرست ہے اَور مَیں تیری نِگاہ میں ۵ پاک ہُوں ○ لیکن کاش! خُدا ہی بولے۔ اَور تُجھے جواب دینے ۶ کے لئے اپنے لب کھولے ○ اَور حِکمت کے راز تُجھے بتائے۔ کیونکہ اُس کی تاثیر گوناگُوں ہے۔ پس تُو جان لے۔ کہ خُدا نے تیرے گُناہوں کے لئے تیرے ساتھ نرمی کی ہے ○

۷ کیا تُو خُدا کی گہری باتوں کو سمجھتا ہے۔ یا قادِرِ مُطلق ۸ کے قیاس کو پُہنچتا ہے ○ وہ افلاک سے بُلند ہے۔ پس تُو کیا کرے گا؟ وہ عالمِ اَسفل سے زیادہ عمیق ہے۔ پس تُو کیا جانے گا؟ ○ ۹ اُس کا اندازہ زمین سے زیادہ لمبا اَور سمُندر سے زیادہ چوڑا ۱۰ ہے ○ اگر وہ گرِفتار کرے اَور قید میں ڈالے اَور ظاہراً فیصلہ ۱۱ کرائے تو کون اُسے روک سکتا ہے؟ ○ کیونکہ وہ بد آدمیوں کو جانتا ہے اَور شرارت کو دیکھتا ہے۔ خواہ اُس کا خیال نہ کرے ○ ۱۲ لیکن بے عقل جان کو تب سمجھ آئے گی جب گورخر کا بچّہ اِنسان ۱۳ پیدا ہوگا ○ لیکن اگر تُو اپنا دِل دُرست کرے اَور اپنے ہاتھ اُس

۱۴ کی طرف پھیلائے○اگر اُس بدی کو دُور کرے جو تیرے ہاتھ
۱۵ میں ہے۔ اَور ناراستی کو اپنے خیمہ میں رہنے نہ دے○ تب تُو
اپنے چہرہ کو بے عیب اُٹھائے گا۔ اَور تُو ثابت قدم ہوگا۔ اَور نہ
۱۶ ڈرے گا○اَور اپنی خستہ حالی کو بُھول جائے گا۔ یا اُسے گُزرے
۱۷ پانی کی طرح یاد کرے گا○ تیری زِندگی نیم روز سے زیادہ روشن
۱۸ ہوگی اَور تیری تارِیکی فجر کی مانند ہوگی○اَور اُمّید کے واپس
آنے کے سبب سے تُو خاطِر جمع ہوگا۔ اَور اپنے چوگرد دیکھ دیکھ
۱۹ کر چَین سے سوئے گا○ اَور تُو آرام کرے گا۔ اَور تُجھے کوئی نہ
ڈرائے گا بلکہ بُہتیرے تیرے سامنے مِنّت وسماجت کریں گے○
۲۰ لیکن شریروں کی آنکھیں دُھندلا جائیں گی۔ اُن کے لئے بھاگنے
کو بھی رستہ نہ ہوگا۔ اَور دَم دے دینا ہی اُن کی اُمّید ہوگی+

باب ۱۲

۱ اَیُّوبؔ کا جَواب — تب اَیُّوبؔ نے جَواب میں کہا کہ○
۲ بے شک آدمی تو تُم ہی ہو۔ اَور حِکمت تُمہارے ہی ساتھ مَرے
۳ گی○ لیکن میری بھی تُمہارے جیسی عقل ہے۔ اَور مَیں تُم سے
کِسی بات میں کمتر نہیں۔ اَور کون ہے جو ایسی باتوں سے
۴ ناواقِف ہے○مَیں وہ آدمی ہُوں جو اپنے دوست کی ہنسی کا
نِشانہ بنا ہُوں۔ اَور جو خُدا کو پُکار کر جَواب پاتا تھا۔ ”صادِق
۵ اَور دین دار آدمی ہنسی کا نِشانہ ہوتا ہے“○ آسُودہ حال کی رائے
میں نفرت مِسکین کا حق ہے۔ اَور جس کا پاؤں پھسلے اُسی کے
۶ لئے وہ تیّار کی گئی ہے○ رہزنوں کے خیمے سلامت رہتے ہیں۔
اَور جو لوگ خُدا کو غُصّہ دِلاتے ہَیں وہ محفُوظ رہتے ہیں۔ اُن
ہی کے ہاتھ کو خُدا خُوب بھرتا ہے○
۷ لیکن تُو حیوانوں سے پُوچھ تو وہ تُجھے سِکھائیں گے۔
اَور آسمان کے پرندوں سے تو وہ تُجھے بتائیں گے زمین کے
۸ حشرات سے دریافت کر تو وہ تُجھے تعلیم دیں گے○اَور سمُندر کی
۹ مچھلیوں سے تو وہ تُجھ سے بیان کریں گی○اِن سب میں کون
۱۰ ہے جو نہیں جانتا کہ خُداوند ہی کے ہاتھ نے یہ کِیا ہے○سب
زِندوں کی جان اَور ہر بشر کا دَم اُسی کے ہاتھ میں ہے○
۱۱ کیا کان باتوں کو نہیں پرکھتا یا تالُو خُوراک کا مَزہ نہیں پہچانتا؟○
۱۲ عمر رسیدہ میں حِکمت ہوتی ہے۔ اَور عُمر کی درازی میں دانائی○
۱۳ حِکمت اَور قُدرت خُدا کی ہیں۔ اَور مصلحت اَور عقل اُسی کی
ہَیں○ ۱۴ دیکھ وہ ڈھا دیتا ہے۔ تو بنتا نہیں وہ آدمی کو بند کر دیتا
ہے۔ تو پھر کُھلتا نہیں○ ۱۵ وہ پانی کو روکتا ہے تو سب کُچھ سُوکھ
جاتا ہے۔ وہ اُسے چھوڑ دیتا ہے تو وہ زمین کو تباہ کر دیتا ہے○
۱۶ قُوّت اَور دانِش اُس کے ساتھ ہَیں۔ فریب کھایا ہُؤا اَور فریب
دینے والا دونوں اُسی کے ہیں○ ۱۷ وہ مُشیروں کو برہنہ پا لے جاتا
ہے۔ اَور حاکموں کو بے وقُوف بنا دیتا ہے○ ۱۸ وہ بادشاہوں کے
کمر بند کھول ڈالتا ہے۔ اَور اُن کی کمروں پر رسّے باندھتا
ہے○ ۱۹ وہ کاہنوں کو برہنہ پا لے جاتا ہے۔ اَور زبردستوں کو اُلٹا
دیتا ہے○ ۲۰ وہ مُعتبر لوگوں کی زبان بدل دیتا ہے۔ وہ بُوڑھے
آدمیوں کی عقل چھین لیتا ہے○ ۲۱ وہ اُمیروں پر ذِلّت ڈالتا
ہے۔ اَور طاقتوروں کے کمر بند ڈھیلے کر دیتا ہے○ ۲۲ وہ تارِیکی
میں سے اُس کی گہرائیوں کو آشکارا کرتا ہے۔ اَور مَوت کے
سائے کو روشنی میں لاتا ہے○ ۲۳ وہ قوموں کو بڑھاتا۔ پھر اُنہیں
ہلاک کر دیتا ہے۔ وہ اُمّتوں کو پھیلاتا۔ پھر اُنہیں مِٹا دیتا
ہے○ ۲۴ وہ زمین کے لوگوں کے حاکموں کی عقل لے لیتا ہے۔
اَور بے راہ بیابان میں اُنہیں بھٹکا دیتا ہے○ ۲۵ وہ اَندھیرے میں
روشنی کے بغیر ٹٹولتے پھرتے ہیں۔ اَور اُنہیں متوالے کی طرح
لڑکھڑانے والے بنا دیتا ہے+

باب ۱۳

۱ دیکھ۔ میری آنکھوں نے یہ سب کُچھ دیکھا ہے۔ اَور
میرے کانوں نے سُنا ہے۔ اَور سمجھ بھی لیا ہے○ ۲ جو کُچھ تُم جانتے
ہو وہ بھی مَیں جانتا ہُوں۔ مَیں تُم سے کِسی بات میں کمتر نہیں○
۳ غرض مَیں قادرِ مُطلق سے بولُوں گا۔ اَور مَیں خُدا سے بحث کرنا
چاہتا ہُوں○ ۴ کیونکہ تُم جُھوٹی باتیں بناتے ہو۔ اَور سب کے

۵ سب نکمّے طبیب ہو○ کاش کہ تُم بِالکُل خاموش رہتے تو اِسی
۶ میں تُمہاری دانائی ہوتی○ تُم میرے دِلائل سُنو اَور میرے لبوں
۷ کے دعویٰ پر کان دھرو○ کیا تُم خُدا کے حق میں ناراست بات
۸ کہو گے۔ یا اُس کے حق میں فریب بازی سے بولو گے؟○ کیا
تُم اُس کی طرفداری کرو گے۔ یا خُدا کے لئے جھگڑو گے؟○
۹ کیا تُمہارے لئے یہ اچھّا ہوگا کہ وہ تُمہیں آزمائے۔ یا کیا تُم
۱۰ اُسے فریب دو گے۔ جیسے اِنسان کو فریب دِیا جاتا ہے؟○ بلکہ
جب تُم پوشِیدگی میں طرفداری کرو گے تو وہ یقیناً تُمہیں تنبیہہ
۱۱ کرے گا○ کیا اُس کی عظمت تُمہیں خوف نہ دِلائے گی۔ کیا
۱۲ اُس کا ڈر تُم پر نہ پڑے گا؟○ تُمہاری باتیں راکھ کی تمثِیلیں
ہیں۔ اَور تُمہارے قِلعے مِٹّی کے قِلعے ہَیں○
۱۳ مُجھ سے الگ ہو کر چُپ رہو تا کہ مَیں بولُوں۔ مُجھ پر
۱۴ جو آئے سو آئے○ مَیں اپنا گوشت اپنے دانتوں میں پکڑُوں گا
۱۵ اَور اپنی جان ہتھیلی پر رکھُوں گا○ اگرچہ وہ مُجھے قتل کرے تو بھی
مَیں کانپُوں گا نہیں۔ مگر اپنی راہوں کی بابت اُس کے آگے
۱۶ حُجت کرُوں گا○ اَور وہی میری نجات کا باعِث ہوگا۔ کیونکہ کوئی
۱۷ بے دین اُس کے سامنے جا نہیں سکتا○ پس میری بات غور سے
سُنو۔ اَور جو بیان مَیں کرتا ہُوں وہ تُمہارے کانوں میں پڑے○
۱۸ دیکھ مَیں نے اپنے دعویٰ پر غور کِیا ہے۔ اَور مَیں جانتا ہُوں کہ
۱۹ مَیں راستکار ٹھہرُوں گا○ کون ہے جو میرے ساتھ جھگڑے۔
۲۰ جب مَیں جلد چُپ ہُوں گا اَور جان دے دُوں گا○ دو باتیں
۲۱ مُجھ سے نہ کرنا۔ تب مَیں تیرے حضُور سے نہ چھپُوں گا○ اپنا
۲۲ ہاتھ مُجھ سے دُور ہٹا لے۔ اَور تیری ہیبت مُجھے نہ ڈرائے○ مُجھے
بُلا تو مَیں جَواب دُوں گا۔ یا مُجھے بولنے دے اَور تُو مُجھے جَواب
۲۳ دے○ مُجھ سے کِتنے جُرم اَور گُناہ سرزد ہُوئے ہیں میرے
۲۴ قصُور اَور گُناہ مُجھے جتا دے○ تُو اپنا مُنہ کیوں چُھپاتا ہے اَور
۲۵ کیوں مُجھے اپنا دُشمن سمجھتا ہے؟○ کیا تُو ہَوا سے اُڑائے گئے
۲۶ پتّے کو دُکھ دے گا۔ کیا تُو سُوکھے بُھس کا پیچھا کرے گا؟○ کیونکہ
تُو میرے خلاف کڑوی باتیں لِکھتا ہے۔ اَور میرے لڑکپن
۲۷ کے گُناہ مُجھ پر واپس لاتا ہے○ اَور میرے پاؤں کاٹھ میں ڈالتا
ہے۔ اَور میرے سب رستوں کو دیکھ لیتا ہے۔ اَور میرے پاؤں
۲۸ کے تلوؤں کے گِرد حد لگاتا ہے○ اَور وہ سڑی ہُوئی لکڑی کی طرح
فنا ہوتا ہے۔ اَور اُس کپڑے کی مانند جِسے پروانہ کھاتا جاتا ہے +

باب ۱۴

۱ اِنسان عورت سے پیدا ہو کر چند روزہ ہے اَور تردُّد
۲ سے بھرا ہُوا ہے○ وہ پھُول کی طرح کِھلتا اَور مُرجھاتا ہے۔
۳ وہ سائے کی مانند جاتا رہتا ہے اَور ٹھہرتا نہیں○ کیا ایسے پر تُو اپنی
آنکھیں کھولتا ہے؟ اَور مُجھے اپنے ساتھ عدالت میں لاتا ہے○
[۴] کون ہے جو ناپاک سے پاک چیز نِکالے؟ کوئی نہیں○
۵ حالانکہ اُس کے ایّام ٹھہرائے گئے اَور اُس کے مہینوں کا شُمار
تیرے پاس مُعیّن ہے۔ تُو نے اُس کی حُدُود مُقرّر کی ہیں جِنہیں
۶ وہ عبُور نہیں کر سکتا○ اِس لئے تُو اپنی نظر اُس سے ہٹا۔ تا کہ وہ آرام
کرے جب تک کہ مزدُور کی طرح وہ اپنا دِن پُورا نہ کر لے○
۷ پس۔ درخت کے لئے اُمّید رہتی ہے۔ کہ اگر وہ کاٹا
جائے۔ تو پھر پھُوٹ نِکلے گا اَور اُس کی نرم ڈالی نابُود نہیں
۸ ہو جائے گی○ اَور اگرچہ اُس کی جڑ زمین میں پُرانی ہو جائے
۹ اَور اُس کا تنہ مِٹّی میں مَر جائے○ تو بھی پانی کی خُوشبُو سے پنپے
۱۰ گا۔ اَور پودے کی مانند شاخیں نِکالے گا○ لیکن آدمی جب
مَرتا ہے تو وَہیں پڑا رہتا ہے۔ بلکہ دَم دے دیتا ہے اَور پھر وہ
۱۱ کہاں رہا؟○ جیسے کہ سمُندر کا پانی جاتا رہے۔ اَور دریا خالی ہو
۱۲ کر سُوکھ جائے○ ویسے ہی اِنسان لیٹ جاتا ہے اَور نہیں اُٹھتا۔
جب تک کہ آسمان نابُود نہ ہو جائے وہ جاگیں گے نہیں۔ اَور
۱۳ اپنی نیند سے نہیں چونکیں گے○ کاش! تُو مُجھے عالمِ اَسفل میں
چُھپائے اَور جب تک کہ تیرا غضب جاتا نہ رہے مُجھے پوشِیدہ
رکھّے۔ اَور میرے لئے وقت نہ ٹھہرائے اَور مُجھے یاد نہ فرمائے○
۱۴ اگر آدمی مَر کر پھر زِندہ ہو جائے تو مَیں اپنی جنگ کے سب ایّام

۱۴:۴ آبائے کلیسیا کی رائے کے مُطابق یہاں مورُوثی گُناہ اَور اُس کے
آثار کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ (مزمُور ۵۰:۷) +

۱۵ میں اِنتظار کرُوں گا جب تک میری رِہائی کا وقت نہ آئے۝ تو تُو
مُجھے بُلائے گا۔ اَور مَیں جَواب دُوں گا اَور تُو اپنے ہاتھ کی صنعت
۱۶ کی طرف توجُّہ کرے گا۝ کیونکہ تُو میرے قدم گِنے گا اور میری
۱۷ خطاؤں کو تاکتا نہ رہے گا۝ تُو میرے گُناہوں کو تھیلی میں ڈال
۱۸ کر اُن پر مُہر لگائے گا اَور میری خطا کو سِی رکھے گا۝ پہاڑ گِر کر
۱۹ مِٹ جاتا ہے اَور چٹان اپنی جگہ سے سرکا دِی جاتی ہے۝ اَور پانی
پتھّروں کو گِھسا دیتا ہے اَور اُس کا سیلاب زمین کی مِٹّی کو بہا
۲۰ لے جاتا ہے۔ پر تُو اِنسان کی اُمّید کو فنا کر دیتا ہے۝ تُو ہمیشہ اُسے
دَبائے رکھتا ہے۔ سو وہ جاتا رہتا ہے۔ تُو اُس کا چہرہ بدل دیتا
۲۱ اَور اُسے نِکال دیتا ہے۝ اگرچہ اُس کے فرزند عزّت پاتے
ہیں تو بھی وہ نہیں جانتا۔ یا اگرچہ وہ خوار ہوتے ہَیں تو بھی
۲۲ اُسے معلُوم نہیں ہوتا۝ لیکن اُس کا گوشت اُس کے اُوپر درد کرتا
رہتا ہے اَور اُس کی رُوح اُس کے اندر ماتم کرتی رہتی ہے +

باب ۱۵

۱ **اِلیفَزؔ کی دُوسری تقریر** تب اِلیفَزؔ تیمانی نے خطاب کر کے
۲ کہا۝ کیا عقلمند آدمی باطِل عِلم سے جَواب دے۔ اَور مشرقی ہَوا
۳ سے اپنا پیٹ بھرے؟۝ اَور غیر مُفید کلام سے حُجّت کرے اَور
۴ بے سُود باتیں بولے۝ بلکہ تُو تو خُدا ترسی کو دفع کرتا ہے اَور
۵ خُدا کی عِبادت کو روکتا ہے۝ کیونکہ تیرا مُنہ تیری بدی کو ظاہر
۶ کرتا ہے۔ اَور تُو عیّاروں کی زُبان اِختیار کرتا ہے۝ تیرا ہی مُنہ
تُجھے گُنہگار ٹھہراتا ہے نہ کہ مَیں۔ اَور تیرے ہی ہونٹ تیرے
خلاف گواہی دیتے ہَیں۝
۷ کیا تُو ہی وہ پہلا آدمی ہے جو پیدا ہُوا۔ کیا تُو ہی پہاڑیوں
۸ سے پہلے بنایا گیا؟۝ کیا تُو نے خُدا کی مشورت کو سُنا۔ کیا تُو حِکمت
۹ کو اپنے ہی لئے محدُود رکھتا ہے؟۝ تُو ایسا کیا جانتا ہے جو ہم نہیں
۱۰ جانتے؟ تُجھ میں ایسی کیا سمجھ ہے۔ جو ہم میں نہیں؟۝ ہمارے
درمیان بہُت سے سفید رِیش ہیں اَور ایسے بُوڑھے جو تیرے
۱۱ باپ سے بھی زیادہ عُمر رسیدہ ہَیں۝ کیا خُدا کی تسلّیاں تیرے
نزدِیک کُچھ کم ہَیں۔ اَور وہ باتیں بھی جو نرمی کے ساتھ تُجھ سے
کہی جاتی ہیں؟۝
۱۲ تیرا دِل تُجھے کیوں کھینچ لے جاتا ہے۔ اَور کِس چیز پر
۱۳ تیری آنکھیں چمکتی ہَیں؟۝ کہ تُو اپنی رُوح کو خُدا کے خلاف
مُشتعل کرتا ہے۔ اَور اپنے مُنہ سے ایسی باتیں نِکالتا ہے۝
۱۴، ۱۵ اِنسان کیا چیز ہے کہ پاک ہو۔ یا زن زاد کہ صادِق ہو۝ دیکھ۔
وہ اپنے مُقدّسوں پر اِعتبار نہیں کرتا۔ اَور آسمان بھی اُس کی نِگاہ
۱۶ میں پاک نہیں۝ تو ایسے گِھنونے اَور ناکارہ آدمی کا کیا ذِکر جو
بَدی کو پانی کی طرح پِیتا ہے۝
۱۷ مَیں تُجھے سمجھاؤُں گا۔ تُو میری سُن۔ اَور جو مَیں نے
۱۸ دیکھا ہے وہ تیرے لئے بیان کرُوں گا۝ یعنی وہ جو دانشمندوں
۱۹ نے بتایا ہے اَور جو اُن کے باپ دادا سے پوشِیدہ نہیں رہا۝ فقط
۲۰ اُنہی کو مُلک دِیا گیا اَور اُن کے درمیان کوئی اجنبی نہ آیا۝ شریر
اپنے تمام دِنوں میں رنجیدہ ہوتا ہے۔ یعنی سب برس جو ظالِم
۲۱ کے لئے رکھّے گئے۝ دہشتوں کی آواز اُس کے کانوں میں
۲۲ ہے۔ صُلح ہی کے وقت میں ہلاک کُنندہ اُس پر آ پڑے گا۝ اُسے
یقین نہیں کہ وہ تارِیکی سے باہر نِکلے گا۔ اَور تلوار اُس کی مُنتظِر
۲۳ ہے۝ وہ بطور گِدھ کی غذا کے پھینکا جاتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ
۲۴ تارِیکی کے دِن قریب ہَیں۝ آفت اَور تنگی اُسے ایسے بادشاہ
کی مانند ڈراتی ہیں۔ جو لڑائی کے لئے تیّار ہو اَور وہ اُس پر
۲۵ غالِب آتی ہیں۝ کیونکہ اُس نے اپنا ہاتھ خُدا کے خلاف بڑھایا
۲۶ ہے۔ اَور قادرِ مُطلق پر زور آزمائی کی ہے۝ وہ سخت گردنی سے
اپنی مُنقّش سِپر سے مُسلّح ہو کر اُس کے مُقابلے میں دوڑتا ہے۝
۲۷ چُونکہ فربہی نے اُس کا مُنہ ڈھانپا ہے۔ اَور چربی نے اُس کے
۲۸ گُردوں کو چُھپایا ہے۝ اِس لئے وہ وِیران شہروں میں بس گیا
۲۹ ہے اَور ایسے غیر آباد گھروں میں جو کھنڈر ہونے کو تھے۝ وہ
دولتمند نہ رہے گا۔ اَور نہ اُس کا مال باقی رہے گا۔ اَور نہ ایسوں
۳۰ کی مِلکیّت زمین پر پھیلے گی۝ وہ تارِیکی سے کبھی نہ نِکلے گا۔
شُعلہ اُس کی شاخیں خُشک کر دے گا۔ اَور تُند ہَوا اُس کی کونپلیں
۳۱ لے جائے گی۝ وہ بطالت پر بھروسا کر کے گُمراہ نہ ہو۔ کیونکہ

۳۲ بطالت ہی اُس کا نفع ہوگا ٥ وقت سے پہلے اُس کی ڈالیاں
۳۳ مُرجھا جائیں گی اَور اُس کی شاخیں سبز نہ رہیں گی ٥ وہ اُس تاک
کی طرح ہے جس کے انگور کچّے ہی جھڑ جاتے ہیں۔ اَور اُس
۳۴ زیتُون کی طرح جس کی کلیاں گر جاتی ہَیں ٥ کیونکہ شریروں کی
جماعت بے پھَل رہے گی۔ اَور رشوت کے خیموں کو آگ
۳۵ کھا جائے گی ٥ اُنہیں زیاں کاری کا حمل ہے۔ اَور شرارت جنتے
ہیں۔ اَور اُن کے بطن میں فریب تیّار رہتا ہے +

باب ۱۶

۱،۲ **ایُّوبؔ کا جواب** تب ایُّوبؔ نے جواب میں کہا ٥ مَیں نے
ایسی بہت سی باتیں سُنیں۔ تُم سب تکلیف دِہ تسلّی دینے والے
۳ ہو ٥ پس تیرا بے فائدہ کلام کب ختم ہوگا؟ اَور بولنے کے لئے
۴ کِس چیز نے تجھے آمادہ کِیا ہے ٥ مَیں بھی تُمہاری طرح باتیں
کرسکتا اگر تُمہاری جان میری جان کی جگہ میں ہوتی۔ مَیں بھی
۵ تُمہارے خلاف باتیں جوڑتا۔ اَور اپنا سر تُم پر ہِلاتا ٥ اَور اپنے
مُنہ کے کلام سے تُمہیں دلیری دیتا اَور میرے لبوں کی تسلّی تُمہارا
۶ دُکھ کم کرتی ٥ لیکن جب مَیں بولتا ہُوں تو میرا درد تھمتا نہیں اَور
۷ جب چُپ رہُوں تو مُجھے کیا آرام ہوگا؟ ٥ اَب تو اُس نے مُجھے تھکا
دِیا۔ اَے خُدا! تُو نے میری ساری جماعت کو ہلاک کِیا ٥
۸ تُو نے مُجھے شِکن دار بنایا یہی مُجھ پر گواہ ہے۔ میری لاغری میرے
۹ خلاف کھڑی ہوکر میرے مُنہ پر گواہی دیتی ہے ٥ اُس کے
غُصّے نے مُجھے چاک کِیا اَور میرا پیچھا کِیا ہے۔ اُس نے اپنے
دانت مُجھ پر پیسے اَور میرا دُشمن میرے خلاف اپنی آنکھیں تیز
۱۰ کرتا ہے ٥ اُنہوں نے اپنا مُنہ مُجھ پر کھولا ہے۔ اَور ملامت
کرتے ہُوئے میری گال پر تھپڑ مارا ہے۔ اَور ایک تن ہوکر
۱۱ میرے خلاف جمع ہوئے ہیں ٥ خُدا نے مُجھے ظالِم کے حوالے
۱۲ کِیا ہے۔ اَور شریروں کے ہاتھ میں مُجھے ڈال دِیا ہے ٥ مَیں
آرام سے تھا۔ اُس نے مُجھے توڑ دِیا۔ اُس نے مُجھے گردن سے
پکڑا ہے اَور مُجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دِیا ہے۔ اَور اُس نے مُجھے
اپنا نشانہ بنایا ہے ٥ ۱۳ اُس کے تیر اندازوں نے مُجھے گھیر لیا ہے۔
وہ میرے گُردوں کو چھیدتا ہے اَور رحم نہیں کرتا۔ اَور میری پِتّ
زمین پر بہا دیتا ہے ٥ ۱۴ اُس نے مُجھے شِکست پر شِکست دے کر
توڑ ڈالا ہے۔ وہ جنگجُو کی طرح مُجھ پر چڑھ آتا ہے ٥ ۱۵ مَیں نے
اپنی کھال پر ٹاٹ کا لباس سِیا ہے۔ اَور اپنے سینگ کو خاک
میں مِلایا ہے ٥ ۱۶ رونے سے میرا چہرہ سُوج گیا ہے اَور مَوت
کے سائے نے میری پلکوں کو چُھپایا ہے ٥ ۱۷ اگرچہ میرے
ہاتھوں میں ظُلم نہیں اَور میری عِبادت پاک ہَے ٥ ۱۸ اَے زمین!
میرا خُون مت چُھپا۔ اَور میری فریاد کو آرام کی جگہ نہ دے ٥
۱۹ دیکھ اِس گھڑی میں بھی میرا گواہ آسمان پر ہے۔ اَور میرا وکیل
عالَم بالا پر ہے ٥ ۲۰ جو میرے دوست ہَیں وہی مُجھ پر ہنستے ہیں۔
لیکن میری آنکھ خُدا کے حضُور آنسو بہاتی ہے ٥ ۲۱ کاش! اِنسان
اَور خُدا کے درمیان فیصلہ کرنے والا ہوتا۔ جس طرح آدم زاد
اَور اُس کے پڑوسی کے درمیان ہوتا ہے ٥ ۲۲ کیونکہ گِنے چُنے
ہُوئے سال گُزر جائیں گے اَور مَیں اُس راہ چلا جاؤں گا جہاں
سے نہ پھِرُوں گا +

باب ۱۷

۱ اُس کے قہر نے میرے دِنوں کو تباہ کر دِیا ہے اَور فقط
قبر میرے لئے باقی ہے ٥
۲ یقیناً۔ کیا ٹھٹّھا کرنے والے میرے پاس نہیں؟ جن
کی چھیڑ چھاڑ پر میری آنکھ لگی رہتی ہے ٥ ۳ تُو ہی اپنے پاس میرا
ضامِن ہو۔ کون ہے جو میرے ہاتھ پر ہاتھ مارے؟ ٥ ۴ کیونکہ
تُو نے اُن کے دِلوں کو دانِش سے محرُوم کِیا ہے۔ اِس لئے تُو
اُنہیں بُلندی نہ بخشے گا ٥ ۵ جو اپنے دوستوں کو لُوٹے جانے کے
لئے حوالے کرتا ہے اُس کے فرزندوں کی آنکھیں تکان سے
افسُردہ ہو جائیں گی ٥ ۶ اُس نے مُجھے قوموں کے لئے ضربُ المثل
بنایا۔ اَور لوگ میرے مُنہ پر تھُوکتے ہیں ٥ ۷ یہاں تک کہ میری نظر
غم سے دُھندلا گئی ہے۔ اَور میرے اعضا سائے کی طرح مُرجھاتے

۸ نیکو اِس پر راست کار تعجُّب سے حیران ہو گئے۔ اَور بے گُناہ
۹ شریر کے خلاف کھڑا ہو گیا۞ اَور صادِق اپنی راہ پر قائم رہتا
ہے۔ اَور جس کے ہاتھ صاف ہیں۔ اُس کی قُوّت زیادہ ہو جائے
۱۰ گی۞ لیکن تُم پھرو اَور سب کے سب آؤ۔ کیا مَیں تُمہارے درمیان
کوئی دانشمند نہیں پاؤں گا؟۞
۱۱ میرے ایّام گُزر گئے ہیں۔ اَور میرے وہ منصُوبے
۱۲ جِن میں میرے دِل کی خُوشی تھی کٹ گئے ہیں۞ وہ رات کو دِن
سے بدلتے ہیں۔ اَور میری روشنی نزدِیک ہے کہ تارِیکی ہو
۱۳ جائے۞ میری اُمّید کیا ہے؟ عالمِ اَسفل میرا گھر ہے۔ اَور تارِیکی
۱۴ میں مَیں نے اپنا بِستر بچھایا۞ مَیں سڑاہٹ سے کہتا ہُوں کہ
اَے میرے باپ۔ اَور کیڑوں سے کہ اَے میری ماں۔ اَے میری
۱۵ بہن۞ پس میری اُمّید کہاں۔ اَور کون میری اِقبال مندی کو
۱۶ دیکھے گا؟۞ کیا وہ میرے ساتھ عالمِ اَسفل میں اُتریں گے۔ کیا
ہم مِل کر خاک میں آرام کریں گے؟ +

باب ۱۸

۱ بلدد کی دُوسری تقریر — تب بِلدد شوحی نے خطاب کر کے کہا
۲ کہ ۞ تُمہاری باتوں کی کب حد ہو گی؟ تُم غور کرو اَور بعد اُس
۳ کے ہم بولیں گے۞ ہم کیوں حیوان کی مانند شُمار کئے جاتے
۴ ہیں۔ اَور کیوں تُمہاری نِگاہ میں ناپاک ہیں؟۞ اَور تُو جو اپنے
غُصّے میں اپنی جان کو پھاڑتا ہے۔ کیا تیری خاطِر زمین برباد
۵ ہو جائے گی۔ یا چٹان اپنی جگہ سے ہِلا دی جائے گی؟۞ ہاں
شریر کا نُور بُجھا دِیا جائے گا۔ اَور اُس کی آگ کا شُعلہ روشنی نہ
۶ دے گا۞ اُس کے خیمے میں روشنی تارِیک ہو جائے گی۔ اَور اُس
۷ کا چراغ اُس پر بُجھا دِیا جائے گا۞ اُس کی قُوّت کے قدم تنگ
۸ پڑ جائیں گے۔ اَور اُسی کا منصُوبہ اُسے گِرا دے گا۞ کیونکہ
اُس کے پاؤں ہی اُسے جال کی طرف لے جائیں گے۔ اَور
۹ وہ چور گڑھے پر چلے گا۞ جال اُس کی ایڑی کو پکڑ لے گا۔ اَور
۱۰ پھندا اُسے مضبُوطی سے جکڑ لے گا۞ کمند اُس کے لئے زمین
میں چُھپا دی گئی ہے۔ اَور پھندا اُس کے لئے رستے میں رکھّا
۱۱ گیا ہے۞ دہشتیں چاروں طرف سے اُسے گھبرائیں گی۔
۱۲ اَور اَنبوہ کر کے اُس کے پیچھے پڑیں گی۞ بدی اُس کے لئے
۱۳ تیّار ہے۔ اَور ہلاکت اُس کے پہلُو میں کھڑی ہے۞ مرض
اُس کی کھال کو کھا لے گا۔ مَوت کا پہلوٹھا اُس کے اعضا کو نِگل
۱۴ جائے گا۞ وہ اپنے خیمے سے جس پر اُس کا بھروسا ہے اُکھاڑا
جائے گا اَور وہ دہشتوں کے بادشاہ کے آگے حاضِر کیا جائے
۱۵ گا۞ جو اُس کا نہیں ہے وہ اُس کے خیمے میں بسے گا۔ اَور اُس
۱۶ کے مسکن پر گندھک برسائی جائے گی۞ نیچے سے اُس کی
جڑیں سُوکھائی جائیں گی اَور اُوپر سے اُس کی شاخیں مُرجھا
۱۷ جائیں گی۞ اُس کا ذِکر زمین پر سے مِٹا دِیا جائے گا اَور کُوچوں
۱۸ میں اُس کا نام و نشان نہ رہے گا۞ وہ روشنی سے اندھیرے میں
۱۹ دھکیل دِیا جائے گا۔ اَور دُنیا میں سے نابُود کر دِیا جائے گا۞ اُس
کی قوم میں نہ اُس کی نسل اَور نہ اُس کی اولاد ہو گی۔ اَور اُس
۲۰ کے مکانوں میں کوئی باقی نہ رہے گا۞ اہلِ مغرب اُس کا دِن
دیکھ کر دہشت کھا جائیں گے۔ اہلِ مشرق خوف زدہ ہوں گے۞
۲۱ یقیناً۔ شریر کے مسکن ایسے ہی ہیں۔ اَور جو خُدا کو نہیں جانتا اُس
کی جگہ یہی ہے+

باب ۱۹

۱، ۲ ایُّوب کا جواب — تب ایُّوب نے جواب میں کہا کہ ۞ تُم
کب تک میری جان کو دُکھ دیتے رہو گے۔ اَور اپنی باتوں سے
۳ مُجھے ٹُکڑے ٹُکڑے کرتے رہو گے؟۞ اَب دس بار تُم نے مُجھے
۴ ملامت کی ہے۔ اَور تُمہیں شرم نہیں آتی کہ مُجھے ستاتے ہو۞ مانا
کہ واقعی میں نے غلطی کی ہے۔ تو میری غلطی میرے ہی ساتھ
۵ ہے۞ پر اگر تُم درحقیقت میرے خلاف لڑائی کرتے ہو۔ اَور
۶ ملامت کر کے مُجھے اِلزام دیتے ہو۞ تو جان لو کہ خُدا ہی نے
مُجھ سے اُلٹا سلُوک کیا ہے۔ اَور اپنے جال سے مُجھے گھیر لیا
۷ ہے۞ دیکھو مَیں ظُلم کے سبب سے فریاد کرتا ہُوں۔ پر میری سُنی

نہیں جاتی۔مَیں مدد کے لئے چِلّاتا ہُوں۔ پر اِنصاف نہیں
۸ مِلتا ○ اُس نے میرے رستے پر باڑ لگائی ہے جِسے مَیں گُزر نہیں
۹ سکتا۔اَور میری راہوں کو تارِیکی سے چُھپا دِیا ہے ○ اُس نے
میری عِزّت سے مُجھے محرُوم کر دِیا ہے۔اَور میرے سر کا تاج
۱۰ اُتار دِیا ہے ○ اُس نے مُجھے ہر طرف سے برباد کر دِیا ہے۔اَور
مَیں جاتا رہا ہُوں۔اَور درخت کی مانند اُس نے میری اُمّید کو
۱۱ اُکھاڑ دِیا ہے ○ اُس نے اپنا غضب مُجھ پر بھڑکایا ہے۔اَور
۱۲ اُس نے مُجھے اپنے دُشمنوں میں شُمار کِیا ہے ○ اُس کی فوجوں
نے اِکٹّھی ہو کر میرے مُقابلے میں اپنا رستہ نِکالا ہے۔اَور
۱۳ میرے خَیمے کے چاروں طرف ڈیرا لگایا ہے ○ اُس نے میرے
بھائیوں کو مُجھ سے دُور کر دِیا ہے۔اَور میرے جان پہچان مُجھ
۱۴ سے بیگانہ ہو گئے ہیں ○ میرے رِشتہ داروں اَور رفیقوں نے
مُجھے چھوڑ دِیا ہے۔اَور میرے گھر کے رہنے والے مُجھے بُھول
۱۵ گئے ہیں ○ میری لونڈیاں مُجھے پردیسی سمجھتی ہیں اَور اُن کی آنکھوں
۱۶ میں مَیں بیگانہ ہو گیا ہُوں ○ مَیں نے اپنے غُلام کو بُلایا تو اُس
نے جَواب نہ دِیا۔اَور مَیں نے اپنے مُنہ سے اُس کی مِنّت بھی
۱۷ کی ○ میری بیوی میرے سانس سے مُتنفِّر ہے۔اَور مَیں اپنی
۱۸ ماں کی اولاد کے نزدِیک مکرُوہ ٹھہرا ہوں ○ یہاں تک کہ چھوٹے
بچّے بھی میری حقارت کرتے ہیں۔جب مَیں کھڑا ہوتا ہُوں تو
۱۹ وہ میرے خلاف بولتے ہیں ○ میرے محرم راز مُجھ سے نفرت
کرتے ہَیں۔اَور جِنہیں مَیں نے پیار کِیا ہے۔میرے خلاف
۲۰ ہو گئے ہیں ○ میری ہڈّیاں میری کھال سے لگ گئی ہیں۔اَور
مَیں نے فَقط اپنے دانتوں کا پوست بچایا ہے ○

۲۱ مُجھ پر رحم کرو۔اَے میرے دوستو! تُم سے کم تُم ہی مُجھ
۲۲ پر رحم کرو۔کیونکہ خُدا کے ہاتھ نے مُجھے چُھوا ہے ○ تُم کیوں
خُدا کی طرح مُجھے ستاتے ہو۔اَور میرے گوشت سے سیر نہیں
ہوتے؟ ○

۲۳ کاش! میری باتیں لِکھی جاتیں۔کاش! وہ پیتل پر
۲۴ نقش کی جاتیں ○ کاش! کہ لوہے کے قلم سے اَور سیسے سے ہمیشہ
کے لئے پتّھر پر کندہ کی جاتیں ○

۲۵ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں۔کہ میرا فِدیہ دینے والا زِندہ
ہے۔اَور وہ مُنتقِم ہو کر زمین پر کھڑا ہوگا ○ اگرچہ میری کھال ۲۶
میرے گوشت سے اُکھاڑی جائے پِھر بھی مَیں اِس جِسم میں
ہو کر خُدا کو دیکھُوں گا ○ ہاں مَیں ہی اُسے دیکھُوں گا اَور میری ۲۷
ہی آنکھیں اُس پر نِگاہ کریں گی اَور نہ کہ غیر کی۔میرے گُردے
میرے اندر اِشتِیاق سے فنا ہو گئے ہیں ○ اَور اگر تُم کہتے ہو کہ ۲۸
ہم کیوں کر اُسے ستائیں اَور اُس کے خلاف بات کرنے کا موقع
پائیں ○ تو تلوار سے خوف کھاؤ کیونکہ قہر بدیوں کا اِنتقام لے ۲۹
گا۔اَور تُم جان لو گے کہ عدالت ہے +

باب ۲۰

صوفر کی دُوسری تقریر

تب صوفر نعماتی نے خطاب کر کے کہا ۱
کہ ○ اِس لئے میرے خیالات مُجھے اُبھارتے ہیں کہ جَواب ۲
دُوں اَور اِس سبب سے مُجھ میں بےقراری ہے ○ مَیں نے ۳
ایسی ملامت سُنی ہے جو مُجھے شرم دِلاتی ہے۔اَور میری عقل کی
رُوح مُجھے جَواب دیتی ہے ○

کیا تُو اِس بات کو نہیں جانتا کہ زمانے کے شرُوع سے ۴
یعنی جب سے اِنسان زمین پر رکھّا گیا ○ شریروں کی فتح زوال ۵
کے قریب ہوتی ہے۔اَور بے دِین کی شادمانی ایک لمحے کی
ہے ○ اگرچہ وہ اُونچا ہو کر آسمان تک پُہنچے۔اَور اُس کا سر بادلوں ۶
سے ٹکرائے ○ وہ اپنے براز کی طرح ہمیشہ کے لئے فنا ہو جائے ۷
گا۔تو جِنہوں نے اُسے دیکھا تھا وہ کہیں گے۔کہ وہ کہاں ۸
ہے؟ ○ وہ خواب کی طرح اُڑ جائے گا۔اَور پایا نہ جائے گا۔اَور
رات کے سُپنے کی مانند نیست ہو جائے گا ○ جِس آنکھ نے اُس ۹

باب۱۹: ۲۵-۲۶ اِن الفاظ کے اصلی معنی صاف معلُوم نہیں ہوتے لیکن اتنا ظاہر ہوتا ہے کہ ایُّوبؔ کا یہ پختہ اِرادہ تھا کہ خُدائے عادِل کِسی نہ کِسی وقت میرا اِنتقام لے گا۔گو اِس اِنتقام کا کب اور کِس طرح سے ہونا اُس سے پوشیدہ رہا۔ اس آیت کا لاطینی ترجمہ یہ ہے: یعنی: کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ میرا فِدیہ دینے والا زِندہ ہے اور کہ مَیں آخری دِن زمین سے جی اُٹھوں گا اور دوبارہ اپنی کھال سے مُلبّس ہُوں گا اور اپنے جسم سمیت ہی خُدا کو دیکھُوں گا +

پر نِگاہ کی وہ پھر اُس پر نظر نہ کرے گی۔ اَور اُس کی جائے
۱۰ سکُونت اُسے پھر نہ دیکھے گی ○ اُس کے بیٹے مِسکینوں سے
بِھیک مانگیں گے۔ اَور اُسی کے ہاتھ اُس کی دولت واپس دیں
۱۱ گے ○ اُس کی جوانی اُس کی ہڈّیوں کو بھر دے گی۔ اَور اُس کے
ساتھ خاک میں بِستر کرے گی ○

۱۲ اگرچہ شرارت اُس کے مُنہ میں مِیٹھی لگے اَور وہ اُسے
۱۳ اپنی زُبان کے نیچے چُھپائے ○ اگرچہ وہ اُسے بچائے رکھّے اَور
۱۴ نہ چھوڑے بلکہ اپنے تالُو پر اُسے محفُوظ رکھّے ○ تو بھی اُس کا
کھانا اُس کی امعا میں بدل جائے گا۔ اَور اُس کے پیٹ میں
۱۵ افعی کا زہر بنے گا ○ وہ دولت کو نِگل گیا ہے۔ مگر اُسے قَے کر
۱۶ دے گا۔ خُدا اُسے اُس کے پیٹ سے نِکالے گا ○ وہ افعی کا زہر
۱۷ چُوسے گا اَور سانپوں کی زُبان اُسے مار دے گی ○ وہ تیل کی
۱۸ نہروں اَور شہد اَور مکھن کے سیلاب کو نہ دیکھے گا ○ وہ اپنی کمائی کو
پھیر دے گا اَور کھا نہ سکے گا۔ بلکہ اپنے نفع کے مُطابِق واپس کر
۱۹ دے گا اَور فائدہ نہ اُٹھائے گا ○ کیونکہ اُس نے مِسکینوں کا حق
مارا ہے اَور اُنہیں ترک کِیا ہے۔ اُس نے زبردستی گھر کو لے لِیا
۲۰ ہے۔ جِسے اُس نے بنایا نہیں ○ چونکہ اُس نے اپنے اندر قناعت
۲۱ کو نہ جانا۔ وہ اپنے مقصد کو نہ پُہنچے گا ○ اُس کے کھانے میں سے
کوئی نہیں بچا۔ اِس لئے اُس کی کامیابی پائیدار نہ ہوگی ○

۲۲ کمال فراخی میں تنگی اُسے پکڑے گی۔ اَور ہر ایک آفت
۲۳ کا ہاتھ اُس پر پڑے گا ○ جب وہ پیٹ بھرنے کو ہو تو خُدا اُس
پر اپنے قہر کی آگ نازِل کرتا ہے۔ اَور جب وہ کھاتا ہو تو اُس
۲۴ پر برساتا ہے ○ اگر وہ لوہے کے ہتھیار کے سامنے سے بھاگ
۲۵ جائے۔ تو پِیتل کی کمان اُسے چھیدے گی ○ تِیر اُس کی پیٹھ
سے باہر آتا ہے اَور اُس کی چمکدار نوک اُس کے جِگر سے نِکلتی
۲۶ ہے۔ اَور دہشتیں اُس پر چھا جاتی ہیں ○ اُس کے خزانوں میں
تمام تارِیکی رکھّی گئی ہے۔ اَور اُسے وہ آگ کھا جائے گی۔
جس پر پھُونک نہیں ماری گئی۔ اَور جو کُچھ اُس کے خَیمے میں باقی
۲۷ ہوگا اُسے نابُود کر دے گی ○ افلاک اُس کی بدی کو ظاہر کریں
۲۸ گے۔ اَور زمین اُس کے خلاف اُٹھے گی ○ اُس کے گھر کی بڑھتی
جاتی رہے گی۔ اَور روزِ غضب میں وہ جاتا رہے گا ○ خُدا کی ۲۹
طرف سے شریر اِنسان کا یہی بخرہ ہے۔ اَور خُدا کے حُکم سے
یہی اُس کی مِیراث ہے +

باب ۲۱

اَیُّوبؔ کا جَواب

تب اَیُّوبؔ نے جَواب میں کہا کہ ○ غور ۱، ۲
سے میری بات سُنو اَور یہ تُم سے میرے لئے تسلّی ہو ○ صبر کرو تو ۳
مَیں بولُوں گا۔ اَور میرے بولنے کے بعد تُم ٹھٹّھا مار لینا ○ کیا ۴
مَیں اِنسان سے شِکایت کرتا ہُوں۔ تو پھر مَیں بے صبری
کیوں نہ کرُوں ○ میری طرف مُتوجّہ ہو اَور حیران ہو جاؤ اَور ۵
اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھّو ○ جب مَیں سب کُچھ یاد کرتا ہُوں تو ۶
گھبرا جاتا ہُوں اَور میرے جِسم کو لرزہ پکڑ لیتا ہے ○

شریر کیوں جِیتے رہتے اَور بُوڑھے ہوتے ہیں اَور کیوں ۷
اُن کی طاقت بڑھ جاتی ہے ○ اُن کی اولاد اُن کے ساتھ اُن ۸
کے دیکھتے دیکھتے۔ اَور اُن کی نسل اُن کی آنکھوں کے سامنے
قائم رہتی ہے ○ اُن کے گھر محفُوظ اَور اَمن سے ہیں۔ اَور خُدا ۹
کی چھڑی اُن پر نہیں پڑتی ○ اُن کا سانڈ باردار کرتا ہے اَور چُوکتا ۱۰
نہیں۔ اُن کی گائے بچّہ دیتی ہے اَور اُس کا پیٹ نہیں گِرتا ○
اُن کے چھوٹے بچّے گلّے کی طرح باہر جاتے ہیں۔ اَور اُن کے ۱۱
لڑکے ناچتے ہیں ○ وہ طبلے اَور بربط کے ساتھ گِیت گاتے ہیں۔ ۱۲
اَور بانسری کی آواز سے خُوش ہوتے ہیں ○ وہ عیش میں اپنے ۱۳
دِن کاٹتے ہیں۔ اَور ایک لحظہ میں عالمِ اَسفل میں اُتر جاتے
ہیں ○ وہ خُدا سے کہتے ہَیں ہمارے پاس سے چلا جا۔ کیونکہ ہم ۱۴
تیری راہوں کی معرفت کی خواہش نہیں کرتے ○ قادرِ مُطلق ۱۵
کون ہے کہ ہم اُس کی عِبادت کریں۔ اَور اگر ہم اُس سے دُعا
کریں تو ہمیں کیا فائدہ ہے؟ ○ دیکھ۔ اُن کی کامیابی اُنہی کے ۱۶
ہاتھ میں ہے۔ اَور شریروں کی مشورت اُس سے دُور ہے ○
کِتنی دفعہ شریروں کا چراغ بُجھ جاتا ہے۔ اَور اُن پر ہلاکت ۱۷
آپڑتی ہے؟۔ اَور کِتنی دفعہ وہ اپنے غضب میں دُکھ بانٹتا ہے؟ ○

۱۸ وہ کِتنی دفعہ اُس بھُوسے کی مانند ہوتے ہیں جو ہَوا کے سامنے
ہواَور اُس نرائی کی طرح جِسے بگُولا پراگندہ کر دیتا ہے؟ ۝
۱۹ ”خُدا اُس کی شرارت کو اُس کی اولاد کے لئے چھوڑتا
۲۰ ہے“۔ بلکہ اُسے بھی بدلہ دے گا تو وہ جانے گا ۝ اُس کی
آنکھیں اپنی بربادی کو دیکھیں گی اَور وہی قادرِ مُطلِق کے غضب
۲۱ کو پیئے گا ۝ کیونکہ وہ اپنے بعد اپنے گھرانے کی کیا پروا کرتا ہے
۲۲ جب اُس کے مہینوں کا سلسلہ کاٹ ڈالا گیا ۝ کیا کوئی خُدا کو عِلم
سِکھا سکتا ہے۔ جب کہ وہ اُن کی بھی عدالت کرتا ہے جو بُلند
۲۳ ہیں؟ ۝ ایک آدمی اپنی کمال توانائی اَور کمال چَین اَور عیش کے
۲۴ درمیان مَر جاتا ہے ۝ چربی اُس کی پسلیوں کو ڈھانپے رہتی ہے۔
۲۵ اَور اُس کی ہڈّیاں گُودے سے تر ہوتی ہیں ۝ اَور دُوسرا جان کی
۲۶ تلخی میں مَرتا ہے۔ اَور کبھی سُکھ نہیں چکھتا ۝ وہ دونوں خاک
میں پڑے رہتے ہیں اَور کِیڑے اُنہیں ڈھانپیں گے ۝
۲۷ یقیناً مَیں تُمہارے خیالات جانتا ہُوں۔ اَور وہ اِلزام
۲۸ بھی جو تُم مُجھ پر ناراستی سے لگاتے ہو ۝ کیونکہ تُم کہتے ہو کہ شریف
کا گھر کہاں ہے۔ اَور وہ خیمہ کہاں ہے جس میں شریر بستے تھے؟ ۝
۲۹ سفر کرنے والوں میں سے کِسی سے بھی پُوچھو۔ کیا تُم اُن کی
مِثالوں پر غور نہیں کرتے؟ ۝
۳۰ ”شریر ہلاکت کے روز باقی رہتا ہے۔ اَور غضب کے
۳۱ دِن پیش کِیا جاتا ہے“ ۝ کون اُس کے مُنہ پر اُس کی راہ کو اِلزام
دے اَور جو کُچھ اُس نے کِیا ہے اُس کا بدلہ کون اُسے دے گا؟ ۝
۳۲ یقیناً وہ قبر میں پُہنچایا جاتا ہے اَور اُس کے مقبرے پر چوکیداری
۳۳ کی جاتی ہے ۝ وادی کے ڈھیلے اُسے نرم لگتے ہَیں۔ تمام لوگ
اُس کے پیچھے چلے جائیں گے جیسے اُس سے پہلے بےشُمار لوگ
۳۴ چلے گئے ۝ پس تُم کیوں بےفائدہ مُجھے تسلّی دیتے ہو۔ جب کہ
تُمہارے جوابوں میں جُھوٹ کے سِوا اَور کُچھ بھی نہیں +

باب ۲۲

۱ اِلیفؔاز کی تیسری تقریر | تب اِلیفؔاز تیمانی نے خطاب کر کے
کہا کہ ۝ کیا آدمی خُدا کو فائدہ پُہنچا سکتا ہے؟ بےشک دانِشمند ۲
اپنے ہی لئے فائدہ پاتا ہے ۝ اگر تُو نیک ہو تو کیا قادرِ مُطلِق کو ۳
اُس سے کُچھ فائدہ ہے یا اگر تُو اپنی راہوں کو پاک کرے تو اُس
کے لئے کُچھ نفع ہے؟ ۝ کیا وہ تیری خُدا ترسی کے سبب سے تُجھے ۴
ملامت کرتا ہے یا تُجھے عدالت میں لاتا ہے؟ ۝ کیا تیری شرارت ۵
بڑی نہیں۔ اَور تیری بَدی بےحد نہیں؟ ۝ کیونکہ تُو نے اپنے ۶
بھائی سے ناحَق رہن لِیا ہے۔ اَور ننگوں سے کپڑے چِھین لئے
ہیں ۝ تُو نے پِیاسے کو پانی نہیں پِلایا۔ اَور بھُوکے سے اپنی ۷
روٹی روک رکھّی ہے ۝ جو آدمی قَوی بازُو والا ہے زمین اُس ۸
کے قبضے میں ہوتی ہے۔ اَور عِزّت دار شخص اُس میں بستا ہے ۝
تُو نے بیواؤں کو خالی ہاتھ بھیج دِیا ہے اَور یتیموں کے بازُو توڑ ۹
دیئے ہیں ۝ اِس باعِث سے تیری چاروں طرف پھندے ہَیں۔ ۱۰
اَور ناگہانی خوف تُجھے دُکھ دیتا ہے ۝ اَور نُور ایسی تارِیکی ہو گیا ۱۱
کہ تُو دیکھ نہیں سکتا۔ اَور پانی کا سیلاب تُجھے چُھپا لیتا ہے ۝ کیا ۱۲
خُدا آسمان پر بُلند نہیں اَور بُلند سِتاروں پر نظر نہیں کرتا؟ ۝ اَور تُو ۱۳
کہتا ہے کہ خُدا کیا جانتا ہے۔ کیا وہ کُہر کے پیچھے سے اِنصاف
کر سکتا ہے؟ ۝ بادل اُس کے لئے پردہ ہے اَور وہ دیکھ نہیں ۱۴
سکتا۔ اَور وہ افلاک کے گُنبد پر چلتا ہے ۝ کیا تُو اُسی پُرانی راہ ۱۵
پر چلتا رہے گا۔ جس پر شریر لوگ چلتے رہے ہَیں؟ ۝ جو اپنے ۱۶
وقت سے پہلے ہی کاٹ دیئے گئے۔ جب سیلاب اُن کی بُنیادوں
پر بہہ گیا ۝ جنہوں نے خُدا سے کہا ”ہمارے پاس سے چلا جا“ ۱۷
اَور کہ ”قادرِ مُطلِق ہمارا کیا کر سکتا ہے“ ۝ تو بھی اُس نے اُن ۱۸
کے گھروں کو اچھّی اچھّی چیزوں سے بھر دِیا۔ اَور شریروں کی
مشورت اُس سے دُور ہی رہی ۝ صادِق دیکھیں گے اَور خُوش ہوں ۱۹
گے اَور معصُوم اُس پر ہنسی کرے گا ۝ ”دیکھ ہمارے مُخالِف ۲۰
کاٹے گئے ہَیں۔ بلکہ اُن کے بقیّے کو آگ کھا گئی ہے“ ۝ پس ۲۱
اُس کے نزدِیک رہ اَور نیکی کر۔ اِس طرح کرنے سے تُو اچھّی
اچھّی چیزیں پائے گا ۝ اُس کے مُنہ کی شریعت کو قبُول کر۔ اَور ۲۲
اُس کی باتوں کو اپنے دِل میں رکھّ ۝ کیونکہ اگر تُو قادرِ مُطلِق کی ۲۳
طرف پِھرے تو تُو بحال کِیا جائے گا۔ اَور تُو بَدی کو اپنے خیمے

۲۴ سے دُور کردے گا۝ تب گرد کی طرح تیرے پاس سونا ہوگا۔
۲۵ اَور وادیوں کے پتّھروں کی طرح اوفیر کا طِلا۝ اَور قادرِ مُطلق
۲۶ تیرا سونا اَور تیرا چاندی کا ذخیرہ ہوگا۝ اُس وقت قادرِ مُطلق
میں تیری لَذّت ہوگی۔ اَور تُو خُدا کی طرف اپنا مُنہ اُٹھائے گا۝
۲۷ اَور تُو اُس سے دُعا کرے گا اَور وہ سُن لے گا۔ اَور تُو اپنی مَنّتیں
۲۸ ادا کرے گا۝ اَور جس بات کا تُو اِرادہ کرے وہ تیرے لئے پُورا
۲۹ ہوجائے گا۔ اَور تیری راہوں پر روشنی چمکے گی۝ کیونکہ جو پست
ہُوا وہ بُلند کِیا جائے گا اَور جو عاجِز نِگاہ تھا وہ بچایا جائے گا۝
۳۰ اَور وہ بے گُناہ کو نجات دے گا۔ وہ تیرے ہاتھوں کی پاکِیزگی
کے باعِث نجات پائے گا+

باب ۲۳

۱،۲ **اَیُّوبؔ کا جَواب** تب اَیُّوبؔ نے جواب میں کہا کہ ۝ آج
بھی میری شِکایت تلخ ہے۔ باوجُود میرے کراہنے کے اُس کا
۳ ہاتھ مُجھ پر بھاری ہے ۝ کاش کہ مَیں جانتا کہ کہاں اُسے پاؤُں
۴ اَور مَیں اُس کی مَسند تک پُہنچتا۝ تو مَیں اپنا دعویٰ اُس کے آگے
۵ مُسلسل بیان کرتا اَور اپنا مُنہ دِلائل سے بھر لیتا۝ اَور مَیں اُس
کے جَواب کے کلموں کو جان لیتا۔ اَور مَیں سمجھتا کہ وہ مُجھ سے
۶ کیا کہتا ہے ۝ کیا وہ اپنی قُدرت کی عظمت میں مُجھ سے لڑتا۔
۷ نہیں۔ بلکہ وہ مُجھ پر مہربانی کرتا۝ تب راستباز اُس کے ساتھ
مُباحثہ کرتا۔ اَور مَیں ہمیشہ کے لئے اپنے مُنصِف کے ہاتھ
سے رِہائی پاتا۝
۸ لیکن اگر مَیں مشرق کو جاتا ہُوں تو وہ نہیں ہوتا۔ اَور
۹ اگر مغرب کو تو اُسے نہیں دیکھتا ۝ مَیں شِمال میں اُس کی تلاش
کرتا ہُوں اور اُسے نہیں پاتا۔ مَیں جنُوب کی طرف جاتا ہُوں
۱۰ اَور وہ مُجھے نظر نہیں آتا۝ لیکن وہ میری راہ کو جانتا ہے۔ اگر وہ
۱۱ مُجھے آزمائے تو مَیں سونے کی مانند نکلُوں گا۝ میرے پاؤں اُس
کے نقشِ قدم کو پکڑے رہے ہیں۔ مَیں نے اُس کی راہ اِختیار
۱۲ کی ہے اَور اُس سے نہیں مُڑا۝ مَیں نے اُس کے لبوں کے حُکم
سے عدُول نہیں کِیا۔ اَور اُس کے مُنہ کی باتوں کو یاد رکھنا مَیں
۱۳ نے اپنا فرض جانا۝ لیکن وہ ایک اِرادے والا ہے۔ تو کون
اُسے پھِرائے گا۔ اَور اگر وہ کُچھ چاہے تو اُسے کر کے رہے گا۝
۱۴ جو کُچھ میرے لئے مُقرّر کِیا گیا ہے وہ پُورا کرتا ہے
۱۵ اَور بہُت سی ایسی باتیں اُس کے پاس ہیں۝ اِس لئے مَیں اُس
کے حضُور خوف زدہ ہوتا ہُوں۔ اَور اُس پر غور کر کے کانپتا ہُوں۝
۱۶ کیونکہ خُدا ہی نے میرے دِل کو بودا کر دِیا۔ اَور قادرِ مُطلق ہی
۱۷ نے مُجھے ہراساں کِیا۝ کیونکہ مَیں تارِیکی کے سبب سے ہلاک
نہ ہُوا اَور نہ اُس ظُلمت ہی کے سبب سے جس سے میرا چہرہ
ڈھانپا گیا+

باب ۲۴

۱ **اَیُّوبؔ کا جَواب** قادرِ مُطلق سے زمانے کیوں پوشِیدہ رہے
ہیں؟ اُس کے جاننے والے اُس کے دِنوں کو کیوں نہیں دیکھتے؟۝
۲ بعض حد بندی کو سرکا دیتے ہَیں۔ وہ گلّے اَور گلّہ بان کو زبردستی
۳ سے لے جاتے ہَیں۝ وہ یتیموں کے گدھے کو ہانک دیتے اَور
۴ بیواؤں کے بَیل کو رہن رکھّ لیتے ہیں۝ وہ مِسکینوں کو راہ سے
پھیر دیتے ہَیں۔ اَور زمین کے غریب سب چُھپ جاتے ہیں۝
۵ دیکھ۔ وہ گورخروں کی مانند بیابان میں اپنے کام کے لئے نِکل
جاتے ہیں۔ اَور مُشقّت اُٹھا کر غذا کی تلاش میں رہے ہیں۔
۶ بیابان اُن کے بچّوں کے لئے خُوراک بہم پُہنچاتا ہے۝ وہ اُس
کھیت کو کاٹتے ہَیں جو اُن کا نہیں اَور شریروں کے لئے انگُور جمع
۷ کرتے ہَیں۝ وہ ساری رات بے لباس ننگے پڑے رہتے ہیں۔
۸ اَور سردی کے لئے اُن کے پاس اَوڑھنا نہیں ہوتا۝ وہ کوہستان
کی بارِش سے بھیگتے ہَیں۔ اَور چٹانوں سے لِپٹے جاتے ہیں اِس
۹ لئے کہ اُن کی کوئی آڑ نہیں ہوتی۝ وہ یتیم کو پِستان سے ہٹا لیتے
۱۰ ہَیں۔ اَور مسکین کے شِیرخوار کو گَرو لیتے ہَیں۝ وہ کپڑے کے بغیر
۱۱ ننگے پھِرتے ہَیں اور بھُوکے ہو کر پُولے اُٹھاتے ہَیں۝ وہ دو
پتّھروں کے بِیچ تیل نچوڑتے ہَیں۔ وہ کولھو میں انگُور کُچلتے ہَیں اَور

۱۲ پِیاسے رہتے ہَیں۝ شہروں میں مَرنے والوں کا کراہنا اُٹھتا ہے۔
اَور زخمیوں کی جان چِلاّتی ہے۔تو بھی خُدا ظُلم کا لحاظ نہیں کرتا۝
۱۳ وہ اُن میں سے ہیں۔ جو روشنی کے خلاف سرکشی کرتے
ہَیں اَور اُس کی راہوں کو نہیں جانتے اَور اُس کے رستوں میں نہیں
۱۴ ٹھہرتے۝ روشنی ہوتے ہی قاتل اُٹھتا ہے اَور غریب اَور مِسکین
۱۵ کو قتل کرتا ہے۔ اَور رات کو وہ چور کی مانند ہوتا ہے۝ زِناکار کی
آنکھ شام کی مُنتظِر رہتی ہے۔ وہ کہتا ہے کوئی آنکھ مُجھے نہ دیکھے
۱۶ گی۔ اَور اپنے مُنہ پر نِقاب ڈال لیتا ہے۝ اندھیرے میں وہ
گھروں کو نقب لگاتا ہے۔ وہ دِن کے وقت اپنے آپ کو بند
۱۷ رکھتا ہے۔ اَور وہ روشنی کو نہیں جانتا۝ اُس کے لئے صُبح اَور مَوت
کا سایہ ایک ہی چیز ہے۔ کیونکہ اُس کے جاننے میں مَوت کے
سائے کی دہشتیں ہَیں۝
۱۸ **صَوفر** وہ اپنے ہلکے پن کے باعِث گویا پانی کی سطح پر چلتا
ہے۔ زمین پر اُس کا بخرہ مَلعُون ہے۔ وہ انگُورستان کی راہ پر
۱۹ نہیں مُڑتا۝ خُشکی اَور گرمی برف کے پانی کو نِگل جاتی ہیں۔
۲۰ اِسی طرح عالِمِ اَسفل خطاکاروں کو نِگل جاتا ہے۝ رحم اُسے
فراموش کر دے گا۔ اُس کا نام و نِشان نہ رہے گا۔ اُس کی بَدی
۲۱ درخت کی طرح اُکھاڑ دی جائے گی۝ وہ اُس بانجھ کو جس سے
بچّے پیدا نہیں ہوتے نِگل گیا ہے۔ اَور بیوہ سے کوئی نیکی نہیں
۲۲ کی۝ وہ اپنی قُوّت سے زبردستوں کو بھی کھینچ لیتا ہے۔ جب وہ
۲۳ اُٹھتا ہے تو وہ زِندگی کا بھروسا نہیں رکھتا۝ خُدا اُسے چین بخشتا
ہے اَور اُسے سنبھالتا ہے۔ اَور اُس کی آنکھیں اُس کی راہ پر لگی
۲۴ رہتی ہَیں۝ وہ سرفراز کِیا جاتا ہے اَور پھر نہیں ہوتا۔ وہ پست
کیا جاتا اَور سب دُوسروں کی طرح رستے سے اُٹھالِیا جاتا اَور
۲۵ اناج کی بالوں کی طرح کاٹ ڈالا جاتا ہے۝ اگر یہ ایسا ہی نہیں تو
کون ہے جو مُجھے جُھٹلا سکے۔ اَور میرے اِلفاظ کو ناچیز ٹھہرائے +

باب ۲۵

۱ **بِلدؔد کی تیسری تقریر** تب بِلدؔد شوحی نے خطاب کر کے کہا
کہ۝ سَلطنَت اَور مہابت اُسی کی ہَیں۔ جو اپنے بُلند مکانوں ۲
میں سلامتی پھیلاتا ہے۝ کیا اُس کے لشکروں کا کُچھ شُمار ہے۔ ۳
یا کوئی ہے جس پر اُس کی روشنی نہیں چمکتی ؟۝ پس خُدا کے حضُور ۴
اِنسان کِس طرح صادِق۔ اَور زَن زاد کِس طرح پاک ٹھہرے؟۝
دیکھ۔ اُس کی نِگاہ میں چاند بھی روشن نہیں۔ اَور نہ سِتارے ہی ۵
پاک ہَیں۝ تو بھلا اِنسان کہاں جو گندگی ہے اَور آدم زاد کہاں جو ۶
کِیڑا ہے؟ +

باب ۲۶

اَیُّوبؔ کا جَواب تب اَیُّوبؔ نے جَواب میں کہا کہ۝ ۱
تُو نے ناتوان کی کیسی مدد کی ہے۔ تُو نے کمزور بازُو کو کیسے ۲
سنبھالا ہے۝ تُو نے نادان کو کیوں کر صلاح دی ہے۔ اَور ۳
تُو نے کِس قدر عقلمندی ظاہر کی ہے۝ تُو نے کِس سے یہ ۴
باتیں بیان کی ہیں۔ اَور کِس کی رُوح تُجھ میں سے نِکلی
ہے؟۝ مُردوں کی رُوحیں زمین کے نیچے کانپتی ہیں۔ پانی ۵
اَور اُس کے رہنے والے لرزاں ہیں۝ عالِمِ اَسفل اُس کے ۶
آگے ننگا ہے۔ اَور اُس کے لئے ابدّون کا کوئی پردہ نہیں۝
وہ شِمال کو خَلا پر پھیلاتا ہے۔ اَور زمین کو عدم پر لٹکاتا ہے۝ ۷
وہ پانی کو اپنے بادلوں میں بند کرتا ہے۔ اَور وہ اُن کے ۸
وزن سے نہیں پھٹتے۝ وہ اپنے تخت کا رُخ چُھپاتا ہے۔ ۹
اَور بدلی کو اُس پر بچھاتا ہے۝ اُس نے پانی کی سطح پر دائرہ ۱۰
کھینچا ہے۔ اَور نُور اَور تارِیکی کی حد ٹھہرائی ہے۝ اُس کی دھمکی ۱۱
کے سبب سے آسمان کے ستُون کانپتے اَور گھبرا جاتے ہیں۝
وہ اپنی طاقت سے سُمندر کو جُنبش دیتا ہے۔ اَور اپنی حِکمَت ۱۲
سے رہبؔ کو مارتا ہے۝ اُس نے اپنی رُوح سے آسمان کو ۱۳
زِینت دی ہے۔ اُس کے ہاتھ نے پیچیدہ سانپ کو چھیدا

باب۲۶ ۱۲:۲۶ ’’رہب‘‘ ایُّوب ۹:۱۳ +
باب۲۶ ۱۳:۲۶ ’’پیچیدہ سانپ‘‘ لویاتؔان کی طرح (ایُّوب ۳:۸) سُمندر کی علامت ہے۔ (اشعیاء ۲۷:۱) +

۱۴ ہے○دیکھ۔ یہ تو اُس کی راہوں کے کِنارے ہی ہیں۔ اَور ہم اُس کی آواز کیسی دِھیمی سُنتے ہیں۔ اُس کی جبّاری کی گرج کو کون سمجھ سکتا ہے؟+

باب ۲۷

۱ اَیُّوبؔ (اَور اَیُّوبؔ پِھر اپنی تمثیل کی طرف لَوٹا اَور کہا ۲ کہ)○زِندہ خُدا کی قسم جس نے میرے اِنصاف کو روکا ہے۔ ۳ اَور قادرِ مُطلق کی جس نے میری جان کو تلخی پُہنچائی ہے○جب تک میری جان مُجھ میں ہے اَور خُدا کا دَم میرے نتھنوں میں ۴ ہے○میرے ہونٹ ہرگز جُھوٹ کی بات نہ بولیں گے اَور نہ ۵ میری زُبان فریب کی بکواس کرے گی○مُجھ سے ہرگز نہ ہو۔ کہ مَیں تُمہیں راست گو کہُوں۔ مَرتے دَم تک بھی مَیں اپنی دِیانت ۶ کو نہ چھوڑُوں گا○مَیں اپنی صداقت کو تھامے ہُوئے ہُوں اَور مَیں اِسے نہ چھوڑُوں گا۔ اَور میری زِندگی کے کِسی دِن بھی میرا ۷ دِل مُجھے ملامت نہ کرے گا○پس میرا دُشمن بدکار کی مثل اَور میرا ۸ مُخالِف شریر کی مانند ہو○کیونکہ بے دِین کی اُمّید کیا ہے جب وہ دُعا کرتا ہے اَور اپنی رُوح کو خُدا کی طرف رجُوع کراتا ہے○ ۹ جب اُس پر آفت آ پڑے تو کیا خُدا اُس کی فریاد سُنے گا؟○ ۱۰ کیا وہ قادرِ مُطلق سے خُوش ہوگا۔ اَور تمام وقت خُدا کو پُکارے ۱۱ گا؟○مَیں خُدا کی تدبیر کی تُمہیں تعلیم دُوں گا۔ اَور جو کُچھ ۱۲ قادرِ مُطلق کے پاس ہے مَیں نہ چُھپاؤُں گا○بے شک تُم سب نے خُود دیکھا ہے۔ پِھر کِس لئے بے سبب باطِل باتیں کرتے ہو○

۱۳ صُوفر کی تیسری تقریر شریر کا حِصّہ خُدا کے نزدِیک یہی ۱۴ ہے۔ اَور ظالِم کا بخرہ بھی جو وہ قادرِ مُطلق سے پائے گا○اگر اُس کے بچّے بہُت ہیں تو تلوار کے لئے ہیں۔ اَور اُس کی اولاد روٹی ۱۵ سے سیر نہ ہوگی○اَور اُس کے باقی ماندہ مَوت میں دفن کئے ۱۶ جائیں گے۔ اَور اُس کی بیوائیں اُس پر نہ روئیں گی○اگر وہ مِٹّی کی طرح چاندی کا ڈھیر لگائے۔ اَور گارے کی طرح کپڑے ۱۷ تیّار کرے○وہ بے شک تیّار کرے۔ مگر صادِق اُسے پہنے گا۔ اَور معصُوم اُس کی چاندی بانٹ لے گا○ ۱۸ اُس نے مکڑی کی مانند اپنا گھر بنایا ہے۔ اَور اُس جھونپڑی کی طرح جِسے پاسبان کھڑی کرتا ہے○ ۱۹ دولتمند جب سوئے گا اپنے ساتھ کُچھ نہ لے جائے گا۔ وہ آنکھیں کھولے گا اَور کُچھ نہ پائے گا○ ۲۰ دہشتیں اُسے سیلاب کی طرح پکڑ لیں گی۔ اَور رات کو بگولا اُسے لے جائے گا○ ۲۱ مشرقی ہَوا اُسے پکڑ لے گی تو وہ جاتا رہے گا۔ اَور اُس کی جگہ سے اُسے اُکھاڑ پھینکے گی○ ۲۲ خُدا اُس پر یہ پھینکے گا اَور رحم نہ کرے گا۔ اگر ہوسکتا تو وہ اُس کے ہاتھوں سے بھاگ جاتا○ ۲۳ وہ اُس پر تالیاں بجائے گا۔ اَور اُس کی جگہ سے اُسے سُسکار کر نِکال دے گا+

باب ۲۸

۱ حِکمت کی تعریف یقیناً چاندی کے لئے کان ہوتی ہے۔ اَور سونے کے لئے جگہ ہوتی ہے۔ جہاں وہ صاف کیا جاتا ہے○ ۲ لوہا زمین میں سے نِکالا جاتا اَور پیتل پتّھر میں سے گلایا جاتا ہے○ ۳ اِنسان تارِیکی کی تہہ تک پُہنچتا ہے اَور ظُلمت اَور مَوت کی اِنتہا تک پتّھروں کی تلاش کرتا ہے○ ۴ آبادی سے دُور وہ سُرنگ لگاتا ہے۔ آنے جانے والوں کے پاؤں سے بے خبر اَور لوگوں سے دُور وہ لٹکتے اَور جُھولتے ہیں○ ۵ جس زمین سے خُوراک پیدا ہوتی ہے وہ اپنے اندر گویا آگ سے پلٹ دی جاتی ہے○ ۶ اُس کے پتّھروں میں نیلم کی جگہ ہے۔ اَور اُس میں سونے کے ذرّے پائے جاتے ہیں○ ۷ اُس راہ کو کوئی شِکاری پرندہ نہیں جانتا اَور باز کی آنکھ نے اُسے نہیں دیکھا ہے○ ۸ درندوں نے اُس پر قدم نہیں مارا اَور شیر اُس پر نہیں چلا○ ۹ وہ اپنے ہاتھ چقماقی چٹان کی طرف پھیلاتا ہے اَور پہاڑوں کو اُن کی جڑوں سے اُلٹا دیتا ہے○ ۱۰ وہ چٹانوں میں سے دریا کاٹتا ہے۔ اَور اُس کی آنکھ ہر ایک قیمتی چیز دیکھتی ہے○ ۱۱ وہ ندیوں کو ٹپکنے سے روکتا ہے۔ اَور پوشیدہ چیزیں روشنی میں لاتا ہے○ ۱۲ مگر حِکمت۔ کہاں پائی جاتی ہے۔ اَور فہمید کا مقام

۱۳ کہاں ہے؟○ اِنسان اُس کی راہ نہیں جانتا۔اَور وہ زِندوں کی
۱۴ سَر زمین میں موجُود نہیں ○ گہراؤ کہتا ہے کہ مُجھ میں نہیں۔اَور
۱۵ سُمندر کہتا ہے کہ میرے پاس نہیں○ خالِص سونا اُس کے عِوض دِیا
نہیں جاتا۔اَور اُس کی قیمت کے لئے چاندی تولی نہیں جاتی○
۱۶ وہ اوفیر کے سونے سے مُقابلہ نہیں کھاتی۔نہ قیمتی جزع سے اَور
۱۷ نہ نیلم سے○ سونا یا شیشہ اُس کے برابر نہیں۔نہ سونے کے ظرُوف
۱۸ اُس کے بدلے دیئے جاسکتے ہَیں○ مُونگے اَور بِلُّور کا اُس کے
ساتھ ذِکر نہ کِیا جائے گا۔بلکہ حِکمت کی تھیلی موتیوں کی تھیلی
۱۹ سے بڑھ کر ہے○ کُوش کا یاقُوتِ اَصفر اُس کا ہم قدر نہیں۔نہ
۲۰ خالِص سونا اُس کے برابر ہے○ پس حِکمت کہاں سے آتی ہے اَور
فہمید کی جگہ کون سی ہے؟○

۲۱ یقیناً وہ تمام زِندوں کی آنکھوں سے پوشِیدہ ہے اَور
۲۲ آسمان کے پرندوں سے چُھپی ہُوئی ہے○ ابدّون اَور مَوت کہتی
ہیں۔کہ ہم نے اپنے کانوں سے اُس کی شُہرت سُن لی ہے○
۲۳ خُدا اُس کی راہ کو دیکھتا ہے۔اَور اُس کے مکان سے واقِف ہے○
۲۴ کیونکہ وہ زمین کی اِنتہا تک نظر کرتا ہے اَور آسمان کے نیچے کی
۲۵ سب چیزوں کو دیکھتا ہے○ جس وقت اُس نے ہَوا کا وزن کِیا۔
۲۶ اَور پانی کو پیمانے سے ناپا○ جس وقت اُس نے مینہ کے لئے قانُون
۲۷ بنایا اَور رَعد کی بجلی کی راہ ٹھہرائی○ اُس وقت اُس نے اُسے دیکھا
۲۸ اَور بیان کِیا اَور قائم کِیا اَور اُس کی تحقِیق کی○ اَور اُس نے اِنسان
سے کہا کہ دیکھ۔خُدا کا خوف ہی حِکمت ہے۔اَور بدی سے پرہیز
کرنا ہی فہمید ہے +

باب ۲۹

۱ **اَیُّوبؔ کی آخری تقرِیر۔گُزشتہ خُوشحالی** اَیُّوبؔ نے اپنا کلام
۲ دوبارہ شرُوع کرکے کہا کہ ○ کاش! مَیں گُزشتہ مہینوں کی طرح
ہوجاؤُں۔اَور اُن دِنوں کی مانند جن میں خُدا میرا مُحافِظ تھا○
۳ جب اُس کا چراغ میرے سر کے اُوپر روشن رہتا تھا۔اَور مَیں
۴ اُس کی روشنی سے اندھیرے میں چلتا تھا○ جیسا کہ مَیں اپنی
خزاں کے ایّام میں ہوتا تھا۔جب خُدا کی خُوشنُودی میرے
۵ خَیمے پر ہوتی تھی○ اَور قادرِ مُطلق میرے ساتھ ہوتا تھا اَور میرے
۶ چاکر میرے گِرد کھڑے ہوتے تھے○ مَیں اپنے پاؤں مکھّن
سے دھوتا تھا۔اَور چٹان میرے لئے تیل کی ندیاں بہاتی تھی○
۷ جب مَیں شہر کے دروازے کو جاتا اَور چوک میں اپنی کُرسی رکھتا
۸ تھا○ جوان آدمی مُجھے دیکھ کر چُھپ جاتے اَور بُوڑھے اُٹھ کر
۹ کھڑے ہوتے تھے○ رئیس بولنے سے باز رہتے اَور اپنا ہاتھ
۱۰ اپنے مُنہ پر رکھتے تھے○ حاکِموں کا بولنا تھم جاتا تھا۔اَور اُن کی
۱۱ زُبانیں اُن کے تالُو سے لگ جاتی تھیں○ جب کان سُن لیتا تو
مُجھے مُبارَک کہتا تھا۔اَور جب آنکھ دیکھتی تو میری گواہی دیتی
۱۲ تھی○ کیونکہ مَیں فریاد کرنے والے مِسکین کو چُھڑاتا تھا اَور یتیم
۱۳ کو بھی جس کا کوئی مددگار نہیں ہوتا تھا○ ہلاک ہونے والے کی
دُعائے خیر مُجھ پر آتی تھی۔اَور بیوہ کے دِل کو مَیں شادمان کرتا
۱۴ تھا○ مَیں عدل سے مُلبّس ہوتا تھا اَور اُسے اوڑھتا تھا۔میری
۱۵ فراست پیراہن اَور دستار ہوتی تھی○ مَیں اَندھوں کے لئے
۱۶ آنکھیں اَور لنگڑوں کے لئے پاؤں ہوتا تھا○ مَیں مِسکِینوں کا
باپ ہوتا تھا۔اَور جِسے مَیں نہ جانتا تھا اُس کے دعویٰ کی بھی
۱۷ تحقِیق کرتا تھا○ مَیں ظالِم کے جبڑے توڑتا تھا۔اَور اُس کے
۱۸ دانتوں میں سے اُس کے شِکار کو کھینچ نِکالتا تھا○ مَیں کہتا تھا کہ
مَیں اپنے گھونسلے ہی میں ہلاک ہوجاؤُں گا۔اَور ریت کی
۱۹ طرح اپنے ایّام کو بڑھاؤُں گا○ میری جڑ پانی کے پاس پھیلی
۲۰ ہُوئی ہوگی۔اَور اوس میری شاخوں پر رات کاٹے گی○ میری
عظمت مُجھ میں تَروتازہ رہے گی۔اَور میری کمان میرے ہاتھ
۲۱ میں مضبُوطی پائے گی○ وہ مُنتظِر ہوکر میری سُنتے تھے۔اَور خاموش
۲۲ ہوکر میری مشورت سُنتے تھے○ وہ میرے کلام پر کُچھ نہ بڑھاتے
۲۳ تھے۔اَور میری باتیں اُن پر ٹپکتی جاتی تھیں○ وہ بارِش کا سا میرا
اِنتظار کرتے تھے۔وہ گویا آخری مینہ کے لئے اپنا مُنہ کھولتے
۲۴ تھے○ جب مَیں اُن پر مُسکراتا تھا تو وہ یقین نہیں کرتے تھے۔
۲۵ وہ میرے چہرے کی بشاشت کو نہیں بِگاڑتے تھے○ مَیں اُن
کے پاس جاکر صدرنشِین ہوتا تھا۔اَور ایسے رہتا تھا جیسے فوج

میں بادشاہ۔ یا اُس شخص کی طرح جو غمگینوں کو تسلّی دیتا ہے +

باب ۳۰

اَیُّوبؔ۔ حال کی مُصیبت

۱ لیکن اَب جو مُجھ سے کم عُمر ہَیں وہ بھی مُجھ پر ٹھٹّھا مارتے ہیں۔ اُن کے باپ دادا کو مَیں اپنے ۲ گلّے کے کُتّوں کے ساتھ بٹھانے سے بھی شرم کرتا تھا ○ اُن کے ہاتھوں کی قُوّت سے مُجھے کُچھ فائدہ نہ تھا اَور اُن کی طاقت ۳ جاتی رہی تھی ○ اِس لئے کہ مُحتاجی اَور بُھوک نے اُنہیں دُبلا کر ۴ دِیا تھا۔ وہ بیابان میں اَور قدیم وِیرانے میں بھاگتے تھے ○ وہ جھاڑی کے درمیان سے لُونیا اُکھاڑتے تھے اَور رَتمہ کی ۵ جڑیں اُن کی خُوراک ہوتی تھیں ○ وہ آدمیوں کے درمیان سے نِکالے جاتے تھے لوگ اُن کے پیچھے ایسے چِلّاتے تھے جیسے چور ۶ کے پیچھے ○ اَور وہ دُشوار وادیوں میں اَور زمین کے غاروں میں ۷ چٹانوں کے درمیان رہنے لگے ○ وہ جھاڑیوں کے درمیان رِینکتے ۸ اَور کانٹوں کے نیچے جمع ہوتے تھے ○ وہ بے وقُوفوں کی اولاد اَور گُمناموں کے فرزند ہوکر مُلک سے خارِج کئے جاتے تھے ○

۹ لیکن اَب مَیں اُن کا راگ ہوگیا ہُوں۔ مَیں اُن کے ۱۰ نزدِیک ضربُ المثل بنا ہُوں ○ وہ مُجھ سے نفرت کرکے مُجھ سے الگ کھڑے ہوتے ہَیں اَور میرے مُنہ پر تُھوکنے سے باز ۱۱ نہیں رہتے ○ جب اُس نے میرے رُودے کو کھول کر مُجھے ذلیل کر دِیا ہے تو اُنہوں نے میرے سامنے اپنی باگ پھینک ۱۲ دی ہے ○ اُن کے بچّے میرے دہنے ہاتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ میرے پاؤں کو دھکیلتے ہیں اَور ہلاکت کے رستے میرے ۱۳ لئے تیّار کرتے ہَیں ○ وہ میری ہلاکت کے لئے میرے رستے کو بگاڑتے ہیں۔ اَور بے مددگار لوگ میری ہلاکت پر مائل ۱۴ ہوتے ہیں ○ گویا کہ وہ وسیع چھید سے داخل ہوتے ہیں۔ ۱۵ کھنڈروں کے درمیان وہ مُجھ پر گرتے ہَیں ○ مُجھ پر پے در پے دہشتیں آپڑی ہیں۔ اَور تُند ہَوا کی طرح میری عزّت اُڑ گئی ۱۶ ہے۔ اَور میری آسُودگی بادل کی مانند گُزر گئی ہے ○ اَب میری جان مُجھ میں پگھلی جاتی ہے۔ اَور مُصیبت کے ایّام نے مُجھے پکڑ لِیا ہے ○ ۱۷ رات کو میری ہڈّیاں چھیدی جاتی ہیں۔ اَور وہ جو مُجھے کھائے جاتے ہَیں نہیں سوتے ○ ۱۸ دُکھ کی شِدّت سے میرا لباس دِگرگُوں ہوگیا ہے۔ اَور اُس نے مُجھے پیراہن کی طرح باندھ لِیا ہے ○ ۱۹ اُس نے مُجھے کیچڑ میں ڈال دیا ہے اَور مَیں مٹّی اَور راکھ کی مانند ہوگیا ہُوں ○

۲۰ مَیں تیرے پاس چِلّاتا ہُوں اَور تُو جواب نہیں دیتا۔ ۲۱ مَیں تیرے آگے کھڑا ہوتا ہُوں۔ اَور تُو پرواہ نہیں کرتا ○ تُو میرا بے رحم دُشمن ہوگیا ہے۔ اَور اپنے ہاتھ کی قُوّت سے مُجھے دُکھ دیتا ہے ○ ۲۲ تُو مُجھے اُوپر اُٹھا کر ہَوا پر سوار کرتا ہے اَور مُجھے طُوفان میں جھونکتا ہے ○ ۲۳ یقیناً مَیں جانتا ہُوں کہ تُو مُجھے مَوت تک پُہنچا دے گا۔ اُس گھر تک جو ہر ایک زِندہ کے لئے مُقرّر کِیا گیا ہے ○ ۲۴ کیا ہلاک ہونے والا اپنا ہاتھ نہیں بڑھاتا۔ کیا تباہ ہونے والا نہیں چِلّاتا؟ ○ ۲۵ کیا مَیں اُس کے لئے نہیں رویا جس کی مُصیبت کا دِن تھا۔ کیا مِسکین کے لئے میری جان غمگین نہ ہُوئی؟ ○ ۲۶ جب مَیں نے نیکی کی اُمّید کی تو بدی مُجھ پر آئی۔ جب مَیں نے رَوشنی کا اِنتظار کیا تو تاریکی مُجھ پر آپڑی ○ ۲۷ میری اَنتڑیاں اُبلتی ہَیں اَور تھمتی نہیں اَور مُصیبت کے دِن مُجھ پر آ چڑھے ہَیں ○ ۲۸ مَیں سِیاہ ہوکر چلتا ہُوں گو دُھوپ سے نہیں۔ مَیں جماعت میں کھڑا ہوکر فریاد کرتا ہُوں ○ ۲۹ مَیں گیدڑوں کا بھائی اَور شُترمُرغوں کا ساتھی ہُوا ہُوں ○ ۳۰ میری کھال مُجھ پر سیاہ ہوگئی ہے۔ اَور میری ہڈّیاں گرمی سے جل گئی ہیں ○ ۳۱ میری بربط ماتم کرنے اَور میری بانسری رونے والوں کی آواز کے لئے ہے +

باب ۳۱

۱ مَیں نے اپنی آنکھوں سے عہد کِیا۔ کہ مَیں کُنواری پر نظر نہ کرُوں گا ○ ۲ کیونکہ عالمِ بالا پر خُدا کی طرف سے کیا بخرہ ہے۔ اَور بُلندیوں پر قادرِ مُطلق کی طرف سے کیا مِیراث ہے؟ ○ ۳ کیا شریر کے لئے ہلاکت نہیں اَور بدکردار کے لئے

۴ مُصِیبت نہیں؟ ○ کیا وہ میری راہوں کو نہیں دیکھتا۔ اَور
۵ میرے تمام قدموں کو شُمار نہیں کرتا؟ ○ اگر مَیں بُطلان کی
راہ چلا ہُوں یا میرے پاؤں نے فریب بازی کی طرف جلدی
۶ کی ہے ○ (مَیں عدالت کے سچّے ترازُو میں تولا جاؤُں۔ اَور
۷ خُدا میری بے گُناہی دریافت کرے) ○ اگر میرا قدم رستے
سے پِھرا ہو یا میرے دِل نے میری آنکھوں کی خواہش کی
۸ پیروی کی ہو یا میرے ہاتھوں کو کوئی داغ لگا ہو ○ تو مَیں بوؤُں
اَور دُوسرا کھائے۔ اَور میری پیداوار جڑ سے اُکھاڑی جائے ○
۹ اگر میرا دِل کِسی عورت پر فریفتہ ہُؤا ہو اَور اگر مَیں اپنے
۱۰ ہمسائے کے دروازے پر گھات میں بیٹھا ہُوں ○ تو میری بیوی
۱۱ دُوسرے کے لئے چکّی پِیسے۔ اَور غیر مَرد اُس پر جُھکیں ○ کیونکہ
۱۲ یہ بڑا جُرم ہے۔ ایسا جُرم جِس کی سزا قاضی دیتے ہَیں ○ یہ ایک
آگ ہے جو کھا کر ہلاک کرتی اَور میرے سارے حاصِل کو
۱۳ اُکھاڑ دیتی ہے ○ اگر مَیں نے اپنے غُلام یا اپنی لونڈی کا حَق
۱۴ مارا ہو جب اُنہوں نے مُجھ سے جھگڑا کِیا ○ تو جب خُدا اُٹھتا
مَیں کیا کرتا۔ اَور جب وہ پُوچھتا تو مَیں کیا جَواب دیتا ○
۱۵ جِس نے مُجھے شِکم میں بنایا کیا اُسی نے اُسے بھی نہ بنایا؟ کیا
۱۶ ایک ہی نے ہمیں رِحم میں پیدا نہ کِیا؟ ○ اگر مَیں نے مِسکِینوں
کے مُطالبہ کو روک رکھّا ہے۔ یا بیواؤں کی آنکھ کو افسُردہ کِیا
۱۷ ہے ○ یا مَیں نے اپنا نوالہ اکیلے آپ ہی کھایا ہے۔ اَور اُس
۱۸ میں سے یتیم نے نہیں کھایا ○ نہیں مَیں باپ کی طرح لڑکپن ہی
سے اُسے پالتا رہا۔ اَور ماں کے شِکم ہی سے بیوہ کی ہِدایت کرتا
۱۹ رہا ہُوں ○ اگر مَیں نے کِسی کو ننگا ہونے کی وجہ سے مَرتے
۲۰ دیکھا ہے یا مِسکِین کو جِس کے پاس کپڑا نہ تھا ○ اگر اُس کی
کَمر نے مُجھے برکت نہ دی ہے۔ اگر وہ میری بھیڑوں کی اُون
۲۱ سے گرم نہ ہُؤا ہے ○ اگر مَیں نے یتیم پر اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے۔
۲۲ جِس وقت کہ مَیں نے پھاٹک میں اپنا اِقتدار دیکھا ○ تو میرا
کَندھا شانہ سے نِکل جائے۔ اَور میرا بازُو جوڑ سے ٹُوٹ
۲۳ جائے ○ کیونکہ خُدا کا خوف مُجھ پر بھاری تھا۔ اَور اُس کی
۲۴ حشمت کے آگے میری کُچھ طاقت نہ رہی ○ اگر مَیں نے سونے

پر اِعتماد کِیا ہے۔ یا کُندن سے کہا ہے کہ تُو میرا بھروسا ہے؟ ○
اگر مَیں خُوش ہُؤا ہُوں۔ کہ میری دولت فراوان ہُوئی اَور کہ ۲۵
میرے ہاتھ نے بُہت کُچھ حاصِل کِیا ○ اگر مَیں نے سُورج پر ۲۶
نظر کی ہے جب وہ چمکا۔ یا چاند پر جب وہ آب وتاب میں
چلتا تھا ○ اَور میرا دِل خُفیۃً فریفتہ ہُؤا ہے۔ اَور میرے مُنہ ۲۷
نے میرے ہاتھ کو چُوما ہے ○ تو یہ بھی ایک ایسا جُرم ہوتا جِس ۲۸
کی سزا قاضی دیتے ہیں۔ اِس لئے کہ مَیں نے خُدائے تعالیٰ
کا اِنکار کِیا ہوتا ○ کیا مَیں اپنے دُشمن کی ہلاکت سے خُوش ۲۹
ہُؤا ہُوں؟ یا جب اُس پر آفت آئی تو مَیں شادمان ہُؤا ہُوں؟ ○
بلکہ مَیں نے اپنے مُنہ کو پروانگی نہ دی۔ کہ اُس کی جان کے ۳۰
لئے لعنت کی آرزُو کر کے خطا کرے ○ کیا میرے خَیمے کے ۳۱
لوگ نہیں کہتے تھے۔ ایسا کون ہے جو اُس کے دسترخوان
کے گوشت سے سیر نہیں ہُؤا؟ ○ پردیسی رات کو گلی میں باہر ۳۲
نہ رہا۔ بلکہ مَیں مُسافِر کے لئے اپنا دروازہ کھولتا تھا ○ کیا مَیں ۳۳
نے اپنا گُناہ چُھپایا ہے۔ جیسے کہ اِنسان بدی کو اپنے سینہ
میں پوشِیدہ رکھنے کے لئے کرتے ہیں؟ ○ اِس لئے کہ مَیں ۳۴
بڑے گُروہ سے ڈر گیا۔ اَور خاندانوں کی حقارت سے
خوف کھایا۔ یہاں تک کہ مَیں خاموش ہو رہا۔ اَور دروازے
سے باہر نہ نِکلا ○ وہ کہاں ہے جو میری سُنے؟ دیکھو یہ میرے ۳۵
دستخط کا تمسُّک ہے۔ قادرِ مُطلق مُجھے جَواب دے۔ اَور میرا
مُدعی اپنی شِکایت تحریر کرے ○ یقیناً مَیں اپنے کندھے پر ۳۶
اُسے اُٹھا لیتا۔ اَور اپنے سر پر تاج کی طرح اُسے رکھتا ○ مَیں ۳۷
اپنے قدموں کا شُمار اُس پر ظاہر کرتا۔ اَور صاحبِ رُتبہ کے
جانے کی طرح اُس کے پاس جاتا ○ اگر میری زمین میرے ۳۸
خلاف چِلاّئی ہے۔ اَور اُس کی کھیتی کی ریگھاریاں روئی ہَیں ○
اگر مَیں نے چاندی دیئے بغیر اُس کے پَھل کھائے ہَیں۔ ۳۹
یا اُن کے مالِکوں کی جانوں کو تلف کِیا ہے ○ تو اُس میں ۴۰
گیہوں کے بدلے خاردار جھاڑی اَور جَو کے بدلے کڑوا
دانہ اُگے ○

اَیُّوب کی باتوں کا اِختتام +

باب ۳۲

۱ **اِلیہو کا غضب** اَب یہ تینوں آدمی ایُّوب کو جواب دینے
۲ سے باز آ گئے۔ کیونکہ وہ اُن کے نزدِیک صادِق ٹھہرا○ تب رام
کے خاندان کے اِلیہو بن بارک ایل بُوزی کا غُصّہ بھڑکا۔
اُس کا ایُّوب پر غُصّہ بھڑکا اِس لئے کہ اُس نے اپنے آپ کو
۳ خُدا سے زیادہ صادِق ٹھہرایا تھا○ اور اُس کا غُصّہ تینوں دوستوں پر
بھی بھڑکا۔ اِس لئے کہ اُن کے پاس جواب نہ تھا اور اُنہوں نے
۴ خُدا کو مُجرم ٹھہرایا تھا○ اور اِلیہو ایُّوب کے ساتھ باتیں کرنے
کے لئے اِنتظار کرتا رہا تھا۔ کیونکہ وہ عُمر میں اُس سے بڑے تھے○
۵ جب اِلیہو نے دیکھا کہ اُن تینوں آدمیوں کے مُنہ میں جواب نہیں
رہا۔ تو اُس کا غُصّہ بھڑک اُٹھا○
۶ **اِلیہو کی پہلی تقریر** اور اِلیہو بارک ایل بُوزی نے
خطاب کر کے کہا کہ مَیں عُمر میں چھوٹا ہُوں۔ اور تُم بزُرگ ہو۔
اِس لئے مَیں ڈرا اور باز رہا۔ کہ اپنی رائے تُم پر ظاہر کرُوں○
۷ مَیں نے کہا کہ دن بولیں اور برسوں کی کثرت دانِش سِکھائے○
۸ غرض اِنسان میں رُوح ہے۔ اور قادرِ مُطلق کا دَم اُسے فہمید
۹ دیتا ہے○ عُمر رسیدگی دانائی نہیں بخشتی۔ بُڑھاپا اِنصاف کرنے
۱۰ کے قابِل نہیں کرتا○ اِس لئے مَیں کہتا ہُوں کہ میری سُنو۔ مَیں
۱۱ بھی اپنی رائے ظاہر کرُوں گا○ دیکھو مَیں نے تُمہارے بولتے
رہنے تک اِنتظار کیا ہے۔ اور جب تک تُم اِلفاظ کی تلاش میں
۱۲ تھے مَیں تُمہاری دلائل سُنتا گیا ہُوں○ مَیں تُمہاری طرف خُوب
مُتوجّہ رہا ہُوں لیکن تُم میں کوئی بھی نہیں جو ایُّوب کو قائل کرتا یا
۱۳ اُس کی باتوں کا جواب دیتا○ مُبادا تُم کہو۔ کہ ہم نے دانِش کو
۱۴ پا لیا ہے۔ خُدا اُس کا مارنے والا ہے اِنسان نہیں○ لیکن اُس
کی بات کا رُخ میری طرف نہ تھا۔ اور مَیں اُسے تُمہارے جواب
۱۵ سا جواب نہیں دُوں گا○ وہ حیران ہیں اور جواب نہیں دیتے
۱۶ اور بولنے سے باز آ گئے ہَیں○ مَیں مُنتظر رہا لیکن وہ بولتے
۱۷ نہیں۔ کیونکہ وہ رُکے ہُوئے ہیں اور جواب نہیں دیتے○ اَب
مَیں اپنی باری میں جواب دیتا ہُوں۔ اور اپنی رائے ظاہر کرتا
۱۸ ہُوں○ کیونکہ مُجھ میں باتیں بھری ہُوئی ہَیں۔ اور میرے اندر
۱۹ کی رُوح مُجھے مجبُور کرتی ہے○ میرا پیٹ اُس مَے کی مانند ہے
جسے نِکلنے کی راہ نہیں۔ وہ نئی مَے کی مَشکوں کی طرح پھٹ
۲۰ جانے کے قریب ہے○ مَیں ضرُور بولُوں گا۔ تاکہ مُجھے آرام
۲۱ مِلے۔ مَیں اپنے لب کھولُوں گا اور جواب دُوں گا○ مَیں
اِنسان کا لحاظ نہ کرُوں گا اور نہ آدمی کی خُوشامد کرُوں گا○
۲۲ کیونکہ مَیں خُوشامد کرنا نہیں جانتا۔ ورنہ میرا خالِق مُجھے فوراً
اُٹھا لے جاتا+

باب ۳۳

۱ اِس لئے اَے ایُّوب میرا کلام سُن اور میری سب
۲ باتوں پر کان لگا○ دیکھ۔ مَیں نے اپنا مُنہ کھولا ہے۔ اور میری
۳ زُبان میرے تالُو میں گویا ہُوئی ہے○ میری باتیں راست دِل
۴ سے ہیں اور میرے ہونٹ خالِص دانِش بولیں گے○ خُدا کی
رُوح نے مُجھے بنایا ہے۔ اور قادرِ مُطلق کے دَم نے مُجھے زِندگی
۵ بخشی ہے○ اگر تیری طاقت میں ہے تو مُجھے جواب دے اور
۶ میرے آگے مُسلسل بات کر۔ اور مضبُوط ہو جا○ دیکھ مَیں تیری
مانند ہُوں خُدا کی مانند نہیں۔ مَیں بھی مِٹّی سے بنایا گیا ہُوں○
۷ تو میرا رُعب تُجھے خوف زدہ نہ کرے گا۔ اور نہ میرا ہاتھ تُجھ پر
۸ بھاری ہوگا○ بے شک تُو نے میرے سُنتے ہُوئے کہا ہے۔ اور
۹ جو کُچھ تُو بولا ہے مَیں نے سُنا ہے○ کہ مَیں پاک اور بِلا قصُور
۱۰ ہُوں۔ کہ مَیں صاف ہُوں مُجھ میں بدی نہیں○ اور کہ وہ میرے
۱۱ خلاف سبب ڈُھونڈتا ہے۔ اور مُجھے اپنا دُشمن سمجھتا ہے○ وہ میرے
پاؤں کو کاٹھ میں ڈالتا ہے۔ اور میری سب راہوں کو دیکھتا رہتا
۱۲ ہے○ پس مَیں تُجھے جواب دیتا ہُوں۔ کہ اِس میں حق تیری
جانب نہیں کیونکہ خُدا اِنسان سے بڑا ہے○
۱۳ تُو اُس کے ساتھ کیوں جھگڑتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنی باتوں
۱۴ میں سے کسی کا حِساب نہیں دیتا○ کیونکہ خُدا ایک بار بولتا

۱۵ ہے۔ بلکہ دو بار خواہ اِنسان اِس کا خیال نہ کرے○ خواب میں اَور رات کے رُویا میں جس وقت کہ گہری نیند آدمیوں ۱۶ پر پڑتی ہے۔ اَور وہ اپنے بستروں پر سوئے ہوتے ہیں○ اُس وقت وہ آدمیوں کے کان کھولتا ہے۔ اَور نصیحت کر کے ۱۷ خوف دِلاتا ہے○ تاکہ آدمی کو اُس کے قصد سے باز رکھے۔ اَور ۱۸ مغرُوری کو اِنسان سے دُور کر دے○ تاکہ اُس کی رُوح کو ۱۹ گڑھے سے اَور اُس کی جان کو قبر کی راہ سے محفُوظ رکھے○ وہ اپنے بستر پر دُکھ سے تادِیب پاتا ہے۔ جب اُس کی ہڈّیوں ۲۰ میں سخت لرزہ ہو○ ایسا کہ اُس کی زِندگی روٹی سے اَور اُس کی ۲۱ جان لذیذ کھانے سے نفرت کرتی ہے○ اُس کا گوشت اِس قدر سُوکھ جاتا ہے کہ نظر ہی نہیں آتا اَور اُس کی ہڈّیاں جو دِکھائی ۲۲ نہیں دیتی تھیں۔ نِکل آتی ہیں○ اَور اُس کی رُوح گڑھے کے نزدِیک پُہنچ جاتی ہے اَور اُس کی جان جائے مُردگان کے ۲۳ نزدِیک ہے○ اگر کوئی فرِشتہ یعنی ہزاروں میں سے ایک اُس کا ۲۴ شفیع ہو تو وہ اِنسان کو فرضِ ادائی کی ہدایت کرے گا○ اَور اُس پر رحم کرے گا اَور کہے گا۔ اُسے گڑھے میں نیچے جانے سے بچا ۲۵ لے۔ مُجھے فِدیہ مِل گیا ہے○ اُس کا جسم بچّے کے جسم سے تازہ ۲۶ تر ہو جائے۔ اَور وہ اپنی جوانی کے دِنوں کی طرف لَوٹے○ وہ خُدا سے دُعا کرے گا اَور یہ اُس پر مہربان ہو گا۔ تب وہ خُدا کا مُنہ خُوشی سے دیکھے گا اَور خُدا اِنسان کو اُس کی صداقت ۲۷ بحال کرے گا○ تب وہ لوگوں کے درمیان گائے گا اَور کہے گا مَیں نے گُناہ کیا ہے۔ مَیں نے حق کو بِگاڑا ہے۔ تو بھی اُس ۲۸ نے مُجھے بدلہ نہیں دِیا○ بلکہ اُس نے میری رُوح کو گڑھے میں جانے سے بچایا ہے۔ اَور میری جان روشنی کو دیکھے گی○ ۲۹ دیکھ۔ خُدا یہ سب کُچھ اِنسان سے دو دفعہ بلکہ تین دفعہ کرتا ۳۰ ہے○ تاکہ اُس کی جان کو گڑھے سے واپس لائے اَور زِندوں ۳۱ کی روشنی سے اُسے روشن کر دے○ پس اَے اَیُّوب مُتوجّہ ہو ۳۲ کر میری سُن۔ اَور چُپکا رہ تو مَیں بولُوں گا○ اگر تُجھے کُچھ کہنا ہے تو مُجھے جواب دے۔ بول کیونکہ مَیں چاہتا ہُوں کہ تُو صادِق ۳۳ ٹھہرے○ ورنہ تُو میری سُن اَور خاموش رہ تو مَیں تُجھے حِکمت سِکھاؤُں گا +

باب ۳۴

اِلیہُو کی دُوسری تقریر

۱ پھر اِلیہُو نے خطاب کر کے کہا ۲ کہ○ اَے دانشمندو! میری باتیں سُنو۔ اَور اَے صاحبانِ علم! ۳ میری طرف کان لگاؤ○ کیونکہ کان باتوں کو پرکھتا ہے۔ ۴ جس طرح تالُو کھانے کو چکھتا ہے○ پس۔ جو راست ہے ہم اپنے لئے چُن لیں۔ جو نیک ہے ہم آپس میں جان لیں○ ۵ کیونکہ اَیُّوب نے کہا۔ مَیں راستباز ہُوں۔ لیکن خُدا نے ۶ میرے اِنصاف کو روکا ہے○ حالانکہ حق میری طرف ہے مَیں جُھٹلایا جاتا ہُوں۔ اَور حالانکہ مَیں بے گُناہ ہُوں میرا زخم ۷ لاشِفا ہے○ کون سا آدمی اَیُّوب کی طرح ہے جو تمسخُر کو پانی کی ۸ طرح پیتا ہے○ اَور بدی کرنے والوں کی صُحبت میں جاتا ہے ۹ اَور شریر لوگوں کے ساتھ چلتا ہے○ کیونکہ اُس نے کہا ہے۔ آدمی کو کُچھ فائدہ نہیں۔ کہ وہ خُدا کے نزدِیک مقبُول ہو○ ۱۰ اِس لئے اَے صاحبانِ دانش! میری بات سُنو۔ نامُمکن ہے۔ ۱۱ کہ خُدا بدی کرے۔ یا قادرِ مُطلق ناراستی کرے○ کیونکہ وہ اِنسان کو اُس کے کاموں کے مُطابق بدلہ دے گا۔ اَور آدمی ۱۲ سے اُس کی راہ کے مُوافق سلُوک کرے گا○ یقیناً خُدا بدی نہیں ۱۳ کرتا۔ اَور قادرِ مُطلق حق کو نہیں بِگاڑتا○ کِس نے اُسے زمین ۱۴ پر حکُومت بخشی اَور کِس نے ساری دُنیا اُسے سونپی ہے؟○ اگر ۱۵ وہ اپنی رُوح واپس لے اَور اپنا دَم اپنی طرف کھینچے○ تو اُسی وقت ہر ایک جسم سے جان نِکل جائے گی۔ اَور اِنسان پھر مٹّی ۱۶ میں واپس چلا جائے گا○ اگر تُجھے فہم ہے تو یہ سُن لے اَور میری ۱۷ باتوں کی آواز پر کان لگا○ کیا وہ جو راستی کا دُشمن ہے حُکمرانی کرے گا؟ اَور کیا عادِلِ عظیم کو تُو بدی کا اِلزام لگائے گا؟○ ۱۸ یعنی اُسے جو بادشاہ سے کہتا ہے کہ "اَے بلیعال" یا اُمراء ۱۹ سے کہ "اَے شریرو"○ جو رئیسوں کا لحاظ نہیں کرتا اَور عقلمند کو مِسکین پر ترجیح نہیں دیتا۔ کیونکہ وہ سب اُس کے ہاتھ کی

۲۰ صنعت ہَیں ○ آدھی رات کے وقت اُن پر ناگہاں مَوت آ
جاتی ہے۔لوگ گھبراتے اَور ہلاک ہوتے ہَیں۔اَور زبردست
۲۱ آدمی ہاتھ لگائے بغیر اُکھاڑے جاتے ہَیں ○ کیونکہ اُس کی
آنکھیں اِنسان کی راہوں پر لگی ہَیں۔اَور وہ اُس کے تمام
۲۲ قدموں کو دیکھتا ہے ○ کوئی ایسی تارِیکی نہیں اَور مَوت کا کوئی
سایہ ایسا نہیں۔جس میں بَدی کرنے والے چُھپ جائیں ○
۲۳ اِنسان کے لئے کوئی مُقرّرہ وقت نہیں کہ خُدا کی عدالت میں
۲۴ حاضِر کِیا جائے ○ وہ بغیر بحث کِئے زبردستوں کو ٹُکڑے ٹُکڑے
۲۵ کرتا ہے۔اَور اُن کی جگہ میں دُوسروں کو کھڑا کرتا ہے ○ پس
وہ اُن کے اعمال پر غور کرتا ہے۔وہ رات کے وقت اُنہیں
۲۶ اُلٹ دیتا ہے اَور وہ ہلاک ہوتے ہیں ○ وہ اَوروں کے دیکھتے
۲۷ ہُوئے اُنہیں ایسا مارتا ہے جیسا شریروں کو ○ کیونکہ اُنہوں نے
اُس کے پیچھے ہو لینے سے غفلت کی۔اَور اُس کی راہوں میں
۲۸ سے کِسی کی پروانہ کی ○ یہاں تک کہ مِسکینوں کی فریاد اُس تک
۲۹ پُہنچی۔اَور اُس نے مُصِیبت زَدوں کا چِلّانا سُنا ○ جب وہ اُنہیں
آرام دیتا ہے۔کون اُنہیں بےچَین کرے گا۔اَور اگر وہ اپنا
مُنہ چُھپائے۔کون اُسے دیکھے گا؟ خواہ قوم ہو یا آدمی۔دونوں
۳۰ کے ساتھ یکساں سلُوک ہوتا ہے ○ کیونکہ وہ لوگوں کے گُناہوں
کے باعِث شریر آدمی کو سَلطنَت کرنے دیتا ہے ○

۳۱ جب بے دِین خُدا سے کہتا ہے کہ مَیں نے فریب
۳۲ کھایا ہے۔مَیں پھر فساد نہ کرُوں گا ○ مَیں نے گُناہ کِیا ہے۔
۳۳ تُو مُجھے تعلیم دے۔اگر مَیں نے بَدی کی تو پھر نہ کرُوں گا ○ کیا
اُس کا اَجر تیری مرضی پر ہو کہ تُو اُسے نامنظُور کرتا ہے؟ کیونکہ
تُجھے فیصلہ کرنا ہے نہ کہ مُجھے۔اِس لئے جو کُچھ تُو جانتا ہے کہہ
۳۴ دے ○ صاحبانِ دانِش مُجھ سے کہیں گے بلکہ ہر وہ عقلمند آدمی
۳۵ جو میری سُنتا ہے کہے گا ○ کہ اَیُّوب بےعِلمی سے بات کرتا
۳۶ ہے۔اَور اُس کا کلام فہم کا نہیں ○ غرض۔اَیُّوب آخِر تک آزمایا
جائے۔کیونکہ اُس کے جَواب بَدکردار کے جَوابوں کے سے
۳۷ ہیں ○ کیونکہ وہ اپنے قصُور پر گُناہ بڑھاتا ہے اَور تمسخُر سے
ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہے اَور خُدا کے خلاف بہت
باتیں کرتا ہے +

باب ۳۵

اِلیہُو کی تیسری تقریر

۲،۱ اِلیہُو نے خطاب کر کے کہا کہ ○ کیا
تُو اِس بات کو دُرست سمجھتا ہے جو تُو کہتا ہے۔کہ مَیں خُدا
۳ سے زیادہ صادِق ہُوں ○ جب تُو کہتا ہے کہ مُجھے اِس سے کیا نفع
۴ مِلے گا۔اَور اگر مَیں گُناہ نہ کرُوں تو مُجھے کیا فائدہ ○ مَیں ہی تُجھے
اَور تیرے ساتھ تیرے دوستوں کو اِن باتوں کا جَواب دُوں
۵ گا ○ آسمان کی طرف نظر اُٹھا اَور دیکھ۔اَور بادلوں پر غور کر جو
۶ تُجھ سے بہُت اُونچے ہَیں ○ اگر تُو خطا کرے تو اُس پر کیا اثر
ہوگا۔اَور اگر تُو زیادہ گُناہ کرتا جائے۔تو اُس کا کیا کرے گا؟ ○
۷ اَور اگر تُو نیکی کرتا ہے تو اُس پر کیا اِحسان کرتا ہے۔اَور وہ تیرے
۸ ہاتھ سے کیا لیتا ہے؟ ○ تیری شرارت تیرے جیسے اِنسان ہی
کو نُقصان پُہنچاتی ہے۔اَور تیری صداقت سے آدم زاد ہی کو
نفع ہوتا ہے ○

۹ مظلُوم لوگ ظُلم کی فراوانی کے سبب سے چِلّاتے
ہَیں۔اَور زبردستوں کے بازُو کے خلاف فریاد کرتے ہَیں ○
۱۰ اَور وہ نہیں کہتے کہ خُدا کہاں ہے جس نے ہمیں بنایا ہے اَور جو
۱۱ رات کے وقت رُوئیتیں عِنایت کرتا ہے ○ جو زمین کے چوپائیوں
کے ذریعے سے ہمیں تعلیم دیتا ہے۔اَور ہَوا کے پرندوں کے
۱۲ ذریعے سے ہمیں حِکمت سِکھاتا ہے ○ وہ چِلّاتے ہَیں لیکن
شریروں کے غُرور کے سبب سے وہ جَواب نہیں دیتا ○

۱۳ یقیناً۔خُدا باطِل فریاد نہیں سُنتا۔اَور قادرِ مُطلق
۱۴ اُس کی طرف توجُّہ نہیں کرتا ○ خاص کر جب تُو کہتا ہے کہ
مَیں اُسے دیکھ نہیں سکتا۔مُعاملہ اُس کے سامنے ہے اَور مَیں
۱۵ اُس کا مُنتظِر ہُوں ○ لیکن اَب چُونکہ اُس نے اپنے غضب
۱۶ سے سزا نہ دی۔کیا وہ جُرم سے ناواقِف ہے؟ ○ اِس لئے
اَیُّوب اپنا مُنہ بے فائدہ کھولتا ہے۔اَور نادانی سے بڑی باتیں
کرتا ہے +

باب ۳٦

۱ اِلیہُو کی چوتھی تقریر پھر اِلیہُو نے خطاب کر کے کہا کہ ۝
۲ تھوڑی دیر اَور صبر کر اَور مَیں تجھے دِکھاؤُں گا کہ مُجھے خُدا کی
۳ طرف سے اَور باتیں کہنی ہَیں ۝ مَیں اپنے عِلم کو دُور سے لاؤُں
۴ گا۔ اَور اپنے خالِق کو عادِل ثابِت کرُوں گا ۝ اَور درحقیقت میری
باتوں میں جُھوٹ نہیں۔ جو تیرے ساتھ ہے وہ کامِل عِلم رکھتا
۵ ہے ۝ دیکھ۔ خُدا قادِر ہے۔ وہ کِسی کو حقِیر نہیں جانتا۔ وہ دِلی
٦ قُوّت میں زورآور ہے ۝ وہ شریروں کو زِندہ رہنے نہیں دیتا۔ وہ
۷ مُصِیبت زَدوں کو اُن کا حَق دیتا ہے ۝ وہ صادِق کی طرف سے
اپنی نِگاہ نہیں ہٹاتا۔ بلکہ بادشاہوں کے ساتھ ہمیشہ کے لئے
۸ تخت پر بٹھاتا ہے اَور وہ سرفراز کِئے جاتے ہیں ۝ اگر وہ زنجیروں
سے جکڑے جائیں۔ اَور مُصِیبت کے رَسّوں سے لٹکائے جائیں ۝
۹ وہ اُن کے اعمال اُنہیں دکھائے گا۔ اَور اُن کے گُناہ جو اُنہوں
۱۰ نے مغرُوری سے کِئے ہیں ۝ وہ اُن کے کان تادِیب کے لئے
کھولے گا۔ اَور اُنہیں ہِدایت دے گا کہ بَدی سے باز آجائیں ۝
۱۱ اگر وہ سُنیں اَور خدمت کریں۔ تو وہ اپنے دِنوں کو اِقبال مندی
۱۲ میں اَور اپنے برسوں کو خُوشی میں کاٹیں گے ۝ اَور اگر وہ نہ سُنیں
تو وہ تلوار کی دھار سے ہلاک ہوں گے اَور اُن کی جان بیوُقُوفی
۱۳ سے جاتی رہے گی ۝ لیکن دِل کے بے دِین اپنے لئے غضب
جمع کرتے ہیں۔ جب وہ باندھے جاتے ہَیں تو وہ چِلّاتے
۱۴ نہیں ۝ اُن کی جان جوانی میں جاتی رہتی ہے۔ اَور اُن کی زِندگی
۱۵ مُغلّموں کی زِندگی ہے ۝ لیکن وہ مِسکِین کو اُس کے دُکھ کے
ذریعے سے چُھڑاتا ہے۔ اَور مُصِیبت کے ذریعے سے اُس کے
کان کھولتا ہے ۝
۱٦ اِسی طرح وہ تجھے تنگی کے مُنہ سے کُشادہ جگہ میں لے
جائے گا جہاں تنگی نہیں۔ اَور تیرے دسترخوان کے کھانوں کو
۱۷ چربی سے بھر دے گا ۝ تُو تو شریروں کے مُقدّمے کی تائید کرتا
۱۸ ہے۔ اِس لئے عدل اَور اِنصاف تجھ پر قابِض ہَیں ۝ خبردار۔
غُصّہ تجھے گُمراہ نہ کر دے اَور فِدیہ کی فراوانی تجھے دَبا نہ ڈالے ۝
۱۹ کیا تیرا رونا تجھے مُصِیبت سے چُھڑا سکے گا۔ خواہ تُو اپنی قُدرت
۲۰ کی کُل کوشِش بھی کرے؟ ۝ اُس رات کا اِنتظار نہ کر جس میں
۲۱ قومیں اپنی جگہوں سے اُٹھالی جاتی ہیں ۝ خبردار۔ کہ تُو بَدی کی
طرف مائِل نہ ہو جائے۔ کیونکہ اِسی سبب سے تُو تباہی کے پیچھے
۲۲ چلنے لگا ہے ۝ دیکھ خُدا اپنی قُدرت سے سب سے اعلیٰ ہے۔
۲۳ کونسا مُعلِّم اُس کی مانند ہے؟ ۝ کِس نے اُس کے لئے راہ ٹھہرائی
۲۴ ہے۔ یا کِس نے کہا ہے۔ کہ تُو نے بَدی کی ہے؟ ۝ تُو اُس
کے کام کی تعریف کرنا یاد رکھ جس کی بابت لوگ گاتے رہے
۲۵ ہیں ۝ سب آدمی اُسے دیکھتے ہیں۔ اَور اِنسان دُور سے اُس پر
۲٦ نظر کرتا ہے ۝ دیکھ خُدا بڑا ہے اَور ہم اُسے نہیں جانتے۔ اَور
۲۷ اُس کے برسوں کا شُمار گِنا نہیں جاتا ۝ وہ پانی کے قطروں کو اُوپر
کھینچتا ہے۔ جو اُسی کے بُخارات سے مِینہ کی صُورت میں ٹپکتے
۲۸ ہیں ۝ جِنہیں اَفلاک اُنڈیلتے اَور اِنسان پر کثرت سے برساتے
۲۹ ہَیں ۝ آیا کوئی سمجھتا ہے۔ کہ بادل کیسے پھیلتے ہَیں اَور اُس کے
۳۰ سائبان کی کڑک کیسی ہے؟ ۝ دیکھ وہ اپنی روشنی اُس پر پھیلاتا
۳۱ ہے اَور سمُندر کے گہراؤ سے اُسے ڈھانپتا ہے ۝ اِن ہی سے وہ
۳۲ قوموں کا اِنصاف کرتا اَور اُنہیں وافر غذا بخشتا ہے ۝ وہ اپنے
ہاتھوں میں بجلی کو چُھپا لیتا ہے۔ اَور اُسے حُکم دیتا ہے۔ کہ نِشانہ
۳۳ مارے ۝ اُس کی کڑک اِس بات کی خبر دیتی ہے۔ اَور اُس کا قہر
بَدی کے خلاف بھڑکتا ہے +

باب ۳۷

۱ ہاں۔ اِس کے سبب سے میرا دِل کانپتا ہے اَور اپنی
۲ جگہ سے ہِل جاتا ہے ۝ اُس کی آواز کا زَمزَمہ غور سے سُنو اَور
۳ اُس صدا کو بھی جو اُس کے مُنہ سے نِکلتی ہے ۝ وہ اُسے کُل
افلاک کے نیچے بھیجتا ہے اَور اُس کی روشنی زمین کی اِنتہا تک
۴ پُہنچتی ہے ۝ اُس کے بعد اُس کی آواز گرجتی ہے۔ وہ اپنی حشمت
کی آواز سے گرجتا ہے۔ جس وقت اُس کی آواز سُنی جاتی ہے

۵ تو وہ بجلیوں کو نہیں روکتا ۞ خُدا اگرجتا ہے۔ اَور اُس کی آواز کیسی
۶ عجیب ہے۔ وہ بڑے کام کرتا ہے جِنہیں ہم نہیں سمجھتے ۞ وہ
برف سے کہتا ہے کہ تُو زمین پر گر۔ اَور مینہ کی پھوہار سے کہ
۷ بہ شِدّت ہو ۞ وہ سب آدمیوں کے ہاتھ پر مُہر لگاتا ہے۔ تاکہ
۸ اُس کی ساری مخلوقات اُسے پہچان لے ۞ تب جنگلی حیوان
اپنی غاروں میں گُھستے ہیں۔ اَور اپنی جگہوں میں پڑے رہتے
۹ ہیں ۞ طُوفان جنُوب کے مخزن سے اَور سردی شِمال سے آتی
۱۰ ہے ۞ خُدا کے دَم سے برف جم جاتی ہے اَور پانی کی سطح مُنجمد
۱۱ ہوجاتی ہے ۞ پھر وہ بادِل کو نمی سے پُر کرتا ہے اَور گھٹا اُس کی
۱۲ روشنی سے پراگندہ ہوجاتی ہے ۞ تو وہ اُس کی ہِدایت کے
مُطابِق چاروں طرف پِھرتی ہے۔ تاکہ جو کُچھ اُس نے رُوئے
۱۳ زمین پر حُکم دِیا ہے۔ سب کُچھ بجالائے ۞ اگر تنبیہ کے لئے ہو
تو اُسی کی مرضی بجالاتی ہے۔ اگر رحمت کے لئے ہو تو بھی انجام
تک پہنچتی ہے ۞

۱۴ اَے اَیُّوب یہ بات سُن۔ چُپکا رہ اَور خُدا کے عجائبات
۱۵ پر غور کر ۞ کیا تُو جانتا ہے۔ کہ خُدا کیسے اُسے حُکم دیتا ہے اَور
۱۶ کیسے اپنے بادل سے بجلی کو چمکاتا ہے؟ ۞ کیا تُو بادِلوں کی ہم
۱۷ وزنی کو اَور ہمہ دان کے عجائبات کو جانتا ہے؟ ۞ تیرے کپڑے
کِس طرح گرم ہوتے ہیں جس وقت کہ جنُوبی ہَوا سے زمین کو
۱۸ آرام مِلتا ہے ۞ کیا تُو نے اُس کے ساتھ آسمان کو پھیلایا ہے۔
۱۹ جو ڈھالے ہُوئے آئینے کی طرح مضبُوط ہے ۞ ہمیں بتا۔ کہ
ہم اُس سے کیا کہیں۔ کیونکہ تارِیکی کے باعِث ہم کلام کو ترتیب
۲۰ نہیں دے سکتے ۞ کیا اُس سے وہ کہا جائے گا جو مَیں کہتا ہُوں۔
۲۱ یقیناً اگر کوئی اِنسان ایسا کہے تو وہ نِگلا جائے گا ۞ اَب تو نُور نہیں
دیکھا جاتا ہے۔ وہ بادلوں میں چُھپا ہُوا ہے۔ مگر ہَوا چلی اَور
۲۲ اُنہیں صاف کر گئی ۞ شِمال کی طرف سے سُنہری چمک آئی۔
۲۳ خُدا کی حشمت ہیبت ناک ہے ۞ ہم قادرِ مُطلق کے بھید سمجھ نہیں
سکتے۔ اُس کی قُدرت اَور عدل عظیم ہیں۔ وہ حق کہیں نہیں بگاڑتا ۞
۲۴ اِس لئے چاہیئے کہ لوگ اُس سے ڈریں۔ وہ کِسی دانا دِل کا لحاظ
نہیں کرتا +

باب ۳۸

خُداوند کی پہلی تقریر

۱ تب خُداوند نے کلام کرکے بگُولے
۲ میں سے اَیُّوب سے کہا کہ ۞ یہ کون ہے۔ جو نادانی کی باتوں
۳ سے مشورت کو تارِیک کرتا ہے؟ ۞ اپنی کمر باندھ اَور مرد بن۔
۴ مَیں تُجھ سے سوال کرُوں گا۔ پس تُو مُجھ سے بیان کر ۞ تُو کہاں
تھا جب مَیں نے زمین کی بُنیاد رکھّی تھی؟ تُجھ میں حِکمت ہے تو
۵ بیان کر ۞ کِس نے اُس کے پیمانے رکھّے اگر تُو جانتا ہے۔ یا
۶ کِس نے اُس پر جریب کھینچی؟ ۞ کونسی چیز پر اُس کی بُنیادیں
۷ دھری گئیں یا کِس نے اُس کے کونے کا پتھّر رکھّا؟ ۞ جس
وقت صُبح کے سِتارے مِل کر گاتے تھے اَور خُدا کے فرزند خُوشی
۸ سے للکارتے تھے ۞ کِس نے سمُندر کو دروازوں سے بند کیا۔
۹ جس وقت کہ وہ گویا رِحم سے نِکل کر پُھوٹ پڑا؟ ۞ جب مَیں
۱۰ نے بادلوں کو اُس کا لباس اَور تارِیکی کو لپیٹنے کا کپڑا بنایا ۞ اَور
اُس کے لئے مَیں نے اپنی حدّیں باندھیں اَور اُسے اڑنگے اَور
۱۱ دروازے لگائے ۞ اَور کہا یہاں تک تُو آئے گا اَور آگے نہ بڑھے
۱۲ گا۔ اَور یہاں تیری موجوں کا زور ٹُوٹے گا ۞ کیا تُو نے اپنے ایّام
۱۳ میں صُبح پر حُکم کِیا ہے یا فجر کو اُس کی جگہ بتائی ہے؟ ۞ کہ وہ زمین
۱۴ کے کِناروں کو پکڑ لے اَور شریر وہاں سے رگیدے جائیں ۞ وہ
ایسے بدلتی ہے جیسے مُہر کے نیچے چکنی مٹّی۔ اَور گویا لباس پہنے
۱۵ ہُوئے نُمایاں ہوجاتی ہے ۞ اَور شریروں سے اُن کی روشنی لے
لی جائے گی۔ اَور بڑھایا ہُؤا بازُو توڑ دِیا جائے گیا ۞

۱۶ کیا تُو سمُندر کے چشموں میں داخِل ہُؤا ہے یا گہراؤ
۱۷ کے تہ خانوں میں چلا ہے؟ ۞ کیا مَوت کے دروازے تیرے
لئے کھولے گئے ہیں یا تُو نے مَوت کے سائے کے پھاٹکوں کو
۱۸ دیکھا ہے؟ ۞ کیا تُو نے زمین کی وُسعت کو سمجھ لیا ہے؟ یہ سب
۱۹ کُچھ جانتا ہے تو بتا ۞ کہ روشنی کے مقام کا کونسا رستہ ہے اَور تارِیکی
۲۰ کی جگہ کہاں ہے؟ ۞ کیونکہ تُو ہر چیز اُس کی حد تک لے جاسکتا
۲۱ ہے۔ اَور تُو اُس کے مسکن کی راہیں جانتا ہے ۞ بے شک تُو

جانتا ہے۔ کیونکہ تب تُو پیدا ہُؤا تھا۔ اَور تیرے ایّام کا شُمار عظیم
۲۲ ہے ○ کیا تُو برف کے مخزنوں میں داخل ہُؤا ہے؟ یا تُو نے
۲۳ اَولوں کے خزانوں کو دیکھا ہے؟○ جنہیں مَیں نے تکلیف کے
وقت کے لئے اَور لڑائی اَور جنگ کے دِن کے لئے رکھا ہُؤا ہے○
۲۴ کِس رستے سے روشنی پھیلتی اَور مشرق کی ہَوا زمین پر تقسیم
۲۵ ہوتی ہے؟○ کِس نے مِینہ کے سیلابوں کے لئے نالیاں اَور رَعد
۲۶ کی بجلیوں کے لئے راہیں مُقرّر کی ہیں؟○ تا کہ اُس زمین پر مِینہ
برسائے جہاں اِنسان نہیں۔ اَور بیابان میں جہاں آدمی نہیں○
۲۷ کہ وِیران اَور سُنسان جگہ سیراب ہو جائے اَور سبز گھاس سُوکھی
۲۸ زمین سے اُگ پڑے○ کیا مِینہ کا کوئی باپ ہے یا کِس نے شبنم
۲۹ کے قطروں کو پیدا کیا ہے؟○ یخ کِس کے شِکم سے نِکلی اَور
۳۰ آسمان کا پالا کِس سے پیدا ہُؤا ہے؟○ جب پانی پتھر کی مانند ہو
کر چُھپ جاتے ہَیں۔ اَور سمُندر کی سطح مُنجمد ہو جاتی ہے○
۳۱ کیا تُو ثُریّا کے خوشے کو باندھ سکتا یا جبّار کا کمر بند کھول
۳۲ سکتا ہے؟○ کیا تُو وقت پر زُہرہ کو نِکال سکتا ہے یا دُبّ کی مع
۳۳ اُس کی بیٹیوں کے ہدایت کرتا ہے؟○ کیا تُو افلاک کے
قوانین کو جانتا ہے یا اُن کا اِقتدار زمین پر قائم کر سکتا ہے؟○
۳۴ کیا تُو اپنی آواز بادلوں تک بُلند کر سکتا ہے تا کہ پانی کی فراوانی
۳۵ تُجھے چُھپا دے؟○ کیا تُو بجلیوں کو بھیج سکتا ہے؟ کہ وہ چلی جائیں۔
۳۶ اَور تُجھ سے کہیں کہ ہم تیرے پاس حاضِر ہیں○ کِس نے
باطِن میں حِکمت ڈالی ہے۔ یا کِس نے عقل کو فہم بخشا ہے؟○
۳۷ کون اپنی عقل سے بادلوں کو گِن سکتا ہے اَور کون آسمان کی
۳۸ مشکوں کو اُنڈیل سکتا ہے؟○ جب گرد مِل کر تودہ بن جاتی ہے۔
اَور ڈھیلے باہم لپٹ جاتے ہَیں○
۳۹ کیا تُو شیرنی کے لئے شِکار مارے گا اَور شیر بچّوں کی
۴۰ بُھوک کو سیر کر دے گا؟○ جب وہ اپنی غاروں میں چُھپے رہتے
۴۱ ہَیں۔ یا جھاڑیوں میں گھات لگا کر بیٹھتے ہَیں○ جنگلی کوّے
کے لئے کون خُوراک تیّار کرتا ہے؟ جب اُس کے بچّے خُدا کے
پاس چِلّاتے ہَیں۔ اَور خُوراک کے نہ ہونے سے اِدھر اُدھر
پھِرتے ہَیں+

باب ۳۹

۱ کیا تُو جانتا ہے۔ کہ کِس وقت پہاڑی بکریاں جَنتی
ہیں یا کیا تُو نے ہرنیوں کو بچّے دیتے دیکھا ہے؟○ ۲ کیا تُو نے
اُن کے حمل کے مہینے گِنے ہیں اَور اُن کے بچّے دینے کا وقت
جانا ہے؟○ ۳ وہ جُھکتی ہَیں اَور بچّے جَنتی ہَیں اَور اپنے دُکھ کو دُور
کرتی ہیں○ ۴ پھر اُن کے بچّے بڑے ہو جاتے ہیں اَور میدان
میں بڑھتے ہیں۔ وہ نِکل جاتے ہیں اَور اُن کے پاس واپس
نہیں آتے○ ۵ کِس نے گورخر کو آزاد کر کے باہر نِکالا ہے اَور
اُس جنگلی کا بندھن کِس نے کھولا ہے؟○ ۶ مَیں نے بیابان کو
اُس کا گھر اَور شور زمین کو اُس کا مَسکن بنایا ہے○ ۷ وہ شہر کے
شور و غُل کو ہیچ سمجھتا ہے۔ اَور ہانکنے والے کے چلّانے کو نہیں
سُنتا○ ۸ پہاڑوں کا سلسلہ اُس کی چراگاہ ہے۔ وہ ہر ایک سبز چیز
کی تلاش کرتا ہے○
۹ کیا جنگلی سانڈ خُوش ہوگا کہ تیری خدمت کرے یا
تیری چرنی کے نزدِیک رات کاٹے؟○ ۱۰ کیا تُو جنگلی سانڈ کو کھیتی
کی ریگھاریوں میں جُوئے کے نیچے باندھے گا یا کیا وہ تیرے
پیچھے پیچھے وادیوں کو سنوارے گا؟○ ۱۱ کیا تُو اُس کی بڑی قُوّت
کے سبب سے اُس پر بھروسا کرے گا۔ اَور اپنے کام اُس کے
حوالے کرے گا؟○ ۱۲ کیا تُو اُس کا اِعتبار کرے گا کہ وہ لَوٹ کر
تیری کھیتی کی پیداوار تیرے کھلیان میں جمع کرے؟○
۱۳ کیا شُتر مُرغ کا بازُو لقلق یا شاہین کے پَر کی طرح
ہے؟○ ۱۴ کیونکہ وہ اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتی ہے جہاں
ریت اُنہیں گرمی پُہنچاتی ہے○ ۱۵ اَور بُھول جاتی ہے کہ پاؤں
اُنہیں رَوندے گا یا جنگل کے جانور اُنہیں توڑ ڈالیں گے○ ۱۶ وہ
اپنے بچّوں پر سختی کرتی ہے گویا کہ اُس کے نہیں ہیں۔ اگرچہ
اُس کی محنت ضائع ہو تو بھی اُسے ڈر نہیں○ ۱۷ کیونکہ خُدا نے
اُسے عقل سے محرُوم رکھا ہے۔ اَور اُسے فہم نہیں بخشا○ ۱۸ لیکن
جب وہ بُلندی کی طرف اپنے بازُو مارتی ہے تو گھوڑے اَور